

--- Love Is Great By Anjum Iqbal

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Love Is Great

Anjum Iqbal

"ہاں تو تیار ہوناں سب"؟ اس نے تیار ہوتے ہوئے واٹس اپ گروپ میں میسج چھوڑا۔
"دیکھتے ہیں آج کیا تیرا تہا ہے تُو" صمد نے طنز مارنے والے ایموجی کے ساتھ رپلائے کیا۔
"صمد اس کے پیچھے کیوں پڑے رہتے ہو، کرنے تو دوا سے آخر ہر بار شرط تھوڑی ہارے گا اس بار دیکھنا
ٹریٹ ہمیں دینی پڑے گی" عشنا اسکی سائیڈ لیتے ہوئے بولی۔
"چلو دیکھ لیتے ہیں کہ یہ نمونہ واقعی کوئی کارنامہ دکھاتا ہے اس بار یا پھر اپنی جیب ڈھیلی کرے گا ہر بار کی
طرح" صمد نے ایک بار پھر اس کو طنز مار کے جوش دلایا۔
"بیٹا تو بہت بول رہا ہے صمد جب میں جیت کر آؤں گاناں تو بس تجھ سے ہی ٹریٹ لوں گا باقی سب کو
معاف کرونگا" اس نے بھی اپنی بھر اس نکالتے ہوئے کہا
"ہا ہا ہا چل دیکھتے ہیں فلحال تو نکلو دیر ہو رہی ہے" جویریہ نے ان سب کو یونیورسٹی سے دیر ہونے کی
طرف توجہ دلائی
"چلو اوکے بائے"

Posted On Kitab Nagri

"بائے"

یونیورسٹی آتے ہی وہ اپنے مقصد کی خاطر باہر ہی کھڑا رہا اور پھر اسے اپنا شکار آتما نظر آیا یا یوں کہنا چاہیے
آتی نظر آئی وہ فوراً اسکی طرف بڑھا۔

آپ نیو ایڈمیشن ہیں؟

جی۔

آئیں میں آپ کو آپ کی کلاس دکھاتا ہوں۔ وہ اس کو بے وقوف بنانے کی غرض سے بولا
نہیں شکریہ میں خود ڈھونڈ لوں گی۔ اس نے کافی جگہ سے سن رکھا تھا کہ نیو ایڈمیشن والوں کو سینئر
بے وقوف بناتے ہیں اس لیے اس نے سہولت سے منع کیا۔

ارے آپ کو مشکل ہوگی کلاس ڈھونڈنے میں اس لئے کہہ رہا ہوں۔ وہ اپنا شکار کسی صورت ہاتھ سے
جانے نہیں دینا چاہتا تھا کیوں کہ اس نے شرط لگائی تھی دوستوں سے کہ اس بار نیو ایڈمیشن کو بے وقوف
ضرور بنائے گا ہر بار وہ شرط ہار جاتا تھا اس بار ضرور شرط جیتے گا

وہ کچھ دیریوں ہی سوچتی رہی کہ اس سے جان چھڑانے کا ایک ہی طریقہ ہے اس کے پیچھے پیچھے چلتے چلتے
نظروں سے او جھل ہو جاؤں گی اس طرح اس سے جان چھوٹے گی

Posted On Kitab Nagri

یہ سوچ آتے ہی وہ اسے چلنے کا کہتی ہے اور خود آہستہ آہستہ اس کے پیچھے جاتی ہے وہ بھی سوچ کر کہ آج تو دوستوں کو خوب لوٹے گا مسکراتا ہے اور اس کا نام پوچھنے کی غرض سے جیسے ہی پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے یہ کیا وہ لڑکی تو غائب۔ غصے سے اسکی رگیں تن جاتی ہیں کہ جسے وہ بے وقوف بنانے جا رہا تھا وہ اسے ہی بے وقوف بنا کر چلی گئی

مطلب یہ کہ عاریز سکندر تم اس بار بھی شرط ہار گئے وہ سر تھا مے وہی سیڑھیوں پر بیٹھ جاتا ہے۔

"ہاں جی تو بنا لیا بے وقوف اس بار نیو ایڈ میشن کو"

صمد طنز مارتے ہوئے بولا۔

"اس کے بس کی بات نہیں ہے بے وقوف بنانا، جویر یہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔"

"ہاں کیوں کہ یہ خود بے وقوف ہے" عشنا کی بات پہ پورا گروپ قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔

"بس کرو تم لوگ، مجھے ویسے ہی غصہ آرہا ہے" عاریز خفا ہوا۔

www.kitabnagri.com

"واقعی میں بس بھی کرو تم لوگ، کیوں پریشان کر رہے ہو اسے؟" رائمہ ہمدردی دکھاتے ہوئے بولی

"ہاں ہاں، تم نہیں لوگی تو کون لیگا اس کی سائیڈ، مرتاجو ہے یہ تم پر" طلحہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"صرف یہ ہی مرتا ہے، وہ کون سا اسے گھاس ڈالتی ہے، اسے تو قدر ہی نہیں ہے بے چارہ عاریز، عاریز تمہیں پہلے ہی بتا رہی ہوں اس نے اپنے کزن سے ہی شادی کرنی ہے تم ایویں اس کے پیچھے پاگل ہو" جویریہ عاریز کو سمجھانے کی غرض سے بولی۔

"اوبھائی بات نہیں پلٹو، عاریز ہمیں ٹریٹ دے گا اب اور یہ طے ہے" صمد نے انکی توجہ پھر اسی بات کی طرف کر دی

"ہاں ہاں لے لینا، فلحال بخشو مجھے" عاریز یہ کہہ کر وہاں سے واک آؤٹ ہو جاتا ہے

"جی، آپ کی تعریف؟" مس بشرہ نے اسے دروازے پہ ہی روک لیا۔
"متطہرہ نور"

"میرا مطلب ہے آج سے پہلے تو آپ نظر نہیں آئیں مجھے کلاس میں؟" مس بشرہ تھوڑی سخت تھیں اس لیے پوری جانکاری لے رہی تھیں۔
www.kitabnagri.com

"جی! وہ میں لیٹ ایڈ میشن ہوں"

"لیٹ ایڈ میشن! آپ کو پتا ہے کتنا لوس ہو چکا ہے آپ کی اسٹڈی کا؟" وہ ڈپٹنے والے انداز میں بولیں۔
"جی ٹیچر، میں کور کر لوں گی ان شاء اللہ"۔ وہ پر عزم لہجے میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھتے ہیں کتنی جلدی اور کتنا کور کرتی ہیں، آئیں" وہ طنزیہ انداز اپناتے ہوئے کلاس میں آنے کی اجازت دیتے ہوئے بولیں۔

منتظرہ پہلی ہی سیٹ پر بیٹھ گئی جو کہ خالی تھی، ویسے بھی اس کا مقصد اپنے کام سے کام رکھنا تھا وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی تھی، نہ لڑکوں کو منہ لگاتی تھی اس لئے پہلی سیٹ ملنے پر شکر ادا کرنے لگی کہ پیچھے نہیں بیٹھنا پڑا اور نہ فضول میں وقت ضائع کرنا پڑتا تعارف میں۔

"عاریز لوگوں کا گروپ کینیٹین میں بیٹھا تھا، جب کہ عاریز کسی سوچ میں گم تھا، اچانک اس کی نظر سامنے پڑی اور اس کے چہرے پر اتنی دیر بعد مسکراہٹ آگئی۔

"ٹریٹ تم لوگ تیار رکھو اور اب میرا کارنامہ دیکھو بس۔"

"ہیں، اسے کیا ہوا اچانک؟" طلحہ حیران ہوتے ہوئے بولا۔

"وہ دیکھو سامنے ایک لڑکی آرہی ہے، نیوایڈ میشن لگتی ہے" عشنا انکی توجہ سامنے دلاتے ہوئے بولی۔

"عاریز نہیں سدھرے گا، اس سے جا کر کہو یا کوئی کہ اس کے بس کی بات نہیں ہے" صمد بد مزہ ہوتے ہوئے بولا۔

"کرنے دو اسے کوشش، ہو سکتا ہے کامیاب ہو جائے" رائمہ ہنستے ہوئے بولی۔

"ہو ہی نہ جائے کہیں یہ، اسے کہو چھوڑے اور ہمیں ٹریٹ دے آ کے" صمد بے زار ہوتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"چل نہ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے؟ لڑکی تھوڑی بے وقوف لگتی ہے ویسے آرام سے بن جائے شاید اس بار" عشنا صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے بولی۔

"ہاں چلو دیکھیں" وہ سارے اٹھتے ہوئے بولے جب کہ صمد کا منہ بے زاری لیے ہوئے تھا۔

"جی، نیواسٹوڈنٹ ہیں آپ؟" عاریز نے جان بوجھ کر پوچھا۔

"جی لیکن آپ کون ہیں؟" مقابل اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے بولی۔

"مجھے سرارسلان کہتے ہیں" عاریز نے اسے الو بنانے کی غرض سے سرارسلان کے نام کا سہارا لیتے ہوئے کہا۔

"اوہ آئی ایم سوری سر، مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ سر ہیں یہاں" عافیہ شرمندہ ہوتے ہوئے بولی۔

"اٹس اوکے، آئیں میں آپ کو آپ کی کلاس دکھاتا ہوں" عاریز اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولا۔
"جی چلیں"

www.kitabnagri.com

"ایکس کیوزمی" ابھی وہ دونوں چار قدم ہی چلیں ہوں گے کہ اپنے پیچھے ایک لڑکی کی سخت آواز پر انہیں رکنپڑا، اس لڑکی کی بات سننے کے لیے جیسے ہی وہ پیچھے مڑے تو اس لڑکی کو دیکھ کر عاریز سکندر کا منہ کھلا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی" عافیہ نے پوچھا کیونکہ عاریز سکندر کو دھچکا لگ چکا تھا۔

"شرم نہیں آتی آپ کو؟ کیا ملتا ہے لوگوں کو بے وقوف بنا کر؟ اگر آپ انکی مدد نہیں کر سکتے تو انہیں اس طرح بلا وجہ پریشان کرنے کا بھی کوئی حق نہیں ہے آپ کا" وہ عاریز سکندر کی طرف دیکھتی غصے سے بولی۔

"کیا؟ یہ سر نہیں ہیں یہاں کے؟ عافیہ کو حیرت کا دھچکا لگا

"جی نہیں، یہ ہمارے نام نہاد سینئر ہیں" متطمرہ طنز کے تیر برساتی تیز لہجے میں بولی۔

"انہوں نے اس سے پہلے مجھے بھی بے وقوف بنانا چاہا لیکن میں سمجھ گئی تھی اس لئے بچ گئی ان کے اس گھٹیا مذاق سے" متطمرہ کا غصہ عروج پر تھا۔

جبکہ عاریز کا حال کاٹو تو بدن میں لہو نہیں والا تھا اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے کہ اتنے میں اس کے دوست وہاں آپہنچے معاملے کو حل کرنے۔

"او میڈم اتنا کیوں سنار ہی ہو، اس نے بس ایک چھوٹا سا مذاق ہی تو کیا ہے" صمد نے اسکی سائیڈ لی۔

"مذاق" کون کتنا پریشان ہے اس سے آپ لوگوں کو کیا، ہے ناں؟ آپ لوگوں کو تو بس اپنے گھٹیا مذاق کی پڑی رہتی،" اس کا غصہ ٹھنڈا بھی نہیں ہوا تھا صمد نے اور ہوا دی۔

ان سب کو جیسے چپ لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مذاق کرنے سے پہلے دوسروں کے بارے میں سوچ لیا کریں، مذاق انہی کے ساتھ اچھا لگتا ہے جن کے ساتھ آپ کی جان پہچان ہو" انہیں خاموش دیکھ کر وہ مزید بھڑاس نکالنے لگی

"آئندہ کسی سے مذاق کرنے سے پہلے زرا سوچ لیجئے گا" آخر میں وہ عاریز کو وارن کرتی عافیہ کا ہاتھ تھام کر بولی۔

"ایک منٹ" عافیہ جو تب سے چپ تھی اچانک بول پڑی۔

"سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو؟، کسی کو بے وقوف بنا کر اسکی انسلٹ کر دیں گے" عافیہ عاریز کی طرف غصے سے مڑی۔

"ارے، میں نے تو آپ کی بات پر آنکھ بند کر کے یقین کیا تھا اتنی عزت سے بات کی لیکن نہیں کچھ لوگ عزت کے قابل نہیں ہوتے"۔ عافیہ کا غصہ عروج پر تھا

"اتنی بھی کوئی بڑی بات نہیں ہے یہ، جتنا آپ دونوں ایشو بنا رہی ہو" جویریہ ان سب میں پہلی بار بولی۔

"یہاں آنے والوں کے ساتھ سینئر مذاق کرتے ہیں اتنا کوئی ایشو نہیں بناتا لیکن آپ دونوں کو شاید مزاح کا مطلب ہی نہیں پتا" صمد نے بھی لقمہ دیا

اب وہ سارے عاریز کی سائیڈ لے رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ چلیں یہاں سے، ان لوگوں کو کچھ کہہ کر کوئی فائدہ نہیں ہے یہ احساس سے عاری لوگ ہیں انہیں مطلب نہیں کون کتنا پریشان ہے انہیں اپنے گھٹیا مذاق سے مطلب ہے بس، چلو یہاں سے" وہ غصے سے عافیہ کو لے کر واک آؤٹ ہو جاتی ہے۔

"ہاں بیٹا، بنا لیا بے وقوف آج؟ ہو گیا شوق پورا یا ابھی بھی بھوت سوار ہے تیرے سر پر شرط جیتنے کا" ان کے وہاں سے جاتے ہی صمد عاریز پر طنز کے تیر برساتے ہوئے بولا۔

"عاریز" عشنا نے اس کے آگے ہاتھ لہرایا جواب تک ویسے ہی کھڑا تھا۔

"ایکس کیوزمی، میں آتی ہوں" رائمہ کا فون بج رہا تھا

"ایک تو یہ، اسکو فکر ہی نہیں عاریز کی، اور یہ بلا وجہ اس پہ مرتا ہے" جویریہ کو رائمہ کی حرکتوں پر بہت غصہ آتا تھا۔

"لومی الون پلینز" عاریز اتنا کہہ کر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

"صحیح سے بے عزتی کر کے گئی ہے یہ لڑکی بھائی کی" طلحہ کو افسوس ہوا۔

"اسی کو شوق چڑھاتا تھا، چلو اچھا ہے آئندہ نہیں کرے گا ایسا کچھ" صمد ابھی بھی ساری غلطی عاریز پر ڈال رہا تھا۔

"اچھا اب چلو، چل کر دیکھتے ہیں کیا سوچ رہا ہے عاریز"

"چلو" وہ سب کینیٹین کی طرف جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا ڈیپارٹمنٹ کون سا ہے؟"

"میڈیکل" عافیہ کچھ سوچتے ہوئے گویا ہوئی۔

"میرا بھی وہی ہے، آپ کا نام کیا ہے؟"

"عافیہ"

"مجھے متطسرہ نور کہتے ہیں" وہ مسکراتے ہوئے بتانے لگی۔

"تھینک یو سوچ متطسرہ، اگر آپ ٹائم پہ نہیں آتی تو پتا نہیں وہ ایڈیٹ میرا کتنا ٹائم برباد کرتا" اس کا غصہ ابھی بھی برقرار تھا۔

"کوئی بات نہیں عافیہ، میں جانتی تھی اور میں نے دور سے ہی اس شخص کو آپ کے ساتھ دیکھ لیا تھا اس لیے میں چلی آئی۔"

"فرینڈز؟" عافیہ نے اس کی طرف مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا۔

"اوکے" متطسرہ نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما

"لیکن میرے ساتھ فرینڈ شپ کرنے کا ایک اصول ہے، وہ یہ کہ ہم دونوں کو تیسرے کی ضرورت نہیں پڑے۔"

"شیوریار، میں خود ایسی ہوں اور میں خود تم سے یہی کہنے والی تھی" عافیہ آپ سے تم پہ آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو یہ تو اچھا ہو گیا کہ ہم دونوں کی سوچ ملتی ہے اس معاملے میں" دونوں ہنستے ہوئے کلاس میں داخل ہوئیں۔

"عاریز" جویریہ نے پکارا اور باقی سب کی طرف دیکھا۔

باقی سب بھی اس کے بولنے کے منتظر تھے۔

"عاریز" اب کی بار صمد نے اسکا ہاتھ زور سے دبایا

اور ایسا کرنا عاریز کو غصہ دلا گیا۔

"کیا مسئلہ ہے، جب میں نے بکو اس کی تھی کہ مجھے اکیلا چھوڑ دو تو سمجھ میں نہیں آئی تھی بات تم لوگوں کے" وہ متطمرہ کا غصہ ان پہ نکالنے لگا۔

"زیادہ اوورری ایکٹ نہ کر سمجھا، غلطی ساری تیری ہے، جب اس لڑکی نے اوورری ایکٹ کیا تو تجھے بھی اسی وقت سنائی تھی اسے اس وقت تو گونگا بنا ہوا تھا اب ہم یہ غصہ کیوں نکال رہا ہے" صمد نے بھڑاس نکالی۔

"بدلہ تو میں بھی ضرور لوں گا" اس کی آنکھوں میں غصہ صاف دکھائی دے رہا تھا۔

"مطلب، کیا کرے گا تو" صمد اسکی طبیعت سے واقف تھا اس لیے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ صمد، اس وقت تو مجھے زہر لگ رہا ہے، مجھے مزید غصہ نہ دلا ورنہ کچھ کھینچ کر مار دوں گا" عاریز نارمل ہوتے ہوئے بولا۔

"تو بندہ بات ایسی کرے ناں جس کے کرنے کی ہمت ہو اس میں" صمد اب باقاعدہ ہنس رہا تھا، عاریز کو نارمل ہوتا دیکھ کر وہ لوگ بھی نارمل ہو چکے تھے۔

"ویسے یار یہ لڑکی بہت تیز لگتی ہے، مطلب پہلے عاریز کو بے وقوف بنایا اور پھر اس لڑکی کو بھی بچا لیا" عشنا نے قیاس آرائی کی۔

"ویسے پہلی لڑکی ہے جس نے الٹا عاریز کو بے وقوف بنایا ورنہ عاریز صرف بے وقوف بنا نہیں پاتا تھا لیکن اس بار الٹا بے وقوف بن کر آگیا" صمد اور طلحہ تالی مار کر ہنسنے لگے۔

"مرو تم لوگ" عاریز اٹھتے ہوئے بولا۔

"ہیلو گائز" رائمہ ہاتھ ہلاتے ہوئے عاریز کے برابر بیٹھتے ہوئے بولی۔

"آگئی چڑیل، اپنے چپکو کزن سے بات کر کے" صمد اس کا مذاق اڑاتے ہوئے بولا۔

رائمہ کے آنے پر عاریز واپس بیٹھ گیا۔

"سوری عاریز، میں ایسی چلی گئی اس وقت، ایکجولی۔"

"بس بس ہمیں پتا ہے سب، آپ کے سو کالڈ کزن کو بہت ضروری بات کرنا تھی ہمیشہ کی طرح۔"

صمد اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"صدمہ تم چپ رہا کرو، میرے معاملے میں نہیں بولا کرو ورنہ میں تمہارے سر پہ کچھ دے ماروں گی۔"

"سچ انسان کو ہمیشہ کڑوا لگتا ہے ڈیئر فرینڈ" جویریہ صدمہ کی طرف سے بولی۔

"ارے یار بس کرو مجھے بھوک لگی ہے کچھ کھا لیتے ہیں" عاریزا کو چپ کرانے کی غرض سے بولا۔

"واہ واہ تیرا اس لڑکی کی بات سے پیٹ نہیں بھرا شاید، چل آ جا واپس اسی کے پاس چلتے ہیں" صدمہ ہنسنے لگا اور اس کی بات سے باقی سارے بھی ہنسنے لگے۔

"صدمہ تو اب بچ مجھ سے"

اب وہ دونوں پوری یونیورسٹی میں ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔ اور باقی ان کو دیکھ کر ہنس رہے تھے۔

"اب پچھلا سارا لیکچر کہاں سے نوٹ کریں مستطہرہ؟" عافیہ پریشان ہوئی۔

"ٹینس کیوں ہو رہی، کرتے ہیں کچھ نہ کچھ" وہ مطمئن تھی

"کیا کریں گے یار، مجھے تو سمجھ ہی نہیں آ رہا، میں تو آج ہی آئی ہوں کسی کو جانتی ہی نہیں" عافیہ کو اتنا پریشان دیکھ کر مستطہرہ کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"میڈم! میں بھی آج ہی آئی ہوں، اور ایگزام کل نہیں ہیں جو اتنا پریشان ہو رہی ہو، مجھے بھی لیکچر لینے ہیں اور اس کے لیے ہمیں کسی پڑھا کو سے ہی ڈسکس کرنا ہوگا" وہ سوچتے ہوئے بولی۔

"تو چلو کسی سے پوچھتے ہیں" ابھی نہیں تھوڑا انتظار کرو، اوف ٹائم سے پہلے کسی سے پوچھ لیں

Posted On Kitab Nagri

گے، ابھی کینیٹین چلتے ہیں، مجھے بہت بھوک لگی ہے "متطمرہ کو واقعی بہت بھوک لگی تھی۔
"اچھا چلو پہلے کچھ کھا لیتے ہیں پھر لا بریری چلیں گے، اوکے؟"
"اوکے چلو" وہ کینیٹین کی طرف جاتے ہوئے بولی۔

"تم لوگ بیٹھو، میں کچھ لے کر آتا ہوں تم لوگوں کے لئے نڈیوں "عاریز کو آخر ٹریٹ دینی ہی پڑی۔
"ہاں ہاں جا اور دیکھ کچھ اچھا لے کر آنا ورنہ تجھے پتا ہے میں واپس تجھے بھیجوں گا" صد نے طلحہ کو آنکھ ماری۔

"تجھ سے بڑا کمینہ کوئی بھی نہیں ہے صد "عاریز نے چبا کر کہا۔
"شکریہ تعریف کے لیے اب جا جلدی سے اس سے پہلے کہ سب ختم ہو جائے" وہ ہنسنے لگا۔
اس کی بات سن کر وہ اسے گھورتے ہوئے کینیٹین کی طرف بڑھا۔

www.kitabnagri.com

"زرادو سینڈوچز دے دیں" متطمرہ بیگ سے پیسے نکالنے لگی۔
"مجھے بھی سینڈوچ چاہیے" عاریز نے متطمرہ کو نہیں دیکھا تھا لیکن عاریز کی آواز سن کر متطمرہ نے فوراً سر اٹھایا۔

"یو؟" متطمرہ چونکی۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری سر سینڈ وچز کے بس تین پیس ہی ہیں" اس سے پہلے کہ عاریز متطسرہ کو کچھ کہتا دکاندار نے انکی توجہ اپنی طرف مبذول کی۔

"تو پھر ایسا کرو یہ مجھے دے دو کیونکہ مجھے تین سینڈ وچز ہی چاہیے" عاریز نے متطسرہ کی طرف دیکھ کر جان بوجھ کر کہا۔

"متطسرہ چھوڑو، ہم کچھ اور لے لیتے ہیں، بلا وجہ ایسے لوگوں سے بحث نہیں کرو" عافیہ نے جلدی سے کہا اس سے پہلے کہ متطسرہ عاریز سے لڑ پڑتی۔

متطسرہ نے ایک نظر عافیہ کی طرف دیکھا اور پھر عاریز کی طرف مڑی۔

"جی ایسا کریں یہ آپ انہیں ہی دے دیں وہ کیا ہے ناں کہ بھوکے لوگوں کا پیٹ بھرنے سے اللہ خوش ہوتا ہے اور شاید یہ اور ان کے دوست بہت بھوکے ہیں، ٹھیک کہہ رہی ہو عافیہ تم ہم کچھ اور لے لیتے ہیں، یہ آپ لے جائیں" متطسرہ نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ عاریز کو دیکھا۔

"آپ ہمیں دور ول اور جو س دے دیں بھائی" متطسرہ اب دکاندار سے مخاطب ہوئی۔

"نہیں چاہیے یہ سینڈ وچ ہمیں ایسا کرو یہ انکو ہی دے دو میں کچھ اور لے لوں گا" عاریز کو بہت غصہ آیا۔

"ایسا کرو تم رک جاؤ بھائی، پہلے میں ان لڑکیوں کو فارغ کرتا ہوں" دکاندار نے کوفت سے عاریز کو کہا۔

"اوکے" اس بار عاریز کو برداشت کرنا پڑا۔

"یہ لیں میڈم"

Posted On Kitab Nagri

"جی شکریہ بھائی" متطسرہ نے دکاندار کو پیسے تھما کر ایک نظر عاریز کو دیکھا جو تب سے اسے ہی دیکھ رہا تھا اور وہاں سے عافیہ کو لے کر نکل گئی۔

"جی اب بتاؤ کیا چاہیے" عاریز جو متطسرہ کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا دکاندار کے پکارنے پر اس طرف مڑا اور اپنی مطلوبہ چیزیں نکلوا کر پھر اسی طرف دیکھنے لگا جہاں سے ابھی متطسرہ گئی تھی۔

کوئی تو بات تھی اس لڑکی میں جو وہ زیادہ کچھ بول نہیں پاتا تھا اس کے سامنے بس خاموشی سے اسے تنکا شروع کر دیتا تھا۔ پہلی دونوں ملاقاتوں میں بھی اسی طرح ہوا تھا، وہ سانولی سی لیکن پرکشش لڑکی تھی، وہ اس کا اور رائے کا مقابلہ کرنے لگا رائے ایک بہت ہی خوبصورت اور حسین لڑکی تھی جب کہ اس کے برعکس متطسرہ عام سے نقوش کی سانولی لیکن پرکشش لڑکی تھی، تو پھر کیا تھا اس میں ایسا جو عاریز سکندر کو اسے تنکے پر مجبور کر دیتا تھا، ہاں اس کی ناک کی لونگ اور اسکی بولتی آنکھیں۔ جب وہ بولتی تھی تو اس کے ساتھ اس کی آنکھیں بھی بات کرتی تھیں۔ یہی وہ باتیں تھیں جو متطسرہ نور کو سب میں ممتاز بناتی تھی اور عاریز سکندر کو اسے تنکے پر مجبور کر دیتی تھیں۔

www.kitabnagri.com

"کیا ضرورت تھی اس بد تمیز کے منہ لگنے کی؟" عافیہ وہاں سے آتے ہی بھڑک اٹھی۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میں اسے منہ لگانا چاہتی تھی، میں بس اسے سبق سیکھانا چاہتی ہوں تاکہ وہ پھر کسی کے ساتھ وہ گھٹیا حرکت نہ کر سکے" متطسرہ سوچتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کردو یار اب، جتنی سنانی تھی تم سنا چکی ہو اب بس کردو، ویسے مجھے لگ نہیں رہا کہ ہماری آج ہی نئی نئی دوستی ہوئی ہے ایسا لگ رہا ہے پتا نہیں کب سے ساتھ ہیں ہم" عافیہ محبت سے گویا ہوئی۔
"ہاں تو میں چیز ہی ایسی ہوں" متطسرہ ہنسنے لگی۔
"تم نہیں میں" عافیہ نے فرضی کالر جھاڑے۔

"ہو گیا تمہارا، اب جلدی سے جو سپو اور چلو لا بیریری" متطسرہ نے منہ بناتے ہوئے ٹوکا۔
"ہاں یار چلو آج ہمیں بہت کچھ کوور کرنا ہے" عافیہ اٹھنے لگی۔
"میڈم! جو ختم کرو پہلے شرافت سے، پیسے دے کر خریدا ہے، مفت میں نہیں لیا جو ایسی چھوڑ کر جا رہی ہو" متطسرہ اسے جو چھوڑتے دیکھ کر پہلے حیران ہوئی پھر اسے پیسے کی قدر سمجھانے لگی۔
"تم نہ مینو کے ابا کی طرح کہہ رہی ہو، جو ضائع نہیں کرو آخری قطرہ تک نچوڑ لو پیسے سے آتا ہے" عافیہ ہنستے ہوئے نقل اتارنے لگی۔

Kitab Nagri
اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"مینو کون ہے یہ؟" متطسرہ حیران تھی۔

"واٹ؟ تم مینو کو نہیں جانتی؟" اب حیران ہونے کی باری عافیہ کی تھی۔

"نہیں جانتی جی تو پوچھ رہی ہوں کہ کون ہے یہ؟" متطسرہ بے زار ہوئی۔

"یار مینو چپکے چپکے ڈرامے میں ہوتی ہے" عافیہ اب تک حیران تھی کہ اتنا مشہور ڈرامہ اس لڑکی نے نہیں دیکھا۔

"دفعہ ہو جاؤ عافیہ کی بچی، میں سمجھی پتا نہیں کون ہے؟" متطسرہ منہ بناتے ہوئے اٹھنے لگی۔

"تم نے سیریل سیلی یہ ڈرامہ نہیں دیکھا؟" عافیہ کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا۔

"نہیں بھئی نہیں، اب کیا اسٹیپ پیپر پر لکھ کر دوں" متطسرہ چڑ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تک تمہارا جو س ختم ہو گیا ہوگا، اب اگر تمہارا چپکے چپکے پر تبصرہ ختم ہو گیا تو چلیں؟" متطسرہ نے طنز کیا۔

"ہاں ہاں چلو، لیکن میں اب تک حیران ہوں"

"کس بات پر" متطسرہ نے نا سمجھی ظاہر کی۔

"کہ تم نے اب تک چپکے چپکے نہیں دیکھا" عافیہ ہنستے ہوئے کہنے لگی۔

"عافیہ" متطسرہ نے غصے سے ہاتھ میں پکڑا جسٹر عافیہ کو دے مارا۔

"اففف ظالم لڑکی، سر توڑ دیا میرا تم نے" عافیہ سر پکڑنے لگی۔

"اب تم نے اس ڈرامے کا نام لیا ناں تو منہ بھی توڑ سکتی ہوں" متطسرہ وارن کرنے لگی۔

"اف سردرد کر رہا ہے یار سچ میں" عافیہ سر سہلانے لگی۔

"چلو اب ڈرامے باز، ڈرامے کم دیکھا کرو، جی ڈرامہ کرتی ہو" متطسرہ ہنسنے لگی۔

اتنے میں انکی لائبریری آجاتی ہے اور دونوں لائبریری چلے جاتے ہیں

"آج تو مزہ آگیا فائنلی عاریز نے ہمیں ٹریٹ دے ہی دی" صد چیزوں پہ اچھے سے ہاتھ صاف کر رہا تھا۔

"او بھائی بس کر دو، ہم بھی ہیں یہاں" جویریہ نے ٹوکا جو کہ اسکی بہن بھی تھی۔

"تم نہیں کھاؤ جویریہ، اور موٹی ہو جاؤ گی" عشنا نے اس کے بڑھتے وزن پر چوٹ کی۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی موٹی نہیں ہے جوی" طلحہ نے فوراً سائیڈ لی۔

"بس یار میرا تو پیٹ بھر گیا، تم لوگ ٹھوسواب" رائمہ موبائل نکالنے لگی۔

"پیٹ بھر گیا یا چیکو کا میسج آگیا؟" صمد نے عادت سے مجبور ہو کر طنز کیا۔

"صمد تم کسی دن مجھ سے بہت مار کھاؤ گے" رائمہ خفا ہوئی۔

"ہاں تو سچ ہی کہہ رہا ہوں، اوئے تجھے کیا ہوا؟ تو کیوں خاموش ہے اتنا؟" صمد رائمہ کو جواب دے کر

عاریز کی طرف متوجہ ہوا جو نہ جانے کب سے چپ ایک ہی جگہ کو تک رہا تھا۔

"ہاں کچھ نہیں، میں سوچ رہا تھا کہ تم لوگ کتنا کھاتے ہو، انسان تو لگتے نہیں ہو" عاریز نے فوراً بات

بنائی ورنہ صمد نے پیچھا نہیں چھوڑنا تھا۔

"سچ میں یہی بات ہے ناں؟" صمد کو یقین دلانا بہت مشکل تھا کیونکہ وہ عاریز کے دل کا حال فوراً جان لیتا

تھا۔

"تو تجھے کیا لگتا ہے تم لوگوں کے ہوتے ہوئے میں کچھ اور سوچ سکتا ہوں؟" عاریز نے منہ بنایا۔

"چل مان لیتا ہوں" صمد نے جانچتے ہوئے کہا۔

"چلو اب، کلاس بھی لینی ہے بس جب دیکھو تب کھانا کھانا کھانا" عاریز نے بات کا رخ موڑنے کی غرض

سے کہا مبادا کہیں صمد پھر سے شک میں نہ پڑ جائے۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہاں چلو اب، واقعی جب سے آئے ہیں کینیٹین میں ہی ہیں اب چلتے ہیں" عشنا نے عاریز کو فولو کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں چلو میں بھی چل رہی" رائمہ بھی اٹھنے لگی۔
"چلو"۔

آخر سب کو یاد آ ہی جاتا ہے کہ وہ یونیورسٹی کی کینیٹین میں بیٹھے ہیں ناکہ کسی ریسٹورینٹ میں۔

"متطسره، تمہیں اتنی بڑی شال میں عجیب نہیں لگ رہا؟" عافیہ جو کب سے اس سے پوچھنا چاہ رہی تھی بالآخر پوچھ ہی لیا۔

"نہیں عجیب کیوں لگے گا؟ بلکہ میں تو اس میں خود کو محفوظ سمجھتی ہوں اور چپ رہو اس سے پہلے کہ ہمیں باہر نکالا جائے" متطسره چپ کراتے ہوئے بولی۔

"نہیں، میں نے اس لیے پوچھا کہ اتنی بڑی شال سے خود کو ڈھانپ رکھا ہے اس سے اچھا نہیں تھا کہ تم اسکارف لے لیتی" عافیہ دھیمی آواز میں بولی۔

"نہیں اسکارف سے صرف سر اچھے سے ڈھانپ سکتے ہیں لیکن شال سے پوری طرح خود کو ڈھانپ سکتے ہیں" متطسره نے شال کی اہمیت کو واضح کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اب یہ نوٹ کرتی جانا جہاں جہاں میں نشان لگاتی جا رہی ہوں اس طرح ہمیں آسانی ہوگی اوکے؟" متطہرہ سمجھانے لگی۔

"اوکے ٹھیک ہے" عافیہ نے سمجھ کر سر ہلایا اور پھر دونوں مل کر لیکچر نوٹ کرنے لگے۔

"مجھے نہیں پتا میں آپ کی چیزوں کو ہاتھ نہیں لگاتی، آپ عاریز سے پوچھ لیجئے گا کیونکہ بس وہی آپ کی چیزیں استعمال کرتا ہے" مسز سکندر نے اپنی طرف سے صفائی دی۔

"بس جو بھی کچھ ہو آپ الزام میرے بیٹے پر ہی ڈالا کریں" سکندر حسین خفا ہونے لگے۔

"ہاں تو آپ نے ہی سر چڑھایا ہے اپنے صاحبزادے کو اور کچھ کہتے بھی نہیں ہیں اسے، اس کے بجائے اگر آپ کی چیزیں یوسف استعمال کریں تو بہت جلدی غصہ آجاتا ہے آپ کو، دونوں ہماری ہی اولاد ہیں لیکن آپ پتا نہیں کیوں یوسف کے ساتھ نا انصافی کرتے ہیں" اب کے خفا ہونے کی باری مسز سکندر کی تھی۔

www.kitabnagri.com

"نا انصافی نہیں کرتا میں یوسف کے ساتھ بس وہ ابھی تھوڑا نا سمجھ ہے اور آپ بھی تو یوسف کو زیادہ ترجیح دیتی ہیں بانسبت عاریز کے تو ایک آپ کا لاڈلہ ہے ایک میرا" سکندر حسین اپنی بیگم کی ٹھوڑی اوپر کرتے مسکراتے ہوئے سمجھانے لگے۔

"بہر حال آپ عاریز سے پوچھیئے گا اپنی چیزوں کے بارے میں" مسز سکندر کہنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام وعلیکم ماما بابا" اس سے پہلے کہ سکندر حسین کچھ کہتے وہ سلام کرتا آگے بڑھا۔
"وعلیکم السلام میرے شہزادے، آگیا میرا شیر یونیورسٹی سے" سکندر حسین محبت سے بولے، انہیں اپنی
اس اولاد سے سب سے زیادہ محبت تھی اپنی بیٹی سے بھی زیادہ جو کہ بڑی ہونے کے ساتھ اکلوتی اور
شادی شدہ تھی۔

"جی بابا آگیا، آج تو تھک گیا ہوں، ماما پلیرز جو س بنا کر دے دیں بہت طلب ہو رہی ہے" عاریز صوفی پر
اپنے بابا کے برابر میں گرنے کے انداز میں جا بیٹھا۔

"کیوں بھی کیا کارنامہ انجام دیا میرے شیر نے ایسا" سکندر حسین مسکراتے لگے۔
"مت پوچھیں بابا، یہ صمد کے بچے نے بہت دماغ کھایا ہے آج میرا" عاریز اصل بات کیا بتاتا سارا الزام
صمد کے سر ڈال گیا۔

"ہا ہا ہا یقیناً آج تمہیں پھر لوٹا گیا ہے" سکندر حسین قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔
"جی بابا" وہ منہ بنانے لگا۔

"چلو کوئی نہیں یہی لائف ہوتی ہے انجوائے کیا کرو بس" سکندر حسین اس کی پیٹ تھپتھا کر اٹھنے لگے
پھر کچھ یاد آنے پر واپس عاریز کی طرف مڑے
"عاریز تم میرے روم میں گئے تھے؟" سکندر حسین پوچھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"جی بابا، سوری میں آپ کو بتانا بھول گیا آپ شاور لے رہے تھے اور مجھے دیر ہو رہی تھی سوری" عاریز شر مندہ ہونے لگا۔

"ارے کوئی بات نہیں بیٹا بس میں تھوڑا پریشان ہو جاتا ہوں کہ تم لوگوں کے علاوہ تو کوئی نہیں گیا میری چیزوں کے ساتھ" سکندر حسین محبت سے بولے۔

"سوری بابا آئندہ ایسا نہیں ہوگا" وہ اب بھی شر مندہ تھا۔
"اُس اوکے پیٹا" وہ کہتے اپنے روم میں چلے گئے۔

اور وہ آج کے دن کے بارے میں سوچنے لگا اور پھر اس کی نظروں کے سامنے بس ایک ہی چہرہ آکر ٹھہر گیا اور عاریز سکندر نے بے بس ہو کر اپنا سر اپنے ہاتھوں میں گرا دیا۔

"متطسرہ" اسکی امی کی آواز آئی
"جی امی آرہی ہوں بس منہ ہاتھ دھو کر" اس نے وہی سے آواز لگائی۔

"جی" منہ ہاتھ دھو کر وہ کچن میں امی کے پاس ہی آگئی۔ یہ متطسرہ نور کا گھر تھا تین کمروں پر مشتمل خوبصورت سا گھر جس میں متطسرہ اپنی امی کے ساتھ رہتی تھی یہ گھر متطسرہ کے ابو نے بڑی حسرت سے لیا تھا لیکن یہاں آنے کے چند سال بعد ہی وہ متطسرہ اور اس کی امی کو اکیلا چھوڑ کر چلے گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

متطسره اپنی امی کے ساتھ گھر کو سجاتی رہتی تھی یہی وجہ تھی کہ گھر اندر باہر دونوں سے ہی بہت خوبصورت لگتا تھا۔

"بیٹا کھانا لگا دیا ہے آ جاؤ" اس کی امی بولیں۔

"جی چلیں پہلے کھانا کھا لیتے ہیں" وہ اپنی امی کے ساتھ کھانے کی طرف آتی ہے۔

"امی خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے کیا بنایا ہے؟" وہ خوشبو سونگھتے ہوئے بولی۔

"قیمہ پلاؤ تمہاری پسند کا آج پہلا دن تھا تمہارا یونیورسٹی میں، میں نے سوچا تھک کر آئے گی میری بیٹی اس لئے بنادیا" وہ محبت سے بولیں۔

"آئی لو یو امی، یو آر دی بیسٹ" وہ جذبات میں امی کے ہاتھ چومتے ہوئے بولی۔

"چل پاگل جلدی سے کھانا شروع کرو ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا" اس کی امی ہنستے ہوئے کہنے لگی۔

"کیسا گزرا یونیورسٹی میں پہلا دن؟" کھانے سے فارغ ہو کر وہ اپنی امی کی گود میں سر رکھ کر لیتی تھی کہ اس کی امی نے پوچھا۔

www.kitabnagri.com

اپنی امی کی بات سن کر اسے صبح کا واقعہ یاد آگیا

"مت پوچھیں امی، ایک انتہائی بد تمیز، بد تہذیب شخص نے مجھے بے وقوف بنانا چاہا لیکن آپ تو جانتی ہیں

میں شروع سے ہی ہوشیار ہوں اسے چکمہ دے کر چلی گئی لیکن آپ کو پتا ہے امی اس نے میرے ہی

ڈیپارٹمنٹ کی ایک نئی لڑکی کو بے وقوف بنانا چاہا لیکن میں نے عین وقت پر جا کر اسے بے وقوف بننے

Posted On Kitab Nagri

سے روک دیا اور اتنی سنائی اس لڑکے کو کہ آئندہ کسی کو بے وقوف نہیں بنائے گا "متطہرہ کی نن اسٹاپ زبان شروع ہو چکی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بری بات ہے بیٹا، میں نے تمہیں منع کیا تھا ناں کہ لڑکوں سے دور رہنا ان کے منہ نہیں لگنا ان سے پنگے نہیں لینا لیکن تم نے پھر اپنی منمنائی کی ناں" اس کی امی اسے سمجھاتے ہوئے خفا ہونے لگیں۔

"ارے امی پنگا میں نے نہیں اس نے لیا تھا اور آپ اچھے سے جانتی ہیں میں ایسے لوگوں کو نہیں چھوڑتی" متطمرہ تصور میں اسے سوچتے ہوئے غصہ کرتے ہوئے بولی۔

"جو بھی ہے بس آئندہ تم کسی لڑکے سے بات نہیں کرو گی" اس کی امی دو ٹوک انداز میں بولیں۔
"نہیں کروں گی میری ماں نہیں کروں گی، اب تو موڈ ٹھیک کریں اور چلیں آئیں نماز کا ٹائم ہو گیا ہے نماز پڑھتے ہیں" متطمرہ کہہ کر اٹھنے لگی۔

"چلو" اس نے ہاتھ بڑھا کر امی کو اٹھنے میں مدد دی۔

"یار تم اتنی جلدی کیسے اٹھ جاتی ہو ارسلہ، پہلے تو نہیں اٹھتی تھی اور صبح تنگ بھی مجھے ہی کرنا ہوتا ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ مجھے یونیورسٹی جانا ہوتا ہے" آج پھر ارسلہ کا صبح فون آیا تھا بس فرق یہ تھا کہ عاریز ہمیشہ ارسلہ کے فون آنے سے اٹھتا تھا اور آج وہ یونیورسٹی کے لیے تیار ہو رہا تھا اس لیے چڑ کر بولا۔

"ٹھیک ہے آئندہ نہیں کروں گی، کبھی تمہاری نیند پوری نہیں ہوتی اور کبھی تمہیں یونیورسٹی جانے کے لئے دیر ہو رہی ہوتی ہے، جاؤ تم کالج بہن تو اب کچھ نہیں ہے ناں تمہارے لئے، جاؤ اللہ حافظ" ارسلہ کی بات سن کر وہ بوکھلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"ارے نہیں یار میرا وہ مطلب نہیں تھا، تم صرف بہن تھوڑی ہو تم تو میری بیسٹ فرینڈ میری جان سب کچھ ہو بس میں لیٹ ہو رہا تھا اس لیے کہہ دیا تم کہو تو آج یونیورسٹی ہی نہیں جاتا" وہ ارسلہ کو مناتے ہوئے آخر میں شرارت سے گویا ہوا۔

"بس بس بند کرو اپنی ڈرامہ بازی جیسے میں تمہیں جانتی ہی نہیں ہوں" ارسلہ خفگی سے بولی۔
"ارے یار تم تو واقعی آج مجھے یونی سے لیٹ کراؤ گی" وہ پریشان ہوا۔

"پہلے تو اتنی دیر سے جاتے تھے آج سورج کہاں سے نکلا ہے عاری جوا اتنی جلدی جارہے ہو، ہیں بتاؤ چکر کیا ہے؟" ارسلہ جانچنے لگی۔

"پہلی بات، میں نے تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے مجھے یہ عاری شاری نہیں کہا کرو اتنا یونیک نام ہے میرا تم اور یوسف بگاڑ کے رکھ دیتے ہو، دوسری بات یہ کہ "وہ ڈپٹنے کے انداز میں کہتے کہتے چپ ہوا اب کیا بتانا ارسلہ کو کہ وہ یونیورسٹی کیوں جلدی جارہا ہے وہ خود اپنے دل کی ضد پہ الجھن کا شکار تھا۔

"دوسری بات کیا؟" ارسلہ اس کی چپ محسوس کرتے ہوئے جانچنے کے انداز میں پوچھنے لگی۔

"دوسری بات یہ کہ مجھے اہم نوٹس بنانے ہیں ورنہ میرے دوست آگئے تو میں نہیں بنا پاؤں گا" وہ وضاحت دینے لگا۔

"تو بیٹا یہ بات بتانے کے لئے آپ چپ ہو گئے تھے" ارسلہ طنز کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں چپ نہیں ہوا تھا شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا تو موبائل دو منٹ کے لیے ڈریسنگ پہ رکھ دیا تھا" وہ بات بناتے ہوئے بولا۔

"اور یہ تم کیا میری اماں بنی ہوئی ہو ایک کافی ہیں میرے لیے، تم نہ اپنے اندازے وحید بھائی پہ آزمایا کرو اچھا" اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی اس نے اپنے بہنوئی کا نام لے کر اس کا دھیان ہٹانا چاہا اور اس میں وہ کامیاب بھی ہوا۔

"تمیز سے عاریزور نہ امی سے شکایت کر دوں گی، جیجو ہیں تمہارے وہ" ارسلہ خفگی سے گویا ہوئی۔
"ہا ہا ہا اچھا چلو وحید بھائی کو میرا سلام دینا، ابھی مجھے یونیورسٹی جانا ہے پھر بات ہوتی ہے، اللہ حافظ" وہ الوداعی کلمات کہتے ہوئے باہر نکلا۔

"عاریز اتنی جلدی کہاں جارہے ہو، خیر تو ہے ناں بیٹا؟" مسز سکندر جو یوسف کے لیے ناشتہ تیار کر رہی تھیں اس کو اتنی جلدی جاتا دیکھ کر پوچھنے لگیں۔

"جی ماما بس آج یونیورسٹی میں تھوڑا کام ہے اس لیے جلدی جا رہا ہوں" اس دل کی وجہ سے کتنے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں وہ سوچنے لگا۔

"اچھا تو ناشتہ تیار ہے کر کے جانا، ایسے نہیں" مسز سکندر پر اٹھا اس کی پلیٹ میں ڈالتے ہوئے بولیں۔
"کیا ماما مجھے بس جو س دے دیں ناں پلیز" وہ عاجز آتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"چپ چاپ پر اٹھا کھاؤ، جب دیکھو جو س جو س، صحت دیکھی ہے اپنی دن بہ دن کمزور ہو رہے ہو تم" مسز سکندر ڈانٹنے کے انداز میں بولیں۔

"ہاں تو آپ سارا ناشتہ کھانا اس پیٹو، موٹے کو جو دے دیتی ہیں" وہ شرارت سے بولا۔

"میں اپنے حصے کا کھاتا ہوں، ویسے بھی آپ کیوں جیلس ہو رہے ہیں بابا ہیں ناں آپ کا خیال رکھنے کے لیے" یوسف جو کب سے چپ چاپ ناشتہ کر رہا تھا آخر بول پڑا۔

"ہاں تو ماما تیری زیادہ فکر کرتی ہیں ناں میں تو نہیں جلتا تو اب تو کیوں جیلس ہو رہا ہے؟" عاریز نے اسی کی بات اسی کو لوٹائی۔

"کیا ہو رہا ہے بچوں؟" اس سے پہلے کہ یوسف کچھ کہتا سکندر حسین نے ان کی توجہ اپنی طرف مبذول کی۔

"ہمیشہ کی طرح ماما بابا پر بحث ہو رہی ہے دونوں کی" مسز سکندر نے دونوں کی شکایت کی۔

"تم دونوں کو اور کوئی کام نہیں ہے؟" سکندر حسین پوچھنے لگے۔

"بابا اس کے بغیر گزارہ کہاں ہے ہمارا" عاریز ناشتہ ختم کر کے اٹھتے ہوئے بولا۔

"اچھا بابا ماما میں چلا آپ یوسف کو ڈانٹیں" وہ بابا کو مشورہ دیتے ہوئے یوسف کو آنکھ مار کر جاتے ہوئے

بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما میں بھی چلا" یوسف بھی جلدی سے اٹھتے ہوئے بولا اس سے پہلے کہ بابا عاریز کی بات مان کر واقعی اسے ڈانٹتے۔

"اللہ حافظ ماما بابا۔"

"ارے ناشتہ تو ٹھیک سے کرتے، دونوں بھی نہ اتنے بڑے ہو گئے لیکن سدھرنے کا نام نہیں لیتے" مسز سکندر مسکرا کر لگیں۔

عاریز یوسف کو اس کے کالج چھوڑنے کے بعد سیدھا یونیورسٹی پہنچا۔
"شکر ہے ابھی تک گروپ سے کوئی نہیں آیا" اس نے جیسے شکر ادا کیا۔
وہ وہیں گراؤنڈ میں بیٹھ گیا کہ اتنے میں اسے عافیہ آتی نظر آئی وہ پہلے تو حیران رہ گیا پھر کچھ سوچ کر اس کی طرف بڑھا۔

"ایکس کیوزمی" عافیہ نے اسے نہیں دیکھا تو مجبوراً اسے کہنا پڑا۔

"آپ" اسے دیکھتے ہی عافیہ کا پاراہائی ہونے لگا۔

"دیکھیں میری بات سنیں پہلے، پھر جو مرضی آپ کہہ دیجئے گا لیکن پلیز ایک بار بات سن لیں" عاریز منت بھرے لہجے میں کہنے لگا۔

دل بھی آخر کیسے کیسے کام کرواتا ہے وہ سوچنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"تاکہ جو کام آپ کل نہیں کر سکے وہ آج کر لیں، کل تو متطہرہ آگئی تھی میری مدد کرنے کے لیے آج تو اب تک وہ بھی نہیں آئی" وہ طنز کرتے ہوئے فکر مندی ظاہر کرنے لگی۔

"نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے، میں بس کل کے لیے آپ سے اور آپ کی دوست دونوں سے سوری کرنا چاہتا ہوں، مجھے سوچنا چاہئے تھا کہ آپ دونوں پہلے ہی بہت لیٹ ہو چکی ہیں" وہ شرمندہ ہوا۔

عاریز کی بات سن کر پہلے تو وہ چونکی اسے لگا کہ یہ پھر سے بے وقوف نہ بنادے لیکن اس کی شکل دیکھ کر اسے یقین ہو گیا کہ وہ واقعی دل سے شرمندہ ہے۔

"آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا، ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے، پلیز آئندہ کسی کے ساتھ ایسا نہیں کریے گا کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ وہ کتنا پریشان ہے ایسا کر کے ہم بس انکی پریشانی بڑھاتے ہیں" وہ عاریز کو شرمندہ دیکھ کر سمجھانے لگی۔

"جی جی آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں، آپ کی دوست نہیں آئی آج؟" بالآخر دل کی بات زبان تک آ ہی گئی جس کے لیے اس نے اس سے معافی بھی مانگ لی اگر اس وقت اس کے دوست اسے دیکھ لیتے تو اتنا مذاق اڑاتے کہ،، وہ بس سوچ ہی سکا۔

"پتا نہیں کیوں نہیں آئی اب تک، کل تو مجھ سے پہلے آگئی تھی" وہ فکر مند ہو رہی تھی۔

"نہیں وہ کل بھی جلدی نہیں آئی تھی، انکی کلاس اسٹارٹ ہو چکی تھی" عاریز بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"عافیہ" متطسرہ کی آواز پر دونوں نے چونک کر گیٹ کی طرف دیکھا اور پھر عافیہ بھاگ کر اس کی طرف آئی۔

"کہاں تھی تم؟" عافیہ ناراضگی دکھاتے ہوئے بولی۔

"کیا ہو گیا ہے؟ اتنی دیر تو نہیں ہوئی" عافیہ کی بات پر متطسرہ نے فوراً ٹائم دیکھا کہ آج بھی دیر تو نہیں ہو گئی۔

"میں انتظار کر رہی تھی تمہارا" عافیہ بتانے لگی۔

"اچھا زرا یہ تو بتاؤ کہ تم کب آئی؟" متطسرہ اسے گھورتی پوچھنے لگی۔

"ابھی 10 منٹ پہلے" عافیہ کے بتانے پر متطسرہ اسے مزید گھورتی ہاتھ میں پکڑا جسٹراس پہ مارنے لگی۔

"خود کون سا جلدی آئی ہو، بڑی آئی میں تمہارا انتظار کر رہی تھی کہنے والی" متطسرہ منہ بنا کر اسکی نقل اتارنے لگی۔ اس کی اس حرکت پہ عافیہ سر پکڑنے لگی۔

اچانک اس کی نظر عافیہ سے ہوتے اس کے پیچھے گئی اور عاریز سکندر کو عافیہ کے پیچھے دیکھ کر اسے دھچکا لگا۔

"تم عافیہ تم اس کے ساتھ کیا کر رہی تھی؟" وہ حیرانگی سے عافیہ کو دیکھنے لگی۔

"یار یہ ہم دونوں سے سوری کرنا چاہتے ہیں" عافیہ نے وجہ بتائی۔

Posted On Kitab Nagri

"واٹ؟" متطسرہ مزید حیران ہوئی اور پھر وہ دونوں دھیرے دھیرے چلتے ایک دوسرے کے سامنے آئے۔

متطسرہ ہاتھ میں پکڑے رجسٹر سینے سے لگا کر سپاٹ چہرے کے ساتھ اس کے سامنے کھڑی تھی۔ اور عاریز سکندر ہمیشہ کی طرح اس کی آنکھوں کو دیکھ کر سب بھول چکا تھا کہ اسے متطسرہ سے کیا کہنا تھا۔

"کہتے" اسکا انداز اب بھی ویسا ہی تھا بلکل سپاٹ۔

"کیا؟" متطسرہ کے مخاطب کرنے پر وہ ہوش میں آیا۔

"وہی جو آپ ہم سے کہنا چاہ رہے تھے کہتے میں سن رہی ہوں" وہ اب بے زاری سے بولی۔

"سوری" عاریز نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

اسکے سوری کہنے پر متطسرہ نے ایک نظر طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ عاریز کو دیکھا اور پھر نفی میں سر ہلاتی وہاں سے عافیہ کو لے کر چلی گئی۔

www.kitabnagri.com

عاریز اسے جاتے دیکھ ہی رہا تھا کہ صمد نے پیچھے سے آکر اس کے زور سے مارا۔

"آؤچ، کون جنگلی ہے؟" عاریز غصے سے پیچھے مڑا۔

"تو، مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ ایسا کیڑا صرف تجھے ہی کاٹ سکتا ہے" عاریز کا دل تو چاہا اس کا سر

ہی پھاڑ دے

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا تو پھر بھی نہیں سمجھا" صمد ڈھٹائی سے ہنسنے لگا۔

عاریز نے کوئی جواب نہیں دیا اور آگے بڑھ گیا۔

"اوہیلو کہاں جا رہا ہے؟" صمد کو لگا وہ سیریس ہو گیا ہے۔

"جنہم میں، چلے گا؟" عاریز کے بغیر بولا۔

"نہیں وہاں تو اکیلا ہی جا، لیکن پہلے یہ بتا کہ تجھے کیا ہوا؟" صمد کو شک گزرا کہ کوئی بات ہے۔

"کچھ نہیں ہوا، تم لوگوں کا ویٹ کر رہا تھا کہاں ہیں باقی سب؟" اسے احساس ہوا کہ وہ متطہرہ کا غصہ

اس پہ نہ نکال دے اس لیے بہانہ بنانے لگا۔

"آتے ہوں گے لیکن پہلے تو بتا کہ آخر بات کیا ہے تجھے کل سے دیکھ رہا ہوں تو کہیں اور ہی کھویا ہوا ہے"

صمد سے اس کی دوستی سب سے پرانی تھی اس لئے وہ اس کا چہرہ دیکھ کر ہی سمجھ جاتا تھا کہ وہ پریشان ہے

ابھی بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کوئی بات نہیں ہے یار، کیوں پیچھے پڑا رہتا ہے تو؟" عاریز کو چھپانا مشکل لگا اس لئے وہ خفگی سے بولا۔

"چل مان لیتا ہوں تیری بات لیکن دیکھ کوئی بات ہوئی تو چھوڑو نگا نہیں تجھے میں"

وہ دھمکی آمیز لہجے میں گویا ہوا۔

"اچھا میرے باپ، میرے بابا مجھ سے اتنی پوچھ گچھ نہیں کرتے جتنی تو کرتا ہے، دادا بنے رہتا ہے

میرا" عاریز بھی اسی کے انداز میں بولا۔

"ہاں تو اپنے جگر سے بھی کوئی بات چھپائی جاتی ہے بھلا؟ ویسے اگر میں تیرا دادا بنا رہتا ہوں تو کیوں نہ

میں بھی تیرے دادا کی طرح 2 شادیاں کروں؟؟" صمد نے آنکھ ماری۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلے ایک تو پسند کر لے تو، لڑکیوں سے تو ایسے دور بھاگتا ہے تو جیسے تجھے کاٹ دیں گی وہ؟" عاریزاب نارمل تھا واقعی دوستی بھی کتنی بڑی نعمت ہوتی ہے صد ہر بار اس کا موڈ ٹھیک کرتا تھا بغیر کچھ کہے بغیر کچھ جانے۔

"تو یہی سمجھ لے، یہ لڑکیاں خود بے وفائی کر لیں گی لیکن ہم دور ہونے لگیں تو ہمیں بدنام کر دیتی ہیں اس لئے ان سے دور ہی رہا جائے تو اچھا ہے" صد صاف گوئی سے بولا۔
"بھائی آپ مجھے چھوڑ کر جلدی میں اندر آ گئے؟" جویریہ کی بھاگ کر آنے کی وجہ سے سانس پھولنے لگی تھی۔

"ہاں تو تمہیں ہی شوق ہے ناں پتا نہیں کس کس سے دوستی کر رکھی ہے اور لگی رہو دوستوں میں" صد خفگی سے بولا۔

"ہاں تو کیا آپ میری وجہ سے تھوڑا سا انتظار نہیں کر سکتے؟" اس کا منہ پھولا ہوا تھا۔
"تھوڑا سا انتظار؟ عاریزاس کا تھوڑا سا انتظار تو دیکھ، 10 منٹ سے میں اس کے ساتھ باہر کھڑا ہوا تھا لیکن اسکی باتیں ختم نہیں ہو رہی تھی اور وہ لڑکی بھی بے وقوف جب اندر آنا ہی ہے تو باہر کھڑے ہو کر بات کر کے کیا شو کر رہی تھیں؟" صد نے عاریز کو مخاطب کیا۔

"ابے یہ لڑکیاں شو کرانے میں ماہر ہوتی ہیں، عقل سے پیدل جب تمہیں اندر آنا تھا تو بے چارے کو باہر کیوں کھڑا کیا؟" عاریز نے بھی جویریہ کو سنائی۔

Posted On Kitab Nagri

"نکلیں آپ دونوں، میں اب بات ہی نہیں کروں گی آپ دونوں سے" جویریہ ناراض ہو کر وہاں سے چلی گئی۔

"ارے رکو سنو تو سہی بے وقوف لڑکی" عاریز اور صد ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنسنے لگے۔

"سمجھتی کیا ہے خود کو آخر کہیں کی حور پری ہے، ایٹمیٹوڈ تو ایسے دکھا رہی تھی جیسے کہیں کی راجکماری ہو، پتا نہیں مجھے بھی اس کو دیکھ کر کیا ہو جاتا ہے جو چپ ہو جاتا ہوں آئندہ کبھی سامنا ہوا تو اس کی طرف دیکھوں گا بھی نہیں" عاریز مسلسل اس کو ہی سوچ رہا تھا وہ سب اس وقت حسب معمول ایک کلاس لینے کے بعد کینٹین میں تھے اور عاریز کو خاموش دیکھ کر کبھی اس کو دیکھتے کبھی ایک دوسرے کو دیکھتے بالآخر صد کو شرارت سو جھی۔

"عاریز کے بابا"

www.kitabnagri.com

"کہاں ہیں؟ صد کا اتنا کہنا تھا کہ سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور عاریز تو اپنی جگہ سے ہی کھڑا ہو گیا۔

"آفس میں ہوں گے یار، میں نے کب کہا کہ وہ یہاں ہیں" صد قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔

"صد تو، تجھ سے بڑا کمینہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا" عاریز سے کچھ بولا ہی نہیں گیا کچھ توقف کے بعد وہ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور دیکھے گا بھی" صد ڈھٹائی سے ہنسنے لگا۔

"ویسے تجھے ہوش میں لانے کے لیے ہی کہا تھا میں نے، پتا نہیں کہاں کھویا رہتا ہے حالانکہ تیری مس چڑیل بھی تیرے سامنے بیٹھی ہے وہ بھی اپنے موبائل کے بغیر" صد نے رائمہ پر چوٹ کی۔

"صد تم مجھے تو بیچ میں لاؤ ہی نہیں تو اچھا ہوگا" رائمہ اور صد کی کبھی نہیں بنتی تھی وہ ایک ساتھ جہاں ہوں لڑائی ضرور شروع ہو جاتی تھی ابھی بھی ایسا ہی ہونے والا تھا۔

"بیچ میں کیا نہیں لاؤں تمہیں، تم پہلے سے ہی بیچ میں آکر اٹک گئی ہو، پیار بھری باتیں اپنے لڑکھنوں کے ساتھ اور آسہ بے چارے عاریز کو دیا ہوا ہے، بلکہ بے چارہ نہیں بے وقوف کہنا زیادہ مناسب ہوگا" صد نے رائمہ کو آئینہ دکھاتے ہوئے عاریزہ طنز کیا۔

"صد اسٹاپ اٹ یار یہ کیا تم لوگ ہر وقت شروع ہو جاتے ہو ہر وقت" عاریزہ بے زار ہوا۔

"عاریزہ آئندہ میں تم لوگوں کے ساتھ تب ہی بیٹھوں گی جب تمہارا یہ دوست تمہارے ساتھ نہیں ہوگا ورنہ مجھے نہیں بلانا اپنے ساتھ" رائمہ غصے سے واک آؤٹ ہو گئی۔

"اس کو سچائی ہضم نہیں ہوتی، ہمیشہ ایسے ہی بھاگ جاتی ہے ابھی بھی دیکھنا کزن سے ہی بات کرنا ہوگا جیسی گئی ہے، لیکن عاریزہ تمہیں کون سمجھائے، سمجھ لو اس سے پہلے کہ وہ تمہیں توڑ کر چلی جائے" عشنا عاریزہ کو سمجھانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"یار میں سب جانتا ہوں، بس مجھے وہ اچھی لگتی ہے اور کوئی بات نہیں ہے میں بس دیکھنا چاہتا ہوں کہ اس کے دل میں کبھی تو میرے لئے جذبات پیدا ہوں گے" عاریز جو ہمیشہ محبت کا راگ الاپتا تھا آج اس کے الفاظ ہی کچھ اور تھے جسے کسی نے محسوس کیا ہو یا نہ لیکن صمد محسوس کر چکا تھا۔

"اچھا ااااا، ہمیشہ سے تو تمہیں اس سے محبت تھی، نہیں، تم ہی کہتے تھے مجھے اس سے محبت ہے روزانہ اس سے محبت کا اظہار اور آج ایسا کچھ بھی نہیں ہے، عاریز چکر کیا ہے بیٹا؟ کوئی اور نظروں کو تو نہیں بھاگئی؟ صمد اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

صمد کی بات پر ایک لمحے کے لیے اس کی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ آیا لیکن وہ فوراً سر جھٹک کر بولا۔
"جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے، میں ہمیشہ اسے تنگ کرتا رہا ہوں کیوں کہ وہ چڑتی ہے ورنہ واقعی ایسی کوئی بات نہیں ہے" عاریز سے کوئی بہانہ نہیں بن پارہا تھا۔

"لیکن اسے تو اچھا لگتا ہے جب تم اس سے محبت کا اظہار کرتے ہو" جویریہ بھی جانچنے لگی۔
"یار کیا تم لوگوں کو اور کوئی کام نہیں ہے کیا؟ میرے پیچھے ہی پڑ گئے ہو، بھوک لگی ہے کچھ کھانے کو لے آؤ جا کر" عاریز کو فٹ زدہ ہوا۔

ہاں یار بس بھی کرو تم لوگ کیوں تنگ کر رہے ہو اسے؟" طلحہ نے عاریز کی سائیڈ لی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم تو چپ ہی کرو تمہیں کچھ پتا نہیں ہوتا ہے خود تو اپنی ہی دنیا میں مست رہتے ہو، پتا نہیں تم کیسے آگئے ہمارے گروپ میں، تمہیں کیا پتا جو اسکی سائیڈ لے رہے ہو" طلحہ بہت کم بات کرتا تھا وہ بس جویریہ کی وجہ سے ان کے گروپ میں تھا کیوں کہ وہ اور جویریہ ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔

"ایسا کرو تم سب سے لڑتے ہی رہو، میں جارہا ہوں یہاں سے" عافیہ خفگی سے کہہ کر اٹھنے لگا۔
"اے رک تیری ایسی کی تیری" صد دانت پیس کر کہنے لگا۔

"چل بیٹھ میں لے کر آتا ہوں کچھ، بھو کر نہ ہو تو" صد منہ بنا کر کہتا وہاں سے اٹھ گیا۔

"رائمہ کی برتھ دے ہے یار، لاسٹ ٹائم بھی اسے کوئی گفٹ نہیں دیا تھا تو خفا ہو گئی تھی اس بار تو لازمی دینا ہے" عاریز پچھلی بار کی طرح اس بار بھی پریشان ہوا، پچھلی بار صد کے مشورے پر عمل اسے بہت مہنگا پڑا تھا۔

"میں تو اس بار بھی یہی کہوں گا کہ کوئی ضرورت نہیں ہے اس چڑیل کو گفٹ دینے کی ویسے ہی وش کر دے کہہ دیو سمجھ نہیں آیا کیا لوں تم ساتھ چل کر جو لینا ہو لے لو" صد پھر اسے مشورہ دے رہا تھا۔
"یہ دیکھ میرے ہاتھ، جوڑ رہا ہوں تیرے سامنے اپنے مشورے اپنے پاس ہی رکھ پچھلی بار ایسا کرنے پر کتنے دن اسکی ناراضگی برداشت کرتا رہا اس بار لازمی کچھ دینا ہے" عاریز صد کے سامنے ہاتھ جوڑتا کہنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

متطہرہ اس وقت وہیں تھی اور عاریز اور صمد کی ساری بات سن چکی تھی اس لئے آگے بڑھ کر اس نے ایک ٹیڈی بیئر اور ایک بہت ہی خوبصورت سا بریسلٹ لیا اور گہری سانس لے کر عاریز کی طرف بڑھی۔

"یار بتاناں پلیز مجھے کوئی آئیدیا نہیں ہے کہ لڑکیوں کو کیسی چیزیں پسند آتی ہیں؟" عاریز ابھی تک پریشان تھا۔

"تو مجھے کون سا پتا ہے میری کون سی 10، 11 گرل فرینڈز ہیں؟" صمد چڑ کر بولا۔
"ایکس کیوز می"

متطہرہ کی آواز پر دونوں نے چونک کر پیچھے مڑ کر دیکھا۔

"جی بولیں" صمد نے کہا کیوں کہ عاریز ایک بار پھر اس کی آنکھوں میں کھو چکا تھا۔

"وہ آپ لوگ پریشان ہو رہے تھے بہت تو" متطہرہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے انکی مدد کرے وہ جو ہمیشہ ریزرور ہتی تھی آج کنفیوژ ہو گئی تھی۔
www.kitabnagri.com

"اوہ اچھا مطلب آپ نے ہماری ساری باتیں سن لیں ہیں اور اب آپ ہماری مدد کرنا چاہتی ہیں، لیکن یہ عنایت کس لئے؟ کہیں یہ آپ کی کوئی چال تو نہیں؟" صمد تشویش ناک لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایکس کیوزمی، میں آپ لوگوں کی طرح چالباز نہیں ہوں، نہ مجھے چالیں چلنی آتی ہیں آپ لوگوں کو پریشان دیکھا تو اس لئے بس یہ بتانے آگئی کہ ایک لڑکی کو دینے کے لیے یہ بیسٹ گفٹ ہے اب آپ لوگوں کی مرضی "متطسرہ واپس اپنی ٹون میں آتے ہوئے غصے سے بول کر وہاں سے جانے لگی۔

متطسرہ کی بات پر عاریز اپنے ہوش میں آیا۔

"ایکس کیوزمی محترمہ! ہم نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ ہمیں بتائیں کہ ہم کیا گفٹ سلیکٹ کریں آپ خود آئی تھی اور ویسے بھی یہ گفٹ ہمیں پسند نہیں آیا اس لئے شکریہ آپ کی مدد کا "عاریز اسی کے لہجے میں بول کر مڑ گیا۔

متطسرہ نے ایک نظر بس اسے دیکھا اور وہاں سے چلی گئی۔

"یہ کیا کیا تو نے وہ ہماری مدد کر رہی تھی بے وقوف انسان، مانا کہ وہ زیادہ بول گئی لیکن اس نے ہمیں مشورہ اچھا دے دیا اس لئے بنا وقت ضائع کیے وہ چیزیں لے لے "اس کے جانے کے بعد صمد عاریز کو وہی چیزیں لینے پر اصرار کرنے لگا۔

www.kitabnagri.com

"وہ مدد نہیں کر رہی تھی احسان جتنا ہی تھی "عاریز غصے سے بولا۔

"دیکھ اتنی انا اچھی نہیں ہوتی جو اس نے دکھایا تھا وہی لے لے "صمد نے اپنی طرف سے معقول مشورہ دیا، کوئی اور وقت ہوتا تو صمد عاریز سے زیادہ غصہ کرتا اور متطسرہ کو صحیح والی سنا دیتا لیکن ابھی عاریز نے اسے اتنا خوار کیا تھا کہ اسے متطسرہ کی بات صحیح لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہر گز نہیں اب تو وہ چیزیں میں کبھی نہیں لوں گا" عاریز نے اس کی نفی کی جب کہ دل شدت سے کچھ اور ہی خواہش کر رہا تھا۔

ٹھیک ہے پھر ایسا کر تو سوچتا رہا اگر کچھ سمجھ آ گیا تو لے لیو کیوں کہ میں اب مزید خوار نہیں ہو سکتا تیرے ساتھ اس نے اتنا اچھا مشورہ دیا ہے لیکن نہیں تجھے خوار ہونے میں مزہ آتا ہے تو تو خوار ہوتا رہ، میں چلا" صد سخت بد مزہ ہوا اتنی دیر سے خوار ہو رہے تھے وہ لیکن عاریز کو فکر ہی نہیں تھی۔

اس کی بات پر عاریز نے کچھ سوچ کر اپنے قدم اسی کاؤنٹر کی طرف بڑھائے جہاں سے منتطمرہ نے وہ چیزیں لا کر ان کو دکھائی تھی

"یہ وہی تھی ناں؟" عاریز وہی ٹیڈی بئیر اور بریسلٹ پیک کروانے کے بعد گاڑی میں آکر بیٹھا تو صد نے گاڑی چلاتے ہوئے ایک دم سے پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون" عاریز نے چونک کر کہا۔

"وہی جس کے خیالوں میں آج کل تو کھویا رہتا ہے" صد کو سب سمجھ آچکا تھا اس دن منتطمرہ کے سنانے پر عاریز کا ایک دم سے چپ ہو جانا وہ کوئی شاکڈ نہیں تھا بلکہ وہ تو منتطمرہ میں کھو گیا تھا اور آج بھی مسلسل اس کو دیکھنا، وہ سمجھ گیا تھا کہ عاریز کا مسئلہ یہی لڑکی ہے۔

"آہاں، نہیں" صد کے اچانک پوچھنے پر عاریز سے کوئی جواب ہی نہیں بن پایا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب میں اس بات سے کیا سمجھوں یہ بھی بتادے اور جھوٹ بالکل نہیں چلے گا اب، کیوں کہ میں دیکھ چکا ہوں کہ اسے دیکھتے ہی تیری زبان جو کینچی کی طرح چلتی ہے تالو سے چپک جاتی ہے پچھلی بار تو مجھے لگا تھا کہ اس کے سنانے پر تو شا کڈ ہے لیکن نہیں عاریز سکندر اس لڑکی کو دیکھتے ہی ہوش ووش سب کھو دیتا ہے" صمد نے اسے آئینہ دکھایا وہ جواتنے دن سے اپنے دل کی حالت سے پریشان تھا آج سب صمد سے شیر کرنے کا سوچا۔

"پہلے تو وعدہ کر کسی سے ذکر نہیں کرے گا اور نہ میرا مذاق اڑائے گا" عاریز جانتا تھا کہ صمد اتنا اچھا تو ہے نہیں کہ اس کی پریشانی سن کر فوراً سے کوئی مشورہ دے پہلے وہ اس کا مذاق اڑائے گا پھر اسے سب سے بہتر مشورہ دے کر اس کی پریشانی تو دور کر دے گا لیکن پھر اپنے گروپ کے ساتھ مل کر اس کا بہت مذاق اڑائے گا اس لئے وہ اس سے وعدہ لینے لگا۔

"ہا ہا ہا اچھا چل بتا" اسکی بات پر صمد کو ہنسی آگئی۔

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا یا مجھے کیا ہو گیا ہے جب سے اسے دیکھا ہے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے مجھے رائمہ سے کبھی محبت نہیں ہوئی بس میں اسکی خوبصورتی سے امپریس تھا اب جب بھی میں رائمہ کو دیکھتا ہوں مجھے یہ یاد آنے لگتی ہے اور جب اسے دیکھتا ہوں تو پتا نہیں کیوں اس کی آنکھوں میں کھو جاتا ہوں جب کہ یہ ایک عام سی لڑکی ہے اور اس کا اور رائمہ کا کوئی مقابلہ ہی نہیں لیکن پھر بھی مجھے یہ دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی لگنے لگی ہے اس کے آگے رائمہ کی خوبصورتی اور حسن کچھ بھی نہیں لگتا میں خود پریشان

Posted On Kitab Nagri

ہوں کیا کروں یہ ہے بھی کھڑوس بہت بات کرتے ہوئے بھی ڈر ہی لگتا ہے مجھے اس سے "عاریز نے بات ختم کر کے سر پکڑ لیا۔

"تو، یار مطلب عاریز سکندر کو بھی لڑکی سے ڈر لگتا ہے؟ ہا ہا ہا مجھے تو لگا تھا کہ عاریز سکندر کسی سے نہیں ڈرتا لیکن چلو کوئی تو ہے جس سے تو ڈرتا ہے" صد اس کا مذاق اڑا کے زور زور سے ہنسنے لگا۔

"صد تو نے وعدہ کیا تھا کہ تو مذاق نہیں اڑائے گا" عاریز انگلی دکھاتے ہوئے بولا۔

"جھوٹ! میں نے وعدہ کب کیا تھا؟ میں نے کہا تھا اچھا تو بتایہ تھوڑی کہا تھا کہ چل وعدہ کرتا ہوں" صد آنکھ مار کر ہنسنے لگا۔

"صد گاڑی تیز چلا" عاریز کو غصہ آنے لگا ایک تو وہ اتنا پریشان تھا اور صد کو پھر بھی مذاق سو جھ رہا تھا۔

"ویسے ایک بات بتا دو غلے انسان، ابھی تو کہہ رہا تھا کہ اتنی کھڑوس ہے بات کرتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہے اور جو ابھی مال میں اسے سنائی وہ کیا تھا" صد گھور کر کہنے لگا۔

"وہ غصہ تھا کچھ دن پہلے کا" عاریز نے اس دن والی بات چھپالی ورنہ صد نے اس کا وہ مذاق بنانا تھا کہ وہ ساری زندگی پچھتا تا رہتا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"او بھائی جس سے محبت کرتے ہیں اس پہ غصہ کب آتا ہے اس پہ تو بس پیار آتا ہے میں نے تو ایسی سنا ہے
تو کیسی محبت کرتا ہے؟ ابھی بھی تجھے محبت و حبت نہیں ہے بس ایسے ہی پاگل ہوا پڑا ہے میری مان تو فلحال
وقت پہ چھوڑ دے اور پڑھائی پہ توجہ دے بس" صمد اب سنجیدگی سے سمجھانے لگا۔
"تم جیسے دوستوں کے ہوتے ہوئے میں پڑھائی پہ توجہ کیسے دوں؟ ایک کلاس لے کر تو کینیٹین بھاگتے ہو
بھکر اور گاڑی کی اسپیڈ بڑھا کچھوے کی رفتار سے کیوں چلا رہا ہے گاڑی؟" عاریز سخت بے زاری سے بولا
کیوں کہ صمد گاڑی بہت سلو چلا رہا تھا، عاریز کو صمد کی بات ٹھیک لگی اس لئے وہ نارمل ہوا لیکن وہ یہ نہیں
جانتا تھا کہ جب اس کا سامنا مستطمرہ سے ہو گا تو پھر اس کا وہی حال ہونا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیپی برتھ ڈے رائے، ہیپی برتھ ڈے رائے" وہ سب ایک ساتھ رائے کو خوش کرنے لگے۔

"ارے تھینک یو، تم لوگوں کو یاد تھا مجھے لگا بھول جاؤ گے" رائے نے ہمیشہ کی طرح بنتے ہوئے کہا۔

"عاریز میرا گفٹ کہاں ہے اس بار تمہیں نہیں چھوڑوں گی" سب نے رائے کو کچھ نہ کچھ گفٹ دیا تھا

عاریز کو آج پھر خالی ہاتھ دیکھ کر رائے خفگی سے بولی۔

"ہاں لے لینا تھوڑی دیر میں" عاریز پھر کہیں اور تھا اور یہ صدمہ بھی محسوس کر چکا تھا۔

"عاریز زرا میرے ساتھ کینیٹین چل" صدمہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب وہ کیوں ایسا کر رہا ہے جب کہ ابھی

تک تو وہ لڑکی آئی بھی نہیں تھی۔

"کیوں" عاریز نا سمجھی سے بولا۔

"تو چل تو ایک کام ہے" صدمہ عاریز کو لے کر وہاں سے کینیٹین جاتا ہے اور جاتے ہی اس کا ٹمپر پچرچیک

کرنے کی خاطر اس کا سرچیک کرتا ہے

www.kitabnagri.com

"بخار تو نہیں ہے"

"کیا مسئلہ ہے تیرے ساتھ، مجھے کچھ نہیں ہوا" صدمہ کی حرکت پہ عاریز اس کا ہاتھ ہٹا کر اسے غصے سے

دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"مسئلہ ہے لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا مسئلہ ہے جب کل تجھے سب سمجھا دیا کہ وقت پہ چھوڑ دے سب تو ابھی تو سب کے سامنے کہاں کھویا ہوا تھا" صد نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔

"نہیں وہ میں بس یہ سوچ رہا تھا کہ میں رائے کو گفٹ متطسرہ کے سامنے دوں یا؟" عاریز نے بات کرتے کرتے جملہ ادھورا چھوڑا۔

"ماشاء اللہ نام بھی پتا ہے تجھے اس لڑکی کا گھر کا پتہ بھی پتا ہو گا پھر تو" صد کو متطسرہ کا نام نہیں معلوم تھا اسے لگا تھا کہ عاریز کو بھی نہیں پتا لیکن اسے پتا ہے یہ دیکھ کر وہ حیران ہوا کیوں کہ اس نے صد کے سامنے کبھی اس کا نام نہیں لیا تھا۔

"مذاق نہ کرا بھی" عاریز پریشان تھا۔

"ہاں اس کے سامنے دے تاکہ اسے بھی تجھ پر ہنسنے کا موقع ملے کہ کل تو مجھے اتنی سنارہا تھا اور اب وہی چیزیں لے لیں، عاریز تو کیوں ہمیشہ بے وقوفی کی بات کرتا ہے" صد اسکی بات پر چڑ کر بولا۔

"ہاں تو میں بھی اسی وجہ سے کہہ رہا ہوں کہ وہ دیکھے اور پھر میں اس سے کل کی بات پر سوری کر لوں" عاریز نے اسے اپنے دل کی بات بتائی

"واہ مولا! یہ محبت بھی انسان سے کیسے کیسے کرواتی ہے اب تو اسے سوری بھی کرنا چاہتا ہے؟" صد کو اسکی بات پر تپ چڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کیوں کہ کل شاید میں نے زیادہ سنادی تھی پبلک پلیس کی بھی فکر نہیں کی تھی بس اس لئے "عاریز سکندر نے یہ نہیں کہا کہ وہ بس اس سے بات کرنا چاہتا ہے اسکی آواز سننا چاہتا ہے اسے اپنے سامنے دیکھنا چاہتا ہے کہا تو بس اتنا لیکن مقابل بھی صمد تھا جو اس کی رگ رگ سے واقف تھا۔

"صاف بول عاریز تو اس سے بات کرنا چاہتا ہے یہ بہانے نہ بنا "صمد اب اکتارہا تھا۔

"چل خیر رائنہ کو گفٹ دے دے اور پھر اس سے سوری کر لے لیکن گفٹ اس کے سامنے نہیں دے

یہ مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا "صمد نے اب مشورے سے نوازا۔

اور وہ دونوں وہاں سے رائنہ کی طرف بڑھے۔

"اسلام و علیکم"

"و علیکم السلام، کیا بات ہے یار آج تو دونوں ایک ساتھ پہنچے "متطسرہ اور عافیہ دونوں یونیورسٹی ایک ساتھ پہنچی تھیں۔

www.kitabnagri.com

"ہاں اب چلو جلدی ویسے ہی مجھے لگ رہا ہے میں لیٹ ہو گئی ہوں "متطسرہ فکر مندی سے بولی۔

"تمہیں تو روزانہ یہی لگتا ہے کون سا لیٹ ہوتی ہو "عافیہ نے ناک چڑھائی۔

"ہاں تو خدا نخواستہ کسی دن لیٹ ہو گئی تو مس بشرہ نے تو عزت کا فالودہ بنا دینا ہے ناں اس لیے بس جلدی جلدی کرتی ہوں "وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے جلدی جلدی جانے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"واؤ عاریز تھینک یو سوچ سب سے خوبصورت گفٹ تمہارا لگا ہے مجھے" رائمہ کی آواز پر عافیہ نے تو نہیں البتہ متطسرہ نے ضرور مڑ کر دیکھا۔

ٹھیک وہی چیزیں رائمہ کے پاس دیکھ کر پہلے تو متطسرہ حیران ہوئی پھر اس کے لبوں پر طنزیہ مسکراہٹ آئی۔

"متطسرہ چلو ناں ابھی تو تمہیں بہت دیر ہو رہی تھی" عافیہ کی آواز پر عاریز اور صد دونوں نے اس کی طرف دیکھا۔

"ہاں ہاں چلو" متطسرہ سر جھٹک کر آگے بڑھی۔

"لے بس ہو گئی تیری خواہش پوری، دیکھ لیا اس نے تجھے گفٹ دیتے ہوئے اب تو خوش ہے ناں" صد نے دانت پیس کر عاریز کے کان میں کہا مبادا کوئی سن نہ لے۔

عاریز نے بس ایک نظر صد کو دیکھا اور پھر اسی طرف دیکھنے لگا جہاں سے متطسرہ گئی تھی اور اس کا اس طرح متطسرہ کو جاتے دیکھنا وہاں موجود کسی اور نے بھی دیکھا تھا۔

"عفی، میں کینیٹین جا رہی ہوں تم بھی چلو" متطسرہ عفی کو کھینچنے لگی۔

"جی نہیں تم کینیٹین جاؤ میں لائبریری جا رہی ہوں کچھ کام ہے وہ کر کے میں گراؤنڈ پہنچتی ہوں تم بھی چیزیں لے کر وہیں آ جاؤ اوکے، اس طرح دونوں کام ہو جائیں گے" عفی نے حل نکالا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ٹھیک ہے میرا فحال لا بیری جانے کا بلکل موڈ نہیں ہو رہا" متطسرہ کو فت سے بولی۔

عفی: "میڈم تم کو ور کیسے کرو گی جب تمہارا دل ہی نہیں لا بیری جانے کو"۔

"میں نے کہا ہے ابھی موڈ نہیں ہو رہا یہ نہیں کہا میرا دل نہیں چاہتا لا بیری جانے کو" متطسرہ نے ناک چڑھائی۔

"اچھا ابھی تم جاؤ لا بیری کیوں کہ پتا نہیں تمہارا کام کب ختم ہو تو جلدی نکلو" متطسرہ اسے کہتی نکلنے لگی۔

"نہیں مجھے بس تھوڑا سا ہی کام ہے"

"تو گدھی وہ کام ہم بعد میں کر لیں گے" متطسرہ نے دانت پیس کر کہا۔

"ارے یار، ضروری ہے ورنہ میں نہیں کہتی"

"اچھا چلو ٹھیک ہے" متطسرہ کہہ کر کینیٹین چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یار لا بیری چل مجھے ایک بک چاہیے" صد کے کہنے پر عاریز اس کی شکل دیکھنے لگا۔

"تجھے کب سے پڑھنے کا شوق چڑھا؟" عاریز صحیح معنوں میں حیران ہوا کیوں کہ صد کا پڑھنے میں ریکارڈ

اتنا اچھا نہیں تھا اس لیے عاریز کا حیران ہونا بنتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کب کہا کہ مجھے پڑھنا ہے وہ تو آج جویریہ نہیں آئی تو اس نے مجھے کہا تھا کہ ایشو کرا کے لے آؤں" صمد نے ڈھٹائی سے کہا۔

"اچھا وہی میں کہوں کہ تو اور لا بھری یہ تو بس خواب میں ہی ہو سکتا ہے بس دوسرے کو مشورے دینا آتے ہیں تجھے" عاریز نے کل والی بات پر اس پہ طنز کیا۔

"زیادہ نہ بول تجھے اس لیے کہتا ہوں کیوں کہ تجھے اپنے بابا کا ہاتھ بٹانا ہے" صمد نے آنکھیں دکھائی۔
"تو تیرے دادا کوں سا خزانہ چھوڑ کے گئے ہیں جو تو پڑھنا نہیں چاہتا ایسی بیٹھ کر کھانا چاہتا ہے بس" عاریز نے بھی آنکھیں دکھائی۔

"میری بات اور ہے میں ڈیڈ کے بزنس میں انٹرسٹ نہیں لیتا ان کے ساتھ بڑے دونوں بھائی کافی ہیں میں کچھ اور کروں گا" صمد نے اپنے ارادوں سے آگاہ کیا۔

"مثلاً کیا کرے گا تو؟ کہیں گدھا گاڑی تو نہیں چلائے گا؟ عاریز شرارت سے بولا۔

"ہاں سوچ رہا ہوں یہی کر لوں تیرے پیچھے گاڑی باندھ کر اسے چلاؤں" مقابل بھی صمد تھا تو یہ کیسے ممکن تھا کہ وہ عاریز کی بات کے جواب میں چڑ جائے۔

"ویری فنی" عاریز نے منہ بنایا۔

"اچھا تو رک میں آتا ہوں" صمد عاریز کو وہیں ٹھہرنے کا کہہ کر خود اندر چلا جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے مل گئی جلدی" عافیہ کو جیسے ہی اپنی مطلوبہ کتاب نظر آئی وہ شکر ادا کرتی اسے لینے آگے بڑھی اس سے پہلے کہ وہ کتاب نکالتی یہ کیا کسی اور نے بھی دوسری طرف سے وہ کتاب پکڑ لی۔
"پہلے میں نے ہاتھ بڑھایا تھا آپ کوئی اور لے لیں پلیز" وہ جلدی سے بولی مبادا اس سے پہلے کہ وہ کتاب ہی نہ چھین لے۔

"پہلے میں نے لی تھی سوری آپ کوئی اور دیکھ لو" صمد نے کتاب چھینتے ہوئے کہا مگر عافیہ کی گرفت کتاب پر مضبوط تھی اس لئے وہ چھین نہیں پایا۔

"دیکھیں مجھے یہ کتاب ضروری چاہیے ورنہ میں آپ کو دے دیتی" عافیہ عاجزی سے بولی۔
"ہونہ بڑی آئی دے دیتی میں نے تم سے کب مانگی ہے یہ میں نے لی تھی اور میں ہی لے کر جاؤں گا چھوڑو تم اب اسے" صمد رعب سے کہتا آپ سے تم پر آگیا تھا۔
عافیہ نے جب دیکھا کہ وہ واقعی اڑا ہوا ہے تو وہ مسکرائی اس کو یوں مسکراتے دیکھ کر صمد نے بھنویں اچکائے۔

www.kitabnagri.com

عافیہ نے جیسی دیکھا کہ صمد کی گرفت کم ہو گئی ہے کتاب پر اس نے فوراً سے کتاب نکال لی۔
"شکریہ" وہ شکریہ ادا کرتی وہاں سے جانے ہی لگی تھی کہ وہ سامنے آگیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کتاب تو میں تمہیں لے جانے نہیں دوں گا اور اب تو بالکل بھی نہیں تم نے صد فیاض کو چکما دیا ہے اب میں بھی دیکھتا ہوں کہ تم یہ کیسے لے کر جاتی ہو" وہ اس کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہوا وہ اس طرح کھڑے تھے کہ لا بئریرین کو نہ نظر آرہے تھے اور نہ انکی آواز ان تک جا رہی تھی۔

اچانک عافیہ کو خیال آیا کہ کیوں نہ تیز آواز میں لا بئریرین کو پکار کر اس طرف متوجہ کر لیتی ہوں وہ جیسے ہی پکارنے لگی صد نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر اسے چپ کرایا۔

"خبردار جو کسی کو متوجہ کیا تو شرافت سے یہ کتاب مجھے دے دو میں آرام سے جانے دے دوں گا ورنہ تم صد فیاض کو نہیں جانتی" صد مسلسل اسے دھمکی دے جا رہا تھا۔

عافیہ کو اس لمحے متطمرہ شدت سے یاد آئی کیا ہوتا جو وہ اس کے ساتھ آجاتی کم از کم وہ اس بندے سے نمٹ لیتی "وہ بے بس ہوئی اور اسی بے بسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے صد نے اس کے ہاتھ سے کتاب چھین لی اور اپنے پیچھے کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا۔

"ہاں تو میں نے کہا تھا ناں کہ یہ کتاب اب تم لے کر دکھاؤ" اس نے ہاتھ ابھی بھی عافیہ کے منہ پہ رکھا تھا۔

بے بسی سے عافیہ کو رونا آنے لگا تھا لیکن وہ ضبط کر گئی اور پتا نہیں اس کے من میں کیا آیا وہ اپنے سامنے مضبوطی سے کھڑے صد کو دھکا دیتی جلدی سے اس کے ہاتھ سے کتاب چھین کر وہاں سے بھاگ کر سیدھا لا بئریرین کے پاس پہنچی۔

Posted On Kitab Nagri

صدا اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا اس لیے گرتے گرتے بچا اور عافیہ کی اس حرکت پر غصے سے اسکی رگیں تن گئیں۔

عاریز صدا کا انتظار کر رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر کوریڈور سے باہر گراؤنڈ میں اکیلی بیٹھی متطسره پر پڑی۔
"یہ صحیح موقع ہے اس سے بات کرنے کا اکیلی ہے سنا بھی دے گی تو کوئی بات نہیں کم از کم بات تو ہو جائے گی" یہ خیال آتے ہی وہ فوراً اس کی پاس آیا۔

متطسره جو عافیہ کا انتظار کر رہی تھی اپنے پیچھے کسی کی موجودگی محسوس کرتے ہوئے خفگی سے کہتے مڑی۔

"بڑی جلدی آگئی تم تھوڑا سا کام تھا تمہیں تو" وہ اپنی شال ٹھیک کرتے ہوئے جیسے ہی مڑی یہ کیا اس کے پیچھے عافیہ نہیں عاریز کھڑا تھا۔

"آپ" عاریز کو دیکھ کر وہ حیران ہوتے ہوئے مزید اپنی شال ٹھیک کرنے لگی کیوں کہ وہ اکیلی تھی اسٹوڈنٹس تھے لیکن تھوڑا دور دور تھے کیوں کہ وہ اور عافیہ ہمیشہ یہی کوشش کرتے تھے کہ اسٹوڈنٹس کی جہاں موجودگی کم ہو وہاں بیٹھا جائے اور ابھی بھی ایسا ہی تھا۔

"جی میں، وہ مجھے اکیچولی آپ سے بیک وقت دو باتیں کہنی ہیں" عاریز ڈائریکٹ نہیں بولا۔
"کیا" متطسره نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری اینڈ تھینک یو" عاریز نظریں یہاں وہاں گھمانے لگا مبادا اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پھر وہ سب بھول نہ جائے۔

متطسره کو جیسے ہی سمجھ آئی اس نے ہاتھ سینے پر باندھے اور چند منٹ اسے گھورتی رہی پھر بولی۔
"آپ کا مسئلہ پتا ہے کیا ہے مسٹر، آپ جو بھی کرتے ہیں جو بھی کہتے ہیں بنا سوچے سمجھے کہتے اور کرتے ہیں اگر پہلے ہی دماغ کا استعمال کریں تو آپ کو یوں بار بار سوری نہ کہنا پڑے" وہ اس پہ طنز کرنے لگی بالآخر اتنے دن کا جو غصہ تھا وہ کسی طرح تو ختم کرنا ہی تھا۔

"آپ صرف یہ سمجھتے ہیں کہ آپ جو کر رہے ہیں وہ بالکل ٹھیک ہے اسے دماغ سے سوچتے ہی نہیں ہیں کہ یہ غلط بھی تو ہو سکتا ہے یا شاید آپ کے پاس دماغ کی کمی ہے" وہ مزید کہنے لگی۔

"متطسره چلو یہاں سے جلدی کلاس میں" اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتی عافیہ پھولی سانس کے ساتھ آتی اسے جلدی کلاس میں چلنے کا کہنے لگی۔

"کیوں کیا ہوا ہے اور تمہاری سانس کیوں پھولی ہوئی ہے تم تو لا سیریری گئی تھی ناں کچھ ہونے والا ہے کیا؟" متطسره نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے۔

"میں تمہیں سب بتاؤں گی میری ماں ابھی جلدی چلو پہلے یہاں سے" وہ اسے کھینچنے لگی۔
"نہیں پہلے تم مجھے بتاؤ کہ ہوا کیا ہے کیوں کہ میں جانتی ہوں تم ایک نمبر کی بدھو ہو کسی نے الو بنایا اور تم بن گئی" وہ دونوں وہاں عاریز کی موجودگی کو یکسر فراموش کر چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"یار کسی نے الو نہیں بنایا بس وہ میرا پیچھا کرتے یہاں آجائے گا اور پھر مجھ سے یہ کتاب لے لے گا" وہ اسے کتاب دکھاتے پریشانی سے بولی۔

"کون وہ" متطسرہ حیران ہوئی۔

"یار وہ ایک لڑکا تھا لا بیری میں میں نے کتاب لی اس نے بھی اسی وقت یہ کتاب لی لیکن میں اس سے چھین کر بھاگ آئی" عافیہ ڈر کے بتانے لگی۔

"تو اس میں اتنا ڈرنے والی کیا بات ہے؟ تم نے لا بیری میں سے پریشانی لے لی ناں؟" متطسرہ پوچھنے لگی۔

"ہاں لیکن میں نے یہ کتاب اس سے چھین لی تو وہ میرا پیچھا کرے گا" عافیہ کو ڈر تھا کہ وہ آکر کچھ نہ کچھ کرے گا ایسے اسے نہیں چھوڑے گا اس لئے وہ ڈر رہی تھی۔

اس کی بات پر عاریز کا منہ کھل گیا اسے یاد آیا کہ صمد بھی تو لا بیری گیا تھا اور یہ ہونہ ہو اسی کی بات کر رہی ہے اس سے پہلے کہ وہ صمد کے پاس جاتا صمد عافیہ کو غصے سے دیکھتا اس طرف آیا۔

"متطسرہ وہ آگیا بچا لو مجھے اس سے" عافیہ صمد کے انداز سے خوفزدہ ہو کر متطسرہ کے پیچھے جا چھپی کیوں کہ صمد بہت غصے میں لگ رہا تھا۔

"تمہاری اتنی ہمت کہ تم نے مجھے دھکا دیا" صمد عافیہ کی طرف بڑھا ہی تھا کہ عاریز نے اسے پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمیز سے اور آرام سے، یہ آپ کے گھر کا ڈرائنگ روم نہیں ہے جو آپ اس طرح بات کر رہے ہیں میری دوست سے" متطسرہ نے انگلی اٹھا کر تنبیہ کی۔

"میں نے آپ سے بات کی بھی نہیں ہے اور میرے معاملے میں نہیں بولنا اور نہ اچھا نہیں ہوگا" صد کو بہت غصہ آ رہا تھا ایک تو پہلے یہ لڑکی، اب اپنی دوست کو آگے کر دیا۔

"مجھے کوئی شوق بھی نہیں ہے آپ لوگوں کے منہ لگنے کا اور یہ معاملہ میری دوست کا بھی ہے اور میں اس کے معاملے میں تو ضرور بولوں گی۔" متطسرہ بھی غصے سے بولی۔

"متطسرہ چلو یہاں سے پلیز اسی لیے کہا تھا چلو ورنہ تماشہ بن جائے گا" عافیہ اس کی منت کرنے لگی۔
"ایک منٹ تمہیں تو میں ایسے نہیں جانے دوں گا پہلے وہ کتاب دو کیونکہ پہلے میں نے لی تھی عاریز چھوڑ مجھے" صد عاریز سے خود کو چھڑانے لگا۔

"ایسے کیسے آپ کو دے دے وہ پہلے اس نے لی تھی تو وہ ہی لے کر جائے گی میں بھی دیکھتی ہوں کہ آپ کیسے لیتے ہیں یہ کتاب" متطسرہ ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئی جبکہ عافیہ مسلسل اسے کھینچ رہی تھی۔
"تمہاری تو میں، عاریز چھوڑ مجھے یہ دونوں جانتی نہیں ہیں مجھے" صد غصے سے خود کو چھڑا رہا تھا۔

"صد جانے دے کیا ہو گیا ہے تجھے، لڑکیاں ہیں وہ یہ بہت غلط بات ہے ہم کل لے لیں گے یہ کتاب، آپ دونوں جائیں یہاں" عاریز صد کو سمجھانے لگا۔

"متطسرہ چلو یہاں سے جلدی" عافیہ متطسرہ کو کھینچتے ہوئے لے جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ تو آپ کو احساس ہے کہ ہم لڑکیاں ہیں" متطسرہ عافیہ کی بات نظر انداز کرتے ہوئے عاریز پر طنز کرنے لگی جبکہ عافیہ مسلسل اسکو کھینچ رہی تھی۔

متطسرہ کی بات پر عاریز نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

"میں ایسے نہیں جانے دوں گا انہیں، بات اگر صرف کتاب کی ہوتی تو میں چھوڑ دیتا لیکن اس نے مجھے دھکا دیا اور میرے ہاتھ سے کتاب چھین کر بھاگی تو اسے تو میں نہیں چھوڑوں گا" صمد مسلسل عاریز کی گرفت سے خود کو چھڑانے میں لگا ہوا تھا۔

عافیہ کو یہ سب دیکھ کر رونا آنے لگا اس کی وجہ سے یہ جھگڑا ہوا ہے وہ یہی سوچ کر روتے روتے چیخ پڑی۔
"کین یو گائز اسٹاپ دس؟ آپ کو کتاب چاہیے ناں یہ لیجئے، چلو متطسرہ یہاں سے اور اب تم کچھ بھی نہیں بولو گی، چلو" عافیہ نے روتے ہوئے کتاب صمد کے ہاتھ میں تھا کر متطسرہ سے کہا اور خود وہاں سے چلی گئی۔

عافیہ کی اس حرکت پر وہ تینوں دنگ رہ گئے تھے پھر غصے سے متطسرہ دونوں کی طرف مڑی۔

"یونیورسٹی آکر کیا فائدہ جب اسکول کالج سے تمیز ہی نہیں سیکھی بات کرنے کی، کچھ بھی پڑھنا بے معنی ہے آپ دونوں کے لیے" متطسرہ غصے سے کہہ کر وہاں سے جانے لگی۔

"ہمیں کہنے سے پہلے خود کو دیکھ لو، شکر کرو کہ کوئی اور نہیں ہے ہماری جگہ ورنہ تمہاری اس بد تمیزی کا تمہیں بھرپور جواب دیتا" صمد اور متطسرہ پھر لڑنا شروع ہو چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی جگہ کوئی اور کیسے ہو سکتا ہے؟" متطہرہ طنز کرتی غصے سے کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔

"چل یہاں سے بلا وجہ تماشہ لگا دیا تو نے" عاریز صد کو وہاں سے لے جانے لگا۔

"میں نے، کیا کہا تو نے میں نے تماشہ لگایا ہے، تجھے اس کی بد تمیزی نظر نہیں آرہی جو تو مجھے کہہ رہا ہے ہم سنیر ہیں اس سے، دل تو چاہ رہا ہے کہ اس لڑکی کو جا کر کہیں دور پھینک آؤں اور ساتھ میں تجھے بھی جو اسے کچھ نہیں کہہ رہا مجھے ہی کہہ رہا ہے" صد کا غصہ کم ہونے میں نہیں آ رہا تھا۔

"اچھا چل غصہ ختم کر اب، مل تو گئی ہے تجھے کتاب اب کیوں غصہ کر رہا ہے" وہ اسے لے کر کینیٹین میں آیا جہاں انکا گروپ پہلے سے موجود تھا۔

"ہاں تو وہ تو میں نے ویسے بھی لینی تھی" صد ڈھٹائی سے کہنے لگا۔

"دیکھ یہ یونیورسٹی ہے یہاں ایسا ہوتا ہے کہ ضروری نہیں ہے کہ اتنی سی بات پر اتنا ایشو کریٹ کریں" عاریز اب تک اسے سمجھا رہا تھا۔

"ہوا کیا ہے کیوں اتنے غصے میں ہے صد؟" عشنا نے پوچھا۔

"اس نے بھی تو اتنی سی بات پر تجھے اتنی سنائی تھی جب تو نے اسے بے وقوف بنانے کا سوچا تھا تو کیسے بھول گیا وہ بھی تو اتنی سی بات تھی تب تو تو خاموش تھا ہاں ظاہر ہے اسے دیکھنے میں ایسا مگن تھا کہ تجھے پتا ہی نہیں کہ وہ کتنی سنا کر گئی ہے" صد نے عشنا کی بات نظر انداز کرتے ہوئے غصے سے بھڑاس نکالتے ہوئے عاریز کا راز اگلا۔

Posted On Kitab Nagri

صمد کی بات پر عاریز نے اس کے پاؤں پر زور سے اپنا پاؤں مارا۔

"آہ" عاریز کی حرکت پر صمد نے غصے سے اس کی طرف دیکھا اور اس کے گھورنے پر اسے اپنی بات سمجھ آئی کہ وہ غصے میں عاریز کا پول کھول چکا ہے اسی لیے اس سے پہلے کہ کوئی کچھ سوال کرتا وہ خود بول پڑا۔

"میرا مطلب ہے تجھے اسے بے وقوف نہ بنانے کا ایسا صدمہ لگا کہ تجھے سنائی ہی نہیں دیا کہ وہ کیا کہہ رہی ہے" صمد نے اپنی طرف سے معاملہ حل کرنے کی پوری کوشش کی لیکن رائے جو دیکھ رہی تھی کہ آج کل عاریز کا دھیان اسکی طرف نہیں ہوتا وہ فوراً سمجھ گئی کہ کوئی تو گڑبڑ ہے۔

"جو بھی ہے تو نے غلط کیا تو اب تجھے اسے سوری بھی کرنا چاہیے" عاریز نے حکم دینے کے انداز میں کہا جبکہ جانتا تھا کہ سامنے صمد ہے جو کبھی بھی کسی سے سوری نہیں کرتا اور لڑکیوں سے تو ویسے ہی دور بھاگتا ہے۔

"کیا کیا کہا تو نے، میں سوری کروں وہ بھی اس چھپکلی کو؟ تیرا دماغ اپنے ٹھکانے پہ نہیں ہے شاید" صمد نے چبا چبا کر کہا۔

www.kitabnagri.com

"دیکھ سوری کر کے بات ختم کر دے" عاریز سمجھانے لگا۔

"بات تو ویسے بھی ختم ہو چکی ہے مجھے کتاب لینا تھی مجھے مل گئی اب میں نے کیا کرنا ہے" صمد کرسی سے ٹیک لگانے لگا۔

"سوری کر لے گا تو تیرا کیا جائے گا؟" عاریز خفا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت کچھ، تو اچھے سے جانتا ہے مجھے" صد آرام سے بولا۔

"ہوا کیا ہے آخر ہمیں بھی تو بتاؤ" عشنا تک کر بولی۔

"جھگڑا ہو گیا صد کا انہی دونوں لڑکیوں سے جنہیں میں بے وقوف بنانے والا تھا اور یہ سوری نہیں کر رہا ان سے" عاریز نے مختصر بتایا۔

"تو کیوں سوری کرے یہ کوئی ضرورت نہیں ہے صد تمہیں سوری کرنے" عشنا نے صد کا ساتھ دیا۔ جبکہ عاریز سوچنے لگا کہ اسے کس طرح سوری کرنے کے لئے راضی کیا جائے تاکہ متطسرہ اسے غلط سمجھنا چھوڑ دے۔

"عافیہ یہ کیا حرکت تھی میں بات کر رہی تھی ناں تو تم نے کتاب کیوں دی؟" متطسرہ عافیہ کے پیچھے کلاس میں آئی تو دیکھا وہ سر ہاتھوں میں گرا کے کچھ اس طرح بیٹھی تھی کہ اس کا چہرہ نظر نہیں آ رہا تھا۔ "اتنی جلدی ہار مان لی تم نے اتنا کیوں ڈرتی ہو تم جتنا ڈرو گی یہ دنیا تمہیں اتنا ہی ڈرائے گی تم ڈرنا چھوڑ دو تو یہ تم سے ڈریں گے" وہ اسے غصے سے سمجھانے لگی۔

"عافیہ ادھر دیکھو میں تم سے بات کر رہی ہوں" متطسرہ نے اسکی چپ سے تنگ کر اسکا چہرہ ہاتھ سے اوپر اٹھایا لیکن یہ کیا اسکا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔

"عفی کیا ہو امیری جان، اتنی سی بات پر ایسے کون روتا ہے یار" متطسرہ اسکے آنسوؤں کو دیکھ کر نرم پڑی اور اس کے آنسو صاف کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے آج تک کسی نے اس طرح بات نہیں کی نور، پہلی دفعہ کسی نے اتنے غصے اور بد تمیزی سے بات کی ہے، میں اپنے بابا کی لاڈلی بیٹی ہوں حالانکہ ہم تین بہنیں ہیں لیکن بابا مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں دونوں بھائی بھی بڑے ہیں مجھ سے لیکن انہوں نے بھی آج تک کبھی ایسے بات نہیں کی" عافیہ روتے ہوئے بتانے لگی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اب کیا کیا جاسکتا ہے کچھ لوگوں کو تمیز چھو کر بھی نہیں گزرتی اور تم بھی تو ایسی بیوقوفی کر کے آگئی ورنہ ایسا سبق سکھاتی اسے کہ کتاب لینا ہی بھول جاتا" متطہرہ اپنے سامنے صمد کو تصور کر کے غصے میں بولی۔

"اور تم ایسے لوگوں کے ساتھ لڑ رہی تھی خدا نخواستہ اگر وہ تمہیں کچھ کر دیتا تو اس کے تیور دیکھے تھے ناں تم نے" عافیہ ابھی تک خوفزدہ تھی۔

"کچھ نہیں کرتے یہ لوگ صرف منہ زبان چلاتے ہیں اور ویسے بھی مجھے کچھ نہیں ہوگا اللہ ساتھ ہے میرے" متطہرہ کہتے کہتے اچانک مسکرا دی۔

"بس اب تم کچھ بھی نہیں بولو گی نہ ہی اس بارے میں اب ان لوگوں سے کوئی بات ہوگی" عافیہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔

"ان سے منہ لگنے کا کوئی شوق بھی نہیں ہے مجھے میری طرف سے بھاڑ میں جائیں دونوں" متطہرہ نے کہتے ہوئے بات ختم کی۔

گھر آتے ہی اس نے اپنی شال اپنا بیگ سب ایک طرف پھینکا اور دوپٹا گلے میں ڈال کر صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

"سمجھتے کیا ہیں دونوں خود کو، دیکھ لوں گی میں بھی دونوں کو" متطسرہ کو ابھی بھی ان دونوں پہ غصہ تھا۔
"کیا ہو اسے دیکھ لوگی؟" متطسرہ کی امی اس کی آواز سن کر آئیں۔

"اسلام و علیکم امی" متطسرہ نے اٹھ کر ہمیشہ کی طرح انکے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے سلام کیا۔
"وعلیکم السلام میرا بچہ، کیا ہو امیرے بچے کا موڈ کیوں خراب ہے؟" متطسرہ کی امی محبت سے بولی۔
"آپ کو پتا ہے آج یونیورسٹی میں کیا ہوا؟ میری دوست عافیہ کا ناں ایک لڑکے سے جھگڑا ہو گیا تھا اب وہ
بزدل بے وقوف ایک نمبر کی اس نے مجھے آگے تو کر دیا اب میں جب اس لڑکے کو سنانے لگی تو وہ مجھے ہی
وہاں سے چلنے کا کہہ کر بھاگ گئی" متطسرہ نے مختصر سب بتایا۔

"متطسرہ میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا کہ لڑکوں سے دور رہو، کیوں نہیں سنتی ہو تم، ان سے پنگے مت
لیا کرو خدا نخواستہ اگر کسی کو غصہ آگیا تو تمہارے ساتھ،، نہیں نہیں اللہ نہ کرے، متطسرہ تمہیں اگر
ایسی حرکتیں کرنی ہیں تو تم کل سے یونی نہیں جاؤ گی" متطسرہ کی امی سن کر بھڑک اٹھیں۔

"امی ریلیکس پلیز ایسا کچھ نہیں ہوگا، میں گھر سے اللہ کا نام لے کر اسکی تعریف کر کے نکلتی ہوں تو یہ
کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ مجھے ایک خروش بھی آنے دے اور ویسے بھی آپ ہی تو کہتی ہیں ناں کہ ماؤں کی
دعاؤں میں بہت اثر ہوتا ہے اور آپ تو میری حفاظت کے لئے ہمیشہ دعا کرتی ہیں پھر کیوں اتنا ڈرتی ہیں"
وہ اپنی امی کے ہاتھ تھام کر انہیں سمجھانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"میری تم اکلوتی اولاد ہو نور، خدا نخواستہ اگر تمہیں کچھ ہو جاتا ہے تو میں کیسے جیوں گی بیٹا، میرا بھی تو سوچو" اس کی امی کی آنکھوں میں فکر مندی تھی۔

"اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اپنی دعاؤں پہ یقین نہیں ہے یا آپ دل سے میرے لیے دعا نہیں مانگتی" وہ منہ بنا کر خفگی سے کہنے لگی۔

"ایسی بات نہیں ہے اللہ نہ کرے کہ تمہیں کچھ ہو، بس میں تمہیں ایسے لوگوں سے دور رہنے کا اس لئے کہتی ہوں کیوں کہ ایسے لوگوں کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا کب انکا دماغ گھوم جائے اور وہ کب کچھ کر بیٹھیں اس لئے" اس کی امی ابھی بھی خوفزدہ تھیں۔

"امی ابو نے مجھے ویسے بھی اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا ناں مجھے ابو ہمیشہ کہتے تھے کہ نور تم میرا بیٹا ہو سو بی بریو، کبھی بھی کسی بھی حال میں گھبرانا نہیں ڈٹ کر ہر مصیبت کا سامنا کرنا، اللہ کی ذات کے علاوہ نہ کسی سے ڈرنا اور نہ کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا نا جہاں تم گھبرا گئی ناں میرا بچہ تو یہ دنیا تمہیں گرانے میں کوئی کثر نہیں چھوڑے گی، ابو کی وہ بات میں نے اپنے پلو سے ایسی باندھی کہ مجھے کسی سے ڈر نہیں لگتا اب، میں اپنے کام خود کرنا جانتی ہوں، کس سے کیسے نمٹنا ہے یہ بھی اچھے سے جانتی ہوں" اپنے ابو کا ذکر کرتے ہوئے وہ مسکرائی لیکن اس کی آنکھوں میں نمی تھی وہ اپنے ابو کی یاد میں کھو چکی تھی۔

"ٹھیک کہتے تھے تمہارے ابو بیٹا، لیکن وہ تب کہتے تھے جب وہ ہمارے ساتھ تھے اب وہ ہم سے بہت دور جا چکے ہیں" اس کی امی اسے سمجھانے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"امی ابو اس لیے ہی کہتے تھے کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ انکا وقت آخر قریب ہے اور آپ سے یہ کس نے کہا کہ ابو ہم سے بہت دور چلے گئے ہیں، نہیں امی ابو تو اب تک یہاں ہیں" وہ آنکھوں میں آنسو لیے دل پہ ہاتھ رکھ کر بولی۔

"روتے نہیں میرا بچہ تم روؤ گی تو انہیں تکلیف ہو گی" اسکی امی خود روتے ہوئے اسے چپ کرانے لگیں۔

"نہیں امی میں کہاں رو رہی ہوں دیکھیں میں تو بالکل بھی نہیں رو رہی اور اب آپ بھی نہیں روئیں گی" وہ اپنے آنسو صاف کرنے کے بعد امی کے آنسو صاف کرنے لگی۔

"ویسے آج کھانا نہیں بنایا کیا جو دینے کا ارادہ نہیں ہے آپ کا، بہت بھوک لگی ہے پلیز کچھ دے دیں"

"تم خود باتوں میں لگی ہوئی تھی اور مجھے کہہ رہی ہو، ہاتھ منہ دھو کر آؤ میں لگاتی ہوں" اسکی امی خفگی سے کہتی اٹھ گئیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے جو کتاب بتائی تھی وہ لے کر آئے آپ بھائی؟" صد کو نیچے آتے دیکھ کر جویریہ فوراً اس کے پاس آئی۔

جویریہ کی بات پر صد کی نگاہوں کے سامنے دور وتی ہوئی آنکھیں آئیں لیکن اس نے فوراً سر جھٹکا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں لے آیا ہوں لیکن کل کسی اور کو چاہیے تو تمہیں آج جو کرنا ہے کر لینا کل واپس بھی دینی ہے" صد سنجیدگی سے کہنے لگا۔

"اچھا ٹھیک ہے میں کل لا بھریرین کو واپس کر دوں گی" جویریہ نے سر ہلایا۔

"نہیں لا بھریرین کو نہیں مجھے ہی دینا صبح میں خود دے دوں گا" اسکی بات پر جویریہ نے ہاں میں سر ہلایا اور وہاں سے چلی گئی جویریہ کے جانے کے بعد صد کچھ دیر وہیں کھڑا رہا اور آج کے جھگڑے کے بارے میں سوچنے لگا پھر سر جھٹک کر باہر نکل گیا۔

"اسلام و علیکم"

"و علیکم السلام خیریت ہے؟" متطہرہ نے رات کو سونے سے پہلے عافیہ کو فون کرنا ضروری سمجھا "ہاں سب خیریت ہے تم بتاؤ جاگ رہی تھی یا میں نے ڈسٹرب کر دیا؟" متطہرہ نے پوچھنا ضروری سمجھا۔

www.kitabnagri.com

"نہیں فلحال نیند نہیں آرہی تھی" عافیہ نے کہا۔

"شرافت سے سو جاؤ اگر صبح یونیورسٹی میں دیر سے آئی تو میں نے چھوڑنا نہیں ہے تمہیں" متطہرہ رعب سے بولی۔

"نہیں میں اب یونیورسٹی نہیں آؤں گی متطہرہ" عافیہ دھیمے لہجے میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

آخر کار وہی ہوا جو میں نے سوچا تھا یہ ایک نمبر کی بے وقوف اور ڈرپوک لڑکی ہے متطسرہ سوچنے لگی۔
"کیوں نہیں آؤ گی تم؟" متطسرہ نے جان بوجھ کر پوچھا۔
"تم جانتی ہو وجہ" عافیہ نے گہری سانس لی۔
"نہیں میں نہیں جانتی بتاؤ مجھے" متطسرہ کو غصہ آنے لگا تھا۔
"آج یونیورسٹی میں جو تماشہ لگا تھا اس کے باوجود تم پوچھ رہی ہو متطسرہ؟" عافیہ گویا صدمے سے بولی۔
"کیا تماشہ لگا تھا بتانا زرا مجھے؟" متطسرہ نے طنزیہ انداز میں سوال کیا۔
"متطسرہ پلیز" عافیہ کی آواز سے لگ رہا تھا جیسے ابھی رو جائے گی۔
"عافیہ پلیز تم اب میری بات سنو، یونیورسٹی میں ایسی باتیں ہوتی رہتی ہیں اس سے بڑی باتیں بھی ہو جاتی ہیں کبھی تو اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ تم اپنی اسٹڈی چھوڑ کر گھر بیٹھ جاؤ" متطسرہ اسے سمجھانے لگی۔
"میں اسٹڈی نہیں چھوڑ رہی متطسرہ میں بس یونیورسٹی چھوڑ رہی ہوں" عافیہ نے کہا۔
"تم یونیورسٹی بھی نہیں چھوڑ رہی ہو، اگر تم نے ایسا کیا تو میں کل ہی تمہارے گھر آؤں گی انکل آنٹی کو
آج ہوئے تماشے کے بارے میں بتاؤں گی اور انہیں یہ بھی کہوں گی کہ یہ اتنی ڈرپوک ہے اسے آپ
لوگ خود سمجھائیں میری بات تو اسکی عقل میں آتی نہیں ہے" متطسرہ آرام سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ایسا کچھ بھی نہیں کرو گی نور" عافیہ بوکھلا گئی کیوں کہ اس نے ابھی تک گھر میں بتانے کے لیے وجہ نہیں سوچی تھی۔

"میں سب کر سکتی ہوں عفی اب تک تو تم بھی مجھے اتنا تو جان ہی گئی ہو" متطسرہ طنز کرنے لگی۔
"دیکھو متطسرہ، تم ایسا کچھ بھی نہیں کرنا، اچھا ٹھیک ہے میں یونیورسٹی نہیں چھوڑ رہی لیکن کچھ دن بعد جوائن کروں گی ابھی نہیں" عافیہ اسے منانے لگی۔

"کیوں کل سے کیوں نہیں؟" متطسرہ اسکی ایک سننے کے لیے تیار نہیں تھی۔
"بس میں کل ہی اس شخص کا سامنا نہیں کرنا چاہتی" عافیہ نے تصور میں ہی صمد کو سوچ کر جھرجھری لی۔

"تو تمہیں کس نے کہا ہے کہ جا کر اس شخص کے سامنے ہی بیٹھ جاؤ اور اسے دیکھتی رہو، عجیب مطلب ہم یونیورسٹی پڑھنے جاتے ہیں یا اس طرح کی فضول حرکتیں کرنے، تم پڑھنے آتی ہونا تو اپنی پڑھائی پر توجہ دو بس باقی ایسے لوگوں کو بھاڑ میں ڈالو" متطسرہ کو تپ چڑھی۔

"اچھا میری ماں اچھا آجاؤں گی بس اب مجھے سونے دو گی تم؟" عافیہ جان چھڑانے لگی جانتی تھی اس نے واقعی اسے کل یونیورسٹی بلا کر دم لینا تھا۔

"اچھا سو جاؤ لیکن اگر تم کل یونیورسٹی نہیں آئی یا کوئی بہانہ کیا تو یاد رکھنا میں کل یونیورسٹی کے بعد تمہارے گھر پر ہوں گی" متطسرہ نے دھمکی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"اف ایک تو یہ لڑکی بہت ہی تیز ہے یار" عافیہ کوفت سے سوچنے لگی۔

"اچھاناں آجاؤں گی میری ماں" عافیہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

"گڈ یہی اچھا ہو گا تمہارے لئے اللہ حافظ"

"اللہ حافظ" عافیہ نے الوداعی کلمات کہہ کر فون بند کر دیا

"عاریز یہ کتاب تو پہنچا دیو اس لڑکی تک" صمد نے یونیورسٹی آتے ہی کتاب لا کر عاریز کو تھمائی۔

"میں کیوں پہنچاؤں؟ کل تماشہ کس نے کیا تھا، تو نے ناں تو اب خود دے آویسے بھی آچکی ہوں گی، اور

سن سوری بھی کر لینا" عاریز نے صاف انکار کرتے ہوئے مشورہ دیا۔

"سوری تو میں کبھی بھی نہیں کروں گا اور یہ کتاب بھی میں نہیں دوں گا کسی اور کے ذریعے بھجوادوں

گا" صمد نے ڈھیٹ بنتے ہوئے کہا۔

"غلط کر رہا ہے تو تجھے سوری بھی کرنا چاہیے اور یہ کتاب بھی خود دینی چاہیے" عاریز نے سمجھانا چاہا۔

اسکی بات پر صمد آگے بڑھا اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

"تو مجھے کتنے سالوں سے جانتا ہے تو اچھے سے جانتا ہے میں نے کبھی کسی سے سوری نہیں کیا، اب تو

صرف مجھے اپنی محبوبہ کی وجہ سے سوری کرنے کا کہہ رہا ہے تاکہ وہ تجھے غلط سمجھنا چھوڑ دے میں تیری

خاطر یہ بھی کرنے کو تیار ہوتا لیکن بات صرف میری ہوتی تو میں کر لیتا لیکن اسکی دوست یعنی تیری

Posted On Kitab Nagri

محبوبہ نے جو میرے ساتھ بد تمیزی کی ہے تو اس کے بعد تو ایسا سوچ بھی کیسے سکتا ہے کہ میں اس سے سوری کروں گا؟ "صمد نے کہہ کر بات ختم کی جیسے اب وہ کچھ نہیں سننا چاہتا۔

"یہ محبوبہ و محبوبہ نہیں بول اچھا لفظ نہیں لگتا عزت کرتا ہوں میں اسکی اور مجھے نہیں اچھا لگے گا کہ تجھ سمیت کوئی بھی اسے اس لفظ سے پکارے "عاریز نے سنجیدگی اختیار کی۔

"اچھا نہیں کہتا اب لیکن تو بھی مجھے نہیں بول پھر سوری کرنے کے لئے "صمد کو اسے سنجیدہ دیکھ کر اپنے لفظوں کا احساس ہوا جبھی بولا۔

"ٹھیک ہے جو مرضی کر تو "عاریز اسے وہیں چھوڑ کر کینیٹین چلا گیا جہاں انکا گروپ ہمیشہ کی طرح موجود تھا۔

"اگر تمہیں ضروری کام نہیں ہوتا ناں تو میں تمہیں کہتی کہ یہ کتاب جا کر اس کو واپس دے کر آؤ "صمد نے کتاب کسی اور اے سٹوڈنٹ کے ہاتھ سے بھجوائی تھی جسے دیکھ کر متطہرہ کو اور غصہ آیا۔

"تم اپنے مشورے اپنے پاس ہی رکھو مجھے اگر ضروری کام نہیں ہوتا تو میں آرام سے اس شخص کو دے دیتی "عافیہ چڑ گئی۔

"آرام سے تو تم نے ابھی بھی دے دی تھی "متطہرہ طنز کرنے لگی۔

"اچھا بس کرو اور چلو کینیٹین چلتے ہیں "عافیہ بات ختم کر کے اسے کینیٹین چلنے کا کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

متطسرہ اور عافیہ کینیٹین میں چیزیں لینے کے لیے کھڑے تھے کہ اچانک عافیہ کی نظر صمد پر پڑی۔

"متطسرہ چلو یہاں سے ہم بعد میں آجائیں گے" عافیہ متطسرہ کو کھینچنے لگی۔

"کیوں اب کیا ہوا" متطسرہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"چلو بس یہاں سے پلیر" عافیہ مسلسل صمد کو دیکھتی متطسرہ کو کھینچ کر کینیٹین سے باہر لے جا رہی تھی جبکہ صمد بھی اسے دیکھ چکا تھا۔

"ایک منٹ عفی، کیا ہوا ہے بتاؤ پہلے مجھے" متطسرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیوں ایسا کر رہی ہے۔

"تم چلو پہلے یہاں سے" اس کی بات پر عافیہ نے نظروں کا رخ اسکی طرف کر کے کہا مبادا وہ صمد کو دیکھ کر کینیٹین میں ہی کوئی تماشہ نہ لگا دے۔

وہ خود بھی گھبرا رہی تھی اور اسے بھی چلنے پر مجبور کر رہی تھی۔ اس کی اس حرکت پر صمد کو ہنسی آگئی لیکن وہ ضبط کر گیا اس سے پہلے کہ کوئی دیکھتا اور سوال کرتا۔

"کیا ہوا کیا دیکھ لیا تھا تم نے وہاں ایسا جو مجھے ایسے کھینچ کر لے کر آگئی" متطسرہ باہر آتے ہی بھڑک اٹھی۔

"وہ وہاں وہی تھا اس لیے" عافیہ رک رک کر بولی جانتی تھی متطسرہ نے بہت سناپی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"واٹ تم، تم مجھے اسکی وجہ سے باہر لے کر آئی ہو؟ غنی تم کیوں اتنی ڈرپوک اور بے وقوف ہو اس طرح اسے اور موقع ملے گا تم پہ ہنسنے کا تمہیں اپنے رعب میں رکھنے کا، عجیب مخلوق سے دوستی کر لی یار میں نے بھی "متطسرہ اپنے سر پر ہاتھ مار کر افسوس کرنے لگی۔

"ویسے مجھے ایک بات بتاؤ تم تو اپنے بابا کی لاڈلی ہو تو انکی محبت نے تمہیں مضبوط کیوں نہیں بنایا اتنی ڈرپوک کیسے ہو تم؟" متطسرہ کو غصہ تو بہت آرہا تھا۔
"میں،"

"چپ بلکل چپ اور چلو میرے ساتھ اندر اگر تم گھبرائی تو پھر میں تمہیں اس کے پاس چھوڑ کر کلاس میں چلی جاؤں گی یاد رکھنا "عافیہ نے کچھ کہنا چاہا لیکن متطسرہ نے اسکی بات کاٹ کر اسکو اچھی خاصی دھمکی دے دی۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس کینیٹین میں لے گئی وہ تو اچھا ہوا کسی نے انہیں دیکھا نہیں تھا جاتے ہوئے ورنہ تو سب گھورتے رہتے متطسرہ گہری سانس لے کر سوچ کے رہ گئی۔

کینیٹین میں جا کر اپنی چیزوں کے انتظار کرتے متطسرہ نے ایک قہر آلود نظر عاریز اور صمد پر ڈالی جو پہلے سے ہی انکی طرف متوجہ تھے اور پھر عافیہ کی طرف دیکھا جو نظریں جھکا کر کھڑی تھی۔

"عافیہ وہ کتاب واپس دے دی تھی ناں تم نے کیوں کہ تم نے کہا تھا کہ اب تمہیں اس کی ضرورت نہیں رہی "متطسرہ نے جان بوجھ کر عافیہ کو مخاطب کر کے اونچی آواز میں کہانا کہ صمد سن سکے۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر عافیہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہہ کر اسکا دماغ گھماتی متطہرہ نے اسے کچھ بھی کہنے نہیں دیا اور اسے لے کینیٹین سے باہر چلی گئی لیکن اس کی بات پر صمد کو بہت غصہ آیا اور اس نے نظروں ہی نظروں میں عاریز کو اسے باز رکھنے کا اشارہ کیا۔

"تم نے وہاں یہ کیوں کہا کہ مجھے کتاب کی ضرورت نہیں رہی" عافیہ نے کینیٹین سے باہر آتے ہی اس سے پوچھا۔

"تاکہ اس کی ہٹے مجھے کل غصہ دلایا تھا ناں اب اسکی ہٹے گی دیکھنا، جتنا میں اسے سمجھی ہوں ناں تو اس بندے کو اس بات پر غصہ آنا تو بنتا ہے" متطہرہ مسکرائی۔

"مجھے تو اس کی آنکھوں کو دیکھ کر ہی گھبراہٹ ہوتی ہے تم پتا نہیں کیسے پنگے لے لیتی ہو ایسے بندے سے" عافیہ نے جھر جھری لی۔

"تم اپنی بات تو کرو ہی نہیں میرا دل تو چاہ رہا ہے اس کے بجائے تمہارا سر پھوڑ دوں" متطہرہ نے غصے کا رخ اسکی طرف موڑا۔

"اچھا نہ پلیز ناراض نہیں ہو اب اور چلو یہ ختم کرو" اس سے پہلے کہ وہ مزید غصہ کرتی عافیہ نے اسکی توجہ سینڈویچ کی طرف کر کے بات ہی ختم کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ متطہرہ کو سوچتے ہوئے گھر میں داخل ہو رہا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔
"کیا لڑکی ہے یا راتنی تیز ہے اللہ تو بہ پتا نہیں میرا کیا ہو گا مانے گی بھی یا نہیں" وہ مسلسل اسے سوچ رہا تھا۔

"بھوؤ" ارسلہ کے بھوؤ کرنے پر وہ اچھلا۔

"ارسلہ کی بچی" اب وہ دونوں پورے لان میں بھاگ رہے تھے ارسلہ مسلسل ہنس رہی تھی۔
"عاری تم کیسے ڈرے یا مجھے امید نہیں تھی کہ میں تمہیں کبھی اس طرح سے ڈرا سکوں گی" ارسلہ ہنستے ہوئے بھاگ رہی تھی۔

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں" بالآخر عاریز نے اسے پکڑ لیا اور اس کے بازو پر نوچنے لگا وہ جب بھی لڑتے تو ایک دوسرے کے بازو پر نوچتے تھے۔

"آہ جنگلی انسان تم نہیں سدھرنا کبھی" ارسلہ اپنا بازو سہلانے لگی جبکہ عاریز اسے نوچ کر صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا۔

www.kitabnagri.com

"تم نے پہلے پنگا لیا تھا ویسے کب آئی اور اچانک خیریت ہے ناں؟" عاریز نے پوچھا۔

"ہاں خیریت ہے اب کیا ماں باپ کے گھر بھی نہیں آسکتی" ارسلہ ابھی تک اپنا بازو سہلا رہی تھی۔

"نہیں" عاریز کہہ کر ہنسنے لگا اسکی بات پر ارسلہ نے کشن کھینچ کر اسے مارا جسے اس نے ہنستے ہوئے پکڑ

لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا بتاؤ وحید بھائی نہیں آئے ساتھ؟" عاریز نے بہنوئی کا پوچھا۔
"نہیں وہ نہیں آئے چھٹی نہیں ہوتی انکی سنڈے کو ہی آئیں گے اب لینے" ارسلہ بتانے لگی۔
"مطلب تم ایک ہفتہ یہاں سے ٹلنے والی نہیں ہو" عاریز اسے پھر چھیڑنے لگا۔
"نہیں، ایک ہفتے کے لیے ہی بس تمہارا سر کھانے آئی ہوں" وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔
"مطلب اب میں یونیورسٹی سے بلا وجہ باہر گھومنے چلا جاؤں؟" عاریز بنتے ہوئے بولا۔
"میں تمہاری یونیورسٹی تو جیسے آہی نہیں سکتی" ارسلہ بھی اسی کی بہن تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
www.kitabnagri.com
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ویسے اچھا ہے میں تمہاری یونیورسٹی آکر اپنے لیے اچھی سی بھابھی ڈھونڈ لوں گی" ارسلہ کی بات پر عاریز کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لیے متطہرہ کا چہرہ آیا لیکن اس نے کچھ ظاہر نہیں کیا۔

"شوق سے دیکھ لینا لیکن مجھے اچھی لگی تو ہی ڈن کروں گا" عاریز کہہ کر اٹھنے لگا۔

"ماما کہاں ہیں ان سے کہو کھانا لگوادیں مجھے بھوک لگی ہے" عاریز اوپر جانے لگا۔

"ماما نہیں ہیں گھر پہ، بازار گئی ہیں"

"اتنی اہم بات مجھے تم اب بتا رہی ہو، چل کھانا لگوامیرے لیے اب بھوک لگ رہی ہے مجھے" عاریز اسے حکم دینے والے انداز میں بولا۔

"آڈر ہاں" ارسلہ نے بھنویں اچکائیں۔

"ارے نہیں میری پیاری آپا میں آپ کو آڈر کیسے دے سکتا ہوں آپ تو بڑی ہیں مجھ سے" عاریز نے پھر چھیڑا۔

"اب تمہیں کھانا مل جائے گا؟" ارسلہ آپا کہنے پر بہت چڑتی تھی اس لئے خفا ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا نہیں کہتا آپ اب کھانا لگوادویار میں فریش ہو کر آتا ہوں پلیز" عاریز ہنستے ہوئے کہہ کر اوپر چلا گیا۔

وہ سورج کو ڈوبتے دیکھ رہی تھی اسے لگ رہا تھا جیسے وہ خود بھی سورج کی طرح ہو رہی ہے جل جل کر ڈوبنے والی۔

"میں کیوں جل رہی ہوں جب مجھے محبت اسد سے ہے تو ہاں لیکن عاریز تو مجھ سے محبت کرتا تھا تو اب کیا نہیں کرتا، وہ دن بدن بدل رہا ہے مجھ سے دور جا رہا ہے میں ایسا ہونے نہیں دوں گی اسد اپنی جگہ لیکن عاریز مجھ سے دور نہیں جاسکتا" وہ مسلسل سوچے جا رہی تھی۔

رائمہ ان لوگوں میں سے تھی جو کسی سے محبت نہیں کرتے لیکن لوگوں کا انکی طرف متوجہ ہونا انہیں بھلا لگتا ہے اور پھر جب وہ انہیں نظر انداز کرتے ہیں تو ان سے برداشت نہیں ہوتا رائمہ کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا وہ خود تو اسد میں انوالو تھی اور یہ بھی چاہتی تھی کہ عاریز بھی ہمیشہ اس میں انوالو رہے لیکن عاریز سکندر کی نظروں کو متطہرہ نور بھاچکی تھی اور رائمہ یہ نہیں جانتی تھی کہ عاریز نے اس سے کبھی محبت نہیں کی لیکن متطہرہ سے وہ محبت کرنے لگا تھا اور یہ بات اس کو ماننی تھی۔

"کیا بات ہے بھائی بڑا مسکرا رہے ہو؟" جویریہ نے صمد کو مشکوک نظروں سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اب کیا میرے مسکرانے پہ بھی پابندی ہے؟" صمد نے الٹا سوال کیا۔
"نہیں کوئی پابندی نہیں ہے لیکن آپ اس طرح مسکرا رہے ہو جیسے کوئی لڑکی پسند آگئی" جویریہ پھر مشکوک ہوئی۔

"لڑکی اور مجھے تم کیوں بھول جاتی ہو کہ تمہارا بھائی لڑکیوں سے سو فٹ دور رہتا ہے" صمد نے اسکی بات کی نفی کی۔

"ہاں خیر یہ تو ہے لیکن کیا آپ نے شادی نہیں کرنی اب شادی تو آپ کو لڑکی سے ہی کرنی ہے ظاہر ہے تو آپ خود پسند کریں گے یا ہم پہ چھوڑ دیں گے؟" جویریہ کو لگ رہا تھا کہ وہ جھوٹ کہہ رہا ہے اسی لیے اس سے اگلوانے لگی۔

"تب کی تب دیکھی جائے گی اور یہ کیا تم میرا سر کھانے آگئی ہو جاؤ میرے کپڑے پریس کروا کے لاؤ، پکڑو" صمد نے اسے روم سے باہر بھگانے کے لیے کہا جس پر وہ منہ بناتے ہوئے کپڑے لے کر چلی گئی۔
"بلاوجہ مسکرانا بند کر صمد ورنہ چھترول ہو جانی ہے تیری" صمد نے خود کو وارن کیا۔

"ایکس کیوزمی" وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی کے گیٹ کے پاس واک کر رہی تھیں لڑکی کی آواز پر دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔

"جی فرمائیے" مستطہرہ آگے بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا آپ عاریز سکندر کو جانتی ہیں اگر جانتی ہیں تو پلیز انہیں بلوادیں" اس لڑکی کی بات پر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر متطہرہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں عاریز سکندر تو نام ہی پہلی بار سنا ہے، پتا نہیں شاید دیکھا ہو نام نہ پتا ہو" متطہرہ صاف گوئی سے بولی کیوں کہ وہ عاریز کے نام سے واقف نہیں ہوئی تھی ہاں اسکی شکل اسے اچھے سے یاد ہو گئی تھی۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے آپ لوگ ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھ رہے ہیں اور آپ اسے نہیں جانتی؟" وہ لڑکی حیران تھی۔

"ہاں اب کیا کیا جائے ایکچولی ہم نئے ہیں ابھی تو زیادہ کسی کو جانتے نہیں ہیں خیر آپ ڈیپارٹمنٹ بتاؤ میں پوچھ لیتی ہوں کسی سے" متطہرہ اپنی فرینڈلی نیچر کی بدولت بولی۔

"فور تھائر کامرس ڈیپارٹمنٹ" اسلہ نے اس کا ڈیپارٹمنٹ بتایا اس کی بات پر متطہرہ جو آگے بڑھ رہی تھی رک کر عافیہ کو دیکھنے لگی جیسے کہہ رہی ہو کہیں انہی بد تمیز کے ڈیپارٹمنٹ میں تو نہیں ہے وہ عاریز سکندر؟

www.kitabnagri.com

اس کے دیکھنے پر عافیہ نے جھٹ نفی میں سر ہلایا۔

"عفی ایسا کرو تم کسی سے پوچھ لو"

"میں اکیلے نہیں جاؤں گی تم جانتی ہو نور" عافیہ دھیمے لہجے میں منمنائی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کھا نہیں جائے گا تمہیں لیکن اگر میں گئی تو ضرور پھر پھڑا ہو جائے گا" متطسرہ کو نہ جانے کیوں لگ رہا تھا کہ عاریز سکندر اسی ڈیپارٹمنٹ کا ہے جس میں وہ دونوں بد تمیز لڑکے ہیں اس لیے خود جانے کے بجائے عافیہ کو پوچھنے کا کہہ دیا۔

"ویسے یہ عاریز سکندر کون ہیں آپ کے؟" متطسرہ اسے کہہ کر خود اس سے پوچھنے لگی متطسرہ کی اس حرکت پر عافیہ مرتے کیا نہ کرتے کے مصداق عاریز کا پتا کرنے اکیلے ہی نکل گئی۔

"وہ بھائی ہے میرا" ارسلہ بتانے لگی اسے سامنے کھڑی یہ لڑکی بہت اچھی لگی تھی دیکھنے میں تو سانولی سی تھی لیکن ایک الگ ہی نور تھا اس کے چہرے پر جو وہ چاہ کر بھی اس پر سے نظریں نہیں ہٹا پارہی تھی۔

"اچھا تو بھائی صاحب جب یہاں پڑھتے ہیں تو بہن صاحبہ کیوں نہیں پڑھتی؟" متطسرہ نرم لہجے میں مسکرائی۔

"میں پڑھ چکی ہوں شادی شدہ ہوں" متطسرہ کی بات پر ارسلہ مسکرا کر بتانے لگی۔

"او اچھا یعنی میں آپ کو آپی کہوں، میں تو ابھی تم کہنے والی تھی اچھا ہوا آپ نے بتا دیا" ارسلہ کی بات پر متطسرہ نے حیرت سے کہا۔

"ویسے آپ لگتی نہیں ہیں کہ آپ اتنی بڑی ہیں" اس کے کچھ کہنے سے پہلے وہ مزید بول پڑی۔

"کوئی نہیں تم مجھے تم کہہ سکتی ہو، اتنی بھی بڑی نہیں ہوں میں لاسٹ ایئر ہی شادی ہوئی ہے میری اور اس سے ایک سال پہلے گریجویشن کمپلیٹ کیا تھا میں نے" ارسلہ خفگی سے کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا پھر ٹھیک ہے وہ کیا ہے ناں میں ویسے زیادہ دوست نہیں بناتی عافیہ میری اکلوتی فرینڈ ہے یہاں لیکن میری نیچر کافی فرینڈلی ہے تو اس لیے میں جلدی آپ سے تم پر آجاتی ہوں" متطسرہ ہنس کر بتانے لگی۔

"عاریز سکندر کینیٹین میں ہیں میں نے کسی سے پوچھا تو اس نے بتایا مجھے میں نے کہہ دیا کہ ان سے کہہ دیں کہ ان سے ملنے کوئی لڑکی آئی ہے اب پتا نہیں وہ جا کر کہتا ہے یا نہیں کیوں کہ یہاں کے لوگ بہت بد تمیز ہیں" عافیہ آکر بتانے لگی۔

"متطسرہ نور اور عافیہ آپ دونوں کو مس بشرہ بلار ہی ہیں" اس سے پہلے کہ کوئی کچھ کہتا ایک لڑکی دونوں کو بلانے آگئی۔

"اب یہ کیوں بلار ہی ہیں پھر کوئی شامت تو نہیں آگئی؟" متطسرہ سر پر ہاتھ مارنے لگی۔
"کیوں کیا ہوا؟" ارسلہ پوچھنے لگی۔

"مس بشرہ تھوڑی کھڑوس ہیں بلا وجہ ڈانٹتی ہیں تو بس جی ان سے کتراتے ہیں ہم" عافیہ بتانے لگی۔
"اچھا تم اپنا نام تو بتاؤ" اس سے پہلے کہ وہ جاتی ارسلہ نے متطسرہ سے اس کا نام پوچھا کیوں کہ عافیہ کا وہ خود بتا چکی تھی۔

"متطسرہ نور، اور آپ کا" متطسرہ نام بتا کر اس کا نام پوچھنے لگی۔
"ارسلہ وحید، اور آپ نہ کہو تم ہی کہو" ارسلہ نے نام بتا کر اسے ٹوکا۔

Posted On Kitab Nagri

"او کے ارسلہ ہم ابھی آتے ہیں" متطسره کہہ کر عافیہ کے ساتھ مس بشرہ کے پاس چلی گئی اس سے پہلے کہ وہ خود یہاں آجائیں

"ارسلہ تم؟ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ سب ٹھیک تو ہے ناں ماما بابا؟" عاریز ارسلہ کو یونیورسٹی میں دیکھ کر پریشان ہو گیا۔

"ہاں بلکل الحمد للہ سب ٹھیک ہے تمہیں یاد ہے میں نے تم سے کیا کہا تھا میں یونیورسٹی بھی آسکتی ہوں" ارسلہ مسکرا نے لگی۔

"ارسلہ کی بچی ڈرادیتم نے مجھے" عاریز خفا ہوا۔

"ہاں بیٹا تم مجھ سے ڈر کے ہی رہا کرو" ارسلہ دھمکی آمیز لہجے میں بولی۔

"تو تمہیں کیا لگتا ہے میں تم سے نہیں ڈرتا، ابھی جاؤ زرامیک اپ کر کے آؤ پھر دیکھو میری چیخیں نہ نکل جائیں تو کہنا" عاریز اسے تنگ کرنے لگا۔

"کچھ نظر نہیں آرہا مجھے یہاں، ورنہ جو بھی ملتا تمہارے سر پر دے مارتی" ارسلہ ادھر ادھر کوئی چیز ڈھونڈنے لگی۔

"اچھا چلو تمہیں اپنے فرینڈز سے ملواتا ہوں آجاؤ" عاریز ہنستے ہوئے آگے بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تم جاؤ، چھٹی ہوگی تو ساتھ چلیں گے میں فلحال یہی ہوں" ارسلہ جانا نہیں چاہ رہی تھی وہ متطسرہ سے باتیں کرنا چاہ رہی تھی اس لئے اسے منع کرنے لگی۔

"کیا مطلب تم یہیں ہو، میں سمجھا نہیں، کینیٹین میں بیٹھ کر ہی انتظار کرو ناں پھر" عاریز نا سمجھی سے ارسلہ کو دیکھنے لگا۔

"اچھا تم چلو میں پانچ منٹ میں آرہی ہوں" ارسلہ اس طرف دیکھنے لگی جہاں سے متطسرہ اور عافیہ گئی تھیں۔

"کیوں پانچ منٹ میں کیوں وحید بھائی کو فون کرنا ہے کیا؟" عاریز نے ایک نظر اس طرف دیکھا جہاں ارسلہ متوجہ تھی پھر واپس اسکی طرف گھوم کر کہا۔

"ارے نہیں ناں بس تم جاؤ کہاناں میں آرہی ہوں" ارسلہ کوفت زدہ ہوئی۔

"اچھا چلو ٹھیک ہے میں جارہا ہوں تم آ جاؤ" اس کے کہنے پر عاریز نے ایک نظر اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور پھر کینیٹین چلا گیا۔

www.kitabnagri.com

"تم نے تو کہا تھا کہ ہماری یہاں اور کوئی دوست نہیں ہونی چاہیے نا میں بناؤں گی اور نہ تم پھر یہ کیا ہے تم نے خود ہی دوست بنالی ایک اور یہاں؟" وہ دونوں مس بشرہ کے پاس جا رہے تھے جب عافیہ نے خفا ہوتے ہوئے متطسرہ سے ارسلہ کے بارے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہاں تو میں نے کون سا دوست بنائی ہے تم میری نیچر سے واقف ہو پھر بھی کہہ رہی ہو اور اگر اسے دوست بنا بھی لیا تو بھی کیا ہوا وہ کون سا پڑھنے آنے والی ہے، میر ڈ ہے وہ" متطہرہ لا پرواہی سے کہنے لگی "ہیں، لگ تو نہیں رہی تھی" عافیہ بھی حیران ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں نے بھی یہی کہا اس سے لیکن شادی پچھلے سال ہی ہوئی ہے اسکی" متطسرہ نے ارسلہ کی کہی بات عافیہ کو بتائی۔

"اچھا جیہی کہوں"

"ویسے یہ عاریز نام کچھ سنا سنا نہیں لگ رہا ہے عفی" متطسرہ تب سے یاد کر رہی تھی لیکن اسے یاد نہیں آیا کہ اس دن صمد نے لڑائی کے دوران عاریز کا نام لیا تھا۔

"پتا نہیں، خیر ہمیں کیا جو بھی ہو ویسے یار اب مس بشرہ نے کیوں بلایا ہے مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے" عافیہ پریشان ہوئی۔

"مجھے کیا پتا چل کر ہی پتا چلے گا" وہ دونوں باتیں کرتی اندر بڑھیں۔

"عاریز یہ دیکھو کیسا لگ رہا ہے میرے ہاتھ میں؟" رائمہ اتراتی ہوئی اپنے ہاتھ میں پہنا ہوا عاریز کا دیا ہوا بریسلٹ دکھانے لگی۔

"ہوں اچھا ہے" عاریز نے کوئی خاص توجہ نہیں دی جس پر جویریہ اور عشنا ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائی جبکہ رائمہ پہلو بدل کر رہ گئی۔

"ایسے نہیں ناں عاریز ٹھیک سے بتاؤ ناں" وہ اسکا موبائل چھین کر ایک ادا سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ادھر دو موبائل میرا" عاریز نے سختی سے کہا جس پر رائمہ کے ساتھ باقی سب بھی ششدر رہ گئے کیوں کہ عاریز نے رائمہ سے تو کیا کسی سے کبھی اس لہجے میں بات نہیں کی وہ تو پھر رائمہ تھی جو اسے پسند تھی۔

"میرا مطلب ہے یار موبائل نہیں چھینا کرو پلینز" عاریز کو اپنے لہجے کی سختی کا احساس ہوا اس لئے وہ فوراً نرم لہجے میں بولا۔

رائمہ اسے موبائل دے کر رکی نہیں فوراً وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

"رائمہ رائمہ سوری یار" عاریز اسے آوازیں دیتا رہ گیا لیکن وہ رکی نہیں۔

"کیا ہوا تھا تمہیں عاریز تم نے کبھی کسی سے ایسے بات نہیں کی وہ تو پھر رائمہ ہے جس سے تم محبت کرتے ہو" عشنا نے حیرانی سے پوچھا۔

"محبت نہیں کرتا میں اس سے یار بس وہ مجھے اچھی لگتی ہے اور ایسی کوئی بات نہیں ہے، اور میری سسٹر کی کال آنے والی تھی اور اس نے موبائل چھین لیا تو جھبی میں روڈ ہو گیا تھا" عاریز صفائی دینے لگا۔

"واٹ عاریز تم تو کہتے تھے کہ رائمہ سے بہت محبت کرتے ہو اور اب کہہ رہے ہو کہ نہیں کرتے" طلحہ بھی حیران ہوا صمد کے علاوہ سب حیرانگی سے عاریز کو دیکھنے لگے۔

"نہیں کرتا تھا میں اس سے محبت بس اس کے حسن سے متاثر تھا اور اسے محبت سمجھتا تھا" عاریز کہہ کر اٹھنے لگا اسے اچانک یاد آیا کہ ارسلہ نے پانچ منٹ کا کہا تھا اور اب تک نہیں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تو کہاں" صدا سے اٹھتے دیکھ کر بولا۔

"یار میری بہن آئی ہوئی ہے یہاں مجھے کہا میں پانچ منٹ میں کینیٹین آتی ہوں تم جاؤ اور اب تک نہیں آئی" عاریز کہہ کر فوراً نکلا۔

"یار آئی کانٹ بلیو، مس بشرہ نے ہماری تعریف کی" عافیہ کو ابھی تک یقین نہیں آیا تھا۔
"یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا لیکن خیر ہم ڈیزرو کرتے ہیں اتنی محنت کی ہے ہم نے اتنی جلدی اتنا کچھ کوور کیا ہے الحمد للہ" متطسرہ اور عافیہ بات کرتے ہوئے واپس آئیں تو دیکھا ارسلہ ابھی تک وہیں کھڑی ہے۔

"کیا ہوا آپ کے بھائی نہیں آئے ابھی تک؟" متطسرہ حیران ہوئی۔

"نہیں وہ آیا تھا میں تو تم دونوں کا انتظار کر رہی تھی" ارسلہ مسکرائی۔

"ہم دونوں کا" وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔

"ہاں مجھے تم دونوں سے بات کر کے بہت اچھا لگا بس اس لئے سوچا تھوڑی دیر اور بات کروں ویسے ہی میرا کوئی دوست نہیں ہے جس سے میں بات کر سکوں کیا تم دونوں میری فرینڈ بنو گے؟" ارسلہ کی بات پر ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر عافیہ بولی۔

"لیکن آپ تو میری ڈہیں"

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا ہوا کیا میرڈ لڑکیاں دوست نہیں بنا سکتیں، میں یہاں کی ہوں بھی نہیں میرا سسرال لاہور میں رہتا ہے میں بس ایک ہفتے کے لیے آئی ہوں" ارسلہ کے کہنے پر وہ دونوں حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

"تو آپ ہم سے دوستی کرنا چاہتی ہیں ایک ہفتے کے لیے" عافیہ کو خود بھی سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے اس کے اس طرح کہنے پر متطہرہ نے اسے ٹھوکا جبکہ ارسلہ ہنسنے لگی۔

"ارے نہیں ہم گروپ میں بات کر لیں گے اور میں جب بھی یہاں آؤں گی تو تم دونوں سے ضرور ملا کروں گی" ارسلہ کو بس متطہرہ سے دوستی کرنی تھی کسی بھی طرح۔

"او کے ٹھیک ہے" متطہرہ ان سب میں پہلی بار مسکرا کر بولی۔

"متطہرہ تمہیں اتنی بڑی شال میں گرمی نہیں لگتی؟" ارسلہ جو کب سے پوچھنا چاہ رہی تھی بالآخر پوچھ ہی لیا۔

"نہیں، میں تو خود کو سیف فیل کرتی ہوں الحمد للہ" متطہرہ اپنی شال اچھی طرح پھیلانے لگی۔

"جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا ناں تو مجھے تم بہت ڈفرینڈ لگی تھی" ارسلہ مسکرا کر بتانے لگی۔

"اور میں" عافیہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

"تم، تم بہت انوسینٹ سی لگتی ہو بلکل بھولی بھالی" ارسلہ نے دل سے عافیہ کی تعریف کی۔

"انوسینٹ اور بھولی بھالی نہیں بے وقوف اور بدھو کہو اسے، عقل سے پیدل دماغ کا استعمال تو جیسے کرنا ہی نہیں آتا اسے" متطہرہ نے اتنے دن کی بھڑاس نکالی۔

Posted On Kitab Nagri

"متطسرہ" عافیہ خفا ہونے لگی۔

"کیوں ایسا کیا کر دیا اس نے؟" ارسلہ عافیہ کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

"مت پوچھو یار، ایک نمبر کی بزدل اور ڈرپوک ہے، یہاں کے لڑکوں سے اتنا ڈرتی ہے جیسے وہ کھا جائیں گے اسے" متطسرہ کو پھر سے عافیہ پر غصہ آنے لگا تھا۔

"ہاں تو اس کے تیور دیکھنے والے تھے یار، یہ پتا نہیں کیسے لڑپڑی اس سے، میرا بس نہیں چل رہا تھا وہاں سے بھاگ جاؤں اور یہ دو بدو لڑنے میں لگی ہوئی تھی" عافیہ متطسرہ کا کارنامہ بتانے لگی۔

"متطسرہ اس طرح لڑکوں سے پنگے واقعی نہیں لینا، ہمیں نہیں پتا ہوتا کون کتنا خطرناک ہے اور وہ آگے کیا کر دے گا اس لئے احتیاط کیا کرو" ارسلہ متطسرہ کو سمجھانے لگی۔

"تمہیں بتاؤں میں یہاں لڑکیوں سے زیادہ بات نہیں کرتی بس جو اچھی ہیں ان سے کر لیتی اور لڑکوں کو تو منہ بھی نہیں لگاتی اس وقت ان محترمہ کا پھڑاسنبھال رہی تھی جس پہ یہ مجھے سمجھا رہی ہے" متطسرہ جل کر بولی۔

www.kitabnagri.com

"اچھی بات ہے یار، خیر جانے دو، میں چلتی ہوں میرا بھائی انتظار کر رہا ہوگا" وہ ان سے اجازت لے کر کینیٹین کی طرف بڑھی ابھی وہ اندر جاتی اس سے پہلے ہی عاریز باہر آ گیا۔

"تمہارے پانچ منٹ نہیں ہوئے اب تک، کہاں تھی تم؟ میں اتنی دیر سے انتظار کر رہا ہوں تمہارا؟" عاریز آتے ہی برس پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"آہی رہی تھی وہ کیا ہے ناں میں اپنے لیے بھا بھی ڈھونڈ رہی تھی" ارسلہ نے منہ چڑایا۔
"واٹ سیر یسلی" ارسلہ کی بات پر عاریز شکڈ ہوا کیوں کہ اس کا کوئی بھروسہ بھی نہیں تھا۔
"ہاں تو اور کیا اتنی پیاری پیاری لڑکیاں ہیں یہاں پر" ارسلہ کے کہنے پر عاریز نے اپنا سر پکڑ لیا۔
"چلو یہاں سے تم نہیں سدھرو گی کبھی" وہ اسے زبردستی لے جانے لگا۔
"چل رہی ہوں ناں سکون سے نہیں لے جاسکتے" ارسلہ خفا لہجے میں کہتی اس کے ساتھ کینیٹین چلی گئی۔

"ارے ارے آپا آئی ہیں بھئی، اسلام و علیکم آپا کب آئیں آپ؟" صد ارسلہ کو جانتا تھا اور اس لیے تنگ کرنے لگا۔

"وعلیکم السلام آئی تو ابھی ہوں لیکن اب تم بچو مجھ سے" ارسلہ دھمکی دے کر اسے مارنے لگی۔

"ارے عاریز بچا یا اپنی چڑیل بہن سے مجھے" صد خود کو بچا کر بھاگنے لگا۔

"ارسلہ ان سے تو ملو پہلے بعد میں مار لینا اسے" عاریز ہنستے ہوئے ارسلہ کا تعارف عشنا، جویریہ اور طلحہ سے کروانے لگا۔

"اچھا تو یہ کون ہے جویریہ کو تو جانتی ہوں میں؟" ارسلہ نے عشنا کی طرف اشارہ کر کے بھنویں اچکائیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اوجسٹ فرینڈ ہے میری، بھائی بھی کہہ دیتی ہے کبھی کبھی کیوں عشنا؟" عاریز نے کہہ کر عشنا سے پوچھا۔

"ہاں جی بلکل لیکن ہماری ایک اور دوست بھی ہے رائمہ وہ عاریز کو بھائی نہیں کہتی اور نہ یہ اسے بہن کہتا ہے" عشنا نے کہہ کر ہنس کر جویرہ کے ساتھ تالی ماری۔

"کون ہے وہ کہاں ہے؟" ارسلہ کے کہنے پر عاریز نے گھور کر عشنا کو دیکھا اور ارسلہ کے پیچھے سے لعنت دی جس پر وہ اور جویرہ اور کھلکھلا کر ہنس پڑیں۔

"عاریز ملاؤ پھر مجھے اس سے میں بھی ملنا چاہتی ہوں" ارسلہ جانچنے لگی۔

"ارے یار ایسا کچھ نہیں ہے یہ دونوں چڑیلیں بس مجھے تنگ کرتی رہتی ہیں" عاریز نے دانت پیس کر کہا۔

"توان لوگوں نے تو ایسا کچھ کہا بھی نہیں ہے عاریز تم خود کہنا چاہ رہے ہو، ویسے آپ کو پتا ہے رائمہ عاریز سے ناراض ہو کر ابھی یہاں سے گئی ہے" طلحہ جو اتنی دیر سے بس ہنس رہا تھا اب وہ بھی عاریز کی بینڈ بجانے میں پورا حصہ ڈالنے لگا۔

"عاریز مجھے رائمہ سے ملنا ہے بس" ارسلہ بضد ہوئی۔

"ارے یار ابھی وہ پتا نہیں کہاں گئی ہوگی ڈھونڈنا پڑے گا پھر کبھی ملوادوں گا ابھی گھر چلتے ہیں" عاریز ان سب کو گھورتا کہنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے عاریز رائمہ انتظار کر رہی ہو گی تم منانے نہیں جا رہے اسے؟"
"بھاڑ میں جاؤ تم لوگ، ارسلہ تم چل رہی ہو کہ نہیں؟" عشنا کے پھر سے کہنے پر اس نے اسے چٹکی کاٹی
اور چلا گیا۔

"آؤچ جنگلی انسان" عشنا کراہ کر کہہ کر پھر ہنسنے لگی۔
"بس کرو تم لوگ بد تمیزوں کتنا تنگ کرتے ہو میرے معصوم بھائی کو" ارسلہ بھی ہنس کر انہیں ڈانٹنے
لگی۔

"معصوم نہیں ہے تمہارا بھائی ایک نمبر کا گھنا اور مینا ہے" صمد نے جانے کہاں سے ٹپک پڑا۔
"ہاں تو تمہاری صحبت میں رہے گا تو اثر تو پڑے گا ہی ناں" ارسلہ اٹھنے لگی۔
"میری صحبت میں رہ کر وہ شریف بنے گا نہ کہ ایسا" صمد نے فرضی کالر جھاڑے۔
"بس کرو تم تو شریف، کہاں سے شریف ہو تم؟" صمد کی بات پر عشنا ارسلہ دونوں نے تپ کر ایک
ساتھ کہا۔

"ہر جگہ سے، بندے کی آنکھ اچھی ہونی چاہیے" صمد نے طلحہ کو آنکھ ماری اسکی بات پر ارسلہ نے جویریہ
کے ہاتھ سے رجسٹر اٹھا کر اسے مارا۔
"ہوش میں آؤ تم نیند میں ہو" ارسلہ کہہ کر فوراً بھاگی۔

"جنگلی کی بہن بھی ویسی ہی ہے جنگلی" صمد ان سب کو گھورنے لگا جو مسلسل ہنس رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے صد یہ ارسلہ تم سے کتنی بڑی ہیں؟" عشنا ارسلہ اور صد کے مذاق کو دیکھ کر تھوڑی حیران تھی۔
"ابے وہ عاریز سے دو سال بڑی ہے اور میں عاریز سے ایک سال بڑا ہوں تو اس حساب سے مجھ سے ایک سال ہی بڑی ہے اور بالکل میری بہنوں کی طرح ہے" صد نے آخر میں محبت سے کہا۔
"اچھا جہی میں کہوں تم لوگ ایسے مذاق کر رہے تھے جیسے عاریز کر رہا تھا" عشنا کی حیرانگی ختم ہوئی۔
"اچھا صد آج میں جویریہ کو ڈراپ کر دوں گا" طلحہ نے ڈرتے ڈرتے کہا کیوں کہ اس کا کوئی بھروسہ نہیں تھا۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے طلحہ لیکن میں ایسے نہیں بھیج سکتا اسے تیرے ساتھ نکاح کر اور جہاں لے جانا چاہے لے جا" صد نے دو ٹوک انداز میں کہا۔
"چلو گاڑ میں تو چلی پھر میری گاڑی آگئی ہے بائے اللہ حافظ" عشنا کہہ کر نکل گئی۔
"چلو پھر ٹھیک ہے ایسے ہی صحیح اللہ حافظ"
"اللہ حافظ" - صد اور جویریہ بھی نکل گئے۔

"کیا مسئلہ ہے کیوں فون کر رہے ہو بار بار، جب بندہ کال نہیں اٹھا رہا آپ کی تو سمجھ جانا چاہیے کہ بات نہیں کرنا چاہتا لیکن نہیں تم عجیب ڈھیٹ ہو بہت" اس نے اسد کو سنا کر فون بند کر کے بیڈ پر غصے سے پھینکا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں عاریز ایسا نہیں کر سکتا، وہ مجھے نظر انداز نہیں کر سکتا، لیکن وہ کیوں ایسا کر رہا ہے کیا کوئی اور لڑکی آگئی ہے اسکی زندگی میں، نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوں گی جو میرا نہیں تو کسی کا نہیں" رائمہ خود غرضی سے سوچ رہی تھی۔

آج وہ عاریز سے روٹھ کر یونی کی سیڑھیوں پر جا کر بیٹھ گئی تھی اس آس پہ کہ عاریز آئے گا اسے منانے تو وہ پہلے خوب نخرے دکھائے گی پھر کہیں جا کر مانے گی لیکن یہاں تو ایسا کچھ ہوا ہی نہیں جس پہ اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی اور وہ مسلسل خود غرضی سے سوچے جا رہی تھی۔

"مسٹر عاریز سکندر اب تم مجھ سے بچ کر دکھاؤ" رائمہ کچھ سوچ کر مسکراتے لگی یہ سوچے بغیر کہ عاریز سکندر کے دل پر متطہرہ نور کا نام لکھا جا چکا ہے اور جسے اب کوئی نہیں بدل سکتا۔

"ماما کہاں ہیں آپ؟ اس چڑیل کو اپنے گھر بھیجیں فوراً" عاریز گھر میں داخل ہوتے ہی مسز سکندر سے ارسلہ کی شکایت کرنے لگا۔

www.kitabnagri.com

"کیوں کیا ہوا؟ کیا کیا میری بچی نے؟ اور تم انسان بن جاؤ کتنی دفعہ کہا ہے کہ بڑی بہن ہے عزت سے بات کیا کرو" مسز سکندر کچن سے آکر ڈانٹنے لگیں۔

"تو اس چڑیل کو سمجھائیں، میرے دوستوں کے ساتھ مل کر میری برائیاں نہ کیا کرے" عاریز ارسلہ کو دیکھ کر منہ بنانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"استغفر اللہ ماما یہ ایک نمبر کا جھوٹا انسان ہے بلکہ میں آپ کو بتاتی ہوں اس نے یونی میں پتا نہیں کتنی لڑکیوں کو دوست بنایا ہوا ہے" ارسلہ نے سارے حساب برابر کیے۔

"او کوئی نہیں" عاریز کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے وضاحت کرے ارسلہ کی بات کی اسے، امید نہیں تھی کہ ارسلہ ماما کے سامنے فوراً اس کا پول پٹا کھول دے گی۔

"عاریز یہ کیا کہہ رہی ہے؟" مسز سکندر عاریز کو گھورنے لگیں۔

"ماما یہ جھوٹ کہہ رہی ہے بتاؤ ناں ماما کو" عاریز ارسلہ کو گھور کر کہنے لگا جو اسے منہ چڑا رہی تھی جیسے کہہ رہی ہو اور لو مجھ سے پڑگا۔

"ہاں ماما میں سچ کہہ رہی ہوں دو سے تو میں مل کر آئی ہوں باقیوں سے اس نے ملایا ہی نہیں اور تو اور اسکی ایک دوست تو اس سے ناراض بھی تھی پوچھیں اس سے" ارسلہ ماں کو بتا کر ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

"اللہ ایسی بہن کسی دشمن کو بھی نہ دے، ماما آپ کھانا لگوائیں مجھے بھوک لگ رہی ہے اس چڑیل کی باتوں پر توجہ دیں گی تو یہ آپ کا جینا حرام کر دے گی" اس سے پہلے کہ مسز سکندر عاریز کو کچھ کہتیں عاریز نے کشن کھینچ کر ارسلہ کو مارا اور ماں کو نصیحت کرتا اوپر چلا گیا، اس کے جاتے ہی ارسلہ کا ہتھکہہ بلند ہوا۔

"تم جھوٹ کہہ رہی تھی؟" مسز سکندر ارسلہ سے خفا ہونے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"او میری پیاری ماما آپ عاریز کو اچھے سے جانتی ہیں پھر بھی یقین کر لیا، اس کی دوست ہیں لیکن وہ انہیں بہن ہی سمجھتا ہے" ارسلہ ماں کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے سمجھانے لگی۔

"ہٹو پرے میں یہی سوچنے لگی تھی کہ عاریز ایسے کیسے کر سکتا ہے" مسز سکندر خفا ہو کر اٹھنے لگیں۔

"ماما آپ کو پتا ہے میں آج عاریز کی یونیورسٹی میں ایک ایسی لڑکی سے ملی جو بہت مختلف ہے سب سے، دیکھنے میں عام سی شکل کی سانولی رنگت کی لڑکی ہے لیکن اس کے چہرے پر جو نور تھاناں یقین کریں نظر ہٹانے کا دل نہیں کر رہا تھا بالکل ٹھیک نام ہے اس کا مستطہرہ نور وہ ایسی ہی ہے پاک اور اس کے چہرے پر بھی الگ ہی نور ہے" ارسلہ مستطہرہ کو یاد کرنے لگی اس کی بات پر اسکی ماں اسکی طرف مڑیں۔

"وہ پانچ وقت کی نمازی ہوگی، کسی بھی انسان کے چہرے پر نور تب ہی ہوتا ہے جب وہ پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پورے دل کے ساتھ ادا کرے" وہ محبت سے بتانے لگیں۔

"میری دادی کہتی تھیں کہ تم لوگ پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے ادا کرو گے ناں تو تم لوگوں کو کسی بھی کریم کی ضرورت نہیں پڑے گی یہ جو تم لوگ اپنے چہرے کو خوبصورت بنانے کے لیے پتا نہیں کیا کیا چہرے پر ملتے ہوناں کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑے گی پھر، وہ ہم سب کزنز کو اپنے سامنے نماز پڑھنے کا کہتی تھیں، دادی کے سامنے ہم بس چار سجدے مار کر اٹھ جایا کرتے تھے اب سمجھ آتا ہے کہ سجدہ کرنے کا مطلب صرف سر جھکانا نہیں ہوتا دل بھی جھکانا پڑتا ہے ایسے ہی تو اللہ نہیں مل جاتا اور جسے اللہ مل جائے اس کے چہرے پر ایک الگ ہی نور ہوتا ہے اسے دنیا کی چیزوں سے کوئی غرض نہیں ہوتی وہ

Posted On Kitab Nagri

بس رب کو راضی کرنا جانتے ہیں اور جس سے رب راضی اسے کس بات کی فکر؟ لیکن ہم ٹھہرے گناہکار ہم بس چار سجدے کر کے سمجھتے ہیں اللہ کا حق ادا ہو گیا "مسز سکندر دکھ سے کہنے لگیں۔

"ہاں ماما سے واقعی کسی بات کی فکر نہیں ہوتی وہ کہتی ہے میرے ساتھ اللہ ہے اور میری ماں کی دعائیں ہیں مجھے کچھ نہیں ہوگا اور پتا ہے ماما وہ خود کو ایک بڑی شال سے ڈھانپ کر رکھتی ہے" ارسلہ کو متطہرہ کی کہی بات یاد آئی۔

"ایسے لوگوں کا ایمان بہت ہی پختہ ہوتا ہے" مسز سکندر متاثر ہونے لگیں۔

"ماما میں آپ کو بھی ملواؤں گی اس سے دیکھیے گا آپ کو بھی بہت بہت اچھی لگے گی وہ" ارسلہ پر جوش ہوئی۔

"ماما کھانا" عاریز اپنے آستین فولڈ کرتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگا۔

"ہاں تم بس بیٹھو میں لگواتی ہوں"

"او کے جلدی کب سے بول کر گیا ہوں" عاریز شکوہ کرنے لگا۔

"ارسلہ چلو آؤ کھانا لگواؤ میرے ساتھ" مسز سکندر ارسلہ کو ساتھ لیکر کھانا لگوانے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تم بار بار وہاں کیا دیکھ رہے ہو، رائمہ تو کلاس میں ہے اور تم سے خفا بھی بہت ہے تم نے اسے منایا بھی نہیں تین دن ہو گئے" سارا گروپ اسے کب سے دیکھ رہا تھا کہ وہ کچھ بے چین سا ہے اور بار بار اٹھ کر باہر دیکھ رہا ہے بالآخر عشنا سے رہا نہیں گیا تو پوچھ بیٹھی۔

"آہاں کچھ نہیں بس ایسے ہی، رائمہ کیوں خفا ہے مجھ سے؟" عاریز کی بات پر عشنا اور جویریہ ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھنے لگیں۔

"کیا مطلب کیوں خفا ہے تم نہیں جانتے عاریز؟" عشنا حیرانگی سے پوچھنے لگی۔

"نہیں یار جی تو پوچھ رہا ہوں تم سے" عاریز بے زار ہوا وہ سچ میں بھول چکا تھا کہ رائمہ کیوں ناراض ہے اس سے اور اس نے یہ بھی نوٹ نہیں کیا کہ وہ دو دن سے انکے گروپ میں نہیں ہے۔

"عاریز تمہیں کیا ہو رہا ہے تم رائمہ سے اتنے بے خبر کب سے ہو گئے، تم نے اسے ڈانٹا تھا یاد کرو تم نے سب کے سامنے تیز لہجے میں اس سے بات کی تھی تو وہ اسی بات پر خفا ہے اب تک" عشنا نے یاد

دلایا۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"واٹ اتنی چھوٹی سی بات پر جو کہ اسی وقت ختم ہو گئی تھی، یہ رائے کبھی کبھی بچوں کی طرح حرکتیں کرتی ہے" عاریز کرسی سے ٹیک لگا گیا۔

"ویسے یہ حق بھی تو نے ہی اسے دیا ہے، نہ تو اسے اتنا سر چڑھاتا نہ وہ ایسی بچوں والی حرکتیں کرتی اب بھگت" صمد جو کب سے خاموش تھا جل کر بولا۔

"اچھا بھئی ایگزام قریب ہے کلاس میں چلو جب دیکھو ہم کینیٹین میں ہی بیٹھے رہتے ہیں" جویر یہ اٹھنے لگی اس کو دیکھ کر طلحہ بھی اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔

"ہاں واقعی اب کینیٹین میں کم اور کلاس میں زیادہ دلچسپی لینے کا ٹائم ہے" عشنا ہنس کر کہتی آگے بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

"رک، کیا ہوا ہے صبح سے دیکھ رہا ہوں کیا پریشانی ہے تجھے کیا اسلہ نے آنا ہے آج بھی؟" صد جو اسے کب سے پریشان دیکھ رہا تھا سب کے آگے جاتے ہی اسے روک کر پوچھنے لگا۔

"نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں ہے، وہ متطہرہ دودن سے نہیں آرہی مجھے ٹینشن ہو رہی ہے، دودن سے اسے دیکھا بھی نہیں ہے کیسے دن گزرتا ہے میرا میں ہی جانتا ہوں عجیب بے سکونی سی ہے اس کے بغیر" عاریز واپس کر سی پر گرتے ہوئے بولا۔

"ابے او مجنوں کوئی مسئلہ ہوگا جبھی نہیں آرہی ہوگی اتنی ٹینشن ہے تو گھر چلا جا اس کے" صد نے ایک لگا کر کہا۔

"صد تیرے ہاتھ نہ کسی دن میں نے توڑ دینے ہیں بلا وجہ جو تو مارتا ہے ناں مجھے بہت غصہ آتا ہے تجھ پر" عاریز صد کو غصے سے دیکھنے لگا۔

"دیکھا اس لئے مارتا ہوں، تیری تھوڑی سی تو ٹینشن ختم ہوئی ناں احسان مانا کر میرا اور قدر کیا کر میری" صد نے آنکھ ماری۔

"دفع ہو جا تو، ٹینشن ختم نہیں کرتا تو مجھے اور غصہ دلاتا ہے ایسے" عاریز نے منہ پھیرا۔

"اچھا نہ چھوڑ وہ دیکھ سامنے اسکی دوست آرہی ہے چل اس سے پوچھتے ہیں" عاریز نے سامنے دیکھا تو عافیہ آرہی تھی۔

"نہیں یار کیا ہو گیا ہے تجھے، وہ کیا سوچے گی؟" عاریز نے اسے منع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"چل اوئے پریشان بھی ہے اور پریشانی بھی ختم نہیں کرنی ایسی بیٹھا میرا سر کھانے سے اچھا ہے اسکا دماغ کھاتے ہیں آجا" صد اس کو کھینچ کر لے گیا۔

"ایکس کیوزمی" عافیہ جو صد کو اپنی طرف آتے دیکھ کر تیزی سے نکلنے لگی تھی عاریز کی آواز پر رکی لیکن پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا نہ جانے کیوں صد کی نگاہیں اسے اپنے آر پار ہوتی محسوس ہوتی تھیں۔
"جی"

"پیچھے مڑ سکتی ہو تم ہم تمہیں کھا نہیں جائیں گے" صد نے اس کے پیچھے نہ مڑنے پر طنز کیا۔
"ایسے ہی بتا دیں کیا بات ہے؟" عافیہ نے ہمت کر کے کہا اور نہ صد کے سامنے اس کی آواز ہی نہیں نکلتی تھی۔

اسکی بات پر عاریز ابھی کچھ کہنا ہی چاہ رہا تھا کہ صد فوراً اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا صد کو اس طرح اپنے بالکل سامنے دیکھ کر اسکی رہی سہی ہمت بھی ختم ہو گئی۔

"تو پوچھ اس سے جو پوچھنا ہے" صد اسے دیکھتا عاریز کو پوچھنے کا اشارہ کرنے لگا۔

"صد تو جا یہاں سے میں بات کر لوں گا خود" عاریز اسے کنفیوز دیکھ کر صد کو بھگانے لگا کیونکہ عافیہ صد کے سامنے آنے سے گھبرا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں یہی ہوں تو بات کر" صمد نے نظریں ہٹائے بغیر کہا نہ جانے کیوں اسے عافیہ کا اس طرح اپنے سامنے گھبرانا لطف دے رہا تھا۔

اس کی بات پر عاریز نے اسے خفا نظروں سے دیکھا پھر عافیہ کی طرف متوجہ ہوا۔

"آپ اور آپ کی دوست ٹھیک تو ہیں ناں؟" عاریز کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے پوچھے متطہرہ کا۔

"جی،" اس کی بات پر عافیہ نے پلکیں اٹھا کر اسے حیران نظروں سے دیکھا۔

"میرا مطلب ہے آپ دونوں دودن سے نہیں آرہی تو جی مجھے لگا کہ پوچھ لوں کیوں کہ ایگزام قریب

ہیں اور آپ لوگوں کا لوس نہ ہو جائے کہیں" عاریز بہت سوچ سمجھ کر بول رہا تھا۔

"جی، وہ ایکچولی متطہرہ کی امی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو جی وہ نہیں آرہی" عافیہ صمد کی وجہ سے

نظریں نہیں اٹھا رہی تھی۔

"اور آپ کس لئے چھٹیاں کر رہی تھیں؟" صمد اسے نظریں اٹھانے پر مجبور کر رہا تھا اسے اس کا پلکیں

اٹھانے اور گرانے کا انداز بہت بھایا تھا۔

www.kitabnagri.com

"جی" اسے امید نہیں تھی کہ صمد اس سے اس کے بارے میں پوچھے گا اس لئے اسے حیرت سے دیکھنے

لگی لیکن فوراً نظریں جھکا گئی اسکی آنکھوں میں دیکھنا سکے بس کی بات نہیں تھی وہ ہنوز اسے دیکھے جا رہا

تھا۔

"میں اسکی وجہ سے ہی نہیں آرہی تھی" عافیہ اب اپنے ہاتھوں کی انگلیاں بلا وجہ موڑنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ان کی امی کو" عاریز نے صمد کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا جو اس کو بولنے کا موقع نہیں دے رہا تھا۔

"وہ بیمار ہیں اور اب جو بھی پوچھنا ہو آپ پلیر اسی سے پوچھ لیجئے گا مجھے دیر ہو رہی ہے" عافیہ کہہ کر فوراً وہاں سے بھاگنے کے انداز میں چلی گئی اس کے جاتے ہی صمد کا قہقہہ بلند ہوا۔

"کمینے اتنی سخت نگاہوں سے دیکھ رہا تھا اسے اس نے ٹھیک سے بات بھی نہیں کی مجھ سے جی بھی کہہ رہا تھا کہ تو جا یہاں سے میں اکیلا بات کر لوں گا" عاریز صمد پہ چڑھ دوڑا۔

"اور اکیلے میں جیسے وہ تجھ سے بات کر لیتی ناں" صمد اسی کے انداز میں بولا۔

"اب پتا نہیں کب آئے گی وہ اور کب اسے دیکھ سکوں گا میں، کچھ بھی نہیں پتا چلا مجھے" عاریز افسردہ ہوا۔

"میرے مجنوں کلاس میں چلیں اب، ان لوگوں کو گئے ہوئے اتنی دیر ہو چکی ہے اب کوئی سوال کرے گاناں تو ہی جواب دے گا، چل اب" صمد اس پہ ساری بات ڈال کر اسے وہاں سے لے گیا۔

"یہ لوچائے" عافیہ متطہرہ کے گھر آئی تھی۔

"کیا ہوا تمہیں، کہاں کھوئی ہوئی ہو؟" متطہرہ اس کے سامنے چٹکی بجا کر کہنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کچھ نہیں، تم بتاؤ آنٹی کی طبیعت کیسی ہے اب اور تم کب سے آؤ گی پانچ دن ہو گئے ہیں؟" عافیہ نے اصل بات چھپا کر اس سے پوچھا۔

"ہاں یار امی پوری طرح ٹھیک ہو جائیں تو آتی ہوں، جبھی میں نے تمہیں کہا تھا کہ تم تو جاؤ کوئی ایک بھی ہو گا تو دوسرے کے لئے آسانی ہو گی اب پتا چلا کہ ایگزام بھی قریب ہیں" متطسرہ پریشان ہوئی۔

"ہاں یار جبھی تو کہہ رہی ہوں کل سے آ جاؤ، آنٹی بھی ٹھیک ہیں اب تو" عافیہ کسی طرح اسے راضی کرنا چاہ رہی تھی کیوں کہ اب یونیورسٹی اکیلے جانا اس کے بس کی بات نہیں تھی۔

"انشاء اللہ بیٹا یہ کل سے ضرور آئے گی یونیورسٹی" متطسرہ کی امی وہاں آتے ہوئے کہنے لگیں۔

"اسلام و علیکم آنٹی، کیسی ہیں اب آپ؟" عافیہ فوراً اٹھ کر سلام کرنے لگی۔

"و علیکم السلام بیٹا کیسی لگ رہی ہوں میں اب تمہیں؟" متطسرہ کی امی اسی کے انداز میں اس سے سوال کرنے لگیں۔

"بلکل فٹ لگ رہی ہیں آپ تو مجھے الحمد للہ اللہ آپ کو ایسے ہی رکھے" عافیہ مسکرا کر محبت سے بولی۔

"آمین لیکن امی ابھی آپ پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئیں" متطسرہ خفا ہونے لگی۔

"میں الحمد للہ اب بلکل ٹھیک ہوں لہذا تم کل سے یونیورسٹی ضرور جاؤ گی انشاء اللہ" اس کی امی دو ٹوک انداز میں بولیں۔

"پرامی"

Posted On Kitab Nagri

"پرور کچھ نہیں، اپنی پڑھائی کا بلا وجہ حرج نہیں کرو گی اب تم، ویسے ہی تقریباً ہفتہ ہی ہو گیا تم نے اتنی چھٹیاں کر لیں" اسکی امی اس کی بات کاٹ کر خفگی سے اسے دیکھنے لگیں۔

"ہاں آنٹی ٹھیک کہہ رہی ہیں متطسرہ، اب تو ایگزام بھی اسٹارٹ ہونے والے ہیں" عافیہ اسے راضی کرنے لگی۔

"اوکے ٹھیک ہے دیکھتے ہیں" متطسرہ نے کہہ کر بات ختم کر دی جانتی تھی امی جب بضد ہوں تو وہ انہیں منع نہیں کر سکتی اس لیے ہار مان لی۔

"متطسرہ وہ مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا" عافیہ تھوک نکلنے لگی۔

"کیا ہوا تم ایسے ڈری ہوئی کیوں ہو؟" متطسرہ اسے ایسے دیکھ کر چونک گئی۔

"متطسرہ کلاس میں ایک نیا لڑکا آیا ہے یہاں کے ڈین کا بیٹا ہے ایک نمبر کا بد معاش اور لوفر ہے، میں تمہیں بتانا چاہ رہی تھی لیکن،، وہ دو دن پہلے ہی آیا ہے اور آتے ہی ساتھ میرے پیچھے پڑ گیا ہے" عافیہ ایسا لگ رہا تھا ابھی رو جائے گی۔

"عافیہ تم یقیناً اس سے ڈر گئی ہو گی؟" متطسرہ نے چھتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا۔

"ہاں میں تو سوچ رہی تھی کہ اگر آج تم نہیں آئی تو میں بھی نہیں آؤں گی" وہ دونوں کلاس میں داخل ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"شاہ ویزا اس سے ملو یہ ہے اس کلاس کی سب سے زیادہ روڈ لڑکی متطمرہ" ابھی وہ عافیہ کو کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ ان کے کلاس میں داخل ہوتے ہی کسی لڑکے نے نئے لڑکے کا تعارف اس سے کروانا چاہا اس کی بات پر وہ جیسے ہی اسے دیکھنے کو مڑی چونک کر رہ گئی۔

بلاشبہ وہ بہت ہینڈ سم لڑکا تھا لیکن متطمرہ ظاہری خوبصورتی پہ نہیں جاتی تھی اس کو جس چیز نے چونکایا تھا وہ تھا اس لڑکے کا آوارہ مزاج جو وہ اتنی ساری لڑکیوں کے گرد کسی معروف سلبرٹی کی طرح بیٹھا تھا اس کو دیکھ کر ہی اسے وہ شخص زہر لگ رہا تھا کجایہ کہ وہ اس سے بات کرتی۔

"اوہ تو یہ ہیں مس ایٹیٹیوڈ؟" وہ متطمرہ کو اوپر سے نیچے تک آگے پیچھے مڑ کر دیکھنے لگا۔ اس کی اس حرکت سے متطمرہ کو بہت غصہ آ رہا تھا لیکن وہ برداشت کر گئی۔

"لیکن ان میں ایسا کیا ہے جو یہ ایٹیٹیوڈ دکھاتی ہیں" وہ آنکھ مار کر ہنسنے لگا اس کی بات پر متطمرہ نے مسکرا کر ہاتھ سینے پر باندھے اور اسے دیکھنے لگی لیکن بولی کچھ نہیں۔

"ہاں یہ ہی تو سمجھ نہیں آتا پتا نہیں کس بات کا خرہ ہے محترمہ میں؟" فہد جس نے اس پہ لائن مارنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا اسے کیونکہ متطمرہ لڑکوں سے بات بھی ایسے کرتی تھی جیسے ان پہ احسان کر رہی ہو جبھی فہد نے اس پہ طنز کرنے کا موقع جانے نہیں دیا۔

"متطمرہ چلو آؤ مس بشرہ آنے والی ہوں گی" عافیہ کو یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ ویسے ہی شاہ ویز سے ڈرنے لگی تھی کیوں کہ اسکی حرکتیں لفنگوں والی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھ میں تو ایسا واقعی کچھ بھی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود آپ لوگ میرے سامنے کھڑے ہیں مجھ سے بات کرنے کے لیے، تو پھر آپ لوگ بتائیں کہ آپ لوگوں میں عزت نفس نام کی کوئی چیز ہے یا وہ بھی نہیں ہے" متطہرہ کی بات پر شاہ ویز اور فہد دونوں کو چپ لگ گئی اور شاہ ویز جو اسے ہلکا لے رہا تھا چونک کر اسکی طرف دیکھا کچھ تو تھا اس لڑکی میں لیکن کیا وہ سمجھ نہیں پایا، وہ کلاس کی باقی لڑکیوں سے مختلف لگی تھی۔

"متطہرہ مس بشرہ آگئیں چلو آؤ" عافیہ کی آواز پر سب اپنی جگہوں پہ چلے گئے ماسوائے شاہ ویز کے جو جان بوجھ کر وہیں بیچ میں کھڑا تھا۔

"ارے شاہ ویز آپ بیٹھوناں بیٹا، سیٹ خالی نہیں ہے کیا؟ کہاں بیٹھنا ہے آپ نے؟" مس بشرہ جانتی تھیں کہ وہ ڈین کا بیٹا ہے اس لئے بہت نرم لہجے میں بولیں جبکہ مس بشرہ کی بات پر متطہرہ نے حیرانی سے پہلے انہیں اور پھر عافیہ کو دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو یہ وہی مس بشرہ ہیں ناں؟" عافیہ نے منہ بنا کر کندھے اچکائے۔

"جی مجھے یہاں بیٹھنا ہے کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں؟" شاہ ویز نے جان بوجھ کر متطہرہ کی سیٹ پر ہاتھ رکھ کر بتایا اور متطہرہ کو دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ اب کیا کرو گی؟"

"اوہ ہو یہاں کیسے بیٹھو گے بیٹا، ایسا کرو تم یہاں بیٹھ جاؤ" مس بشرہ نے ان کے برابر جگہ بنا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بس یہاں بیٹھنا ہے آپ اسے ہٹوا دیں یہاں سے" وہ عافیہ کی طرف اشارہ کرنے لگا جس پر عافیہ گڑبڑا گئی جبکہ متطسرہ بہت مشکل سے خود کو روکے ہوئے تھی، اتنی مشکل سے مس بشرہ ان کے ساتھ ٹھیک ہونے لگیں تھیں اور اب یہ لڑکا ان کے تعلقات پھر سے خراب کرنے آگیا تھا۔

"یہاں، اس کے ساتھ بیٹھنا ہے آپ نے؟" مس بشرہ حیران ہوئیں۔

"ہاں یہ لائق اسٹوڈنٹ ہے ناں تو مجھے اس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا" شاہ ویز مسکرا نے لگا۔

"ایکس کیوز می میم، نہ میں یہاں سے اٹھنے والی ہوں اور نہ میری دوست آپ مہربانی کر کے انہیں جلدی کہیں بھی شفٹ کر دیں آپ کے لیکچر کا ٹائم ختم کر رہے ہیں یہ" متطسرہ جو اتنی دیر سے برداشت کر رہی تھی بالآخر بول پڑی۔

"یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا اور آپ مجھ سے ضد کرو گی؟ اب تو آپ دونوں کو یہاں سے اٹھنا ہی پڑے گا" مس بشرہ کو متطسرہ سے ویسے بھی چڑھتی جو تھوڑی بہت وہ دونوں کو اہمیت دینے لگی تھیں کہ وہ اچھی اسٹوڈنٹس ہیں تو اب اسکی بات پر وہ بھی ہاتھ سے نکلنے لگی تھی، عافیہ پریشانی سے سوچ رہی تھی۔

"اوکے فائن ہم اٹھ جاتے ہیں، آپ بیٹھائیں انہیں یہاں پر، ہم پیچھے چلے جاتے ہیں، چلو عافیہ اٹھو" وہ عافیہ کو لے کر پیچھے چلی گئی۔

"آپ بیٹھو یہاں بیٹا، ان لوگوں پر توجہ نہ دو"

Posted On Kitab Nagri

شاہ ویز نے سر ہلایا اور پیچھے مڑ کر متطہرہ کو دیکھا جواب سب سے پیچھے بیٹھ رہی تھی صرف اس کی وجہ سے۔

"آج کوئی لیکچر نہیں ہوگا، آج میں سب سے سوالات پوچھوں گی دیکھتے ہیں کون کتنا بریلینٹ ہے؟" مس بشرہ متطہرہ کو طنزیہ نظروں سے دیکھنے لگیں۔

"یار ٹیچر ایسے تو نہیں ہوتے انہیں نہ جانے ہم سے کیا اللہ واسطے کا بیر ہے؟" عافیہ نے متطہرہ کے کان میں سرگوشی کی جس پر متطہرہ سر جھٹک کر رہ گئی۔

اب وہ باری باری سب سے سوال پوچھنے لگیں جس کا کوئی جواب دے دیتا اور کوئی نہیں دے پاتا پھر اچانک انہوں نے متطہرہ کو کھڑا کیا اور اس سے سوال کیا اور مسکرا کر لگیں ان کے سوال پر باقی سارے حیران تھے کیوں کہ انہوں نے اب تک اس ٹاپک کے متعلق نہیں پڑھا یا تھا۔

ان کے سوال پر جہاں سارے حیران تھے شاہ ویز متطہرہ کے چہرے پر اطمینان دیکھ کر حیران ہوا جو مسکرا رہی تھی پھر سب نے دیکھا کہ مس بشرہ جو تھوڑی دیر پہلے مسکرا رہی تھیں ایک دم سے حیران نظر آنے لگیں اور وہ سارے بھی شاکڈ تھے کیوں کہ متطہرہ نے نہ صرف سوال کا جواب دیا تھا بلکہ اسے بہت اچھے طریقے سے ایکسپلین بھی کیا تھا۔

لیکچر کا ٹائم ختم ہو چکا تھا اس لیے وہ سب کو حیرت میں چھوڑ کر اپنا بیگ اٹھا کر مس بشرہ سے ایکس کیوز کر کے جان بوجھ کر کلاس سے باہر نکل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"متطہرہ یہ تم نے کیسے کیا؟" عافیہ اس کے پیچھے آتے ہوئے حیرت سے کہنے لگی۔
"اوہ پلیز فلحال نہیں عفی، ابھی پہلے کینیٹین چلو" متطہرہ کو بہت بھوک لگی تھی اس لئے کلاس سے نکلتے ہی وہ کینیٹین چل پڑی۔
"اوہ شکر ہے کینیٹین کبھی تو خالی ملی ورنہ تو اپنی ٹائم بھری ہوتی ہے" وہ شکر ادا کرتی فوراً اپنی چیزیں نکلوانے لگی۔

اپنی چیزیں لے کر وہ دونوں حسب معمول گراؤنڈ میں جا کر بیٹھ گئے۔
"اب بتاؤ یہ کیسے کیا تم نے تمہیں اس سوال کا جواب کیسے پتا تھا؟" عافیہ کی سوئی ابھی تک وہیں تھی۔
"جب میں یہاں آئی تھی تو مجھے لگا تھا میرا بہت سارا الوس ہو چکا ہے اس لئے میں کوور کرنے کے چکر میں زیادہ زیادہ پڑھنے لگی تھی پھر میرا انٹرسٹ بڑھنے لگا تو میں خود انٹرنیٹ اور لائبریری سے بکس وغیرہ لے کر وہ سب بھی پڑھتی چلی گئی جو ٹیچر نے نہیں پڑھایا تھا جیسے کوئی ایک ٹاپک ایسا جس کا نام بہت انٹر سٹنگ لگا مجھے میں نے اس پہ ریسرچ کرنا شروع کیا اور بس مجھے وہ ٹاپک سمجھ آنے لگا" متطہرہ سینڈوچ ختم کرتے ہوئے بتانے لگی۔

"لیکن مس بشرہ کو ہم سے پرو بلم کیا ہے آخر؟ ابھی تو وہ ہم سے ٹھیک طرح سے بات کرنے لگیں تھیں اور اب پھر؟" عافیہ کو مس بشرہ کا رویہ سمجھ نہیں آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مس بشرہ ٹھیک ہو جائیں گی اب، میں انہیں سمجھ چکی ہوں، وہ بس اتنا چاہتی ہیں کہ ان کے اسٹوڈنٹس بریلیئنٹ ہوں، اب میں نے اتنا ڈیٹیل میں آنسر کیا ہے تو پھر انکا ہم سے خفا ہونا نہیں بنتا"

"تمہارے پاس اتنا ٹائم کہاں سے آتا ہے بہن؟" عافیہ نے سن کر حیران نظروں سے اسے دیکھا جس پر متطسرہ کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"او میری بہن میں کتابی کیڑا ہوں اگر کوئی ٹاپک سمجھنا ہوتا ہے ناں مجھے تو جب تک اسے سمجھ نہ لوں مجھے نیند نہیں آتی اسی لیے میں نے میڈیکل لیا تھا کیونکہ مجھے اپنی عادت کا پتا ہے"

"ایسا کر تو میرے بدلے کا بھی پڑھ لے یار، مجھ سے نہیں ہوتی اتنی مشکل پڑھائی، ماما کی وجہ سے پڑھ رہی ہوں میں بس" عافیہ منہ بنانے لگی۔

"بیٹا یہ پڑھائی بہت کام آنے والی ہے تمہیں بعد میں پتا چلے گا" متطسرہ کہہ کر جو س ختم کرنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مسکراہٹ تیری یہ ہلکی سی

جانے کس کس کی حیات بنتی ہے"

عاریز کو جیسے ہی پتا چلا آج متطسرہ آئی ہے وہ فوراً اسے ڈھونڈتا اس کی طرف آیا لیکن اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر وہیں دور کھڑے ہو کر اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوئے تو ایسے بھاگ کر کیوں آیا" صد حیران ہوتا ہوا اس کے پیچھے آیا لیکن جیسے ہی اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو اسے ساری بات سمجھ آگئی۔

"تو تو بہت عزت کرتا ہے ناں اسکی تو ایسے کیوں دیکھ رہا ہے اسے؟" صد اسے اسکی بات یاد دلانے لگا۔
"ہاں تو کرتا ہوں ناں، تو نے اسکی مسکراہٹ نہیں دیکھی صد، کتنی حسین مسکراہٹ ہے اسکی" عاریز اسکی مسکراہٹ میں کھو چکا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"ہاں واقعی کیا مسکراہٹ ہے اسکی جیسے چاند مسکرا رہا ہو، کیا روپ ہے اس کا جیسے آسمان پہ چاند چمک رہا ہو کیا ادا ہے اسکی جیسے بادلوں سے چاند چھپن چھپائی کھیل رہا ہو، بس ہے اسکی تعریف یا اور کروں؟" صد نے اس کی بات پر ایکشن کر کر کے متطمرہ کی تعریف کی جس پر عاریز نے اسے دوچھڑ لگائے۔

"انسان بن جا تو اور دفع ہو یہاں سے مجھے اس سے بات کرنی ہے لیکن تیرے سامنے کبھی بھی نہیں کروں گا" عاریز اسے وہاں سے بھگانے لگا۔

"اچھا بیٹا ایک لڑکی کے لیے اب تو دوست کے ساتھ غداری کرے گا ٹھیک ہے بیٹا ٹھیک ہے، جارہا ہوں میں بھی اب پیر پکڑ کر بھی معافی مانگے گا ناں تو بھی معاف نہیں کروں گا" صد ناراض ہونے کی ایکٹنگ کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا لیکن جاتے جاتے عافیہ پہ ایک بھرپور نظر ڈالنا نہیں بھولا، اس کے جاتے ہی عاریز پھر متطمرہ کو دیکھنے لگا۔

خود پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ہوئے متطمرہ نے یہاں وہاں نظریں گھمائی اور عاریز کو خود کو یوں بے خود ہو کر دیکھتا پایا تو پل بھر کے لئے وہ بھی اس پر سے نظریں نہیں ہٹا پائی پھر اچانک سے نظریں جھکا گئی جانے کیا تھا اس کی نگاہوں میں ایسا جو متطمرہ بھی پل بھر کے لئے ہی سہی اسے دیکھتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یوں نگاہیں جھکاتی دیکھ کر عاریز ہوش میں آیا اور خود کو ڈپٹ کر اسکی طرف بڑھا۔
"ایکس کیوز می" عاریز جانتا تھا کہ وہ اسکی طرف ہی متوجہ ہے لیکن پھر بھی اسے متوجہ کرنے کے لئے کہا۔

"جی؟" متطسرہ نے تو نہیں عافیہ نے حیرانی سے عاریز کو دیکھا۔
"کیسی ہیں آپ دونوں، اور آپ کی ماما اب کیسی ہیں؟" عاریز کے کہنے پر متطسرہ نے چونک کر پہلے اسے پھر عافیہ کو دیکھا اس کے اس طرح دیکھنے پر عاریز مسکراہٹ چھپا گیا جبکہ عافیہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے اس لئے سر جھکا گئی۔

"جی الحمد للہ ٹھیک ہیں وہ اب" متطسرہ نے عافیہ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔
"میں نے یہ بھی پوچھا ہے کہ آپ کیسی ہیں؟" عاریز نے اپنی پہلی بات دہرائی۔
اسکی بات پر متطسرہ نے اس کی طرف دیکھا پھر نظریں جھکا کر بس اتنا کہا۔
"الحمد للہ میں بھی ٹھیک"

www.kitabnagri.com

"گڈ، آپ دونوں کو کسی قسم کی کبھی بھی کوئی ہیلپ چاہیے ہو تو مجھے ضرور بتائیے گا
عاریز کہہ کر چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد بھی متطسرہ اسے ہی سوچ رہی تھی، کیا ہوا تھا مجھے میں کیوں اس سے اتنے آرام سے بات کر رہی تھی اور اس کی آنکھیں، اسکی آنکھیں کیا کہنا چاہ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"متطسرہ سوری یار وہ وہ اس دن اس کا دوست بھی اس کے ساتھ تھا جب اس نے تمہارے بارے میں پوچھا تھا تو میں نے بتا دیا تھا کہ تمہاری امی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لئے تم نہیں آرہی ہو اور تم غصہ نہ کرو اس لئے میں نے تمہیں نہیں بتایا" عافیہ منمناتے ہوئے کہہ رہی تھی جبکہ عافیہ کی بات پر وہ عاریز کے خیالوں سے نگلی۔

"تو تم کہہ نہیں سکتی تھی کہ مجھ سے ڈائریکٹ بات کر لے ایک ایک بات سب کو بتا دیا کرو تم ڈر کے مارے، ڈر پوک بزدل کہیں کی" متطسرہ خفا ہونے لگی۔
"اچھا نہ سوری پلیز" عافیہ منمنائی۔

"دیکھو عفی، مجھے اتنی سی بات بتانے سے کوئی ایشو نہیں ہے اس میں کیا بڑی بات ہے جو میں ایشو بناؤں گی بلکہ اچھا ہے وہ امی کی صحت کے لئے دعا کریں گے مجھے ایشو تمہارے ڈر سے ہے کیوں ڈرتی ہو تم اتنا، مضبوط کیوں نہیں بنتی ہو" متطسرہ کو پھر سے غصہ آ رہا تھا عافیہ پہ۔

"تم نہیں تھی تم نہیں جانتی میں کیسے آتی تھی یہاں؟" عافیہ اپنا ڈر بتا رہی تھی اسے۔

"بہر حال تمہیں مضبوط ہونا پڑے گا عفی پلیز" متطسرہ اسے ایک بار پھر سمجھانے لگی۔

"اوکے میں کوشش کروں گی" عافیہ کے کہنے پر متطسرہ مسکرائی اور ایک بار پھر پلٹ کر وہاں دیکھا جہاں سے عاریز گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا کتنی سنائی پھر اس نے؟" صد متجسس ہوا اس کا خیال تھا کہ مستطمرہ نے عاریز کو رنج کے زلیل کیا ہوگا۔

عاریز مسکرانے لگا اور اس کی مسکراہٹ پر اسرار تھی جسے دیکھ کر صد چونک گیا۔
"بتا کیا ہوا؟" صد سے صبر نہیں ہو رہا تھا۔

"کیوں بتاؤں تاکہ تو بنتی بات بگاڑ دے، نہ بھائی نہ تجھ پر تو اب ذرا سا بھی بھروسہ نہیں ہے مجھے، پھڑا کروالو تجھ سے بس" عاریز نے صاف ہری جھنڈی دکھائی جس پر صد نے پہلے تو اسے گھورا پھر اپنی جگہ سے اٹھا جس پر عاریز بوکھلا گیا۔

"او بھائی کہاں؟" عاریز کا اتنا کہنا تھا کہ صد نے اس پر پانی لا کر ڈال دیا۔
"جاگ جاپونی ہے، یہاں جاگتے ہوئے خواب نہیں دیکھے جاتے بیٹا" صد اتنا کہہ کر ہنستے ہوئے بھاگ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صد آئی ول کل یو" عاریز غصے سے اس کے پیچھے بھاگا۔

"ایکس کیوز می نور" وہ دونوں سروقار کی کلاس لے کر لائبریری میں جا رہے تھے جب اپنے پیچھے زین کی آواز سنی۔

Posted On Kitab Nagri

"متطہرہ نور، پورا نام لیا کریں میرا" متطہرہ نے وارن کیا اسے پسند نہیں تھا کہ کوئی بھی انجان شخص اسے یوں فرینڈلی ہو کر صرف نور کہے اس لئے اسے وارن کرنے لگی۔

"اوہ آتم سوری متطہرہ نور، وہ آپ نے مس بشرہ کے سوال کا جواب کیسے دیا، آئی مین کے وہ تو ابھی تک ہمیں پڑھایا بھی نہیں گیا تو پھر آپ نے کیسے؟" زین نے اپنا سوال ادھورا چھوڑا زین کی بات پر متطہرہ نے بے زار شکل بنا کر عافیہ کو دیکھا جس پر عافیہ نے مسکراتے ہوئے کندھے اچکا دیے۔

"جی مجھے اس کا جواب آتا تھا اس لیے دے دیا کیوں کہ میں وہ ٹاپک پڑھ چکی ہوں" متطہرہ نے بے زاری سے مختصر بتایا۔

"اب ہم جائیں" متطہرہ کہہ کر بغیر زین کی بات سنے عافیہ کے ساتھ آگے بڑھ گئی، زین پیچھے سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔

"تم اب کب آؤ گی؟ تم آؤ تو کوئی پلان بنائیں ہم" وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی میں ہی ارسلہ سے بات کر رہے تھے۔

"ابھی تو آئی تھی اب ایک مہینہ انتظار کرو تم لوگ پھر سوچتے ہیں" ارسلہ منہ بنانے لگی جس پر متطہرہ مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس بار تینوں اپنی امیوں کو ایک دوسرے کی امیوں سے ملوائیں گے ورنہ میری امی مطمئن نہیں ہوں گی کبھی مجھے کسی کے گھر بھیجنے کے لئے" متطسرہ نے کچھ اس انداز میں کہا کہ ان دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"مطلب اگر میری امی تمہاری امی سے ملیں گی تو ہی تم ہمارے گھر آؤ گی؟" ارسلہ نے عافیہ کو آنکھ مار کر اسے پھنسا یا جو اسے سمجھ ہی نہیں آیا جبکہ عافیہ نے سمجھ کر قہقہہ لگایا۔

"ارسلہ کیوں اپنے بھائی کی شامت لانا چاہ رہی ہو یا؟" عافیہ کے کہنے پر متطسرہ کو سمجھ آئی اس نے فوراً ارسلہ کو گھور کر کہا۔

"تمہارا بھائی کبھی ملا نہ مجھے یہاں تو اس کی ایسی بینڈ بجاؤں گی کہ وہ مجھے دیکھ کر ہی استغفار پڑھے گا" متطسرہ کے خفگی سے کہنے پر وہ دونوں ہنس پڑیں۔

"نہ کریا نور، بے چاری تمہیں بھابھی بنانا چاہتی ہے" عافیہ نے اسے مزید تپایا جس پر ارسلہ نے اسے گھورا۔

www.kitabnagri.com

"ارسلہ کی بچی تم نے واقعی ایسا سوچا ہوا ہے؟" متطسرہ خفگی سے ارسلہ کو دیکھنے لگی۔

"نہیں نہیں یہ جھوٹ کہہ رہی ہے عافیہ انسان بنو تم سمجھی ناں مجھے میرا بھائی بہت عزیز ہے" ارسلہ کہہ کر ہنسنے لگی اس کے ساتھ عافیہ بھی ہنس پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے تو بڑی سمجھدار بنی پھرتی ہو تمہیں یہ بات سمجھ نہیں آئی تھی ناں؟" عافیہ نے طنزیہ انداز میں پوچھا۔

"جی نہیں میرا دھیان کہیں اور تھا" متطسرہ نے صفائی دی۔

"ہاں ہاں میرے بھائی کے خیال میں کھوئی ہوئی تھی یہ" ارسلہ اور عافیہ پھر ہنسنے لگے۔

"جان نہ پہنچان، بڑا آیا تمہارا بھائی میرے دل کا مہمان" متطسرہ نے چمک کر کچھ اس طرح کہا کہ ارسلہ اور عافیہ قہقہہ لگانے پر مجبور ہو گئیں۔

وہ تینوں جب بھی بات کرتے تو ارسلہ اور عافیہ مل کر متطسرہ کو ہی تنگ کرتے تھے ابھی ابھی یہی ہو رہا تھا کہ اتنے میں ایک لڑکی متطسرہ کے لئے مس بشرہ کا پیغام لے کر آئی۔

"اچھا ہو امیری تم دونوں سے جان چھوٹی" متطسرہ کہہ کر چلی گئی پیچھے وہ دونوں اس پہ تبصرہ کر کے ہنستے رہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"متطسرہ دودھ پی لو بیٹا اور اب بس کرو لگی رہتی ہو رات تک اتنا پڑھو گی تو پاگل ہو جاؤ گی" متطسرہ کی امی اسے روزانہ تاکید کر کے سو جاتی تھیں جس پر وہ ہمیشہ ایک ہی بات کہتی تھی۔

"آپ نے اگر یہ بات عافیہ کے سامنے کہہ دی ناں تو اس نے کہنا ہے انٹی کاش آپ میری امی ہوتیں"

Posted On Kitab Nagri

"امی آپ پلیز سو جائیں آپ کے لئے اتنی دیر تک جاگنا ٹھیک نہیں ہے فلحال میری فکر نہیں کریں"
متطسرہ نے انکا ہاتھ تھام کر پیار سے سمجھایا۔

"تمہاری فکر نہیں کروں گی تو پھر کس کی کروں گی؟"

"میرا مطلب ہے ابھی تو آپ ٹھیک ہوئی ہیں اس لیے فلحال اپنا خیال رکھیں، جائیں جا کر سو جائیں میں
بھی تھوڑی دیر میں آرہی ہوں بس، آج ویسے ہی نیند زیادہ آرہی ہے تو میں جلدی سو جاؤں گی" متطسرہ
نے کہہ کر گھڑی دیکھی جو رات کے 11 بجارہی تھی اور متطسرہ 1 بجے سے پہلے سوتی ہی نہیں تھی اس
لئے اس کی امی اسے گھورنے لگیں۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں سچ میں نیند آرہی ہے مجھے" وہ خفگی سے دیکھنے لگی۔

"اچھا ٹھیک ہے میں سو رہی ہوں تم بھی جلدی آجانا" اس کے انداز پر اسکی امی مسکرا کر کہتی اٹھ گئیں۔
وہ پھر سے بکس کھول کر بیٹھ گئی اور پڑھنے کی کوشش کرنے لگی۔

"یہ کیا ہو رہا ہے آج مجھے یار" اسے عاریز کی پیغام دیتی نظریں یاد آئیں تو وہ چونک گئی۔

"نہیں متطسرہ نور نہیں کم اون اسٹڈی پہ فوکس کرنا ہے باقی کسی پہ نہیں" وہ خود کو سمجھا کر پھر سے
پڑھنے کی کوشش کرنے لگی جس میں وہ کامیاب بھی ہو گئی تھی۔

"مس بشرہ نے کل کیوں بلایا تھا تمہیں؟" عافیہ کو اچانک یاد آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"حیران تھیں وہ میرے جواب دینے پر، کافی امپریس نظر آرہی تھیں وہ تمہاری دوست سے "متطسرہ نے فرضی کالر جھاڑے۔

"امپریس تو خیر کل پوری کلاس ہوئی ہے تم سے "

"ایکس کیوزمی "وہ دونوں ایک ساتھ پلٹی، لیکن اپنے پیچھے شاہ ویز کو دیکھ کر جہاں عافیہ پریشان ہوئی وہاں متطسرہ کوفت سے منہ پھیر گئی۔

"مجھ سے دوستی کرو گی؟ "شاہ ویز نے بغیر کسی لگی لپٹی کے ڈائریکٹ متطسرہ سے پوچھا جس پر وہ دونوں ششدر رہ گئیں اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو، صاف گو بندہ ہوں تم اچھی لگی ہو مجھے اس لئے تم سے دوستی کرنا چاہتا ہوں "وہ متطسرہ کو حیران دیکھ کر مسکرانے لگا۔

اسکی بات پر متطسرہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

"اور نیلی آپ کو تو شاید پوری کلاس کی لڑکیاں اچھی لگتی ہیں جبھی تو سب سے دوستی ہے آپ کی لیکن میرا مسئلہ تھوڑا ٹیڑھا ہے مجھے لڑکوں سے دوستی کرنے کا بالکل بھی شوق نہیں ہے اور اس پر مزید یہ کہ مجھے آپ اتنے سے بھی اچھے نہیں لگے "متطسرہ نے دو انگلیوں کا دائرہ کر کے بتایا جس پر شاہ ویز مسکرانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھے بھی لگ جائیں گے اس میں کون سی بڑی بات ہے تم دوستی تو کر کے دیکھو" شاہ ویز کی بات پر متطسرہ کادل تو چاہا کھینچ کر ایک تھپڑ مارے اسے لیکن وہ ضبط کر گئی۔

"نہ آج نہ کبھی، اور آئندہ مجھ سے دس قدم دور رہنا" وہ انگلی اٹھا کر تنبیہ کرنے لگی یہ سوچے بغیر کہ وہ کس کا بیٹا ہے۔

"چلو عفی" متطسرہ شاہ ویز کو گھور کر وہاں سے چلی گئی۔

"مس نور تمہیں تو مجھ سے دوستی کرنی ہی پڑے گی اب، دیکھتی جاؤ بس اب تم" شاہ ویز کچھ سوچ کر مسکرا نے لگا۔

"اوائے تم لوگوں نے رائمہ کو دیکھا ہے؟" عشنا کی بات پر سب اسے عجیب نظروں سے دیکھنے لگے بالآخر جویریہ نے ٹوکا۔

"رائمہ سے کیا لینا دینا تمہیں اب وہ ہمارا گروپ چھوڑ چکی ہے"

"افف میرے کہنے کا مطلب ہے وہ آج کل یونی میں نیا لڑکا آیا ہے ناں ہم سے جو نئیر ہے جو کافی ہینڈ سم ہے اس کے ساتھ نظر آرہی ہے وہ آج کل" عشنا کے کہنے پر جویریہ اور طلحہ کا منہ کھل گیا باقی عاریز نے تو جیسے سنا ہی نہیں اور صمد ہر بار کی طرح رائمہ کے ذکر پر بد مزہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو اس میں کون سی بڑی بات ہے میں جبھی عاریز کو منع کرتا تھا لیکن اس کی موٹی عقل میں بات گھستی ہی نہیں تھی" صمد نے عاریز کے سر پر زور سے مارا وہ موبائل میں اس قدر گم تھا کہ فوراً کھڑا ہو گیا۔
"کیا ہوا؟" اس کے اس طرح کرنے پر وہ سارے ہنسنے لگے۔

"رائمہ آج کل کسی اور کے ساتھ نظر آرہی ہے یہ بتا رہی تھی میں اور تم ہو کہ ویسے آج کل تم کہاں کھوئے رہتے ہو ہاں کسی بات کا ہوش نہیں ہوتا تمہیں" عشنا جانچتی نظروں سے دیکھنے لگی۔
"صمد تو کب سدھرے گا؟" عاریز نے عشنا کی بات ان سنی کر کے صمد سے بدلہ لیا۔
"دفع ہو جا کمینے انسان، ایک تو تیری بھلائی کی بات کی ہے اس پر بھی تو مجھے ہی مارنا" صمد کہہ کر منہ پھیر گیا۔

"تو میری بھلائی کی بات تو مجھے مارے بغیر بھی بول سکتا ہے کمینے" عاریز نے حساب برابر کیا۔
"عاریز تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا" عشنا نے عاریز کو خفگی سے گھورا۔
"ابے بھئی رائمہ کی زندگی ہے جو چاہے کرے، وہ ہمارا گروپ چھوڑ چکی ہے میرا اس سے اب کوئی لینا دینا نہیں، رہی پسند کی بات تو ہاں وہ مجھے پسند تھی کبھی لیکن اب بالکل بھی نہیں" عاریز کی بات پر عشنا اور جویریہ مسکرانے لگے جس پر عاریز نے انہیں اچنبھے سے دیکھا۔
"اس میں مسکرانے والی کیا بات ہے؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہمیں خوشی ہو رہی ہے کہ تمہیں واقعی عقل آگئی، اور صدمہ رائے کے بارے میں جو کہتا تھا بالکل ٹھیک کہتا تھا"

"کچھ لوگ اس قابل نہیں ہوتے کہ انہیں سر آنکھوں پر بٹھایا جائے"

"ہاں بالکل لیکن کچھ گدھے پھر بھی ایسے لوگوں کو سر پر چڑھا لیتے ہیں تاکہ وہ ان کے سر کو ٹکڑے پر ٹکڑے دیتے رہیں" عاریز کی بات پر صدمہ نے اپنا لقمہ دینا ضروری سمجھا جس پر وہ سارے ہنس پڑے۔

"تجھے تو بیچ میں کہنا ضروری ہوتا ہے" عاریز خفا ہوا۔

"ہاں بالکل ورنہ تیری بات پوری کہاں ہوتی ہے" صدمہ نے کہہ کر آنکھ ماری۔

"چلو اب ویسے ہی عاریز آج تم نے ہم سب کو گھر ڈراپ کرنا ہے طلحہ کے علاوہ" جویریہ کہہ کر اٹھنے لگی۔

"ہاں چلو ورنہ مجھے بہت دیر ہو جائے گی اور وہ پیٹو یوسف سارا کھانا کھا جائے گا" عاریز فکر مندی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

www.kitabnagri.com

"پیٹو وہ نہیں بیٹا پیٹو تو ہے" وہ لوگ عاریز کی درگت بناتے باہر نکل گئے۔

"اچھا تجھے بڑا پتا ہے؟"

"بیٹا مجھے تیرا پورا خاندان جانتا ہے اور میں تیرے پورے خاندان کو جانتا ہوں اس لئے مجھے نہیں جھٹلا

سکتا تو" صدمہ نے کہہ کر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا، عاریز ڈرائیو سیٹ پر اور عشنا اور جویریہ پیچھے بیٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

تب صمد نے عاریز کو کہنی مار کر اسکی توجہ باہر کی طرف دلائی جہاں متطسرہ اکیلی کھڑی رکشہ کا انتظار کر رہی تھی یہ جانے بغیر کہ آج سی این جی بند ہے۔

"عشنا جویریہ وہ لڑکی کھڑی ہے ناں باہر اسے کہہ کر آؤ کہ آج سی این جی بند ہے" صمد کے کہنے پر عشنا اور جویریہ نے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھا۔

"نہیں بلکہ اسے کہو کہ وہ ہمارے ساتھ آجائے ہم چھوڑ دیں گے، بہت اصرار کرنا تا کہ وہ آئے ضرور" اس سے پہلے کہ وہ باہر جاتی عاریز جلدی سے بولا۔

"تم لوگوں کو کیا ہے اگر وہ کھڑی ہے تو؟" عشنا حیران تھی۔

"عشنا دھوپ دیکھو کتنی تیز ہے اور وہ بلا وجہ گرمی میں کھڑی رہے گی اس لیے جاؤ فوراً" عاریز کی بات پر وہ دونوں گاڑی سے اتر گئیں۔

"ہائے"

"اسلام و علیکم" متطسرہ نے اپنی عادت کے مطابق خوش مزاجی سے سلام کیا۔

"و علیکم السلام، کیسی ہیں آپ؟" عشنا پہچان چکی تھی کہ یہ وہی لڑکی ہے جسے عاریز نے بے وقوف بنانا چاہا تھا لیکن ہمیشہ کی طرح صرف چاہا ہی تھا۔

"الحمد للہ ٹھیک ہوں، آپ لوگ؟" متطسرہ سمجھ نہیں سکی اس لئے بات ادھوری چھوڑ دی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی وہ ایکچولی آج سی این جی بند ہے اور آئی تھنگ آپ کافی دیر سے یہاں کھڑی ہیں تو ہم یہی کہنے آئے تھے کہ یہاں کھڑے ہو کر دھوپ میں سڑنے سے اچھا ہے ہمارے ساتھ چلیں ہم آپ کو ڈراپ کر دیں گے" عشنا ہنستے ہوئے بولی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"نہیں شکریہ آپ لوگوں کو بلا وجہ زحمت ہوگی میں چلی جاؤں گی اور آپ کا بہت شکریہ بتانے کا ور نہ پتا نہیں میں کب تک کھڑی رہتی" متطسرہ دل سے مشکور ہوئی۔

"ارے زحمت کیسی ہمارا دوست ہم سب کو ڈراپ کر رہا ہے آپ کو بھی کر دے گا" جویریہ کے کہنے پر عشنا نے دانت پیسے اور اسے کہنی ماری کیوں کہ متطسرہ چونک گئی تھی۔

"کون دوست؟" متطسرہ نے پوچھ کر انکے پیچھے دیکھا تو گاڑی میں اسے صدمہ بیٹھا نظر آیا اس نے فوراً لب بھینچے اور منع کر کے آگے بڑھنے لگی۔

"ایک منٹ پلیز، آپ ہماری بات تو سنیں" عشنا کے کہنے پر متطسرہ رک گئی۔

"دیکھیں اس دن جو بھی ہوا وہ صرف ایک مذاق تھا، وی آراشیمڈ فورڈیڈے، ہمیں سوچنا چاہیے تھا، اور عاریز کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہے" باقی باتوں کو چھوڑ کر وہ عاریز کے نام پر چونک گئی اسے دھیان نہیں رہا کہ صدمہ اور اسکا تو اچھا خاصا بھڑا ہوا تھا۔

"عاریز تو ارسلہ کا بھائی ہے نا، میں نے کہا تھا عافیہ سے کہ اس کلاس میں ہی ہے ارسلہ کا بھائی اور اب یہی نکلا، آج ہی ارسلہ سے اس کے بھائی کی شکایت کروں گی" وہ سوچ رہی تھی جب جویریہ نے اس کے سامنے ہاتھ ہلایا۔

"تو پھر چل رہی ہیں ناں آپ؟"

"جی" متطسرہ نے سمجھ کر پوچھا جس پر وہ لوگ ہاں سمجھ کر گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"عجیب لوگ ہیں یار، سارا کا سارا گروپ ہی مینٹل ہے بلکل، ایک بے وقوف بناتا ہے جب کہ خود بے وقوف ہے دوسرا پھڈے باز اور اب یہ لڑکیاں بغیر بات سنے اپنی کر کے چلی گئیں" وہ ناک چڑھا کر خود کلامی کرنے لگی۔

"چل بیٹا متطمرہ چل لے اس سے پہلے کہ وہ عاریز سکندر پھر سے پھڈا کرنے آجائے اور فلحال میرا کسی سے پھڈا کرنے کا موڈ نہیں اس سے بہتر ہے چل لوں" متطمرہ صمد کو عاریز سمجھ رہی تھی۔

"آپ اس طرف سے آجاؤ" عشنا اور جویریہ پہلے سے ہی بیٹھ چکے تھے اس لئے اسے عاریز کے پیچھے والی سائیڈ کی طرف بھیج دیا۔

"بد تمیز، ہونہہ تمیز ہی نہیں جب کسی کو دعوت دی جاتی ہے ساتھ چلنے کی تو پہلے اسے بٹھانا چاہیے، افف پتا نہیں یہ کیسے لوگ ہیں" وہ مسلسل منہ پھلا کر الٹا سیدھا سوچ رہی تھی جب اچانک گاڑی میں بیٹھنے پر اس کی نظر ڈرائیو کرتے عاریز پر پڑی جو شیشے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ فوراً نظریں جھکا گئی جسے دیکھ کر عاریز کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ آگئی۔

عشنا اور جویریہ پتا نہیں کس بات پر لڑ رہی تھیں جبکہ گاڑی میں متطمرہ بھی موجود تھی عاریز کا دل چاہا ان دونوں کو یہاں سے اٹھا کر باہر پھینک دے لیکن افسوس وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا اس لیے انہیں چپ کرانے کے لئے وہ سونگ پلے کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"خبردار جو تو نے ہیر و گری کرنے کی کوشش بھی کی تو، میں اسکو کہہ دوں گا کہ یہ تمہیں پھر سے بے وقوف بنانا چاہتا ہے، پھر تو خود سوچ لے کہ کیا ہوگا تیرا آگے؟" صد نے اس کے بڑھتے ہاتھ کو روک کر سرگوشی کرنے کے انداز میں کہا، عشنا اور جویریہ اب متطہرہ سے بات کر رہے تھے۔

"تو دوست نہیں پتا نہیں میرے کن گناہوں کی سزا ہے" عاریز خفگی سے کہنے لگا۔

"تھینکس فار دی کمپلیمنٹ" صد چپ چاپ باہر دیکھنے لگا جبکہ عاریز شیشے سے پھر متطہرہ کو دیکھ رہا تھا۔

"نہیں میڈیکل تو میری محبت ہے اور انشاء اللہ میں ڈاکٹر ضرور بنوں گی" جویریہ کی کسی بات پر متطہرہ نے عزم سے جواب دیا وہ خود پر پڑتی عاریز کی نظروں سے خائف ہو رہی تھی لیکن کچھ کر نہیں سکتی تھی نظریں جھکانے کے سوا۔

"او بھائی آگے دیکھ کر چلا لے ہمیں گھر ہی جانا ہے قبرستان نہیں" صد اسکا بار بار شیشے سے متطہرہ کو دیکھنا نوٹ کر چکا تھا اس لیے طنز کرنے لگا۔

"عاریز واقعی تم آج گاڑی بہت زیادہ سلو چلا رہے" عشنا کے ٹوکنے پر عاریز منہ بنانے لگا۔

"اچھا اب دیکھو بس تم لوگ" عاریز نے کہہ کر گاڑی کی اسپیڈ بڑھادی جبکہ متطہرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ان دونوں میں سے عاریز سکندر آخر ہے کون؟

Posted On Kitab Nagri

"تم جاؤ جویریہ صمد تھوڑی دیر میں آئے گا" عاریز کی بات پر صمد نے چونک کر اسے دیکھا، عاریز سب کو ڈراپ کر کے سب سے آخر میں صمد اور جویریہ کو ڈراپ کرنے آیا تھا لیکن اس نے صمد کو جانے نہیں دیا۔

"کیوں بھئی اب کیا ہوا" صمد حیران تھا۔

"یہ مجھے تو بتائے گا، یونی میں بالکل ٹھیک تھا پھر گاڑی میں کیا ہوا تھا تجھے جو اتنا کاٹ کھانے کو ڈور رہا تھا" عاریز نے جانچتی نظریں اس پہ لگائیں۔

"سر میں درد ہے بس اور کوئی بات نہیں ہے" صمد نے فوراً بہانہ بنایا جس پر عاریز مسکرا نے لگا۔

"اچھا یہ سر درد متطسرہ کو اکیلے دیکھ کر شروع ہوا تھا ناں؟" عاریز نے طنزیہ کہا۔

"کیا مطلب؟" صمد عاریز کے اتنے ٹھیک انداز پر حیران تھا جو بات وہ ابھی خود ماننے کو تیار نہیں تھا وہ عاریز کیسے جانتا تھا۔

"مطلب میرے شیر عافیہ کیوں نہیں تھی متطسرہ کے ساتھ اس لئے تیرا موڈ خراب ہوا تھا" عاریز کی بات پر صمد نے نظریں پھیریں۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں، مجھے بھلا کیا وہ دونوں ساتھ ہوں یا نہیں" صمد سامنے دیکھ کر بولا جس پر عاریز نے اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

"ہاں اب بول"

Posted On Kitab Nagri

عاریز کے اس طرح کرنے پر صمد نے چند لمحے صرف اسے دیکھا پھر بنا کچھ کہے منہ پھیر لیا۔
"بیٹا تو خود سے چاہے جتنا بھی چھپالے لیکن مجھ سے جھوٹ نہیں بول سکتا جس طرح تو مجھے جانتا ہے
ٹھیک اسی طرح میں بھی تجھے جانتا ہوں اور یہ بات تو نہیں جانتا" عاریز چبا چبا کر کہنے لگا۔
"ہاں اچھی لگتی ہے وہ مجھے لیکن مجھے یقین کرنا مشکل ہو رہا ہے کہ مجھے کوئی لڑکی کیسے اچھی لگ سکتی ہے"
صمد نے بنا اس کی طرف دیکھے جواب دیا۔

"بات صرف اچھی لگنے کی ہے یا پھر؟" عاریز نے جانچتی نظریں اس پہ ڈگائیں۔
"ہاں بس وہ مجھے اچھی لگتی ہے" صمد نے جلدی سے کہا مبادا وہ کہیں کچھ اور نہ سمجھ لے۔
"اچھا تو پھر یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے اچھی لگتی ہے ناں تو پھر کل کوئی اور اچھی لگے گی" عاریز نے ایسا
کہہ کر اپنی شامت کو دعوت دی۔

"بیٹا میں تیری طرح نہیں ہوں کہ ایک گئی نہیں اور دوسری آئی رائتمہ سے محبت کے دعوے کرتا تھا کل
تک اب متطہرہ کو دیکھ کر رائتمہ کو بھول گیا" صمد نے صحیح چوٹ کی۔
"میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں پھر سے کہہ رہا ہوں کہ رائتمہ بس مجھے اچھی لگتی تھی اور متطہرہ نے میرے
دل میں اپنا مقام بنا لیا ہے جسے اب کوئی نہیں لے سکتا" عاریز نے آنکھ بند کر کے متطہرہ کو محسوس
کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں ابھی کل کوئی اس سے اچھی لڑکی ملے گی تو پھر اس کے پیچھے پاگل ہو جانا"

Posted On Kitab Nagri

"منتطسرہ مجھے چہرے کی خوبصورتی کی وجہ سے اچھی نہیں لگی اس میں ایک الگ ہی بات ہے وہ مجھے دل کی خوبصورت لگی ہے" عاریز نے وضاحت کی۔

"ہاں لیکن صد فیاض ایسا نہیں ہے وہ جس لڑکی سے محبت کرے گا اس کے علاوہ اس کی زندگی میں اور کوئی نہیں آئے گی" صد نے کسی جذبے کے تحت کہا جس پر عاریز چونک گیا۔

"مطلب میرا شک درست تھا تو عافیہ سے محبت ہی کرتا ہے" عاریز کے کہنے پر صد کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے لیکن اب دیر ہو چکی تھی تیرکمان سے نکل چکا تھا۔

"نہیں ایسی کوئی بات۔۔"

"اب تو نے خود کہا ہے پھر بھی خود کو جھٹلا رہا ہے" عاریز نے صد کی بات کاٹ کر کہا۔

"پتا نہیں یار وہ بس مجھے بہت زیادہ اچھی لگنے لگی ہے" صد کے کہنے پر عاریز نے اسے چھیڑ کر گاڑی اسٹارٹ کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھر آتے ساتھ وہ ایسے ہی صوفے پر گر گئی اور آنکھیں بند کیں پھر ایک دم سے آنکھیں کھول لیں۔

"اففف یہ ہو کیا رہا ہے آج کل مجھے؟" وہ سر ہاتھوں میں گرا کر سیدھی ہوئی۔

"کیا ہو ایٹا تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے ناں تمہاری؟" منتطسرہ کی امی اسے اس طرح بیٹھے دیکھ کر پریشان ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"جی امی، امی آپ کو پتا ہے میں کس کے ساتھ آئی ہوں آج، جس سے میرا پھڑا ہوا تھا ناں ان لوگوں کے ساتھ آئی ہوں میں" اس کی بات پر اسکی امی کھڑی ہو گئیں۔
"متطسرہ تم، میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی، اسی لیے منع کرتی تھی میں تمہیں" اس کی امی اس کی سنے بغیر اپنی کہتی چلی گئیں۔

"امی کیا ہو گیا ہے آپ کو، وہ صرف لڑکے نہیں تھے ان میں دو لڑکیاں بھی تھیں اور ویسے بھی سی این جی بند ہے اس لئے میں مجبور آئی ہوں کیوں کہ میرے سر میں درد شروع ہو گیا تھا" متطسرہ نے کہہ کر سر صوفے کی پشت پر ٹکادیا اور آنکھیں موند لیں۔

"متطسرہ تمہیں تو بخار ہو رہا ہے بیٹا" اسکی بات پر اسکی امی نے اس کا ماتھا چیک کیا۔
"دھوپ سے آئی ہوں امی جھی لگ رہا ہو گا آپ کو"

"اچھا تم ایسا کرو فریش ہو کر آؤ، میں کھانا لگاتی ہوں کھانا کھا کر تھوڑی دیر سو جاؤ" اپنی امی کی بات پر متطسرہ بند آنکھوں سے ہی سر ہلا گئی لیکن مسلسل عاریز کی مسکراتی آنکھیں یاد آنے پر وہ سر جھٹک کر اٹھ گئی۔

"آج وہ مس نخریلی نہیں آئی؟" شاہ ویز کینیٹین میں کو لڈ ڈرنک کے گھونٹ پیتے ہوئے فہد سے بولا۔
"چھوڑو دفع کرو دونوں کو" فہد چڑنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم دفع تو میں نہیں کر سکتا خیر، چیلنج دیا ہے خود کو" شاہ ویز دل میں سوچ کر مسکرا دیا۔

"تم نے اچھا نہیں کیا عافیہ، تمہیں جانا چاہیے تھا آج پتا بھی ہے کہ ایگزام قریب ہیں تو کچھ تو خیال کرتی" متطسرہ خفا لہجے میں بولی۔

"تم اچھے سے جانتی ہو کہ میں اس بندے کا سامنا نہیں کر سکتی پھر بھی کہتی ہو" عافیہ اسی کے انداز میں بولی۔

"اچھا خیر چھوڑو دفع کرو اسے تم بلا وجہ ڈرتی ہو" متطسرہ ہمیشہ کی طرح اس کی برین واشنگ کرنے لگی۔

"کیا ہو گیا ہے تمہیں، کہاں کھوئی رہتی ہو تم، میں کتنی دفعہ نوٹ کر چکی ہوں، تم میری بات ہی نہیں سن رہی ہوتی آخر بات کیا ہے کوئی پریشانی ہے کیا؟" وہ اس وقت کلاس میں تھے ایگزام قریب تھے تو ان کا زیادہ تر وقت کلاس میں ہی گزرتا تھا۔ عافیہ کب سے اکیلے بولے جا رہی تھی جب اسے احساس ہوا کہ متطسرہ اسکی بات نہیں سن رہی تو وہ اسے جھنجھوڑنے لگی۔

"آہاں کچھ نہیں، تم بتاؤ کیا کہہ رہی تھی؟" متطسرہ فوراً خیالوں سے باہر آئی۔

"نہیں تم مجھے بتاؤ پہلے کہ کیا بات ہے ایسی جو تم اس طرح گم تھی؟" عافیہ بضد ہوئی۔

"عفی تم جانتی ہو یہ عاریز سکندر کون ہے؟" متطسرہ پر سوچ انداز میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں" عافیہ کے کہنے پر متطسرہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

"کون ہے؟"

"انسان" عافیہ کہہ کر ہنسنے لگی جبکہ اسکی بات پر متطسرہ کا دل چاہا اس کو دو کھینچ کر تھپڑ مارے۔

"دفع ہو جاؤ تم ورنہ ابھی مجھے غصہ آگیا ناں تو میں تمہارا سر پھوڑ دوں گی"

"اچھا ناں تو ہمیں کیا اس سے کہ وہ کون ہے؟ تمہیں کیا واقعی اس سے شادی کرنی ہے؟" عافیہ کی بات پر

متطسرہ نے اپنا سر پکڑ لیا۔

"تمہارے منہ میں خاک، تم جانتی ہو وہ کون ہے؟ اس دن جس سے بک کے لئے تمہارا پھڑا ہوا تھا ناں

اور اس کا دوست جس نے ہمیں الو بنانے کی کوشش کی تھی ان دونوں میں سے کوئی ایک ہے یہ عاریز

سکندر" متطسرہ کے کہنے پر عافیہ جو بوتل سے پانی پی رہی تھی اس کو اچھو لگ گیا۔

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟" متطسرہ فکر مند ہوئی۔

"ہاں لیکن تمہیں کیسے پتا کہ عاریز سکندر ان دونوں میں سے کوئی ایک ہے؟" عافیہ خود کو سنبھال کر

پریشانی سے گویا ہوئی۔

"کیوں کہ مجھے دو دن پہلے ان لوگوں نے ہی گھر ڈراپ کیا تھا" متطسرہ کے ہم پھوڑنے پر عافیہ کو جھٹکا

لگا۔

"کیا لیکن کیوں؟"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں کہ اس دن سی این جی بند تھی یار، اب یہ سب چھوڑو میرا دل چاہ رہا ہے کہ اسلہ سے اس کی فیملی فوٹو گراف مانگوں پھر پتا چل جائے گا عاریز سکندر کون ہے؟ متطسره کے کہنے پر عافیہ کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔

"پاگل واگل ہو کیا اسلہ کیا سوچے گی تم خود اپنی شامت بلوانا چاہ رہی ہو؟" عافیہ اس کی عقل کو کوسنے لگی۔

"بیٹا جو میں سوچ رہی ہوں ناں وہ تم سوچ بھی نہیں سکتی، بس میں جاننا چاہتی ہوں کہ آخر یہ عاریز سکندر کون ہے؟" متطسره کہہ کر پھر خیالوں میں کھو گئی اس کی بات پر عافیہ کو صمد کی غصے والی آنکھیں یاد آئیں اس نے فوراً جھرجھری لی۔

"تم یہاں ہی رہو میں یہ بک واپس کر کے آتی ہوں" متطسره عافیہ کو باہر کھڑے رہنے کا کہہ کر خود لائبریری کے اندر چلی گئی، اسے وہاں کھڑے ہوئے دو منٹ ہوئے ہوں گے کہ اسے سامنے سے صمد آتا دکھائی دیا۔

"اوہ نو یہ کہاں سے آگیا یہاں پر؟ انففف کیا کروں اب میں؟ ایسا کرتی ہوں نارمل رہتی ہوں جیسے دیکھا ہی نہیں اسے" عافیہ خود کو نارمل ظاہر کرنے لگی جبکہ صمد نے اب تک اسے دیکھا ہی نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تیرے میرے درمیاں ہے باتیں ان کہیں، تو وہاں ہے میں یہاں کیوں ساتھ ہم نہیں" صد گنگناتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا جب اچانک اس کی نظر عافیہ پر پڑی جو بظاہر نارمل نظر آنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اسکی گھبراہٹ صد سے مخفی نہیں تھی ناجانے کیوں اسے ہنسی آگئی جسے ضبط کرتا وہ اس پر رعب ڈالنے لگا۔

"آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟" صد نے جان بوجھ کر ایسا سوال پوچھا کہ اسے غصہ آجائے جانتا تھا وہ کبھی بھی اس پر غصہ نہیں کر سکتی۔

"مم مم میں اپنی دوست کا انتظار کر رہی ہوں" وہ کہنا چاہ رہی تھی کہ آپ کو اس سے کیا میں جہاں بھی جاؤں لیکن نہ جانے کیوں صد کے سامنے گھبراہٹ سے اس کی زبان اس کا ساتھ چھوڑ دیتی تھی۔ اس کی بات پر صد نے سینے پر ہاتھ باندھ کر فرصت سے اسے دیکھا اسکی گھبراہٹ صد کو لطف اندوز کر رہی تھی صد کو شرارت سو جھی تو وہ دو قدم آگے بڑھا گو کہ اب بھی ان کے درمیان اچھا خاصا فاصلہ تھا لیکن عافیہ پھر بھی گھبرا گئی۔

www.kitabnagri.com

"اتنا ڈرتی کیوں ہو مجھ سے؟" صد کو اس لمحے وہ بہت حسین لگ رہی تھی اس سے گھبراتی اپنے ہاتھوں کو مسلتی وہ مسلسل اسے نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا اور وہ اسکی نظروں سے خائف ہو رہی تھی۔ "جی" صد کی بات پر عافیہ نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا لیکن اس کی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے نظریں جھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو عفی، یو؟" صد کے کچھ کہنے سے پہلے ہی متطسرہ لائبریری سے باہر نکلی اور صد کو عافیہ کے ساتھ دیکھ کر حیران رہ گئی۔

"عافیہ کچھ کہا کیا اس نے پھر؟" متطسرہ صد کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔
"بے فکر رہو، بلا وجہ پھٹا ڈالنے کی عادت نہیں ہے مجھے" صد طنزیہ انداز میں کہنے لگا۔

"تو آپ کے کہنے کا کیا مطلب ہے میں نے اس دن بلا وجہ پھٹا کیا تھا، شروعات آپ نے کی تھی اگر آپ وہ کتاب آرام سے مانگ لیتے تو کیا جاتا لیکن نہیں کچھ لوگ بالکل ہی دماغ سے فارغ ہوتے ہیں انہیں دماغ کا استعمال کرنا ہی نہیں آتا، بس اتنی لڑائی کروالو ایسے لوگوں سے" متطسرہ نے چبا کر کہہ کر حساب برابر کیا۔

"دیکھو تم اپنی حد میں رہو" صد نے انگلی اٹھا کر تنبیہ کی جس پر متطسرہ نے اس کی انگلی نیچے کی۔
"آپ اپنی حد میں رہیں تو بہتر ہو گا ورنہ آپ ابھی مجھے جانتے نہیں ہیں" صد متطسرہ کی آنکھوں میں دھمکی صاف دیکھ سکتا تھا نہ جانے کیوں وہ مسکرا دیا، متطسرہ عافیہ کو لے کر وہاں سے چلی گئی تھی عافیہ نے پیچھے مڑ کر ایک نظر صد کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ فوراً متطسرہ کے ہمراہ آگے بڑھ گئی۔
"عاریز سکندر تو تو گیا" صد متطسرہ کی آنکھیں یاد کر کے ہنستے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما میں نے کل رات فریج میں چاکلیٹ رکھی تھی لا کر کہاں گئی وہ؟" عاریز کو بہت ڈھونڈنے پر بھی جب چاکلیٹ نہیں ملی تو مجبوراً ماں کو آواز دینے لگا۔

"میں نے کھالی" ارسلہ کی آواز پر وہ چونک گیا۔

"موٹی بھینس چڑیل تجھے اپنے گھر میں سکون نہیں ہے جو ہر تھوڑے دن بعد آ جاتی ہے منہ اٹھا کر وہ بھی اتنی دور سے؟" عاریز کو بہت غصہ آ رہا تھا۔

"تم خود ہو گے موٹے آلو کالے بھنگ چڑکنجو، میرے ماں باپ کا گھر ہے تم سے مطلب؟" ارسلہ بھی اسی کی بہن تھی اور اس سے دو ہاتھ آگے ہی تھی۔

"بھائی آپ نے میرا جوس بھی پی لیا" یوسف منہ بنا کر خفگی سے بولا۔

"اب بول موٹی بھینس، کیا کیا ٹھس لیا پھر بھی انکاری ہے کہ تو موٹی بھینس نہیں ہے اپنا نہیں تو وحید بھائی کا ہی سوچ لیا کرو ان کے ساتھ کھڑی ہو گی ناں تو انکی اماں لگو گی" عاریز نے اس کے بڑھتے وزن پر چوٹ کی۔

www.kitabnagri.com

"تم اپنے کام سے کام رکھو سمجھے، بہن گھر آتی ہے اتنے عرصے عرصے بعد اس میں بھی تم دونوں زرا سی چیزوں کے لئے لڑتے ہو مجھ سے آنے دو بابا کو دیکھنا دونوں کی شکایت کروں گی" ارسلہ خفگی سے کہتی صوفے پر جا کر ماہرانیوں کی طرح بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"او ماہرانی وہ چاکلیٹ ناں زرا سی نہیں تھی اور تھی بھی اسپیشل میرے ایک دوست نے گفٹ کی تھی مجھے اور یوسف کا جو س معمولی جو س نہیں تھا اسپیشل فریش جو س تھا وہ جو یہ اپنی صحت بنانے کے لئے لایا تھا لیکن صحت بنا کوئی اور گیا "عاریز نے آخر میں اس پر طنز کیا۔

"دفع ہو جاؤ تم دونوں غلطی ہو گئی تم لوگوں کی اتنی سی چیزیں کیا کھالیں اتنی باتیں سنار ہے ہو آئندہ نہ مجھ سے بات بھی نہیں کرنا تم لوگ "ارسلہ نے منہ پھیرا اس کی بات پر عاریز اور یوسف دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ آئی۔

"اس سے اچھی کیا بات ہو سکتی ہے آپ "یوسف نے عاریز کو آنکھ ماری۔
"ہو نہہ "ارسلہ دونوں کو خفگی سے گھورتی اوپر جانے لگی۔

"یوسف ایسا کرو ایک لسٹ بناؤ، پہلے گول گپے کھائیں گے پھر وہ مشہور چھو لے چاٹ ہے ناں وہ کھائیں گے "ارسلہ کے قدم گول گپوں پر تھے پھر عاریز نے جان بوجھ کر اس کی کمزوری چھو لے چاٹ کا نام لیا جس پر اس نے فوراً نیچے دیکھا لیکن وہ دونوں اس کی طرف متوجہ نہیں تھے۔

"ہاں صحیح ہے بھائی، پھر آئس کریم کھائیں گے وہ بھی جو آپ کی کھاتی ہیں ناں مزے والی وہ "یوسف نے ایسے ظاہر کیا جیسے وہ یہاں موجود ہی نہیں ہے اس سے پہلے کہ عاریز کچھ اور کہتا ارسلہ واپس ان کے سامنے آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم دونوں جو پلیننگ کر رہے ہوناں کر لو، مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا بھاڑ میں جاؤ تم دونوں کھا کھا کر سڑ جاؤ اللہ کرے" ارسلہ بھڑ اس نکال کر واپس اوپر جانے لگی۔

"کھا کھا کر ہم نہیں تو ہی سڑتی ہے موٹی" عاریز نے یوسف کو آنکھ ماری۔

"ہاں لیکن اس دفعہ تم دونوں ہی سڑو گے دیکھنا"

"آپی ویسے آپ گول گپے اور چھولے چاٹ واقعی چھوڑ دو گی کیا؟" دونوں بھائی اس کی کمزوری سے اچھی طرح واقف تھے اس لئے خوب تنگ کر رہے تھے۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میں تم دونوں کو ایسے ہی چھوڑ دوں گی، جاؤ جلدی لے کر آؤ اب، نام کیوں لیا تھا مجھے اب واقعی کھانا ہے ورنہ میں بابا کو فون کر دوں گی" ارسلہ کے انداز پر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے۔

"بھو کر اتنے فارغ نہیں ہیں ہم، جاؤ جا کر خود لے آؤ اور ہمیں بھی کھلا دینا ویسے بھی ہماری چیزیں تو تم کھا ہی چکی ہو"

www.kitabnagri.com

"بھاڑ میں جاؤ تم دونوں" عاریز کے کہنے پر ارسلہ خفگی سے کہہ کر ماما کے روم کی طرف بڑھ گئی۔

پچھے وہ دونوں ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی مار کر ہنسنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ اللہ کر کے ایگزام ختم ہو گئے شکر ہے کہ اچھے ہوئے پیپر" عافیہ شکر ادا کرنے لگی جبکہ متطہرہ بار بار اپنے بال سمیٹ رہی تھی جو کہ اس کی شال کے باوجود باہر آرہے تھے۔

"خیریت تو ہے کس کا قتل کرنا چاہ رہی ہو کھلی زلفوں سے؟" عافیہ اسے بار بار بال سمیٹتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

"فضول نہ بولو ویسے ہی آج عجیب لگ رہا ہے جلدی میں ایسے ہی چھوڑ کر آگئی گیلے تھے جی اب سمجھ نہیں آرہا کہ کیسے باندھوں انہیں؟" متطہرہ پریشان ہوئی۔

"ایک منٹ، میرے بیگ میں شاید کچر ہوگا" وہ یاد آنے پر بیگ ٹٹولنے لگی۔
"افف پہلے کیوں نہیں آیا خیال اس کا" وہ شال پوری پھیلا کر بالوں کو سمیٹنے لگی کہ اس کا چہرہ بھی چھپ گیا۔

"ایکس کیوزمی" جانی پہچانی آواز پر وہ جلدی جلدی کچر لگانے لگی جب کہ مقابل کو دیکھ کر عافیہ فوراً کھڑی ہو گئی۔

"کون ہے عفی؟" متطہرہ نے فوراً شال ٹھیک کر کے خود پر پھیلائی اور جیسے ہی اوپر دیکھا کوفت سے منہ پھیر گئی۔

"عجیب چپکو بندہ ہے یار یہ" وہ سوچ کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی فرمائیے" آخر کار اسے کہنا ہی پڑا جبکہ عافیہ کو کھڑی دیکھ کر اس نے نفی میں سر ہلایا جیسے کہہ رہی ہو کچھ نہیں ہو سکتا تمہارا۔

"آپ کھڑی ہو رہی ہیں یا میں یہاں بیٹھ جاؤں؟" شاہ ویز نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر متطسرہ گہری سانس لے کر کھڑی ہو گئی اور اپنی عادت کے مطابق سینے پر ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئی۔

"گڈ" شاہ ویز مسکرایا متطسرہ کو اس کی مسکراہٹ زہر لگ رہی تھی۔

"جو کہنا ہے جلدی کہیں فضول لوگوں کی فضول باتوں کے لئے ہمارے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے"

"یو نو واٹ تمہاری یہی باتیں مجھے تمہارے پاس آنے پر مجبور کر دیتی ہیں، ہائے کون نامر جائے ایسی اداؤں پر" وہ دل پہ ہاتھ رکھ کر چھچھوڑ پن سے بولا۔

"آپ کو کوئی کام ہے یا فضول بکو اس کرنے آئے تھے آپ یہاں پر؟" متطسرہ نے غصے کو ضبط کیا ویسے ہی وہ بہت مشکل سے اسے برداشت کر رہی تھی۔

"کام نہیں تو کام کیا ہونا بس تم سے دوستی کرنا چاہتا ہوں نہیں بھی کرو گی تو بھی میں زبردستی پیچھے پڑ جاؤں گا" شاہ ویز ڈھٹائی سے بولا۔

"تم جیسے لوگ آخر یونیورسٹی جوائن کیوں کرتے ہیں سمجھ نہیں آتا مجھے، لڑکیوں سے صرف دوستی ہی کرنی ہوتی ہے تو اس کے لئے یونی نہیں بلکہ دوسری جگہ جایا جاتا ہے، یونی ایک در سگاہ ہے لیکن تم جیسے آوارہ، بگڑے ہوئے نواب زادوں نے یونیورسٹی کو اتنا بدنام کر رکھا ہے کہ نہ جانے کتنے ماں باپ اپنے

Posted On Kitab Nagri

بچوں کو صرف اس لئے ہی یونی نہیں بھیجتے کہ وہ انکا نام خراب نہ کریں "متطسرہ اسے سنا کر عافیہ کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھی لیکن شاہ ویز نے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا جس پر وہ کرنٹ کھا کر مڑی غصے سے اسکی رگیں تن گئیں اپنے ہاتھ کو شاہ ویز کے ہاتھ میں دیکھ کر وہ ششدر تھی فوراً اسے اپنا ہاتھ کھینچا اور وہی ہاتھ گھما کر شاہ ویز کے چہرے کے قریب لے گئی لیکن آس پاس دیکھ کر رک گئی ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

"متطسرہ چلو یہاں سے سب دیکھ رہے ہیں چلو پلینز" عافیہ ڈر رہی تھی کہ کہیں شاہ ویز کچھ کرنا دے۔
"تم سمجھتے کیا ہو خود کو ہاں؟ میں ان لڑکیوں سے نہیں ہوں جو تمہارے آگے بچھی جاتی ہیں اپنی حد میں رہو تو تمہارے لئے بہتر ہے تمہارے باپ کی یونیورسٹی نہیں ہے جو تم کسی کو بھی اپنی ملکیت سمجھو گے"
متطسرہ اچھی خاصی سنا گئی۔

"دیکھو اب تم اپنی حد سے بڑھ رہی ہو" شاہ ویز نے غصے سے انگلی دکھائی۔
"اپنی حد سے بڑھا پہلے کون تھا، تم اور تم نے ہی مجھے مجبور کیا کہ میں تمہیں ایسے کہوں، آئندہ میرے سامنے نہیں آنا ورنہ تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ میں کیا کر سکتی ہوں تمہارے ساتھ" متطسرہ نے اس کی انگلی گرا کر اپنی انگلی اٹھا کر وارن کیا اور عافیہ کو لے کر وہاں سے چلی گئی۔
پیچھے شاہ ویز کھڑا کسی گہری سوچ میں گم ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یار ماننا پڑے گا عاریز سکندر، تیری پسند معمولی نہیں ہے، مجھے اندازہ تو تھا کہ تو گیا کام سے لیکن اب تو لگتا ہے ہر چیز سے گیا بیٹا، رات کو دیر سے گھر مت جانا ورنہ تیری شامت آجائے گی، مجھے تو یہ بھی نہیں لگتا کہ وہ شادی کے لئے مانے گی" شاہ ویز اور متطسرہ کا جھگڑا انہوں نے خود دیکھا تھا صمد متطسرہ کی مدد کے لئے آگے بڑھ رہا تھا لیکن عاریز نے اسے روک دیا کہ وہ خود لڑ لے گی اور اب وہ دونوں اسی پر تبصرہ کر رہے تھے۔

"تیرے منہ میں خاک، کبھی تو اچھی بات کر لیا کر، لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ مان جائے گی" عاریز نے پہلے صمد کو کو سا لیکن جیسے ہی متطسرہ کی شرم سے جھکی نظریں یاد آئیں وہ پر یقین ہوا۔
"اتنا یقین، بیٹا تو کیوں بھول رہا ہے کہ وہ متطسرہ ہے؟" صمد نے اسے پھر ڈرایا۔

"اور تو یہ کیوں بھول رہا ہے کہ میں عاریز سکندر ہوں؟" عاریز نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔
"مانا کہ وہ معمولی لڑکی نہیں ہے لیکن اتنا ضرور جانتا ہوں کہ میرے دل کے جذبات اس تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں اور اس کے دل کی بنیادوں کو ہلا چکے ہیں" وہ آنکھیں بند کر کے تصور میں اسے محسوس کرنے لگا۔

"ہیں یہ کب ہوا؟" صمد جو اس کا متطسرہ نامہ سن رہا تھا چونک کر سیدھا ہوا۔
"بس ہو گیا اللہ کا شکر ہے اب دعا کر کہ وہ مان جائے میں ڈائریکٹ نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں" عاریز کے کہنے پر صمد اسکی بلائیں لینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"واہ میرے شیر ابھی گاؤں بسا بھی نہیں ہے اور تم اسے لوٹنے کا ارادہ رکھتے ہو، بیٹا صبر نام کی کوئی چیز بھی ہوتی ہے پہلے اس کے دل پر سہی سے قبضہ تو کر لے پھر کر لینا نکاح"

صمد کی بات پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں کوئی رسک نہیں لینا چاہتا میری اسٹڈی ختم ہونے والی ہے اور میں فوراً اس سے بات کر کے ماما بابا کو اس کے گھر بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہوں، کیوں کہ مجھے بابا کا بزنس سنبھالنا ہے تو جواب کا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے، ہاں اس سے پہلے میں اس سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا میں نہیں چاہتا وہ تھوڑی سی بھی ٹینشن لے کر اپنی پڑھائی ڈسٹرب کرے" عاریز کی باتوں میں عزم تھا۔

"تجھے لگتا ہے وہ مس لڑا کا ٹینشن دینے کے علاوہ ٹینشن لیتی بھی ہوگی" صمد نے اسے نیا نک دیا۔

"بکو اس نہ کر، ابھی اسے بتاؤں گاناں تو ہتھوڑا لے کر آئے گی تیرا سر پھوڑنے کے لئے" عاریز نے ہنستے ہوئے دھمکی دی۔

"کوئی شک نہیں بیٹا وہ ایسا کر بھی سکتی ہے" صمد نے کہہ کر چیئر سے ٹیک لگائی۔

"اچھا اور عافیہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ایک انتہا درجے کی بہادر اور دوسری انتہا درجے کی بزدل، مجھے تو سمجھ نہیں آتا انکی دوستی ہو کیسے گئی" عاریز نے صمد کی ہٹانا چاہی۔

"ہاں ویسے سمجھ تو مجھے بھی نہیں آتا اور تو انسان بن جا، ویسے بھی لڑکیاں ایسی ہی لگتی ہیں نازک مزاج، شوہر سے ڈرنے والی" صمد آنکھ مار کر مسکرا نے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں لڑکیاں ایسی بلکل بھی اچھی نہیں لگتیں، لڑکیوں کو بھی اپنی جنگ خود لڑنی چاہیے اور اسی لیے مجھے متطسّرہ بہت اچھی لگتی ہے اور یہ بیویاں شوہروں سے ڈرتی اچھی نہیں لگتیں بلکہ انکی عزت کرتی اچھی لگتیں ہیں، ڈر سے تو کوئی بھی عزت کر لے لیکن وہ عزت نہیں ہوگی، ڈر ہوگا لیکن دل سے جو عزت کرتے ہیں وہ محبت کرتے ہیں" عاریزا سے سمجھانے لگا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ہاں شاید تم ٹھیک کہہ رہے ہو چلو اب سے میں عافیہ پر رعب نہیں ڈالوں گا" صمد کے کہنے پر عاریز نے اپنا سر پکڑ لیا۔

"تیری بات اب بس عافیہ سے شروع اور عافیہ پر ہی ختم ہوگی" عاریز کے کہنے پر صمد ڈھٹائی سے ہنس دیا۔

"اوہ تو یہی تھی وہ، لیکن اب میں اسے ایسا کرنے نہیں دوں گی، بس بہت ہو گیا، پہلے عاریز کو مجھ سے دور کیا اور اس کے چکر میں اسد بھی مجھ سے دور ہو گیا اور اب یہ شاہ ویز کو بھی مجھ سے دور کرنا چاہتی ہے، نہیں ہر گز نہیں" رائمہ کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔

"میں تمہارا وہ حشر کروں گی کہ تم خود کو بھی پہچان نہیں پاؤ گی مس ایکس وائی زیڈ" وہ تصور میں متطہرہ سے مخاطب تھی۔

"پھر اس کے بعد شاہ ویز تو کیا عاریز بھی میرے پاس واپس آئے گا، تمہارے پاس ویسے بھی ہے ہی کیا ایڈیٹیوڈ کے علاوہ، ہونہ اب تم دیکھو میں کیا کرتی ہوں تمہارا" رائمہ حسد کے انتہا درجے پر پہنچ چکی تھی اور متطہرہ کے خلاف چال سوچ رہی تھی لیکن وہ یہ بھول گئی تھی کہ وہ جتنی بھی کوشش کر لے اللہ سے بڑی کوئی ذات نہیں ہوتی۔

Posted On Kitab Nagri

"دماغ خراب کر دیا ہے، عجیب بے غیرت شخص ہو گا اگر اب بھی میرے سامنے آیا تو" وہ گھر میں داخل ہوتے ہی غصے سے ساری چیزیں صوفے پر پٹختے لگی۔

"کیا ہوا کیوں تپتی ہوئی ہو آج اتنی؟ آج تو پیپر ختم ہونے والے تھے ناں تمہارے؟" اس کی امی نے اسے چیزیں پٹختے دیکھ لیا تھا۔

"آپ کو پتا ہے امی آج اس بگڑے ہوئے نواب زادے نے میرا ہاتھ پکڑا میرا دل تو چاہ رہا ہے ابھی جا کر شوٹ کر دوں اسے ہمت کیسے ہوئی اسکی میرا ہاتھ پکڑنے کی، اس وقت میں برداشت کر گئی لیکن اسے اتنا ذلیل کیا ہے کہ اگر اس میں زرا سی بھی غیرت ہوگی تو آئندہ میرے سامنے نہیں آئے منہوس انسان" وہ شدید غصے میں لگ رہی تھی اس کی امی ششدر رہ گئیں اس کی بات پر۔

"متطہرہ تم نے پھر سے پنگا لیا اور اب نواب زادے سے لیا، کیوں کرتی ہو تم ایسا، منع کرتی ہوں میں تمہیں تو پھر کیوں کرتی ہو تم ایسا، پچھلی بار بھی میں نے تمہیں زیادہ کچھ نہیں کہا تھا لیکن اس بار تم نے بڑے آدمی سے پنگا لیا ہے اور وہ امیر لوگ خدا نہ کرے کچھ کر دیا تو پھر میں کیا کروں گی ہاں بتاؤ مجھے؟" اس کی امی اسے جھنجھوڑنے لگیں۔

"امی کیا ہو گیا ہے آپ کو، غلطی اس کی تھی میری نہیں آپ کو اپنی بیٹی غلط لگ رہی ہے، اس نے ہاتھ پکڑا تھا میرا اس کے باوجود میں نے اسے کچھ نہیں کیا جب کہ دل چاہ رہا تھا کہ اس کا ہاتھ ہی توڑ دوں، لیکن آپ کہہ رہی ہیں کہ میں اسے کچھ کہتی بھی نہیں، میں بلا وجہ لوگوں سے نہ تو پنگے لیتی ہوں اور نہ

Posted On Kitab Nagri

کسی کو تنگ کرتی ہوں اور یہ آپ بھی اچھے سے جانتی ہیں لیکن پھر بھی آپ کو لگتا ہے کہ میں ہی غلط ہوں تو ٹھیک ہے اب سے میں یونیورسٹی نہیں جاؤں گی "متطمرہ دکھ سے کہہ کر روم میں جا کر بند ہو گئی، اس کی امی کو دکھ ہو رہا تھا کہ انہوں نے اپنی بیٹی کو ہی غلط سمجھا۔

وہ جب سے آیا تھا روم میں بند تھا سارے گھر والے پریشان تھے کہ آج اسے کیا ہوا ہے؟ (اختر صاحب) اس کے باپ نے بھی بہت کوشش کی لیکن سب بے سود آخر سب نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا کہ شاید تھوڑی دیر میں ٹھیک ہو جائے۔

شام سے رات ہو گئی تھی لیکن وہ مسلسل متطمرہ کو سوچ رہا تھا جس حلیے میں وہ یونی گیا تھا اسی حلیے میں تھا۔

وہ لیمپ کی لائٹ کھول بند کر رہا تھا اور بس ایک ہی بات سوچ رہا تھا کہ متطمرہ نے مجھے تھپڑ کیوں نہیں مارا وہ کیوں رکی لڑکیاں تو کسی کا لحاظ نہیں کرتیں تو اس کو کس چیز نے روکا؟

شاہ ویز عالم کوئی فلرٹ ٹائپ بندہ نہیں تھا بس لڑکیوں سے دوستی کرنا اس کی عادت تھی لیکن اس نے خود کو اتنا نہیں گرایا تھا کہ وہ خود اپنی نظروں میں گر جائے لڑکیوں سے صرف دوستی تھی ان کے ساتھ کبھی فلرٹ کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"افف یہ لڑکی، یہ لڑکی کیوں میرے حواسوں پر سوار ہو رہی ہے؟ ایک عام سی شکل کی معمولی لڑکی ہے وہ جان بوجھ کر ایڈیٹیوڈ دکھاتی ہے پھر کیوں الگ لگتی ہے سب سے کیوں اسے سوچ رہا ہوں میں؟" شاہ ویز اپنے بال نوچنے لگا۔

"نہیں اور نہیں، بس بہت ہو گیا اب میں اسے بالکل بھی نہیں سوچوں گا" وہ دل میں پورا ارادہ کر کے اٹھا، چنچ کیا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

"کیا ہوا تھا تمہیں میرے بچے؟" اس کی امی اسے دیکھ کر والہانہ انداز میں آگے بڑھیں۔

"کچھ نہیں مام بس سرد در کر رہا تھا کسی سے بات کرنے کا موڈ نہیں تھا تو بس جی تکیہ سر پر رکھ کر سو گیا تھا" اس نے صفائی سے جھوٹ بولا۔

"تو بیٹا کچھ بتاتے تو سہی ہمیں ہم یہاں کب سے پریشان ہو رہے ہیں" اختر صاحب آگے بڑھ کر بولے۔
"جی ڈیڈ آئیندہ خیال رکھوں گا" نہ جانے کیوں متطہرہ اس کے ذہن سے نہیں نکل پارہی تھی اس لئے وہ دوبارہ سرد در کا بہانہ کر کے اٹھ گیا۔

www.kitabnagri.com

"متطہرہ چلو آؤ کھانا کھا لو بیٹا"

"مجھے بھوک نہیں ہے امی" متطہرہ نے بغیر ماں کی طرف دیکھے جواب دیا جس پر انکا دل کٹ کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماں کی ناراضگی کھانے سے کیوں نکال رہی ہو، مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے چلو اٹھو شاباش" امی کے کہنے پر وہ فوراً سیدھی ہو کر اٹھی۔

"کیا مطلب آپ نے کھانا نہیں کھایا اب تک؟" وہ آنکھوں میں حیرت سموئے پوچھ رہی تھی۔

"جب بیٹی خفا ہو ماں سے تو ماں کا دل بھی نہیں چاہتا کچھ کھانے کا"

"میں آپ سے ناراض نہیں ہوں امی، لیکن آپ اگر ایسی کیئر لیس رہیں تو ضرور ناراض ہو جاؤں گی میں آپ سے، بلکل بھی اپنا خیال نہیں رکھتی آپ، چلیں اٹھیں" وہ ماں کو سہارا دینے لگی۔

"میں جانتی ہوں بیٹا تمہاری غلطی نہیں ہوگی مجھے اپنی تربیت پر پورا بھروسہ ہے لیکن میں اس دنیا سے ڈرتی ہوں، یہاں کے لوگ انسانوں کے روپ میں اکثر بھیڑیے بن جاتے ہیں، جہاں اکیلی لڑکی دیکھی اسے ختم کرنے چلے، تم میرا واحد سہارا ہو اللہ کے بعد، میرے جینے کی وجہ ہو، تم خود سوچو خدا نخواستہ اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گی؟" کھانے سے فارغ ہو کر وہ اپنی امی کی گود میں سر رکھ کر لیٹی تھی جب اس کی امی نے اسے کہا، اپنی ماں کی بات پر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"امی کیوں فکر کرتی ہیں آپ اتنی، میرے ساتھ میرا اللہ ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہ کبھی کسی حال میں مجھے اکیلا نہیں چھوڑے گا اس لئے تو میں لوگوں کو بات منہ پہ مار دیتی ہوں" وہ اپنی امی کے ہاتھ تھام کر سمجھانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں لیکن تم دنیا کو نہیں جانتی ہو، دنیا بہت ظالم ہے، میں نے دیکھا ہے اپنی آنکھوں سے لوگ سگے رشتوں کا بھی لحاظ نہیں کرتے ہیں"

اپنی امی کی باتوں پر وہ پھر چونک گئی اس کی ماں نے آج پھر وہی بات کی تھی جس کے بعد وہ کھو جاتی تھیں بلکل۔

"امی کیا بات ہے ایسی جو آپ اتنی پریشان رہتی ہیں، میں جانتی ہوں آپ نے مجھ سے کوئی بات چھپائی ہوئی ہے امی آخر ایسی کیا بات ہے پلیز بتائیں ناں آپ کیوں ایسا کہتی ہیں اور کہہ کر بلکل کھو جاتی ہیں؟" متطسّرہ کو لگا کہ اگر آج انہوں نے اسے نہیں بتایا تو وہ سکون سے نہیں جی سکیں گی کیوں کہ ویسے ہی انکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور پھر اسٹریس ان کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا تھا۔

"تم نہیں جانتی بیٹا چھوڑو" اسکی امی اسے بتانے کو تیار نہیں تھیں۔

"میں نہیں جانتی اس لئے تو جاننا چاہتی ہوں اور آج میں یہاں سے آپ کو اٹھنے بھی نہیں دوں گی پہلے میں چھوٹی تھی آپ کی باتوں کو سمجھ نہیں پاتی تھی لیکن اب میں جان چکی ہوں کہ آپ بلاوجہ نہیں کہتیں کوئی بات ہے جو آپ مجھ سے اتنے سالوں سے چھپاتی آرہی ہیں۔"

اس کی بات پر اس کی امی نے اسے دیکھا اور پھر رونے لگیں۔

اسے آج اپنی خالہ کے گھر جانا تھا اس لیے یونیورسٹی سے آتے ہی تیار ہونے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"عافیہ بیٹا تمہارے لئے تھوڑی جارہے ہیں جو اتنی دیر کر رہی ہو تم" اس کی امی تیسری دفعہ اسے بلانے آئیں تھیں۔

"ہاں تو ماما آپ لوگ پہلے سے تیار تھے، میں ابھی یونی سے آئی ہوں تیار تو ہونے دیں سہی سے، آخر کو میری بہن کی بات پکی ہو رہی ہے تھوڑی تو اچھی لگوں ناں میں" اس نے کہہ کر لاسٹراٹھایا۔

"آپ چلیں اچھا میں بس پانچ منٹ میں آرہی ہوں" اپنی امی کی گھورتی نگاہوں کو دیکھ کر وہ جلدی سے بولی۔

"اب اگر پانچ منٹ میں نہیں آئی تو ہم چلیں جائیں گے تمہیں چھوڑ کر، کب سے سن رہی ہوں پانچ منٹ میں آرہی ہوں پانچ منٹ میں آرہی ہوں، ختم ہی نہیں ہو رہے پانچ منٹ" وہ اس پہ غصہ کرتی چلی گئیں۔

"چھوڑ کر چلے ہی نہ جائیں بابا مجھے" وہ مسکرانے لگی۔

"پرفیکٹ، واؤ عفیٰ آج تو کوئی نہ کوئی گیا" وہ شیشے میں خود کو دیکھ کر سر اٹھانے لگی کہ اچانک اسے صدمہ کی نظریں یاد آئیں وہ شیشے میں خود کو اور غور سے دیکھنے لگی پھر مسکرا کر منہ چھپا گئی۔

"عافیہ"

"جی جی امی آگئی بس" امی کی آواز پر اس نے فوراً پرس اٹھا یا دوپٹہ ٹھیک کیا اور چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ہمیشہ پوچھتی تھی ناں کہ تمہارا دھیال کہاں ہے؟ ددھیال میں تمہارے ایک تایا اور ایک چاچا ہیں تمہارے ابو تین بھائی تھے تمہارے ابو اور میری پسند کی شادی تھی تمہارے ابو میرے کزن تھے اس لئے شادی میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی لیکن شادی کے بعد مجھے زندگی اتنی آسان اور خوشگوار نہیں لگتی تھی جتنا میں سمجھتی تھی میری پھوپھی یعنی میری ساس اور تمہاری دادی بہت اچھی خاتون تھیں مجھے بالکل بیٹی سمجھتی تھیں اور میری جھٹانی یعنی تمہاری تائی وہ تو میری کزن تھی اور ہم دونوں میں بہت محبت تھی لیکن تمہارے چاچا وہ شادی کے بعد مجھے عجیب نظروں سے دیکھتے تھے مجھے ڈر لگنے لگا تھا میں نے ایک دو بار تمہارے ابو سے بات بھی کی تھی انہیں پہلے تو یقین نہیں آیا لیکن پھر انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تو انہیں بہت غصہ آیا انہوں نے بھائی صاحب یعنی تمہارے تایا ابو سے بات کی، بھائی صاحب مجھے بہنوں کی طرح چاہتے تھے لیکن بات ان کے بھائی کی بھی تھی، وہ سوچ میں پڑ گئے تھے پھر ایک دن جب گھر میں کوئی نہیں تھا تمہارے چاچا گھر آئے میں دروازہ کھولنا نہیں چاہتی تھی لیکن اس نے کہا کہ اسے تمہارے ابو نے ایک ضروری فائل کے لئے بھیجا ہے اور بہت ضروری ہے مجھے کھولنا پڑا وہ نہ جانے میرے ساتھ کیا کرنے والا تھا کہ تمہارے ابو پہنچ گئے انہوں نے اسے بہت مارا اور پھر ہمیشہ کے لئے ہم نے وہ گھر چھوڑ دیا، تمہاری دادی اس وقت ہوتیں تو شاید آج حالات مختلف ہوتے وہ تمہارے ابو کو منالیتیں لیکن وہ تو ہمیں پہلے ہی چھوڑ کر چلی گئیں تھیں تمہارے تایا نے بہت روکا لیکن انہوں نے غصے

Posted On Kitab Nagri

میں سب سے تعلق توڑ دیا تھا، تم اس وقت پیدا نہیں ہوئی تھی "انکی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے اپنی امی کو روتا دیکھ کر اس کے بھی آنسو رک نہیں رہے تھے۔

"تو امی ابو نے پھر کوشش نہیں کی ان سے ملنے کی، تایاتائی کی تو کوئی غلطی نہیں تھی؟" متطمرہ آنسو صاف کرنے لگی۔

"کی تھی لیکن وہ گھر چھوڑ کر نہ جانے کہاں چلے گئے تھے، آخر وقت میں وہ بھائی صاحب اور نازیہ یعنی تمہاری تائی کو بہت یاد کرتے تھے اور اسی لیے افسردہ رہتے تھے میرا دل کٹتا تھا انہیں اس طرح دیکھ کر" وہ مسلسل رو رہیں تھیں۔

"امی آپ فکر نہیں کریں، میرے ساتھ کوئی اس طرح نہیں کرے گا یہ میرا اللہ پر یقین ہے اور اللہ کبھی اپنے یقین کو ٹوٹنے نہیں دیتا، اور ہم تایاتائی سے ضرور ملیں گے انشاء اللہ" وہ ماں کے آنسو صاف کرتے محبت سے بولی۔

"انشاء اللہ، لیکن میں ڈرتی ہوں، مائیں اپنی بچیوں کے حوالے سے بہت ڈرتی ہیں تم ابھی نہیں سمجھو گی" وہ اس کا ماتھا چومنے لگیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اچھا چلیں اٹھیں تھوڑا آرام کر لیں اب" وہ انہیں لے کر کمرے کی طرف بڑھی۔

"ہاں تو پھر کہاں ملنا ہے؟" وہ تینوں والٹس کال پر مصروف تھیں۔

"ایسا کرو میرے گھر آ جاؤ" متطہرہ نے جھٹ کہا۔

"جی نہیں میں تمہارے گھر آ چکی ہوں تو اس لئے اب تم لوگ میرے گھر آؤ گے" عافیہ صاف انکار کر
کے اپنے گھر بلانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو تم اکیلی آئی تھی، ارسلہ نے میرا گھر نہیں دیکھا اور نہ تم اپنی امی کو لے کر آئی تھی" متطسہرہ خفا ہونے لگی۔

"ہاں تو کیا ہوا میں تو آئی تھی ناں"

"میں بھی آن لائن ہوں، مجھے بھی بولنے دو گے؟" ارسلہ جو کب سے انکی بک بک سن رہی تھی بالآخر بول پڑی۔

"ہاں ہاں بولیں بولیں آپ بھی بولیں، عفی اب تم کچھ مت کہنا جو بولے ارسلہ بولے گی" متطسہرہ ہنسنے لگی۔

"ہاں اور تم بھی کچھ نہیں کہنا، اور تم لوگ میرے گھر آ رہے ہو اور یہ فائنل ہے کیونکہ میری امی کو تم دونوں سے ملنے کا بہت شوق ہے" ارسلہ فیصلہ سنانے لگی۔

"واہ بھئی واہ کیا ہی کہنے ہیں تمہارے، تم اپنی امی کو لے کر میرے گھر بھی آ سکتی ہو اس طرح بھی تو وہ ہم سے مل لیں گی" متطسہرہ ماننے والی نہیں تھی۔

"ہاں ہاں ٹھیک ہے میں تو تیار ہوں ارسلہ" عافیہ کے کہنے پر متطسہرہ کو تپ چڑھی۔

"میرے گھر آنے میں موت پڑ رہی ہے تجھے؟" اسکی بات پر وہ دونوں زور سے ہنسیں۔

"یار تمہارا گھر دیکھ لیا ہے ناں میں نے اب ارسلہ کا دیکھنا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو ٹھیک ہے جاؤ تم لوگ، میں نہیں آؤں گی" متطسرہ کو نہ جانے کیوں لگ رہا تھا کہ عاریز سکندر وہی ہے اس لئے وہ جانا نہیں چاہ رہی تھی۔

"اب یہ کیا بات ہو گئی متطسرہ ہم نے پہلے ہی کہا تھا کہ اگر کوئی دو بھی مان گئیں تو تیسری کو بھی ماننا ہی پڑے گا" ارسلہ اسے وعدہ یاد دلارہی تھی۔
"لیکن یار"

"کوئی لیکن ویکن نہیں بس میں نے کہہ دیا کہ تم لوگ آرہے ہو کل تو بس شرافت سے آرہے ہو" ارسلہ نے اسکی بات کاٹ کر اپنا فیصلہ سنا دیا۔

"چلو دیکھتی ہوں امی کی طبیعت ٹھیک ہوئی تو" وہ جان بوجھ کر بہانہ ڈھونڈ رہی تھی نہ جانے کا۔
"جی نہیں تمہاری امی باہر نکلیں گی تو انہیں بھی اچھا لگے گا اور اب بہانہ بنایا تو آئندہ مجھ سے بات نہیں کرنا" اس کی دھمکی پر وہ دل مسوس کر رہ گئی۔

"تمہارے ہسبینڈ کیسے برداشت کرتے ہیں تمہیں؟" "ویسے ہی جیسے تمہیں تمہاری امی کرتی ہیں"
متطسرہ کی بات پر ارسلہ نے بات اسی پر الٹادی جس پر عافیہ ہنس پڑی اور اب وہ دونوں ہمیشہ کی طرح متطسرہ کو تنگ کرنے لگ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے گھر کے ڈرائنگ روم میں بیٹھا سیگریٹ پھونک رہا تھا، اس کا گھر کسی شاہی محل سے کم نہیں تھا جدید دور کی ساری چیزیں اس کے باپ نے پورے گھر میں سیٹ کروائیں تھیں، بیٹے بھی بس دوہی تھے ایک وہ اور ایک اس کا بڑا بھائی جسے وہ بگ بی کہتا تھا اس کے مقابلے میں اس کا بڑا بھائی بہت زیادہ آوارہ مزاج کا تھا وہ صرف لڑکیوں سے دوستی کرتا تھا لیکن اس کا بھائی بہت سی گندی عادتوں کا شکار تھا، ہر دوسرے دن اسکی گرل فرینڈ بدل جاتی تھی شاہ ویز نے کبھی گرل فرینڈز نہیں بنائی تھیں وہ صرف لڑکیوں سے دوستی کرنے تک برا تھا اور اس کا بھائی کلب وغیرہ جا کر رات تک گزارتا تھا۔

وہ بظاہر ٹی وی دیکھ رہا تھا لیکن اس کا دھیان بار بار بھٹک کر متطہرہ کی طرف جا رہا تھا۔
"ہائے شاہ ویز! مٹ مائی نیو گرل فرینڈ" اعظم کی آواز پر اس نے گردن گھمائی اور لڑکی کو دیکھ کر وہ فوراً کھڑا ہو گیا۔

وہ سیلو لیس یلو ٹاپ کے ساتھ ٹائٹ بلو جینز پہنے جو ٹخنے سے کافی اوپر تھی بیل چبار ہی تھی بال شولڈر تک اسٹیپ میں کٹے ہوئے تھے جنہیں وہ ایک ادا سے دائیں بائیں لہرا رہی تھی، چہرے پر نفاست سے میک اپ کیا ہوا تھا بلاشبہ وہ ایک حسین مورت لگ رہی تھی، اس نے اس کا اور متطہرہ کا موازنہ کیا، کیا تھا متطہرہ میں ایسا کچھ بھی تو نہیں، نہ وہ اس جیسی خوبصورت تھی اور نہ دلکش، نہ اس جیسی ماڈرن اور فیشن ایبل تھی، بڑی سی شال سے ہر وقت خود کو مکمل ڈھانپنے رہنا ناک پہ چڑھا ہر وقت کا غصہ ہر لڑکے کو

Posted On Kitab Nagri

اس سے بات کرنے سے روکتا تھا پھر کیوں وہ اس کے حواسوں پر سوار تھی کیوں اس کا دل اور دماغ اسے ہمہ وقت سوچ رہا تھا، وہ بغیر کچھ کہے اٹھا اور اپنے روم میں چلا گیا۔
"سوری بے بی اس کا دماغ آج کل خراب رہنے لگا ہے، تم چلو میرے ساتھ" اعظم اس لڑکی کو لے کر پورا گھر دکھانے لگا۔

ایگزائمز ختم ہو چکے تھے اس لئے یونیورسٹی میں اسٹوڈنٹس نہ ہونے کے برابر تھے، فلحال کلاسز زیادہ نہیں ہو رہی تھی اور جو ہو رہی تھی وہ بھی نہ ہونے کے برابر تھی لیکن وہ پھر بھی تین دن سے مسلسل یونیورسٹی جا رہا تھا صرف اسکی ایک جھلک کے لئے۔
اب بھی وہ یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں اکیلا بیٹھا مسلسل یونی کے گیٹ پر نظریں ٹکائے بیٹھا تھا اس امید پر کہ آج تو وہ ضرور آئے گی، روزانہ اسکی یہ امید ٹوٹ جاتی تھی لیکن وہ پھر بھی اگلے دن یونیورسٹی میں موجود ہوتا۔

لیکن آج شاید قدرت کو اس پہ ترس آ ہی گیا تھا جو وہ سامنے سے عافیہ کے ہمراہ باتیں کرتی نظر آ گئی اسے، اپنے مخصوص حلیے میں شال کو خود پر اچھے سے پھیلائے ناک کی سیدھ میں چلتی آگے بڑھ رہی تھی، وہ

Posted On Kitab Nagri

فوراً کھڑا ہو گیا، چہرے پر جواتنے دن سے بے زاری تھی وہ ختم ہو گئی اور اس کی جگہ حسین مسکراہٹ آگئی جو ہر عاشق کے چہرے پر اپنے محبوب کو دیکھ کر آ جاتی ہے۔

وہ اس کے پاس سے گزر کر چلی گئی بنا اسے دیکھے یا شاید جان بوجھ کر نظر انداز کر کے وہ سمجھ نہیں سکا اس لئے فوراً اس کی طرف لپکا۔

"ایکس کیوز می متطسرہ" شاہ ویز کے کہنے پر عافیہ نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا لیکن متطسرہ آگے بڑھتی رہی گو کہ چلنے کی رفتار ہلکی ہو گئی تھی لیکن رکی نہیں تھی اس کا مطلب تھا وہ اسے نظر انداز کر گئی تھی۔
"متطسرہ رکیں" شاہ ویز کے اس طرح کہنے پر عافیہ نے حیرت سے اسے دیکھا جبکہ متطسرہ کے قدم بھی رک گئے تھے کیوں کہ شاہ ویز اتنی عزت سے کسی سے بات نہیں کرتا تھا۔

"آئی ایم سوری فور ڈیڈ ڈے، جانتا ہوں آپ ایکسیپٹ نہیں کریں گی کیوں کہ کوئی بھی اچھی لڑکی وہ حرکت برداشت نہیں کر سکتی جو میں نے آپ کے ساتھ کی، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ میں نے آج تک صرف لڑکیوں سے دوستی کی ہے لیکن اس سے آگے کبھی نہیں بڑھا یہاں تک کہ میں نے کسی لڑکی کا ہاتھ بھی پہلی بار ہی پکڑا تھا، نہیں جانتا کہ میں آپ کو اپنی صفائی کیوں دے رہا ہوں جب کہ میں کسی کی پرواہ نہیں کرتا جس کو جو سوچنا ہے سوچے لیکن آپ کو بتانا ضروری سمجھا اس لئے بتا رہا ہوں" وہ متطسرہ کے سامنے آ کر نظریں جھکا کر بولتا گیا اور وہ حسب معمول ہاتھ سینے پر باندھ کر اسے سپاٹ چہرے کے ساتھ دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس؟" متطمرہ کے کہنے پر اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

"جی؟"

"بس یا اور کچھ کہنا ہے، مجھے ضروری کام ہے میں کر لوں اگر آپ کی اجازت ہو تو؟" وہ طنزیہ انداز میں کہہ کر چلی گئی۔

پیچھے عافیہ اسے افسوس نظروں سے دیکھ کر آگے بڑھ گئی۔

"اف نہ جانے اس کا دل موم ہو گا بھی کبھی یا نہیں؟" وہ وہیں بیٹھ کر سر ہاتھوں میں گرا گیا۔

"نور کو سنو تو سہی یار" عافیہ پیچھے سے اسے آواز دیے جارہی تھی لیکن وہ رک نہیں رہی تھی بالآخر عافیہ نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

"کیا سنوں میں ہاں کیا سنوں؟ تم اچھی طرح جانتی ہو وہ کیسا انسان ہے پھر بھی کہہ رہی کہ ایک بار بھروسہ کر لوں، وہ شخص صرف مجھے نیچا دکھانا چاہتا ہے وہ چاہتا ہے کہ میں اپنا بھرم قائم نہ رکھوں وہ چاہتا ہے کہ میں اس سے دوستی کر لوں اسکی آفر قبول کر لوں، ارے لڑکے اپنا مطلب نکلوانے کے لئے کتنے جھوٹ کہتے ہیں اور تم جیسی بے وقوف لڑکیاں ان کے جھوٹ پر آنکھ بند کر کے یقین کر کے ان سے دھوکہ جب تک نہیں کھاتی تب تک عقل نہیں آتی تم لوگوں کو، دیکھو عفی آئندہ میرے سامنے

Posted On Kitab Nagri

کسی لڑکے کی حمایت نہیں کرنا، میں پہلے ہی خلاف تھی لڑکوں سے دوستی کرنے کے اب مجھے کسی پہ بھی بھروسہ نہیں رہا "متطسرہ پھٹ پڑی۔

"کیوں کیا ہوا ایسا؟" عافیہ جو چپ چاپ اس کی باتیں سن رہی تھی اس کی آخری بات پر چونک گئی۔

"کچھ نہیں ہوا، چلو فحال "متطسرہ کہہ کر آگے بڑھنے لگی لیکن عافیہ نے اسے روک دیا۔

"ایک منٹ نور، مجھے بتاؤ کہ کیا ہوا ہے ایسا جو تمہیں لڑکے زہر لگنے لگے ہیں، کیا اسکی وجہ شاہ ویز کا ہاتھ پکڑنا ہے؟" وہ اسے روک کر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔

"تم یہی سمجھ لو بس اور پلیز یار میں ویسے ہی ڈسٹرب ہوں تم تو نہ کرو پلیز "متطسرہ کہہ کر آگے بڑھ گئی۔

"اوکے نہیں بتاؤ ابھی لیکن جب مناسب سمجھو بتا دینا، سنیر کرو گی تو ریلیکس ہو جاؤ گی "وہ اس کے ساتھ چلنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوکے "وہ دونوں اندر بڑھیں۔

"اما آج میں نے اپنی فرینڈز کو بلا یا ہے "ارسلہ مسز سکندر کو بتا کر ڈسٹنگ کروانے لگی۔

"ہاں یاد ہے مجھے کب تک آئیں گے وہ لوگ کیوں کہ مجھے مارکیٹ بھی جانا ہے "مسز سکندر ٹائم دیکھنے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"چار بجے کوئی نہیں ہو گا نہ گھر میں بس جبھی چار بجے کا کہا ہے" ارسلہ کی بات پر اسکی ماما نے گھوم کر اسکی طرف دیکھا۔

"کیا مطلب گھر میں کوئی نہیں ہو گا تو؟"

"وہ متطہرہ ہے ناں وہ منع کر رہی تھی کہ تمہارے گھر میں بھائی بھی ہوں گے مجھے اچھا نہیں لگ رہا تو جبھی میں نے اسے کہا کہ چار بجے آ جاؤ اس ٹائم کوئی نہیں ہو گا گھر میں" وہ وضاحت دینے لگی۔

"اچھا اچھا ٹھیک ہے عجیب لڑکی ہے ویسے" وہ بے زار ہوئیں۔

"عجیب نہیں ہے ماما جب آپ اسے دیکھیں گی تو پھر بتائیے گا کہ کیسی لگی آپ کو؟" وہ مسکرائے لگی۔

"تمہاری دوست ہے یقیناً چڑیل ہی ہو گی تمہاری طرح" عاریز کہہ کر صوفے پر گر گیا۔

"عاریز اٹھو اٹھو فوراً نظر نہیں آ رہا میں ڈسٹنگ کروا رہی ہوں پھر سے گندا کر دو گے تم جراثیم نہ پھیلاؤ" متطہرہ اسے زبردستی اٹھانے لگی۔

"کیوں میں کوئی کیڑا ہوں جو جراثیم پھیلاؤں گا؟"

"ہاں تو تمہیں نہیں پتا کیا؟ اب اٹھو چلو" متطہرہ نے کہہ کر اسے دھکا۔

"ماما دیکھ رہی ہیں اسے آپ دھکا دے رہی ہے مجھے یہ" عاریز نے ارسلہ کی شکایت کی۔

"ارسلہ تمیز سے" مسز سکندر نے کچن سے آواز لگائی۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما آپ اسے سمجھائیں پھر، میری فرینڈز کو چڑیل وغیرہ کہا تو پھر میں اس کو اس سے بھی تیز دھکادوں گی" ارسلہ آنکھ دکھانے لگی۔

"ہاں تو چڑیلوں کو پھر کیا کہوں گا، عجیب پکاؤ چڑیلیں ہیں چیکو کہیں کہ "عاریز سمجھ رہا تھا ارسلہ کی یونی فرینڈز آرہی ہیں۔

"بریرہ اور حفصہ نہیں آرہیں تمہاری یونی میں میں نے فرینڈز بنائیں ہیں انکو بلایا ہے آج" ارسلہ کے کہنے پر عاریز سیدھا ہوا۔

"کیا مطلب کون سی فرینڈز میری یونی سے؟" عاریز کو لگا اس نے رائے کو بلایا ہے اس لئے سخت لہجے میں بولا۔

"تم نہیں جانتے شاید ان لوگوں کو کیوں کہ وہ بھی تمہیں نہیں جانتیں" ارسلہ نے کام ختم کیا۔

"اچھا سہی، ماما میں نکل رہا ہوں پھر" عاریز کہہ کر چلا گیا۔

"ارسلہ یہ دیکھ لینا زرا مجھے دیر ہو رہی ہے پھر وہ لوگ آجائیں گے"

"او کے ماما آپ جائیں" ارسلہ کے کہنے پر وہ بھی نکل گئیں۔

"تمہارا گھر بہت خوبصورت ہے ارسلہ" عافیہ کو ارسلہ کا گھر بہت خوبصورت لگا تھا جب کہ منتظرہ لان میں لگے پھولوں کی خوشبو اپنے اندر اتار رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم کافی عرصہ سے یہاں ہیں تو بابا نے میری شادی کے ٹائم اس کو اور بڑا اور خوبصورت بنوایا تھا" وہ متطہرہ کے پاس آتے ہوئے بولی۔

"تم کیا میرے پھولوں کو خراب کرو گی؟ عاریز نے دیکھ لیا ناں تو پھر تمہاری شامت آجائے گی اسے پھولوں سے بہت محبت ہے اور اسی کے لئے بابا نے پھول لگائیں ہیں" ارسلہ نے متطہرہ کو ایک لگایا۔
"تو میں نے کون سا توڑ دیا؟ خوشبو ہی تو سونگھ رہی ہوں اس میں بھی غصہ کرے گا تمہارا بھائی تو عجیب شخص ہوگا" وہ منہ بنانے لگی۔

"ایک منٹ میں ابھی آئی، بھائی کی کال آرہی ہے ماما کو فون دے کر آرہی ہوں" عافیہ موبائل کان سے لگا کر وہاں سے چلی گئی۔

"یار پتا نہیں ماما کہاں رہ گئیں، کہا بھی تھا جلدی آئیے گا پھر بھی اب تک نہیں آئیں" ارسلہ پریشان ہوئی جبکہ متطہرہ کو شرارت سو جھی۔

"اسلام و علیکم آنٹی آپ آگئیں" متطہرہ نے ارسلہ کے پیچھے دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ پیچھے مڑی۔

"ماما آپ نے اتنی دیر،،" اس نے کہتے ہوئے جیسے ہی دیکھا یہ کیا ماما تو ہیں ہی نہیں۔

"مطہرہ کی بچی" اب وہ متطہرہ کے پیچھے بھاگ رہی تھی وہ ہنستے ہوئے اندر بڑھی اور ایک جگہ چھپ گئی جیسے ہی ارسلہ اندر آئی متطہرہ کو لاؤنچ میں نہ پا کر ڈرائنگ روم میں گئی، پیچھے سے متطہرہ نے جب دیکھا کہ ارسلہ ڈرائنگ روم میں چلی گئی وہ پیچھے دیکھتے ہوئے آگے بڑھنے لگی اور کسی سے ٹکرا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کاشک درست تھا وہی ارسلہ کا بھائی تھا۔

وہ دونوں ایک دوسرے میں کھو چکے تھے بالآخر متطہرہ نے اپنی زبان کھولی۔

"آپ؟" اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے؟

"اب بندہ اپنے گھر بھی نہیں آ سکتا؟" عاریز نے منہ بنا کر کہا کہ وہ کہیں اسے باہر ہی نہ نکال دے اس کے انداز پر متطہرہ کو ہنسی آ گئی۔

"آپ ہنستے ہوئے بہت اچھی لگتی ہیں" وہ جو اسے غور سے دیکھ رہا تھا ایک دم سے بولا جس پر متطہرہ کی ہنسی تھمی۔

"عاریز تم؟ تم اتنی جلدی کیسے آ گئے آج؟" ارسلہ عاریز کو دیکھ کر بوکھلا گئی کیوں کہ اس نے متطہرہ سے کہا تھا کہ اس کے بھائی گھر پر نہیں ہوں گے۔

"ہاں بس آ گیا آج جلدی" عاریز نے متطہرہ کی طرف دیکھتے ہوئے ہی جواب دیا۔

"عاریز یہ میری فرینڈز ہیں یہ متطہرہ اور یہ عافیہ" وہ جان بوجھ کر تعارف کرانے لگی۔

"ہاں میں جانتا ہوں ان دونوں کو" عاریز کے کہنے پر ارسلہ نے چونک کر متطہرہ اور عافیہ کو دیکھا جب کہ متطہرہ نظریں جھکا چکی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا یہاں سے چلی جائے نہ جانے کیوں اسے عاریز سکندر کی نظریں تنگ کرنے لگی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن متطسرہ نے تو کہا تھا وہ تمہیں نہیں جانتی؟" ارسلہ نے حیرانی سے متطسرہ کو دیکھا جب کہ اس کی بات پر متطسرہ نے فوراً نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

"ہاں تو ہمیں نام نہیں پتا تھا انکا، میں امی کے پاس جا رہی ہوں" وہ کہہ کر ڈرائنگ روم میں چلی گئی۔

"عافیہ تمہیں بھی نہیں پتا تھا؟" ارسلہ نے حیرانی سے عافیہ سے پوچھا۔

"نہیں یار ہمیں واقعی انکا نام نہیں پتا تھا ابھی ابھی پتا چلا ہے" عافیہ نے چونک کر جواب دیا، وہ عاریز اور متطسرہ کا ایک دوسرے کو دیکھنا نوٹ کر چکی تھی۔

"امی آپ آگئیں کتنی دیر کر دی کہا بھی تھا جلدی آئیے گا" اپنی ماں کو دیکھ کر وہ انکی طرف بڑھی۔

"اچھا تم جاؤ چائے کا انتظام کرو میں جا رہی ہوں ان لوگوں سے ملنے"

"اس سے ملیں پہلے یہ عافیہ ہے" ارسلہ نے عافیہ کو ان سے ملوایا۔

"اچھا یہ عافیہ ہے ماشاء اللہ" عافیہ مسکرا کر ان کے ساتھ ہی ڈرائنگ روم میں چلی گئی۔

"ہاں میری یہ اکلوتی اولاد ہے بس" وہ لوگ جب ڈرائنگ روم میں گھسے متطسرہ کی امی عافیہ کی امی کو بتا رہی تھیں۔

"اسلام و علیکم معذرت آپ لوگوں کو انتظار کرنا پڑا" مسز سکندر نے اندر گھستے ہی کہا، انہیں دیکھ کر وہ

دونوں کھڑی ہو گئیں لیکن متطسرہ کی امی اور مسز سکندر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر حیران تھیں۔

"نازو"

Posted On Kitab Nagri

"رابعہ" وہ دونوں آگے بڑھ کر ملیں اور پھر دیر تک رونے لگیں، متطہرہ کو سب سمجھ آچکا تھا اس لیے اسکی آنکھیں بھی نم ہوئیں جنہیں اس نے فوراً اٹھیک کیا جبکہ باقی لوگ ان لوگوں کو دیکھ کر حیران تھے رونے کی آواز پر ارسلہ اور عاریز بھی اندر آگئے تھے اور وہ بھی حیران تھے۔

"تم کہاں چلی گئی تھی میری جان؟" مسز سکندر نے متطہرہ کی امی کے آنسو صاف کیے۔

"ہم تو پہلے ہی چلے گئے تھے نازو لیکن تم لوگ کہاں چلے گئے تھے رضا نے کتنا ڈھونڈا تم لوگوں کو؟" وہ دونوں سب کو بھلا کر ایک دوسرے سے شکوے کر رہی تھیں۔

"ماما آپ لوگ ایک دوسرے کو جانتی ہیں کیا؟" ارسلہ نے حیرانگی سے انہیں دیکھا۔

"بیٹا یہ تمہاری چچی ہیں" وہ بھیگی آنکھوں سے انکا تعارف کرانے لگیں۔

"متطہرہ اپنی تائی سے ملو تائی بھی اور خالہ بھی" متطہرہ کی امی نے اسے ارسلہ کی امی کے سامنے کیا۔

"اسلام و علیکم تائی امی" وہ روتے ہوئے سلام کرنے لگی جس پر مسز سکندر نے اسے کھینچ کر گلے لگایا۔

"وعلیکم السلام بیٹا کیسی ہو؟ تم تو بالکل اپنی ماں کی کاپی ہو" انہوں نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

"نازویہ ارسلہ ہے ناں؟"

"ہاں یہ تمہاری پیاری سی گڑیا ہے" رابعہ بچپن میں ارسلہ کو پیاری گڑیا ہی کہتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"مطلب مطلب ارسلہ اور متطسرہ کزن ہوئے اور عاریز بھائی بھی؟" عافیہ جو اتنی دیر سے حیران تھی بہت ایکسائٹڈ ہوئی اسکی بات پر متطسرہ نے فوراً عاریز کی طرف دیکھا جو پہلے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا اس سے نظریں ملتے ہی وہ نظریں جھکا گئی جس پر عاریز مسکرا دیا۔

"دیکھو زرا یہاں عافیہ اور اسکی امی بھی ہیں اور ہم بالکل بھول گئے اتنے سالوں بعد ملنے پر" مسز سکندر عافیہ کی امی سے ملنے لگیں۔

"کوئی بات نہیں جی بلکہ ہمیں بھی آپ لوگوں کا یہ ملاپ دیکھ کر بہت اچھا لگا" عافیہ کی امی دل سے خوش تھیں۔

"ویسے رابعہ رضا نہیں آیا؟" نازیہ کی بات پر رابعہ کی آنکھ میں پھر سے آنسو آ گئے جنہیں متطسرہ نے آگے بڑھ کر صاف کیا۔

"ابو کی ڈیٹھ ہو چکی ہے تائی امی کچھ سال پہلے" متطسرہ نے اپنے آنسوؤں کو روک کر جواب دیا۔
"کیا کب کیسے؟" انکی بات پر نازیہ بیگم کی آنکھیں بھی بھیک گئیں رضا انہیں چھوٹے بھائیوں کی طرح عزیز تھا۔

"کچھ سال پہلے دل کی بیماری کی وجہ سے وہ ہم دونوں کو اس دنیا میں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے" متطسرہ کی امی روتے ہوئے بتانے لگیں انکی بات پر وہاں موجود سب کی آنکھیں بھیک چکی تھیں ماسوائے متطسرہ کے جو خود پہ جبر کر کے اپنی امی کے آنسو صاف کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"امی پلیزاب اگر آپ روئیں تو پھر اچھا نہیں ہوگا ڈاکٹر نے منع کیا ہے آپ کو اسٹریس لینے سے" متطسرہ کی بات پر نازیہ بیگم آگے بڑھیں۔

"متطسرہ بیٹا کیا ہوا تمہاری امی کو؟" تائی امی کی بات پر متطسرہ جو کافی دیر سے خود کو سنبھال رہی تھی ڈرائنگ روم سے باہر نکل کر چلی گئی۔

"وہ سب کے سامنے نہیں روئے گی نازیہ وہ اکیلے میں اپنے آنسو بہاتی ہے" انکی بات پر ارسلہ اور عافیہ متطسرہ کے پیچھے گئے۔

"چچی اب آپ لوگ بالکل بھی اکیلے نہیں ہیں اور نہ ہم اب آپ لوگوں کو اکیلا چھوڑیں گے" عاریز نے آگے بڑھ کر نیچے بیٹھ کر رابعہ بیگم کے ہاتھ تھامے۔

"میرا بچہ تم تو 3 مہینے کے تھے جب ہم لوگوں نے گھر چھوڑا تھا" انہوں نے یاد کر کے اس کے چہرے کو چھوا۔

"تم لوگ باتیں کرو میں ابھی آتی ہوں، صائمہ ہمیں معاف کر دیں ہم آپ کو بالکل بھول بیٹھے ہیں" مسز سکندر نے ایک بار پھر عافیہ کی امی سے معافی مانگی۔

"ارے نہیں سچ میں مجھے یہ سب دیکھ کر بہت اچھا لگ رہا ہے بلکہ آپ لوگ اب ہمیں اجازت دیں فلحال آپ لوگوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے ہم پھر کبھی آجائیں گے" وہ اٹھتے ہوئے بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے نہیں نہیں آپ بیٹھیں پلیز اسلہ چائے کا انتظام کیا تم نے؟" وہ انہیں بٹھا کر خود کچن کی طرف بڑھیں

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"بابا آپ آگئے؟ آپ کے لئے ایک سرپرائز ہے" مسز سکندر نے سب کو منع کیا تھا کہ سکندر صاحب کو کوئی کچھ نہیں بتائے گا لیکن عاریز بابا کو زیادہ کوئی تنگ نہ کرے اس لیے پہلے ہی بتا گیا۔
"کیا ہے بیٹا ایسے ہی بتادو، میں آج بہت تھک گیا ہوں" وہ صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔
"ڈونٹ وری بابا آپ کی تھکاوٹ اترنے والی ہے" عاریز مسکرایا جبکہ ارسلہ جو نیچے اتر رہی تھی عاریز کو بابا کو بتاتے دیکھ کر بہت غصہ آیا۔

"عاریز ماما کو بتاؤں ابھی صبر نہیں ہوتا تم سے؟" ارسلہ نے غصہ کیا۔
"ارے بھئی میرے بیٹے کو نہیں ڈانٹا کرو میرے سامنے" وہ ہمیشہ کی طرح عاریز کی سائیڈ لینے لگے۔
"آپ کے بیٹے کی حرکتیں ڈانٹ کھانے والی ہی ہیں" ارسلہ نے خفگی سے عاریز کو گھورا اور واپس اوپر چلی گئی۔

"عاریز بتاؤ کیا سرپرائز ہے؟" وہ پھر سے پوچھنے لگے۔
"بابا میں بتاتی ہوں، پہلے آپ بتائیں اسے جانتے ہیں؟" ارسلہ نے متطہرہ کو سکندر حسین کے سامنے لا کر کھڑا کیا۔

"آہاں پتا نہیں جانی پہچانی لگ رہی ہے" وہ متطہرہ کو غور سے دیکھنے لگے۔
"اچھا اسے تو جانتے ہی ہیں آپ؟" مسز سکندر رابعہ کا ہاتھ پکڑ کر سکندر حسین کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئیں رابعہ بیگم کو دیکھ کر سکندر حسین سکتے میں آ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"رابعہ" وہ فوراً کھڑے ہوئے۔

رابعہ بیگم کی آنکھیں ایک بار پھر بھیگ گئیں تھیں۔

"بھائی صاحب ہمیں معاف کر دیں" انہوں نے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی۔

"تم معافی کیوں مانگ رہی ہو بیٹا، رضا کہاں ہے رضا نہیں آیا؟" انہوں نے بے تابی سے اپنے بھائی کا

پوچھا۔

"رضا کی کچھ سال پہلے ڈیٹھ ہو گئی" مسز سکندر آنکھیں صاف کرنے لگیں۔

"کیا؟"

"بابا، آپ ٹھیک تو ہیں؟" اپنے بھائی کی موت کا سن کر وہ صدمے سے صوفے پر گر گئے ارسلہ اور عاریز

نے فوراً انہیں تھام لیا۔

"تایا ابو" متطمرہ آگے بڑھ کر انکے سامنے جا کر بیٹھ گئی اسے دیکھ کر سکندر حسین نے فوراً اسے گلے لگایا

اور کافی دیر تک روتے رہے ان کو اس طرح دیکھ کر ارسلہ اور متطمرہ کی آنکھیں بھی بھیگ گئیں اور

www.kitabnagri.com

عاریز بھی بہت افسردہ ہوا۔

"بابا پلیز سنبھالیں خود کو چاچو کی روح کو تکلیف ہوگی اس طرح" عاریز نے آگے بڑھ کر انکے کندھے پر

ہاتھ رکھے۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بھائی، میرے جگر کا ٹکڑا مجھ سے روٹھ کے ہی اس دنیا سے چلا گیا اور تم کہتے ہو کہ میں نہ روؤں" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیے۔

"تایا ابو پلینز، ابو آپ سے خفا نہیں تھے وہ تو آخر وقت تک آپ سے ملنے کی امید لیے ہوئے تھے آپ سے معافی مانگنا چاہتے تھے امی بتائیں آپ" متطسرہ نے انکے آنسو صاف کر کے اپنی امی سے کہا۔

"ہاں بھائی صاحب وہ بہت افسردہ رہتے تھے کہتے تھے کہ آپ سے ملنے کی کوئی امید نہیں نظر آتی" رابعہ کی بات پر وہ اور زیادہ رونے لگے دکھ ہی ایسا تھا انکا۔

"اچھا بس بھی کریں آپ لوگ ورنہ میں بھی روجاؤں گا" عاریز سکندر تنگ ہونے لگا۔

"ہاں اور میں بھی، ویسے روکس بات پر رہے ہیں سب؟" یوسف ابھی ابھی گھر میں گھسا تھا اس نے سب کو روتے دیکھ کر عاریز کے الفاظ ہی سنے تھے۔

"اور یہ محترمہ کون ہیں؟" یوسف نے متطسرہ کی طرف اشارہ کیا۔

"تمہاری کزن" عاریز کہنے جا رہا تھا تمہاری بھابھی لیکن متطسرہ کے ری ایکشن کا سوچ کر کزن کہہ دیا۔

"واٹ، یہ کہاں سے آگئیں؟" وہ حیران ہوا۔

"یوسف ادھر آؤ بیٹا، ان سے ملو یہ تمہاری چچی ہیں اور یہ انکی بیٹی" اسکی امی نے اسے اپنے پاس بلا کر رابعہ بیگم سے ملوایا۔

"رابعہ یہ میرا سب سے چھوٹا بیٹا ہے یوسف سکندر"

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہو بیٹا؟" وہ آنسو پونچھ کر مسکرا نے لگیں۔

"اچھا ہوں آپ کو کیسا لگ رہا ہوں چچی؟ بلکہ آپ کی بیٹی سے پوچھوں کہ میں کیسا ہوں؟" وہ شرارت سے کہہ کر متطسرہ کی طرف آیا۔

"آپی بول آپی" اس سے پہلے کہ وہ متطسرہ سے کچھ پوچھتا عاریز نے کہنی مار کر سرگوشی کے انداز میں کہا جس پر اس نے چونک کر عاریز کو دیکھا۔

"کیسی ہیں بھابھی؟" اس نے مسکرا کر عاریز کو آنکھ ماری اسکی بات پر سب نے چونک کر اسے دیکھا۔
"میرا مطلب ہے ڈیر کزن، اب نام نہیں پتا تھا تو کوئی تورشتہ بنانا تھا ناں" سب کے گھورنے پر اس نے فوراً وضاحت کی اس کی حرکت پر عاریز کا دل چاہا اس کا منہ چوم لے۔

"چلو بہت رات ہو گئی ہے متطسرہ اور رابعہ بھی تھک گئے ہوں گے ارسلہ انہیں روم میں لے جاؤ"
نازیہ بیگم نے ارسلہ کو اشارہ کیا متطسرہ کچھ کہنا چاہ رہی تھی لیکن کچھ سوچ کر چپ ہو گئی۔
"تایا ابو پلیز آپ ری لیکس رہیں" وہ انہیں کہہ کر چلی گئی۔

"بابا پلیز جانے والوں کو جانا ہوتا ہی ہے ہم انکے دکھ میں دنیا کے باقی رشتوں کو نہیں بھول سکتے" عاریز کی بات پر وہ سر ہلاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

وہ ان کو جاتا دیکھ رہا تھا اسے خوشی ہوئی کہ متطسرہ اسکی کزن ہے اب وہ آرام سے اسکی ہو سکتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"یار فلمی سچویشن ہو گئی تیری تو، تیری راہ میں تو کوئی کانٹا نہیں آنے والا، ہائے کاش عافیہ بھی میری کزن نکلتی لیکن میری تو ساری کزنز چڑیلوں سے کم نہیں ہیں اوپر سے نخرے اتنے کہ بندہ برداشت کرتے کرتے ہی ختم ہو جائے" صد کزنز کا ذکر کرتے ہوئے چڑنے لگا۔

"اللہ نہ کرے فلمی سچویشن ہو، فلموں میں تو اتنے روڑے ہوتے ہیں کہ بندے کی برداشت ختم ہو جاتی ہے الحمد للہ میرے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں ہوا" وہ شکر ادا کرنے لگا۔

"ہاں لیکن میرے ساتھ ایسی سچویشن ہو سکتی ہے، اب تو میرے لیے بھی دعا کر کہ عافیہ کے گھر والے بغیر کوئی روڑا اٹکائے مان جائیں"

"مان جائیں گے بس تو اپنے پیروں پر کھڑا ہو جا جلدی سے" عاریز کی بات پر صد نے اسے گھورا۔
"منخوس اپنی شکل جیسی بات کرنا تو ہمیشہ، ظاہر ہے پہلے خود کو اس کے قابل بناؤں گا پھر ہی اسے اپنا بناؤں گا ناں؟" صد نے دانت پیس کر کہا۔

"اچھا بھئی اچھا، میں چلتا ہوں بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی رات کو، انہیں ضرورت ہوگی میری، چل اللہ حافظ" عاریز صد سے اجازت لے کر نکل گیا۔

"تائی امی ہمیں اجازت دیں اب" متطہرہ ماں کو لے کر گھر جانا چاہ رہی تھی وہ کل ہی کہنا چاہتی تھی لیکن تایا کا سوچ کر رک گئی تھی اب صبح ہوتے ہی وہ گھر کے لئے نکلنا چاہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں بیٹا؟ تمہارا اپنا گھر ہے یہ، رابعہ تم لوگ کہیں نہیں جا رہے ہو اب سے تم لوگ یہاں ہی رہو گے، ہم مزید تم لوگوں سے دور نہیں رہ سکتے، رضا چلا گیا اب بس تم دونوں ہی تو ہو" وہ افسردہ ہوئیں۔

"ناز وہم آتے جاتے رہیں گے، قدرت نے ہمیں ملانا تھا تو دیکھو ہم لوگ مل گئے، لیکن ہم اپنے گھر میں ہی رہیں گے" وہ انکا ہاتھ تھامنے لگیں۔

"تو یہ بھی تم لوگوں کا ہی گھر ہے پلیز نہیں جاؤ" وہ منت کرنے لگیں۔

"ماما بابا کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے وہ نہیں اٹھ رہے ہیں جلدی سے عاریز کو فون کریں" ارسلہ کی چیخ پر وہ لوگ فوراً اوپر بھاگے۔

"ماما بابا کو کچھ نہیں ہو گاناں؟" ارسلہ مسلسل روتے ہوئے کوئی پانچویں بار پوچھ رہی تھی۔

"نہیں بیٹا تمہارے بابا کو کچھ نہیں ہو گا انشاء اللہ" مسز سکندر کے بجائے رابعہ بیگم نے جواب دیا کیونکہ مسز سکندر کی حالت جواب دینے والی نہیں تھی۔

"ارسلہ اس طرح رو کر خود کو ہلکان کرنے سے اچھا ہے تایا ابو کے لئے دعا کرو، انہیں اس وقت دعاؤں کی ضرورت ہے" متطسرہ ارسلہ کو سنبھالنے لگی اسکی بات پر عاریز نے اسے دیکھا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔

"متطسرہ میرے بابا" ارسلہ کے رونے میں کمی نہیں ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر کیا ہوا، وہ ٹھیک تو ہیں ناں؟" ڈاکٹر کے باہر آتے ہی سب سے پہلے متطمرہ انکی طرف بڑھی۔
"دیکھیں انہیں ہرٹ اٹیک ہوا ہے، کوشش کریں انہیں خوش رکھنے کی کیوں کہ ہرٹ اٹیک معمولی
نہیں تھا، خود سے لڑ کر وہ واپس آئے ہیں اس لیے بہتر ہے کہ انہیں کوئی دکھ نہ ہو" ڈاکٹر کی بات پر انکے
اوسان خطا ہوئے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر کیا ہم ان سے مل سکتے ہیں؟" ارسلہ کے پوچھنے پر ڈاکٹر نے نفی میں سر ہلایا۔
"ابھی نہیں ابھی وہ سو رہے ہیں انہیں ریسٹ کرنے دیں اور آپ لوگ پلینز یہاں ہجوم نہ لگائیں" ڈاکٹر اپنے پیشہ ورانہ انداز میں کہہ کر آگے بڑھ گئے۔
"اللہ تیرا شکر ہے" رابعہ بیگم نے نازیہ کو گلے لگا کر شکر ادا کیا، متطمرہ نے ارسلہ کو اپنے ساتھ لگا کر عاریز کی تلاش میں نظریں گھمائیں لیکن وہ نظر نہیں آیا۔

وہ ہسپتال کے کوریڈور میں دنیا جہاں سے بے خبر اپنے بابا کے لئے دعا مانگنے میں مصروف تھا وہ چپ چاپ اسے دیکھتی رہی، اس لمحے وہ اسے بہت پیارا، بہت اپنا اور بہت معصوم لگ رہا تھا، اسے وہاں کھڑے ہوئے پندرہ منٹ ہو چکے تھے بالآخر وہ آگے بڑھی کسی کے قدموں کی آہٹ پر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اسے دیکھتے ہی وہ کھڑا ہو گیا۔

"متطمرہ کیا ہوا؟ سب ٹھیک تو ہے ناں بتائیں بابا کیسے ہیں؟" وہ مسلسل پوچھ رہا تھا اور وہ اس میں کھو چکی تھی پھر ایک دم ہوش میں آتے ہوئے خود کو ڈپٹنے لگی۔

"آپ کے بابا ٹھیک ہیں اب انہیں ہرٹ اٹیک ہوا ہے، ڈاکٹر نے کہا ہے کہ انہیں خوش رکھا جائے" اس کے کہنے پر وہ اوپر دیکھ کر شکر ادا کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ان سے مل کر آتا ہوں، آپ بھی چلیں" وہ آگے بڑھتے بڑھتے رک گیا اس کے پوچھنے پر وہ آگے بڑھ کر نفی میں سر ہلا گئی۔

"نہیں فلحال ڈاکٹر نے ان سے ملنے سے منع کیا ہے انہیں ریسٹ کی ضرورت ہے" متطمرہ کے کہنے پر وہ اس کی طرف دیکھتا رہا پھر دھیرے سے بولا۔

"تھینک یو متطمرہ" اس کے کہنے پر متطمرہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا لیکن دو منٹ سے زیادہ نہیں دیکھ پائی۔

"فارواٹ؟" نظریں جھکا کر پوچھا۔

"فارایوری تھنگ" عاریز کے محبت سے کہنے پر متطمرہ نے دوبارہ نظریں اٹھائیں۔

"چلیں، وہاں سب انتظار کر رہے ہیں" متطمرہ کو اسکی نظریں خائف کر رہی تھیں اس لیے فرار چاہی۔
"اوکے چلیں" عاریز مسکرا دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شاہ ویز بیٹا تمہیں کیا ہو گیا ہے آخر؟ نہ دن کا پتا تمہارا نہ رات کا پتا، ہوتے کہاں ہو آخر، حلیہ دیکھا ہے اپنا، کسی مجنوں سے کم نہیں لگتے، کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے؟" شاہ ویز کی ماں پارٹی میں جانے کے لئے تیار تھیں لیکن انہیں شاہ ویز بہت عزیز تھا اس لیے اسے دیکھ کر رک گئیں۔

"کچھ نہیں ہو امام، آپ کہیں جارہی ہیں کیا؟" وہ ماں کو تیار دیکھ کر سمجھ تو گیا تھا پھر بھی پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بیٹا پارٹی میں جانا تھا لیکن اب نہیں جا رہی، مجھے لگتا ہے میرے بیٹے کو میری زیادہ ضرورت ہے" وہ پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگیں۔

"نہیں مام آپ جائیں میں ٹھیک ہوں" حالانکہ اسے اس وقت ماں کی واقعی بہت ضرورت تھی لیکن پھر بھی انہیں جانے کا کہہ دیا کیونکہ وہ تیار تھیں اسی لیے اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

"نہیں میں کہیں نہیں جا رہی ہوں تم آرام کرو اتنے دن بعد تو تمہیں ٹھیک سے دیکھ رہی ہوں" انہوں نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

"تھینک یو مام مجھے اس وقت واقعی آپ کی بہت ضرورت ہے" وہ انکے ہاتھ پر پیار کرنے لگا۔

"میں جانتی ہوں بیٹا، مجھے اپنے بیٹے سے عزیز کچھ بھی نہیں" انہیں شاہ ویز سے جتنی محبت تھی اعظم سے اتنی نہیں تھی جب کہ وہ پہلی اولاد تھا شاید اس لئے کہ شاہ ویز اپنے ماں باپ پر جان چھڑکتا تھا اس لیے وہ دونوں کا لاڈلا تھا اور دونوں بھی اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔

www.kitabnagri.com

"ہائے متطہرہ بات سنو زرا" وہ رائنہ کے پاس سے گزر کر آگے بڑھی ہی تھی کہ اس نے اسے آواز دے کر روکا جس پر وہ کوفت سے رک گئی نہ جانے کیوں اسے یہ لڑکی ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی شاید اس لئے کہ وہ عاریز سکندر کی پسندیدہ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی بولیں" وہ جان بوجھ کر گھڑی دیکھنے لگی جیسے کہنا چاہ رہی ہو جلدی بکو میرے پاس ٹائم نہیں ہے زیادہ۔

"شاہ ویز میرا بہت اچھا دوست ہے اور مجھے بہت پسند بھی کرتا ہے اور میں بھی اسے بہت پسند کرتی ہوں تو میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ،،"

"وہ کس کو پسند کرتا ہے کس کو نہیں یا آپ کس کو پسند کرتی ہیں کس کو نہیں اس سے مجھے کوئی غرض نہیں ہے اور اگر آپ کو ایسی ہی بات کرنی ہے تو آئی ایم سوری میرے پاس ٹائم نہیں ہے" وہ کوفت سے کہہ کر آگے بڑھنے لگی کہ رائے نے اسے روک دیا۔

"شاہ ویز تمہیں پھنسانے کی کوشش کرے گا شاید لیکن وہ صرف مجھے پسند کرتا ہے تمہیں اس لئے بتا رہی ہوں تاکہ تم اس سے دور رہو ورنہ پھر تم خود سمجھا رہو" وہ کہہ کر مسکرانے لگی اس کی بات پر متطہرہ نے صرف نفی میں سر ہلایا اور آگے بڑھ گئی۔

"اپنا کام تو ہو گیا، اب شاہ ویز عالم تم مجھ سے کیسے دور ہو گے میں بھی دیکھتی ہوں" وہ تصور میں شاہ ویز کو سوچ کر مسکرانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل اگر آپ اس طرح بیمار پڑ جائیں گے تو مستطہرہ اور اسکی ماما کو سپورٹ کیسے کریں گے؟ اب تو آپ نے انہیں زیادہ سپورٹ کرنا ہے تاکہ وہ لوگ خود کو اس بھری دنیا میں اکیلا نہ سمجھیں" صد عاریز کے باپ کی عیادت کرنے آیا تھا۔

"ہاں بیٹا تم ٹھیک کہہ رہے ہو لیکن میرا بھائی مجھ سے ملے بغیر اس دنیا سے چلا گیا میں یہ صدمہ برداشت نہیں کر پار ہا ہوں" سکندر حسین کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر عاریز اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بابا جاناسب نے ہے ایک دن اور ویسے بھی چچی نے کہا ناں کہ چچا آپ سے ناراض نہیں تھے وہ آپ سے ملنا چاہتے تھے لیکن شاید اللہ کو یہ منظور نہیں تھا اس میں بھی کوئی مصلحت ہوگی اسکی" عاریزان کے آنسو صاف کرتے ہوئے سمجھانے لگا۔

"ویسے انکل آپ کی بھتیجی ناں ایٹم بم ہے پوری کب کس پر پھٹ جائے پتا نہیں ہوتا اور جس پر پھٹ جائے ناں تو وہ تو گیا کام سے پھر" صد نے متطمرہ کو آتے دیکھ کر اس پر ہنستے ہوئے طنز کیا، جس پر عاریزان نے اسے گھورا اور متطمرہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس شخص کو یہاں سے غائب کر دے فوراً لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ سکندر حسین صد کو اپنا بیٹا کہتے تھے اور وہ ہر دوسرے دن یہاں پایا جاتا تھا اور سکندر حسین کی بیماری کے بعد تو روزانہ ہی چکر لگا رہا تھا۔

"میری بیٹی کو کچھ نہیں کہو اچھا میری بیٹی بہت اچھی ہے، ویسے تم لوگ کیسے جانتے ہو اسے؟" وہ متطمرہ کو اپنے پاس بلا کر اسکی حمایت کر رہے تھے کہ یاد آنے پر پوچھنے لگے۔

"ہماری یونیورسٹی میں ہی پڑھتی ہے یہ ایٹم بم، اگر ہمیں پہلے پتا ہوتا کہ یہ آپ کی بھتیجی ہے تو ہم پہلے ہی یہ بم آپ پر گرا چکے ہوتے" صد کی بات پر عاریزان کی ہنسی چھوٹی اور سکندر حسین بھی مسکرانے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلے خود کو تو دیکھ لیں، بی جمالو بن کر دوسروں کے معاملات میں بھی بول پڑتے ہیں فسادی لڑاکا عورتوں کی طرح" متطسّرہ سے زیادہ برداشت نہیں ہوا اس لیے سکندر حسین کی موجودگی کی بھی پرواہ نہیں کی اور صمد کو ذلیل کرنا چاہا لیکن مقابل بھی صمد تھا۔

"، چلو آپ نے یہ تو مانا کہ فسادی اور لڑاکا عورتیں ہی ہوتی ہیں مرد نہیں" صمد ڈھٹائی سے ہنسنے لگا عاریز نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کو روکا ہوا تھا۔

"ارے ارے یہ کیا ہو رہا ہے، ورلڈ وار چل رہی ہے کیا؟" اس سے پہلے کے وہ دونوں پھر سے شروع ہو جاتے سکندر حسین نے انہیں ٹوک دیا۔

"بابا آپ کو نہیں پتا یہ دونوں جہاں بھی ہوں وہاں ورلڈ وار ہی شروع ہو جاتی ہے" عاریز نے صمد کو خاموش ہونے کا اشارہ کیا۔

"تایا ابو آپ فضول لوگوں کی فضول باتوں پر توجہ نہ دیں، آپ کی میڈیسن کا ٹائم ہو گیا ہے تائی امی بڑی ہیں تو میں آپ کو میڈیسن دے دیتی ہوں، آپ یہ جو س فنش کریں میں لے کر آتی ہوں"

"ہاں بالکل فضول لوگوں کی فضول باتوں پر توجہ نہ دیں آپ انکل" وہ صمد پہ طنز کرتی ایک قہر آلود نظر اس پہ ڈال کر وہاں سے نکل گئی لیکن اس کے نکلنے سے پہلے بھی صمد اس پہ طنز کرنا نہ بھولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے شاہ ویز کہاں تھے یار تم؟ میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں" وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا سونیا اسکی خالہ زاد اور بیسٹ فرینڈ اس سے چمٹنے لگی۔

"تم کب آئی؟ خالہ کیسی ہیں آپ؟" وہ سونیا کو خود سے دور کرتا خالہ سے بات کرنے لگا۔

"میں ٹھیک ہوں بیٹا، تم بتاؤ کیسے ہو، تمہاری امی کہہ رہی تھیں تم ٹھیک نہیں ہو؟" وہ اپنی بہن کی طرف دیکھنے لگیں۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے، مام بلا وجہ پریشان ہو جاتی ہیں، مام میرے سر میں درد ہو رہا ہے میں تھوڑی دیر ریسٹ کرنا چاہتا ہوں پلیز ڈونٹ ڈسٹرب می" وہ کہہ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

"ارے لیکن سنو تو شاہ ویز" سونیا کے پکارنے پر بھی وہ نہیں رکا جس پر اسے بہت غصہ آیا وہ دونوں بچپن سے ایک ساتھ تھے لیکن اس کے باوجود شاہ ویز کے دل میں سونیا کے لئے ایسی کوئی فیلینگز نہیں تھیں وہ اسے صرف بیسٹ فرینڈ کہتا تھا اس کے برعکس سونیا اسے بہت پسند کرتی تھی یہ جانتے ہوئے بھی کہ شاہ ویز اسے کبھی اپنی لائف میں آنے نہیں دے گا وہ اسی کے خواب دیکھتی تھی۔

"دیکھا یہ ایسے ہی کرنے لگا ہے میری کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کیا ہوا ہے اسے کچھ بھی نہیں بتاتا مجھے اس لئے میں نے تم لوگوں کو بلوایا ہے کہ تم کوشش کرو سونیا کیوں کہ تم دونوں میں تو کافی اچھی انڈرسٹینڈنگ ہے ناں بیٹا" انکے کہنے پر سونیا نے خفگی سے خالہ کو دیکھا پھر منہ پھیر کر باہر نکل گئی۔

"ارے اسے کیا ہوا؟" وہ پریشان ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"صائمہ تم نے دیکھا نہیں شاہ ویز کا برتاؤ، مجھے خود برا لگا ہے وہ تو پھر اس کی دوست ہے، کیسے برداشت کرے گی اسکا اتنا روڈی ہیو؟" بلقیس اٹھتے ہوئے بولیں۔

"اب تم کہاں جا رہی ہو؟"

"اسے دیکھنے کہیں غصے میں چلی ہی نہ جائے"

"ہاں ہاں چلو میں مناتی ہوں اپنی بیٹی کو" وہ دونوں سوئیا کے پیچھے چل پڑیں۔

"بس تجھے سوچنا فقط ایک تجھے سوچنا

اس کے علاوہ اب کوئی کام نہیں میرا"

وہ جب سے یونیورسٹی سے آیا تھا روم میں بند تھا نیچے سردرد کا بہانہ بنا کر وہ روم میں بند تو ہو گیا لیکن اب اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ متطہرہ کی تلاش میں سارا شہر گھومتا رہے اسی لیے وہ مسلسل کمرے میں چکر پہ چکر لگاتے ہوئے باہر نکلنے کا کوئی بہانہ ڈھونڈنے لگا جب کچھ سمجھ نہیں آیا تو اپنا سر پکڑ کر بیڈ پر گر گیا۔

"آخر کیا وجہ ہے؟ کیوں نہیں آرہی وہ یونی، اب تو کلاسز بھی اسٹارٹ ہو چکی ہیں اور وہ کبھی اتنی غیر ذمہ دار نہیں رہی پڑھائی کے حوالے سے، پھر کیوں نہیں آرہی؟ کیوں تڑپا رہی ہے مجھے؟ اور مجھے کیا ہو رہا ہے آخر؟ کچھ سمجھ نہیں آرہا" وہ سر ہاتھوں میں پکڑ کر اٹھ کر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آج تک اس دل کو کوئی اتنا نہیں بھایا پھر وہ عام سی معمولی لڑکی میں ایسا کیا ہے جو وہ دل کے اندر تک اتر گئی ہے کیوں مجھے اس کے علاوہ کوئی نظر نہیں آ رہا کیوں آخر؟" وہ ایک دم سے کھڑا ہو گیا۔

"نہیں میں ایسے رہوں گا تو وہ مجھ پر اور حاوی ہو جائے گی بہتر ہے کھلی فضا میں سانس لوں تو بہتر محسوس ہو اور اس کا خیال دل و دماغ سے نکل جائے" یہ سوچ کر شاہ ویز عالم نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور باہر نکل گیا یہ سوچے بغیر کہ وہ عام سی معمولی لڑکی اسے صرف اچھی نہیں لگی بلکہ وہ اس سے عشق کرنے لگا تھا اور جس سے عشق ہو جائے اس کا خیال جان نہیں چھوڑتا۔

وہ کھڑکی میں کھڑا باہر کا نظارہ کر رہا تھا ویسے اسے یوں کھڑکی کا نظارہ کرنا پسند نہیں تھا لیکن اس وقت کھڑکی سے جھانکنے کا مقصد باہر متطہرہ کو دیکھنا تھا جو ارسلہ اور عافیہ کے ساتھ لان میں آنکھ مچولی کھیلنے میں مگن تھی وہ لوگ کھیل کم اور متطہرہ کو تنگ زیادہ کر رہے تھے جس پر اوپر کھڑا عاریز مسکرا رہا تھا، متطہرہ کو کافی دیر سے خود پر کسی کی نظریں محسوس ہو رہی تھیں اور وہ سمجھ چکی تھی کہ عاریز اوپر سے اسے دیکھ رہا ہے وہ کافی دیر سے خائف ہو رہی تھی اسکی نظروں سے بالآخر اس نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا اور لمحے کے ہزاروں سیکنڈ میں عاریز کھڑکی سے ہٹ گیا، متطہرہ چونک گئی اگر اوپر کوئی نہیں دیکھ رہا تو پھر،،، خیر،، وہ سر جھٹک کر رہ گئی اس سے پہلے کہ ارسلہ اور عافیہ اسکی بے چینی نوٹ کرتے وہ انکی طرف

Posted On Kitab Nagri

متوجہ ہو گئی اسکی یہ حرکت عاریز نے پردے کی اوٹ سے دیکھ لی اور اس کے چہرے پر مسکان آ گئی وہ وہاں سے اٹھ کر بیڈ پر لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر لیں۔

"اب جا کر سمجھ آیا کہ عاریز سکندر کو متطہرہ نور جیسی عام سی لڑکی کیوں خاص لگی کیوں کہ ان دونوں کو تو ملنا ہی تھا اور انکی بدولت ہی انکے خاندان کو بھی ملنا تھا اب سمجھ آیا کہ متطہرہ نور جیسی پٹاخہ اور کھڑوس لڑکی کو عاریز سکندر کی پیغام دیتی آنکھوں نے کیوں نظریں جھکانے پر مجبور کیا" وہ آنکھیں بند کر کے مسلسل اسے سوچ رہا تھا اپنے دیے گئے نام پر وہ ہنس پڑا اگر جو متطہرہ اس کے منہ سے اپنے لئے ایسے الفاظ سن لے تو لحاظ کیے بغیر اس کا سر پھاڑ دے۔

وہ پھر سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس چلا گیا اور نیچے دیکھنے لگا، نیچے کا منظر دیکھ کر اس نے مسکراتے ہوئے آرام سے ہاتھ کھڑکی پر ٹکا دیے کیوں کہ اب کی بار پٹی متطہرہ کی آنکھوں پر بندھی تھی سو وہ آرام سے اسے دیکھ سکتا تھا اور سلہ اور عافیہ اسے چکر دے کر لان میں چھپ گئے جبکہ اس نے سختی سے ایسا کرنے سے منع کیا تھا اور براہو صمد کا جو اسی وقت اندر گھسا اور متطہرہ سے ٹکرا گیا۔

"پکڑ لیا اب خبردار جو بھاگی تم" وہ ارسلہ یا عافیہ میں سے کوئی سمجھ رہی تھی اس لئے کہتے ہی پٹی ہٹائی مگر یہ کیا، یہ تو صمد نکلا، اسے دیکھتے ہی جہاں متطہرہ چونکی صمد نے بھی لب بھیجے۔

"تم؟"

"تم؟"

Posted On Kitab Nagri

"میری تو آنکھوں پر پٹی بندھی تھی لیکن آپ کو تو نظر آ رہا تھا ناں یادماغ کے ساتھ ساتھ آئیز کا بھی مسئلہ ہے آپ کو؟"

"میرا دماغ بھی درست ہے اور آئز بھی محترمہ، لیکن آپ کو علاج کی شدید ضرورت ہے، اتنا بھی نہیں پتا کہ جب گھر میں کوئی بیمار ہو تو اسکی بیماری کا خیال کرنا چاہیے اور شور و غیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔" وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر پھٹ پڑے تھے عاریز جو اوپر سے مزے لے رہا تھا سر پر ہاتھ مارتے ہوئے نیچے دوڑا اور اسلہ اور عافیہ فوراً باہر نکل آئیں۔

"فار یو کا سنڈ انفارمیشن تایا ابواب الحمد للہ بالکل ٹھیک ہیں اور بلا وجہ ہر ایرے غیرے کو یہاں،،،" کہتے کہتے وہ چپ ہو گئی۔

"کیا کہنا چاہ رہی ہو ہاں رک کیوں گئی بولو؟" صد غصے سے آگے بڑھا اس سے پہلے کہ ان دونوں میں لڑائی شروع ہو جاتی عاریز نے صد کو پیچھے سے پکڑ لیا اور اسلہ اور عافیہ متطہرہ کو ٹھنڈا کرنے لگیں۔ "صد کیا ہو گیا ہے ہاں اپنے غصے کو کنٹرول کر، لڑکی ذات ہے وہ" عاریز کے ڈپٹنے پر صد نے اسے گھورا اور جبرے بھینچ کر وارن کرنے لگا۔

"تیری یہ کزن مجھے اتنی سی بھی اچھی نہیں لگتی صرف تیری وجہ سے برداشت کرتا ہوں اسے میں، میری کوئی کزن ایسے پیش آتی ناں مجھ سے تو وہ حشر کرتا وہ حشر کرتا کہ یاد رکھتی "صد کا غصے سے برا حال تھا جبکہ اسکی بات پر متطہرہ اپنا آپ چھڑواتی غصے سے اس کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسا حشر کرتے زرا مجھے بھی تو پتا چلے ناں کیوں کہ میں نے تو ایسے ہی رہنا ہے اور اگر آئندہ آپ میرے سامنے آئے تو آپ نے تو نہیں میں نے آپ کا حشر خراب کر دینا ہے" وہ انگلی اٹھا کر تنبیہ کرنے لگی۔

"تم؟" صد غصے سے اسکی طرف بڑھنے لگا لیکن عاریز نے اسے روک دیا۔
"متطسرہ دیکھیں بات سنیں، بات ویسی،،،" عاریز اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرنے لگا لیکن متطسرہ نے اسے بھی چپ کرادیا۔

"اگر آپ نے آئندہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھی تو میں نے آپ کو بھی باہر کر دینا ہے" اسکی بات پر صد، ارسلہ اور عافیہ چونکے جبکہ عاریز کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ آگئی جسے دیکھ کر متطسرہ کو اپنے لفظوں کی سنگینی کا احساس ہوا۔

"میرا مطلب ہے کہ تایا ابو سے آپ کی شکایت کر دوں گی وہ مجھے بیٹھی کہتے ہیں اور میری کوئی بات نہیں مالتے" وہ اپنی بات کا اثر زائل کر کے وہاں سے واک آؤٹ ہو گئی۔

"اس طرح حق جتا کر بہت کچھ واضح کر دیا تم نے متطسرہ نور" عاریز اسے جاتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے سوچنے لگا۔

"متطسرہ کا یہ روپ میں نے پہلی بار دیکھا ہے" ارسلہ ابھی تک شاکڈ تھی۔

"تم ان دونوں کو جہاں ساتھ دیکھو گی تو یہی ہنگامہ پاؤ گی" عاریز ہنسنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"کینے تو اسے کچھ نہیں کہتا مجھے ہی ہر بار چپ کرتا ہے جب کہ وہ ہر بار پنگا کرتی ہے، دیکھ سمجھالے اس کو تو خود ورنہ مجھے کسی دن غصہ آگیا ناں تو پھر تو جانتا ہے میرے غصے کو" صد ایک بار پھر آپے سے باہر ہو رہا تھا۔

"صد انسان بن جاؤ تم، ہماری کزن ہے وہ، بابا نہیں ہیں اسکے اس لئے سب سے خود لڑ لڑ کر ایسی ہو گئی ہے لیکن تمہیں تو سوچنا چاہیے ناں تم تو لڑ کے ہو کم از کم اسکے غصے کو انگور کر سکتے ہو" ارسلہ صد کو ڈپٹنے لگی۔

"لڑکی ہے لیکن حرکتیں کسی بھوکے شیر سے کم نہیں ہیں اسکی"

"شیر نہیں شیرنی بول" عاریز نے صد کی بات پر مسکراتے ہوئے کہا جس پر اسے مزید پتنگے لگے۔

"دیکھ تو مجھے اس وقت زہر لگ رہا ہے بالکل ہنس نہیں ورنہ میں نے متطہرہ سمجھ کر تیرا قتل کر دینا ہے"

صد کی بات پر عاریز قہقہہ لگا کر ہنس پڑا جبکہ ارسلہ نے اس کے کندھے پر مکار سید کیا اور عافیہ کو لے کر وہاں سے نکل گئی جو صد کا غصہ دیکھ کر سہم چکی تھی۔

"غصہ ٹھنڈا ہوا تمہارا یا نہیں؟" وہ رات میں عافیہ سے کال پر بات کر رہی تھی جب اس نے پوچھا۔

"ہاں ہو گیا"

Posted On Kitab Nagri

"ویسے غلطی تمہاری تھی متطہرہ، تم اسے سوری کہہ کر بات ختم کر سکتی تھی لیکن تمہیں تو پھڑا کرنے میں مزہ آتا ہے" عافیہ کی بات پر وہ لیٹے سے اٹھ بیٹھی۔

"واٹ؟ عفی تم مجھے کہہ رہی ہو کہ میں سوری کرتی وہ بھی اس غلطی پر جو میں نے کی بھی نہیں، ہاں مانتی ہوں کہ میں اور ری ایکٹ کر گئی تھی لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں غلط تھی، میری آنکھوں پر تو پٹی بندھی تھی ناں تو اسے دوسری سائیڈ سے جانا چاہیے تھا لیکن نہیں وہ ہے ہی بد دماغ انسان" متطہرہ تصور میں صمد کو دیکھتی دانت پیسنے لگی۔

"تو انہوں نے بھی دیکھا نہیں تھا تمہاری آنکھوں پر پٹی بندھی ہے جبھی اس سائیڈ سے چلے گئے ہوں گے تمہیں اس طرح نہیں کرنا چاہیے تھا" عافیہ مسلسل صمد کی سائیڈ لے رہی تھی۔

"ایک منٹ، یہ تم اسکی سائیڈ کیوں لے رہی ہو اتنی ہاں، بات کیا ہے؟"

متطہرہ کے چونک کر کہنے پر عافیہ گڑ بڑا گئی۔

"نہیں میں تو صرف،،"

www.kitabnagri.com

"اوائے کہیں تم دونوں کا کوئی چکر تو نہیں چل رہا، سچ بتاؤ کیوں کہ اس دن بھی لا بھری کے باہر وہ تم سے بات کر رہا تھا" متطہرہ اسے بالکل چھوڑنے والی نہیں تھی۔

"ہمیں چھوڑو، یہ تم بتاؤ عاریز بھائی پر اتنا حق کیوں جتایا جا رہا تھا کہیں محبت و حبت تو نہیں ہو گئی ان سے ہاں؟" عافیہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کہے تو ساری بات گھمادی۔

Posted On Kitab Nagri

"فضول نہ بولو تم اور بات کو بدلو مت، شرافت سے بتاؤ اس مگر مجھ کے ساتھ کیا چکر چل رہا ہے؟"
"مگر مجھ تو نہیں کہو یا انہیں"

"اوہ تو مطلب میرا اندازہ بالکل ٹھیک ہے، کب سے چل رہا ہے اور مجھے ہوا بھی نہیں لگنے دی؟" عافیہ کے اچانک کہنے پر متطہرہ خفا ہونے لگی۔

"ارے میری ماں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا تم سوچ رہی ہو" عافیہ نے جلدی سے اسکی بات کی نفی کی کہیں وہ اس سے ناراض ہی نہ ہو جائے۔

"دیکھ جھوٹ بولنے والے کا منہ کالا ہوتا ہے سچ بتا" متطہرہ بضد تھی۔

"یار بس وہ اچھے لگنے لگے ہیں اور ایسا کچھ بھی نہیں ہے اس دن لا بھری کے باہر وہ بس یہ کہہ رہے تھے کہ مجھ سے اتنا ڈرتی کیوں ہو اور بس" اس کے مسلسل اصرار پر عافیہ نے اسے ساری بات بتائی۔

"، ہو نہ، ڈرتی کیوں ہو؟ اتنے خوفناک لوگوں سے ڈرا ہی جاتا ہے کہہ دیتی تم بھی وہ تو اچھا ہے اللہ نے مجھے بہت ہمت والا بنایا ہے اسی لیے میں اسکا مقابلہ کر لیتی ہوں" متطہرہ ناک چڑھا کر بولی۔

"مقابلہ نہیں کرتی تم بلا وجہ کے پنگے لیتی ہو بس"

"دیکھو اگر تمہیں اسکی سائیڈ لینا ہے ناں تو میں فون بند کر دیتی ہوں، ہو نہ صرف اچھا لگتا ہے تو یہ حال ہے محبت ہوتی تو مجھے تو اب تک گالیاں دے چکی ہوتی"

Posted On Kitab Nagri

"اپنا بتاؤ نہ تم ہاں، عاریز بھائی پہ حق جتنا، انہیں چپکے چپکے دیکھنا، میں نے کافی دفعہ نوٹ کیا تھا تمہیں لیکن
ارسلہ کی موجودگی کی وجہ سے کچھ کہا نہیں، بتاؤ تمہارا بھی چکر ہے کیا؟" عافیہ اسکی کلاس لینے لگی جس پر
وہ ہنس پڑی۔

"کچھ باتیں بتائی نہیں جاتی نظر لگ جاتی ہے، مجھے نیند آرہی ہے بائے بائے اللہ حافظ۔"
"متطسرہ کی بچی کل یونی میں بچو گی نہیں تم اب دیکھنا" عافیہ چبا چبا کر کہنے لگی۔
"اللہ حافظ اللہ حافظ اللہ حافظ" متطسرہ نے ہنستے ہوئے فون بند کر دیا۔

وہ آج معمول سے پہلے ہی یونیورسٹی میں موجود تھا اور بے چینی سے مسلسل یونیورسٹی کے گیٹ پر نظریں
ٹکائے ہوئے تھا اسے لگتا تھا کہ آج تو وہ ضرور آئے گی۔

"ہائے شاہ ویز، کہاں ہوتے ہو تم؟ چلو ناں پلیز کہیں چلتے ہیں ویسے بھی تم فری لگ رہے ہو، اٹھو ناں
پلیز" وہ اٹھلاتے ہوئے کہنے لگیں، آج وہ اسے متاثر کرنے کے لئے سیلولیس ریڈ ٹاپ کے ساتھ بلیک
ٹائٹ جینز اور اس پہ سفید اسٹولر لیے ہوئے تھی سلیقے سے کیے گئے میک اپ میں وہ واقعی بہت پیاری
لگ رہی تھی کہ کوئی دیکھے تو بس دیکھتا ہی رہ جائے۔

اس کے حق جتاتے ہوئے انداز پر شاہ ویز نے نگاہوں کا زاویہ اسکی طرف موڑا اور پھر اس کا اور متطسرہ کا
موازنہ کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اچھا بھی تو چلو ویسے ہی اتنی چھٹیاں ہو گئیں اب چپ چاپ کلاس پر توجہ دینا اوکے نوپرائیویٹ ٹاک "متطہرہ کہہ کر ہنسنے لگی اسکی آواز سن کر شاہ ویز نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ رائمہ کے ہاتھ سے کھینچا اور متطہرہ کو دیکھنے لگا جو اپنے مخصوص حلیے میں شال اوڑھے مسلسل ہنس رہی تھی بالآخر وہ اس کے پاس سے ہو کر گزر گئی شاہ ویز بے اختیار مسکرا دیا بالآخر اتنے دن بعد آج اسکا دیدار نصیب ہو ہی گیا۔ رائمہ کا غصے سے برا حال تھا اسے یوں خود کو نظر انداز کرنا بہت برا لگا تھا وہ اتنی محنت سے صرف اس کے لئے تیار ہو کر آئی تھی اور وہ متطہرہ کی ایک جھلک پر مسکرا دیا وہ بنا کچھ کہے وہاں سے نکل گئی۔

وہ آفس سے آکر فریش ہو کر لان میں فٹ بال کھیل رہا تھا فٹ بال اسکا جنون تھا وہ فارغ ٹائم میں بھی فٹ بال دیکھتا اور کھیلتا تھا ابھی بھی وہ صدمہ کے ساتھ فٹ بال کھیل رہا تھا اسکے بالوں سے ابھی تک پانی ٹپک رہا تھا وہ جتنا اچھا فٹ بال پلیئر تھا صدمہ اسکے بالکل برعکس تھا وہ بس عاریز کے زبردستی کرنے پر اسکے ساتھ کھیلتا تھا ورنہ اسے فٹ بال سے زرا بھی لگاؤ نہیں تھا۔

www.kitabnagri.com

"صدا انسانوں کی طرح کھیل ورنہ چیپریٹس پڑیں گی تجھے اب "عاریز نے اسے آنکھیں دکھائی۔
"او بھائی رک جا میں انسانوں کی طرح ہی کھیل رہا ہوں تو عجیب پتا نہیں کون لگا ہوا ہے تیرے پیچھے جو اتنی اسپیڈ میں کھیل لیتا ہے تو "صدمہ نے منہ بنایا۔

"بیٹا فٹ بال ایسے ہی کھیلا جاتا ہے "

Posted On Kitab Nagri

"ویسے وہ مس چھپکلی آج نظر نہیں آرہی" صمد نے متطہرہ کو ایک اور نئے نام سے نوازا۔
"تمیز سے، ابھی اسے بتاؤں گا ناں تو پھر تو خود ہاتھ جوڑے گا، عافیہ کے گھر گئی ہے یونیورسٹی سے سلیبس کوور کرنا ہے انہیں، یار یہ گیسٹ کب جائیں گے؟" عاریز نے کہہ کر کوفت سے گھڑی اٹھا کر ٹائم دیکھا۔
"کون گیسٹ؟"

"فاروق انکل آئے ہیں شاید، بابا کے بزنس کے دوست ہیں"
"اچھا، پانی کی بوتل پکڑا مجھے" صمد چیر کھینچ کر بیٹھ گیا۔
"کمینے سست انسان نکلے کھیلتا ہے نہیں تھک پہلے ہی جاتا ہے، لے اتنا ہی پانی ہے اور چاہیے تو خود جا کر لے آ" عاریز نے اسکی اچھی خاصی تعریف کر دی۔
"گھٹیا انسان پہلے زلیل کرتا ہے اسکے باوجود پانی تو دیکھ زرا آئندہ نہیں آؤں گا فٹبال کھیلنے نکل" وہ خفگی سے کہہ کر اٹھ کر اندر چلا گیا جبکہ عاریز اکیلا ہی فٹبال کھیلنے لگا۔
"ہائے عاریز سکندر"

www.kitabnagri.com

کسی لڑکی کی سریلی آواز پر عاریز کے فٹبال کھیلتے ہاتھ تھمے اور اس نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا جو سفید جوڑے میں ملبوس ہلکا میک اپ کیے نازک سی کوئی 20، 19 سال کی لڑکی تھی جو اسے انتہائی دلچسپی سے دیکھ رہی تھی۔

"ہائے، ہو؟"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"آئی ایم عنایہ، عنایہ فاروق" اس لڑکی نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف کروایا۔

Posted On Kitab Nagri

- "اوہ فاروق انکل کی بیٹی ہائے" عاریز نے خوش دلی سے کہہ کر اپنی توجہ واپس فٹبال کی طرف کر لی جب سے متطہرہ اسے ملی تھی وہ لڑکیوں سے دور رہنے کو ترجیح دیتا تھا، ہیلو ہائے خوش دلی سے کرتا تھا لیکن زیادہ بات نہیں کر پاتا تھا اس لیے اب بھی فوراً اپنی توجہ فٹبال کی طرف کر لی۔

"کیسے ہیں آپ؟" اسکی بے رخی کے باوجود وہ لڑکی اس سے بات کر رہی تھی بالآخر اس نے فٹبال کھیلنا ترک کیا اور اسے چئیر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"اچھا ہوں آپ لوگ کب آئے؟" وہ جان بوجھ کر پوچھنے لگا جیسے انکی موجودگی کا اسے علم نہ ہو۔

"بس تھوڑی دیر ہوئی ہے" وہ پھر مسکرا نے لگی اسے یہ ہینڈ سم سالٹ کا اچھا لگا تھا۔

"اوہ اچھا"، "اتنی دیر ہو گئی ہے آکر پھر بھی کہہ رہی ہے تھوڑی دیر پہلے ہو نہ"۔ وہ زبردستی مسکرا نے لگا۔

"کیا کرتے ہیں آپ؟"

"کچھ بھی نہیں کرتا صرف ہڈ حرامی کرتا ہوں" اسکا دل چاہا کہہ دے لیکن وہ لحاظ کرتا تھا اس لیے نہیں کہہ سکا۔

"اسٹڈی کرتا ہوں لیکن فحال بابا کی بیماری کی وجہ سے انکے آفس کا کام دیکھ رہا ہوں" وہ نیچے دیکھنے لگا اسے اس لڑکی کی بے باک نظروں سے کوفت ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"گڈ ڈیڈی نے بتایا تھا آپ کا، انفیکٹ وہ تو آپ کی کافی تعریف کرتے ہیں" اسکی بات پر وہ فوراً سیدھا ہوا۔

"کیا مطلب کیا کہتے ہیں وہ؟" وہ جیسے چونک گیا اسے ان سے خطرہ محسوس ہوا۔

"اچھا خود بھی بیٹھ گیا گدھے کمینے منحوس مجھے کیوں کہتا ہے پھر؟" اس سے پہلے کہ عنایہ کچھ کہتی صمد نے آتے ساتھ ہی اسے برے القابات سے نوازا شروع کر دیا تھا بنا عنایہ کا لحاظ کیے وہ ویسے بھی کسی کا لحاظ کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔

"صمد انسان بن ادھر دیکھ" عاریز نے آنکھوں سے اشارہ کیا جس پر وہ عنایہ کی طرف متوجہ ہوا جو اسے عجیب نظروں سے گھور رہی تھی۔

"اچھا مطلب متطہرہ کو بتانا پڑے گا پھر تو وہ تجھے باہر کرنے میں لمحہ بھی نہیں لگائے گی" صمد نے عاریز کے کان میں سرگوشی کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چپ، مس عنایہ یہ میرا دوست ہے صمد"

"چل بھئی عاریز میں چلتا ہوں پھر تو تو ویسے ہی مصروف ہو گیا ہے فلحال لیکن دیکھ چھپکلی کے آنے سے پہلے روم میں چلے جانا ورنہ کل سے سڑک پر سونا پڑے گا میں تجھے اپنے گھر میں بالکل جگہ نہیں دوں گا"

صمد نے اپنی عادت کے مطابق ہر لڑکی کی طرح عنایہ کو اگنور کیا اور عاریز کو آنکھ ماری۔

"دفع ہو جاتو کیوں ڈرا رہا ہے مجھے، عنایہ میں ابھی آتا ہوں" وہ صمد کو لے کر گیٹ کی طرف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیوں آیا یہ وہ بے چاری انتظار کر رہی ہے تیرا"

"وہ انتظار کرتے کرتے چلی جائے گی جیسا آیا ہوں اور تجھے ہر وقت فضول بولنے کی بڑی گندی بیماری ہے انسان بن "عاریز خفگی سے کہنے لگا۔

"کیوں کیا ہوا یہ اچھی تو نہیں لگی تجھے؟" صد جانچنے لگا۔

"جی نہیں متطہرہ کے علاوہ اب کوئی اس دل میں نہیں سمائے گا انشاء اللہ" وہ متطہرہ کا ذکر کرتے مسکراتے لگا۔

پھر وہ دس منٹ تک صد سے ادھر ادھر کی بات کرتا رہا جان بوجھ کر کہ وہ اٹھ کر چلی جائے۔
"شکر ہے بلا ٹلی جادو ہو جاتا بھی اب نکل" عنایہ جیسے ہی اٹھ کر اندر چلی گئی عاریز صد کو باہر نکالنے لگا۔
"اچھا بیٹا اب تو دیکھ اس چپھکلی کو میں تیری اور اس حسینہ کی ملاقات کے بارے میں بتاؤں گا پھر دیکھنا وہ چپھکلی تیرا کیا حشر کرتی ہے" وہ دھمکی دینے لگا۔

"وہ میرا حشر بات میں کرے گی اس سے پہلے میں اور وہ مل کر تیرا قتل کر دیں گے اب اگر تو نے اسے چپھکلی کہا تو "عاریز نے کہہ کر گیٹ بند کر دیا۔

"چپھکلی ہے وہ چپھکلی" وہ باہر سے آواز لگانے لگا۔

"ابے اب بندر چپ کر کے نکل جا ورنہ میں نے اسے کہنا ہے کہ تجھے بندر کہے تیری بہت ہٹی ہے" عاریز نے بندر وازے کے پار سے ہی اسے جلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"عاریزا اگر تو نے ایسا کیا ناں تو پھر دیکھ لینا میں واقعی اسے تیری اور اس حسینہ کی ملاقات کے بارے میں بتاؤں گا" وہ پھر دھمکی دینے لگا۔

"ہاں تو بتادے اسے مجھ پہ بھروسہ ہوا تو تیرا بھروسہ نہیں کرے گی جو ویسے بھی نہیں کرتی، چل نکل اب میں جارہا ہوں روم میں اپنے"

"کمینے زلیل" وہ کہہ کر اپنے گھر کے راستے پر چل دیا۔

وہ اپنے باپ کی تصویر پر ہاتھ پھیر رہی تھی آنسو اسکی آنکھوں سے رواں تھے، وہ گھر میں عافیہ کے گھر جانے کا کہہ کر اپنے گھر آگئی تھی کیونکہ اس کے سر میں درد شروع ہو گیا تھا جو کہ رات کے خواب کی وجہ سے تھا، رات اس نے خواب میں اپنے باپ کو دیکھا تھا جو شرمندہ نظر آ رہے تھے اور انکی آنکھوں میں درد تھا۔

"ابو آپ کو شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے، آپ نے کچھ سوچ کر ہی مجھے میرے اپنوں کے بارے میں نہیں بتایا ہوگا، مجھے اس بارے میں آپ سے نہ کوئی شکایت ہے نہ گلہ ہاں لیکن ایک شکوہ ضرور ہے آپ سے آپ مجھے اتنی جلدی چھوڑ کر کیوں چلے گئے مجھے آپ کی بہت ضرورت ہے ابو میں آپکو کیسے بتاؤں کہ میں کتنا یاد کرتی ہوں آپ کو، یہاں آپ کے سارے اپنوں کے درمیان میں آپ کو ہر پل یاد کرتی ہوں تایا ابو میں مجھے آپ کا چہرہ نظر آتا ہے تو آپ مجھے اور زیادہ یاد آتے ہیں" وہ روتے ہوئے اپنے باپ کی تصویر سے مخاطب ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ابو میں آپ کی نڈر اور بہادر بیٹی ہوں ناں پھر بھی کبھی کبھی کمزور پڑ جاتی ہوں امی کو دیکھ کر وہ بھی آپ کو بہت یاد کرتی ہیں وہ تو مجھ سے کہہ دیتی ہیں مگر ابو میں کس سے کہوں کہ آپ کی کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے" وہ زار و قطار رو رہی تھی۔

"ابو آپ کیا کہنا چاہ رہے تھے کل؟" اچانک کچھ یاد آنے پر اس نے آنسو صاف کیے اور چونک گئی۔
"اوہ نو بہت لیٹ ہو گئی اگر امی نے عافیہ کو فون کر دیا تو میں تو گئی" اچانک اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا اور باپ کی تصویر کو پیار کر کے رکھ کر کھڑی ہو گئی۔

"میں کافی دیر سے آپ کو دیکھ رہا ہوں آپ ایسے ہی کھڑے ہیں گرمی بھی بہت ہے" وہ اپنی ماں کا موبائل ٹھیک کرانے کے لئے آیا تھا جب ایک آدمی کو کافی دیر سے باہر کھڑے دیکھا تو پوچھ بیٹھا۔
"ہاں بیٹا بس میری گاڑی خراب ہو گئی ہے اور یہاں قریب کوئی مکینک نہیں مل رہا اور گھر بھی دور ہے بچے نہیں آسکتے تو سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں؟" وہ کافی پریشان تھے اسے اب بات سمجھ آئی تھی۔
"تو انکل کوئی بات نہیں میرا ایک جاننے والا مکینک ہے میں اسے فون کر دیتا ہوں وہ گاڑی لے جائے گا اور گھر پہنچا دیگا آپ میرے ساتھ اپنے گھر چلیں" اس نے حل بتایا۔
"نہیں بیٹا تمہیں تکلیف ہوگی"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں خیر ہوگی تو سہی لیکن میں برداشت کر لوں گا اب مجھے اللہ نے آپ کی مدد کو بھیجا ہے ایسے کیسے میں یہ نیکی ضائع کر دوں؟" اس سے ایسی بات کی توقع رکھی جاسکتی تھی۔

"ہا ہا ہا کوئی بات نہیں بیٹا میں چلا جاؤں گا تم بس اتنی سی مدد کر دو کہ اپنے دوست کو کہہ کر گاڑی ٹھیک کرادو" وہ سہولت سے منع کرنے لگے۔

"ارے انکل مذاق کر رہا ہوں آپ آجائیں پلیز مجھے اچھا نہیں لگے گا آپ کو ایسے چھوڑنا گاڑی کے لئے میں ابھی فون کر دیتا ہوں" وہ کہہ کر موبائل نکالنے لگا۔

"بہت شکر یہ بیٹا اللہ تمہارا بھلا کرے کسی نیک والدین کی اولاد لگتے ہو"

"جی" اس سے پہلے کہ وہ پھر کوئی پھلجھری چھوڑتا دوسری طرف سے رابطہ مل گیا۔

"چلیں انکل بات ہو گئی ہے وہ آ رہا ہے گاڑی لے جانے آپ چلیں" اس نے فون بند کر کے انہیں پیچھے بیٹھنے کا کہہ کر بائیک سنبھالی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جب گھر پہنچی تو اس نے ایک گاڑی کو گھر سے نکلتے دیکھا جس میں ایک آدمی اور ایک لڑکی تھے وہ آدمی کو دیکھ کر چونکی۔

"اسلام و علیکم، آپ فون کر دیتی ناں مجھے، میں آجاتا آپ کو لینے" مستطمرہ کی عادت نے ان سب کو بھی سلام کرنے کی عادت ڈلوادی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم السلام نہیں میں آجاتی ہوں اکیلے دوسروں کو بلا وجہ پریشان نہیں کرتی اپنی وجہ سے" اسکے جواب پر عاریز نے چند لمحے اسے دیکھا۔

"میں ہر گز پریشان نہیں ہوں گا مجھے بہت اچھا لگے گا اگر میں آپ کے کام آؤں تو"

"اچھا تو پھر یاد رکھیے گا یہ بات" وہ مسکرائی، وہ کزن کے رشتے سے پہلی بار عاریز سے یوں مخاطب تھی، اسے مسکراتے دیکھ کر عاریز بھی مسکرایا اسے اسکی اجلی مسکراہٹ بہت پسند تھی۔

"چلیں"

"رکیں عاریز" اپنا نام اسکے منہ سے سن کر وہ چونک گیا کیونکہ متطسرہ نے کبھی اسکا نام نہیں لیا تھا فوراً پلٹا۔

"حکم" اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی کے ابھی نکاح کر لے متطسرہ کے ساتھ۔

اسکے انداز پر متطسرہ جھجکی اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے پوچھے بالآخر ہمت کرتے پوچھنے لگی۔

"یہ یونی کے ڈین یہاں کیوں آئے تھے ابھی؟" اس کے پوچھنے پر عاریز کو کرنٹ لگا مطلب اتنے دن سے وہ جس الجھن کا شکار تھا متطسرہ نے لمحے میں اس الجھن کو ختم کر دیا تھا۔

"وہ سراختر نہیں تھے وہ فاروق صاحب تھے نور، بابا کے بزنس کے دوست" اسکے صرف نور کہنے پر متطسرہ کو بہت اچھا لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اتنے دن سے سوچ رہا ہوں کہ یہ کس سے ملتے ہیں مجھے سمجھ نہیں آیا اور آپ نے ایک نظر دیکھتے ہی پہچان لیا" وہ حیران تھا۔

"جی جب میں نے انکا سائیڈ فیس دیکھا تو مجھے سراختر ہی یاد آئے لیکن انہوں نے اپنا لک چینیج کیوں کیا ہوا تھا؟"

وہ بھی حیران تھی۔

"پتا نہیں، میں تو جب جب انہیں دیکھتا تھا سوچ میں پڑ جاتا تھا کہ یہ کون ہیں ابھی وہ الجھن تو ختم ہوئی لیکن یہ سمجھ نہیں آرہا کہ انہوں نے اپنا حلیہ کیوں ایسا بنایا ہوا ہے؟" اسکی بات پر متطسرہ بھی سوچ میں پڑ گئی۔

"اچھا آپ چلیں صبح کی گئی ابھی آئی ہیں کچھ کھایا پیا بھی ہے یا نہیں پتا نہیں چلیں آئیں" عاریز کو آخر اسکا خیال آ ہی گیا اسکی فکر پر متطسرہ مسکرائی۔

"کھایا تھا یونی میں لیکن کافی دیر ہو گئی ہے اب، مجھے واقعی بھوک لگی ہے" وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے اندر بڑھ گئے۔

"کیا ہے اس کالی لڑکی میں ایسا جو شاہ ویز اور عاریز جیسے ہینڈ سم لڑکے اس پہ مرنے لگے ہیں" وہ حسد کی آگ میں جل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"شاہ ویز نے مجھے چھوڑ کر اسے ترجیح دی اور عاریز وہ تو مجھ سے محبت کرتا تھا اس نے بھی اس ڈائن کی وجہ سے مجھے چھوڑ دیا اور اسد بھی مجھ سے دور ہو گیا بس اب اور نہیں اور نہیں ہوگا ایسا اب شاہ ویز نہیں چاہئے مجھے اب مجھے عاریز واپس چاہیے کیونکہ تم بھی اسے پسند کرنے لگی ہونا تو اب دیکھو میں کیسے تم سے عاریز کو چھینتی ہوں اور تمہارا تو میں وہ حشر کروں گی کہ عاریز اور شاہ ویز تو کیا تم کسی کو بھی منہ دکھانے کے قابل نہیں رہو گی اور تب میری جیت ہوگی" وہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے سفاکی سے خود سے ہم کلام تھی، آنسوؤں کی وجہ سے اسکا سارا کا جل بہہ کر اسکے گالوں پر اس طرح سے پھیل گیا تھا کہ اگر کوئی اسے دیکھ لیتا تو چیخیں مارنا شروع کر دیتا۔
وہ اٹھی اپنا چہرہ صاف کیا اور پھر باہر نکل گئی۔

وہ ایک تصویر ہاتھ میں لیے ماضی میں کھوئے ہوئے تھے یہ تصویر انکے بچپن کی تھی جس میں وہ چاروں بہن بھائی اپنے ماں باپ کے ساتھ ہنستے مسکراتے کھڑے تھے۔
انکی اکلوتی اور لاڈلی بہن نور حسین کی وفات کا صدمہ انکے باپ سے برداشت نہیں ہوا تھا اور وہ بھی نور کی وفات کے 3 مہینے بعد ہی انہیں چھوڑ کر چلے گئے تھے، نور سب کی لاڈلی تھی اور حسین صاحب کی تو اس میں جان بستی تھی لیکن 5 سال کی عمر میں اسکی موت نے انکے باپ کو بھی ان سے چھین لیا تھا، وہ رضا حسین کی تصویر پر ہاتھ پھیرنے لگے آنسو انکی آنکھ سے پھر جاری ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے تھے ناں رضا میرے لاڈ لے تم تھے وقار چھوٹا ہونے کے باوجود میرے اتنے قریب نہیں تھا جتنے تم تھے تمہیں میں اپنی جان سے بھی زیادہ پیار کرتا تھا اور تم نے وقار کی غلطی کی سزا مجھے بھی دے دی اور پھر مجھ سے ملے بغیر ہی دنیا چھوڑ دی" وہ مسلسل رو رہے تھے پھر اچانک انہوں نے وقار کی تصویر پر ہاتھ پھیرا۔

"وقار حسین ماما بابا نے ہماری تربیت الگ الگ طرح سے تو نہیں کی تھی ایک جیسی کی تھی ناں پھر کیوں تم نے اتنی گری ہوئی حرکت کی تھی" وہ اب چھوٹے بھائی سے مخاطب تھے۔

"تمہاری وجہ سے میرا رضا مجھ سے روٹھ گیا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے، میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا" انہوں نے کہہ کر تصویر واپس رکھ دی اور دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے وضو کرنے چلے گئے۔

کمرے میں گھپ اندھیرا تھا اور وہ ہمیشہ کی طرح کھانستے ہوئے پانی مانگ رہے تھے کیوں کہ پانی ختم ہو گیا تھا اور اب جب تک کوئی نہیں آتا انہیں اسی طرح کھانستے رہنا تھا۔

اور یہ تو پچھلے 21 سالوں سے ہوتا آ رہا تھا کمرے میں اجالات ہی ہوتا جب کوئی اندر انہیں کھانا دینے کے لئے آتا وہ یہاں 21 سال سے قید تھے شروع کے کچھ سال انہیں کرسی پر زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا تھا کیونکہ تب وہ جوان تھے لیکن جب انکے جسم سے پھرتی ختم ہو گئی تو انہیں کرسی سے آزاد کر دیا گیا لیکن زنجیریں ابھی بھی انکے ہاتھوں پر بندھی تھیں جس سے کم از کم وہ وضو کر کے نماز پڑھ سکتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل کھانس رہے تھے اتنے میں دروازہ چرر کی آواز کے ساتھ کھلتا گیا اور ایک سوٹڈ بوٹڈ شخص اندر داخل ہوا اسکے دروازہ کھولنے پر روشنی بھی اندر داخل ہوئی جس سے اس قیدی کی آنکھیں چندھیا گئیں۔
"روشنی کی عادت نہ ہونے والوں کی آنکھیں ایسی چندھیا جاتی ہیں جب انکی آنکھوں پر روشنی پڑتی ہے"
آنے والا شخص مسکراتے ہوئے طنز کرنے لگا۔

"اور جو اندھیروں میں ہوتے ہیں ناں روشنی انکے منہ پہ بھی کبھی کبھی زور کا تماچہ مارتی ہے" وہ کھانستے ہوئے بمشکل بولے۔

"ہا ہا ہا عمر ختم ہو رہی ہے لیکن اکڑ نہیں گئی تمہاری" وہ انکے پاس کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔
"عمر ختم بھی ہو جائے گی تب بھی یہ اکڑ نہیں جائے گی" وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہنے لگے۔
"کیوں وقت برباد کر رہے ہو دونوں کا، 15 سال پہلے اپنی بات بدل دی تھی میں نے تم اس سے بھی انکاری ہو، چلو 21 سال پہلے جو کہتا تھا اسے تو میں بھول بھی گیا ہوں تمہارے دیے ہوئے دھوکے کو بھی بھول گیا لیکن اس کے بعد جو کام کہتا آ رہا ہوں تم وہ بھی نہیں کرنا چاہتے تو میں تمہیں کیسے رہا کروں؟" وہ اسکا چہرہ بے دردی سے موڑنے لگا۔

تمہیں مجھے رہائی دینے کی ضرورت بھی نہیں ہے، تم بس اللہ کا انصاف دیکھنا، میں تو یہاں مر بھی جاؤں تب بھی مجھے دکھ نہیں تم اپنی فکر کرو اللہ کی مار جب پڑے گی ناں تو پھر دیکھنا کس طرح گڑ گڑا کر روؤ گے

Posted On Kitab Nagri

لیکن تمہیں معافی نہیں ملے گی کیونکہ میں تمہیں معاف نہیں کروں گا کبھی بھی کسی بھی صورت میں نہیں "انکی بات پر اس شخص نے قہقہہ لگایا۔

"تم سے معافی مانگ بھی کون رہا ہے _____ (گالی) تمہیں لگتا ہے مجھ پر ایسا وقت آئے گا؟ ارے میں تو تقدیر کو یوں چٹکی بجاتے بدل دیتا ہوں تو میرا کیا بگڑے گا؟" وہ چٹکی بجاتے کافرانہ انداز اپنانے لگا۔

"تم بھی اپنے وقت کے فرعون بن چکے ہو، کوئی نہیں بن کر دیکھ لو وہ بھی غرق ہوا تھا اور تم بھی جلد ہی نیست و نابود ہونے والے ہو، میرا اللہ ظالموں کو سزا ضرور دیتا ہے یاد رکھنا "انکی بات پر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"صفرارے او صفر اس پر رحم کھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اب، تڑپ تڑپ کر مر جائے میری بلا سے، لیکن اب اسے کھانا پانی نہیں دینا" وہ قہر برساتی نظر اس پر ڈال کر چلا گیا جبکہ وہ سوچنے لگے کہ اس کا وقت کب اسے برباد کرے گا۔

"صاب پانی پی لو" صفر انکا بہت خیال رکھتا تھا اسے یہ شخص غلط نہیں لگتا تھا اس لیے وہ اپنے مالک کے ساتھ غداری کرتے ہوئے انکے ساتھ اچھے سے پیش آتا تھا انکا ہر طرح سے خیال رکھتا تھا۔

وہ کھڑکی پہ کھڑی کچھ سوچ رہی تھی پھر اس نے ہاتھ کی انگلی سے کھڑکی کے شیشے پر صمد لکھ دیا۔
"اتنا ٹیٹیو ڈا تنی اگنورینس، آئی لائنک اٹ" وہ کہہ کر مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے فوراً صمد کا نام مٹا دیا، یہ ایک ہوٹل کا روم تھا جہاں فاروق صاحب اسے لے کر آئے تھے۔

"ڈیڈی کہاں رہ گئے تھے آپ؟"

"بس میری جان تمہارے لئے کھانا لینے گیا تھا میری پرسنس کو بھوک نہیں لگی کیا؟" وہ اس کے ماتھے پر پیار کر کے پوچھنے لگے۔

"لگی ہے لیکن ڈیڈی مجھے اب آپ کے ساتھ رہنا ہے پلیز، مجھے اب اسلام آباد نہیں جانا پلینز" وہ انکا ہاتھ تھام کر منت کرنے لگی۔

"بیٹا یہ ممکن نہیں ہے کیونکہ مجھے بزنس کے سلسلے میں پتا نہیں کہاں کہاں جانا پڑتا ہے اب ہر جگہ تو تمہیں نہیں لے جاسکتا ناں میری نور نظر؟" وہ پھر اسے پیار کرنے لگے عنایہ میں انکی جان بستی تھی اسے کچھ بھی ہوتا تھا ان سے برداشت نہیں ہوتا تھا وہ فوراً اسے بڑے بڑے ہسپتال لے جاتے۔

"تو ڈیڈی مجھے ہر جگہ نہیں جانا بس یہاں ایک گھر لے کر دے دیں میں یہاں ہی رہوں گی ناں مام کو بھی بلو لیجئے گا آپ؟" وہ انکے بازو پر سر ٹکائے اپنی بات منوانے لگی۔

"نہیں میری جان یہ ممکن نہیں ہے، آپ کی اسٹڈی چل رہی ہے ناں وہاں پر تو آپ نے وہیں سے پڑھنا ہے، یہاں آپ کا ایڈمیشن بہت مشکل ہے" انہیں جھوٹ بولنے میں بہت مشکل ہو رہی تھی کیونکہ وہ انکی لاڈلی بیٹی تھی اور وہ اس سے کبھی جھوٹ نہیں بولتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈی پلینز" وہ رو دینے کو تھی۔

"میری جان سمجھا کرو ناں پلینز، اوکے ابھی آپ اسلام آباد جائیں گی پھر چند مہینے بعد میں آپ کو یہاں شفٹ کر دوں گا" وہ جان چھڑانے لگے۔

"اوکے بٹ میں یہاں ون وک تو رہ سکتی ہوں ناں فلحال؟" وہ معصومیت سے پوچھ رہی تھی۔
"نہیں بیٹا آپ کی اسٹڈی کالوز ہوگا" وہ اسے کسی صورت یہاں روک نہیں سکتے تھے۔

"ڈیڈی اچھا دو دن پلینز پلینز"

"ہممممم اوکے" انہوں نے کچھ سوچ کر ہاں میں سر ہلایا۔

"اوہ لویو ڈیڈی" وہ ان سے گلے ملنے لگی۔

"لویو ٹو میرا بچہ" انہوں نے پھر اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

"چلو اب کھانا کھاؤ پہلے" پھر وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے کھانا کھانے لگے۔

www.kitabnagri.com

رات کے 12 بج رہے تھے اور اس وقت وہ سونے کے بجائے صحن میں رکھے صوفے پر بیٹھیں کسی گہری سوچ میں گم تھیں۔

"مما آپ ابھی تک سوئیں کیوں نہیں؟" عاریز کسی کام سے باہر گیا تھا واپسی پر ماں کو ایسے بیٹھے دیکھ کر حیران رہ گیا کیونکہ اس وقت وہ روم میں ہوتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ نیند نہیں آرہی" وہ نظریں چرانے لگیں۔

"مما کیا ہوا ہے آپ نظریں کیوں چرارہی ہیں؟" وہ چونک گیا۔

"کچھ نہیں بیٹا نیند نہیں آرہی جی تمہیں لگ رہا ہو" وہ پریشان تھیں لیکن اسے پریشان کرنا نہیں چاہ رہی تھیں۔

"مما میں آپ کا بیٹا ہوں یوسف جتنا لاڈلہ نہ سہی پر ہوں تو آپ کا بیٹا ہی ناں پلیز بتائیں" اسکی بات پر وہ مسکرائیں۔

"بیٹا سب بچے اپنی ماں کے لئے برابر ہوتے ہیں میں بھی تم لوگوں میں فرق نہیں کرتی بس تمہیں تمہارے بابا زیادہ پیار کرتے ہیں تو میں کوشش کرتی ہوں کہ یوسف کو زیادہ پیار کروں ورنہ تم لوگ میرے لیے برابر ہو" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر پیار سے سمجھانے لگیں۔

"اچھا یہ بتائیں بات کیا ہے؟" "آج تمہارے بابا کے دوست آئے تھے ناں وہ اپنی بیٹی کے لئے تمہارا رشتہ لے کر آئے تھے" انہیں سمجھ نہیں آیا کہ کیسے کہیں بہت ہمت کر کے انہوں نے اسے بتایا جس پر وہ شاکڈ رہ گیا۔

"عاریز، عاریز کیا ہوا بیٹا؟" عاریز کو چپ دیکھ کر انہوں نے اس کا کندھا ہلایا۔

"ماما نہیں پلیز، مجھے یہ رشتہ قبول نہیں ہے، آپ بابا کو کہہ دیجئے گا" وہ اٹھ کر جانے لگا کہ اسکی ماں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس بٹھا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا وہ تمہاری مرضی کے بغیر کچھ نہیں کریں گے اتنا تو یقین رکھو" وہ محبت سے سمجھانے لگیں۔
"پھر بھی ماما آپ منع کر دیجئے گا نہیں" وہ کچھ دیر انہیں دیکھتا رہا پھر اتنا کہہ کر اوپر چلا گیا۔
اس کے جانے کے بعد وہ پھر سوچ میں گم ہو گئیں تھی۔

وہ سمندر کی لہروں کو غور سے دیکھ رہی تھی پھر اس کے لبوں پر زہریلی مسکراہٹ آگئی۔
وہ سمندر کے کنارے کھڑی عاریز کا انتظار کر رہی تھی اس نے عاریز کو فون کر کے وہاں آنے کا کہا تھا کہ
اسے بہت ضروری بات کرنی ہے۔
"جلدی بولو کیا بات ہے کیوں بلایا ہے تم نے مجھے؟" اس کے جان چھڑانے والے انداز پر رائمہ نے
بمشکل اپنے غصے کو روکا۔

"عاریز مجھے معاف کر دو، میرے پاس واپس آ جاؤ، دیکھو میں نے اسد کو بھی چھوڑ دیا کیونکہ میں سمجھ گئی
ہوں کہ میں صرف تم سے پیار کرتی ہوں، تم نے جب سے مجھے چھوڑا ہے میں بالکل تنہا ہو گئی ہوں عاریز
پلیز واپس میرے ہو جاؤ، میں وعدہ کرتی ہوں پھر کبھی تمہیں شکایت کا موقع نہیں دوں گی عاریز آئی لو
یو" وہ اسکا ہاتھ تھام کر اسکے بالکل قریب ہوئی اور آنکھوں میں آنسو بھر کے اسے متاثر کرنے لگی۔

"رائمہ آئی ایم سوری مجھے تم سے کبھی بھی محبت نہیں ہوئی تھی میں صرف تمہیں پسند کرتا تھا اور بس،
محبت مجھے کسی اور سے ہے اور بے تحاشہ ہے اور میری زندگی میں اب اس کے علاوہ کسی کی گنجائش نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہے اور ویسے بھی تم کہاں اکیلی ہو، وہ شاہ ویز عالم ہے تو سہی تمہارا نیا یار؟" وہ اسے خود سے الگ کرتا اسکی اوقات اسے دکھانے لگا۔

"نہیں نہیں تم غلط سمجھ رہے ہو عاریز شاہ ویز میرا کچھ نہیں لگتا، وہ تو کسی اور سے محبت کرتا ہے، میں صرف تم سے پیار کرتی ہوں عاریز پلیر بلیومی" وہ دانستہ طور پر یہ کہنے سے رک گئی کہ وہ بھی اسی سے محبت کرتا ہے جس سے تم کرتے ہو۔

"واٹ ایور رائٹ تم جیسی لڑکیاں کبھی اکیلی نہیں ہوتیں، آج تم نے میرے لیے اسد کو چھوڑا ہے کل کوئی اور ہوگا تمہاری لائف میں پھر تم اس کے لئے مجھے چھوڑ دو گی اور یہ بات میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں اس لئے اپنا اور میرا وقت برباد نہیں کرو ویسے بھی میں بہت جلد شادی کر رہا ہوں" عاریز نے اسے انگلی اٹھا کر تنبیہ کرنے کے ساتھ اپنی شادی کا بھی ذکر کر دیا جو کہ اسکی بہت بڑی غلطی تھی۔

"شادی لیکن عاریز مم میں تم سے پیار کرتی ہوں، تم ایسے کیسے کسی اور کے ہو سکتے ہو؟" وہ اپنا رونا بھول کر اسکا گریبان پکڑ گئی۔

www.kitabnagri.com

"جس طرح تم مجھے چھوڑ کر اسد اور شاہ ویز سے نزدیکیاں بڑھا سکتی ہو تو پھر میں تو نکاح کر رہا ہوں یہ تو اچھی بات ہے اور ہاں میں نے کبھی تم سے محبت نہیں کی اس لئے آئندہ مجھ سے دور رہنا" اس نے اپنا گریبان چھڑوا کر اپنی بات مکمل کی اور اسے وہیں چھوڑ کر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دبے پاؤں گھر میں داخل ہوئے، رات کے 3 بجنے والے تھے انہیں لگا انکی بیگم سو رہی ہوں گی اس لئے بغیر آواز پیدا کیے وہ کمرے میں جانے لگے اس وقت انکا جھگڑا کرنے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔

"پوچھ سکتی ہوں کہاں سے آرہے ہیں آپ اس وقت؟" وہ جوانکے انتظار میں لاؤنج میں ہی سو گئی تھیں ہلکی سی آواز سے ہی اٹھ بیٹھیں اور انکے سامنے جا کر کھڑی ہو گئیں۔

"میں نے تمہیں اتنا حق نہیں دیا کہ تم مجھ سے میرے معاملات کے بارے میں بات کرو" آخر وہی ہوا جس سے وہ بچ رہے تھے، وہ انہیں کسی خاطر میں نہیں لاتے تھے۔

"ہاں نہیں دیا آپ نے کبھی کوئی حق مجھے لیکن میں آپ کے دو بیٹوں کی ماں ہوں، مجھ سے غافل ہوں میں کچھ نہیں کہوں گی، اعظم سے غافل ہوں تب بھی چپ رہوں گی لیکن شاہ ویز، شاہ ویز سے غفلت مجھے کسی بھی حال میں گوارا نہیں ہے، ارے آپ کی توجان بستی ہے ناں شاہ ویز میں تو پھر کیوں اسے اس حال میں چھوڑ رکھا ہے، جانتے بھی ہیں اسکی حالت آپ ہاں، عجیب ہو گیا ہے آپ کا بیٹا، نہ کھانے کا ہوش نہ کسی اور بات کا گھنٹوں باہر رہتا ہے اور شام میں آکر کمرے میں بند ہو جاتا ہے، ہاں ایک اطمینان ہے مجھے وہ یہ کہ وہ اپنے باپ اور اپنے بڑے بھائی جیسا نہیں ہے" انکی بات پر وہ جو دم سادھے اپنی بیوی کو سن رہے تھے غصے سے انہیں گھورنے لگے۔

"صائمہ اختر عالم تم اپنی حد سے بڑھ رہی ہو، اور کیا ہوا ہے میرے بیٹے کو؟" وہ ایک دم سے فکر مند نظر آنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"صبح اٹھ کر آئے گا تو خود دیکھ لیجئے گا، میں تو حیران ہوں کہ آپ اسی کی یونیورسٹی کے ڈین ہیں اور اسی سے غافل، صرف پیسوں کے زور پر ڈین بن کر بیٹھے ہیں زرا بیٹے کی خبر بھی لے لیا کریں تو ایسی نوبت ہی نہ آئے" وہ کہہ کر جانے ہی لگیں تھیں کہ اختر عالم نے انکا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

"کیا مطلب ہے ہاں کیا کہنا چاہتی ہو تم؟ تمہیں کیوں رکھا ہوا ہے میں نے، اپنے بچوں کے لئے ہی رکھا تھا ناں بھول گئی یہ بات؟ ورنہ تو کب کا آزاد کر دیا ہوتا تمہیں"

"ہاں تو کر دیتے ناں، ویسے بھی اتنے سالوں سے برداشت کرتی آرہی ہوں آپ کو، اب نہیں ہوتے برداشت آپ، شاہ ویز کی وجہ سے رکی ہوئی تھی میں بھی کہ کہیں ان سب میں اسکی ذات نہ بکھر جائے، اسکا تو نہیں پتا لیکن میری ذات ضرور بکھر کر رہ گئی ہے، ویسے بھی دھوکے سے ہی تم نے مجھ سے شادی کی تھی" وہ آج سارا لحاظ بھول کر اپنا دفاع کر رہی تھیں۔

"کردوں گا آزاد بہت جلد کردوں گا، ویسے بھی اب میں اپنی منزل کے بہت قریب ہوں، مجھے اب تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے اور رہی شاہ ویز کی بات تو وہ میرا بیٹا ہے اور میرے بغیر نہیں رہ سکتا" انہوں نے ایک جھٹکے سے اپنی بیوی کو چھوڑا۔

"بھول ہے آپ کی اختر صاحب کہ شاہ ویز آپ کے بغیر نہیں رہ سکتا، جب آپ اسے بھول کر سارا جہاں گھوم سکتے ہیں تو وہ آپ کے بغیر کیوں نہیں رہ سکتا؟" انکے طنزیہ انداز پر انہوں نے انگلی اٹھائی۔

Posted On Kitab Nagri

"شاہ ویز کو میں کبھی تمہارے حوالے نہیں کروں گا وہ میری جان ہے وہ میرے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے مجھ سے کوئی الگ نہیں کر سکتا سنا تم نے؟" وہ کہہ کر شاہ ویز کے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔
انکے جانے کے بعد وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں۔

"بس بیٹا میرا گھر آ گیا" انہوں نے بانیک اپنے گھر کے دروازے کے باہر رکوائی۔
"اچھا تو آپ یہاں رہتے ہیں، ماشا اللہ ماشا اللہ گھر تو آپ کی طرح ہی خوبصورت ہے انکل" وہ کہہ کر مسکرا نے لگا۔

"بہت شہر ہو تم، سارا راستہ میرا دماغ کھاتے رہے ہو لیکن مجھے بور نہیں کیا تم نے" وہ اسکے سر پر چپٹ لگانے لگے۔

"انکل کیا کہہ رہے ہیں، میں دماغ نہیں کھاتا کسی کا، انسان ہوں انسانوں والی چیزیں کھاتا ہوں"
"اچھا چلو اندر آؤ، تمہاری خاطر تو واضح کروں میں" وہ گھر کی بیل بجانے لگے۔

"نہیں نہیں انکل بہت دیر ہو گئی ہے، گھر والے انتظار کر رہے ہوں گے میرا" وہ ٹائم دیکھ کر پریشان ہو گیا۔

"کچھ نہیں ہوتا ایک کپ چائے پی کر جاؤ، ایسے میں تمہیں جانے نہیں دوں گا" وہ بضد ہوئے۔

"انکل پلیز سمجھنے کی کوشش کریں"

Posted On Kitab Nagri

"شادی شدہ ہو کیا" وہ بھنویں اچکا کر پوچھنے لگے۔

"توبہ کریں انکل، میری عمر ابھی شادی والی لگتی ہے کیا آپ کو؟" وہ مصنوعی خفگی دکھانے لگا۔

"ہاں خیر لگتے نہیں ہو لیکن گھر جانے کی اتنی جلدی کیوں ہے تمہیں آخر، ایک کپ چائے ہی تو پینی ہے؟"

"انکل دیکھیں،" اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتا دروازہ کھل گیا تھا اور جس نے دروازہ کھولا تھا اسے دیکھ کر وہ چونک گیا، نہ صرف وہ بلکہ مقابل بھی اسے دیکھ کر چونک گئی تھی۔

"بات سنیں" وہ سونے کے لئے لیٹ ہی رہے تھے کہ نازیہ بیگم کی پکار پر انکی طرف دیکھنے لگے۔

"وہ آج آپ کے دوست اپنی بیٹی کے لئے عاریز کا رشتہ لائے تھے ناں؟" وہ جھجک رہی تھیں کیونکہ سکندر حسین نے اب تک اس بارے میں ان سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

"ہاں تو؟" سکندر حسین نے بھنویں اچکا کر انہیں دیکھا۔

"تو، تو میرا مطلب ہے کہ آپ نے کیا کہا پھر انہیں؟" بالآخر انہوں نے اپنی بات مکمل کی۔

"نازیہ بیگم آپ عورتوں کا یہی تو مسئلہ ہے، بات تھوڑی سی سنتی ہیں اور پھر پریشان ہو جاتی ہیں، ارے

بھئی جب سن ہی لیا تھا تو پھر پوری بات سنتی ناں آدھی ادھوری بات سن کر پریشان کیوں ہوئیں؟" وہ

مسکرا نے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ سب چھوڑیں، مجھے بس یہ بتائیں کہ آپ نے انہیں کیا کہا؟" وہ بے تابی سے پوچھنے لگیں۔
"میں نے انہیں منع کر دیا یہ کہہ کر کہ عاریز کی بات بچپن سے طے ہے" وہ جواب دے کر لیٹ گئے۔
"کیا؟ لیکن کیوں؟ عاریز کی بات کہاں طے ہے بچپن سے؟" انکی حیرت پر وہ مسکرائے۔
"بہت جلد پتا چل جائے گا سب کو، فلحال آپ لائیٹ بند کریں مجھے نیند آرہی ہے صبح آفس بھی جانا ہے
میں نے" وہ انہیں کوئی اور بات پوچھنے کا موقع دیے بغیر سونے لگے۔
نازیہ بیگم نے لائیٹ آف کی اور انکے پر اسرار انداز کو سوچنے لگیں لیکن انہیں کچھ سمجھ نہیں آیا۔

وہ سو رہا تھا لیکن اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ بہت معصوم لگ رہا تھا لیکن یہ اس شاہ ویز سے کافی
مختلف لگ رہا تھا جسے انہوں نے تین دن پہلے دیکھا تھا یہ تو کوئی اور ہی شاہ ویز تھا بڑھی ہوئی شیو کمزور
جسم، وہ اسے ایسا تو نہیں چھوڑ کر گئے تھے ہاں کوئی بات تھی جو وہ چپ چپ رہنے لگا تھا لیکن ایسا تو نہیں
تھا پھر کیا ہوا تھا اسے جو وہ اتنا چیخ ہو گیا تھا اسے دیکھ کر اختر عالم کی آنکھ میں بے اختیار آنسو آ گئے، وہ
آگے بڑھے اور اس کے پاس جا کر کھڑے ہو گئے۔

انہیں اعظم سے ایسی محبت نہیں تھی حالانکہ وہ بڑا بیٹا تھا کیونکہ اعظم انہیں کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا جبکہ
شاہ ویز کبھی اپنے رشتوں سے غافل نہیں ہوتا تھا اس لیے وہ ماں باپ دونوں کو ہی بہت عزیز تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کافی دیر چپ چاپ کھڑے اسے دیکھتے رہے پھر آہستہ سے اس کے ماتھے پر پیار کر کے اس کے کمرے سے نکل گئے۔

"آپ؟"

"کیا تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو؟" ان دونوں کے ایک دوسرے کو دیکھ کر چونکنے پر وہ اپنی بیٹی سے پوچھنے لگے۔

"جی لیکن بابا آپ، میرا مطلب ہے یہ آپ کے ساتھ؟" اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیسے پوچھے۔
"ارے بیٹا یہ بہت اچھا لڑکا ہے میری گاڑی خراب ہو گئی تھی تو اس نے وہ مکینک کے پاس بھجوا دی اور مجھے گھر تک چھوڑنے آگیا۔

"آ جاؤ بیٹا صدمہ، اندر آ جاؤ، ایسے میں تمہیں نہیں جانے دوں گا۔
وہ اسے اندر کھینچنے لگے۔

www.kitabnagri.com

"انکل پھر کبھی سہی ابھی دیر ہو رہی ہے" اس نے پھر انکار کیا۔
"نہیں پھر تم دوبارہ کہاں آؤ گے، عافیہ بیٹا جلدی سے ان کے لئے چائے وغیرہ کا انتظام کرو"

"جی بابا" وہ ایک نظر اس کو دیکھ کر اندر چلی گئی۔

"انکل آپ بھی ناں بہت ضدی ہیں" وہ خفگی دکھانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو تمہیں کیا لگا کہ صرف تم ہی ضدی ہو؟" وہ مسکرا کر لگے۔

"ویسے تم نے بتایا نہیں کیسے جانتے ہو تم اور عافیہ ایک دوسرے کو؟" انکے سوال پر وہ جوڈرائنگ روم میں لگی ہوئی خوبصورت پینٹنگز دیکھ رہا تھا انکی طرف متوجہ ہوا۔

"یونیورسٹی فیلو ہیں، آپ کی بیٹی مجھ سے جو نیئر ہے" وہ جواب دے کر پھر سے پینٹنگز دیکھنے لگا۔

"اوہ اچھا اچھا، یہ سب عافیہ اور صبا کے کارنامے ہیں جو تم دیکھ رہے ہو" وہ مسکرا کر بتانے لگے۔
"صبا؟" اس نے سوال کیا۔

"صبا عافیہ سے چھوٹی ہے لیکن میری لاڈلی عافیہ ہے" وہ محبت سے بتانے لگے۔

"اچھا، تو انکل جب آپ کی بیٹی کو آرٹس سے لگاؤ تھا تو اس نے میڈیکل کیوں چوس کیا؟" اسے حیرت ہوئی کہ جس کی پینٹنگز اتنی لاجواب تھی تو وہ آرٹس میں جانے کے بجائے میڈیکل کیوں پڑھ رہی تھی۔

"اپنی ماں کی وجہ سے، اسکی ماما کی خواہش تھی کہ وہ ڈاکٹر بنے لیکن مجھے نہیں لگتا کہ وہ اس جنم میں ڈاکٹر بنے گی" وہ مسکراہٹ چھپانے لگے کیوں کہ عافیہ اندر آچکی تھی اور اس نے اپنے باپ کا آخری جملہ بھی سن لیا تھا اس لیے انہیں گھورنے لگی۔

"بلکل انکل مجھے بھی یہی لگتا ہے کیونکہ ڈاکٹر بننے کے لئے مضبوط بننا پڑتا ہے کمزور اور بزدل لوگ ڈاکٹر نہیں بن سکتے" اس نے جان بوجھ کر طنز کیا گو اس نے اس ایک نظر کے بعد اب تک اسے نہیں دیکھا تھا لیکن اس پہ طنز کرنا ضروری سمجھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو میری بیٹی حد سے زیادہ ہی ڈرپوک ہے، خیر تم چائے پیو" انہوں نے اسے چائے پکڑائی۔

عافیہ کو لگا وہ اسے نظر انداز کر رہا ہے اس لئے اپنی موجودگی کو فضول جان کر وہاں سے جانے لگی۔
"سنیں" اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے چلی جاتی صمد نے اسے آواز دی۔

"چائے کس نے بنائی ہے؟" اس نے جان بوجھ کر پوچھا اس کے پوچھنے پر عافیہ چونکی جبکہ عافیہ کے بابا صمد کو دیکھنے لگے۔

"میں نے کیوں؟"

"اچھی نہیں بنی، نیکسٹ ٹائم چائے پتی کو اچھے سے پکانا" وہ سمجھی تھی کہ وہ تعریف کرے گا لیکن وہ صمد تھا اس سے اچھی بات کی کبھی امید نہیں کی جاسکتی تھی۔

اس کے اس طرح کہنے پر عافیہ کے بابا منہ نیچے کر کے مسکرانے لگے وہ سمجھ چکے تھے کہ اس نے جان بوجھ کر کہا ہے۔

www.kitabnagri.com

جبکہ عافیہ بابا کے سامنے اس طرح کہنے پر منہ بنا کر وہاں سے چلی گئی اس کے جانے کے بعد اس کے بابا نے صمد کا کان پکڑا۔

"کیوں تنگ کر رہے تھے میری بیٹی کو؟" وہ مصنوعی غصہ دکھانے لگے۔

"ارے ارے انکل کان آپ کے ہاتھ میں آجائے گا چھوڑیں" اسکی بات پر وہ ہنس پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بیٹی مجھ سے بہت ڈرتی ہے اس لئے اسے تنگ کرنے میں مجھے مزا آتا ہے" اس تھوڑی دیر میں ان دونوں کے درمیان ایسا تعلق بن گیا تھا کہ صد کوئی بھی بات کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کر رہا تھا نہ وہ کر رہے تھے۔

"انسان بن جاؤ تم، میری لاڈلو ہے وہ ابھی مجھ سے ناراض ہو جائے گی کہ میں نے تمہیں ڈانٹا کیوں نہیں" وہ آنکھیں دکھانے لگے۔

"تو آپ کہہ دیجئے گا کہ وہ میرا بیٹا ہے اور میں اپنے بیٹے کو کیوں ڈانٹوں؟" وہ کہہ کر کھڑا ہو گیا۔
"اچھا بیٹا پھر اپنے اس باپ کو بھول مت جانا، ملتے رہنا" وہ اس کے کندھے پر مارنے لگے۔
"ہا ہا ہا نہیں بھولتا اب تو آتے رہنا پڑے گا، خیر اجازت دیجئے اللہ حافظ" وہ اجازت لے کر باہر نکل گیا جبکہ پیچھے وہ کھڑے اسے دور تک جاتا دیکھتے رہے۔

"یا اللہ جس طرح تو نے اتنے سالوں سے مجھے ثابت قدم رکھا ہوا ہے آگے بھی اسی طرح رکھنا، میرے قدم ڈگمگائیں نہیں کسی بھی حال میں، میں نہیں جانتا تیری کیا مصلحت ہے، میں بس اتنا جانتا ہوں کہ تو نے مجھے اس وقت بھی گناہ گار ہونے سے بچایا تھا اور آگے بھی تو ہی بچائے گا لیکن یا اللہ وہ ایک ظالم درندہ ہے جسے کسی چیز کی کوئی پرواہ نہیں ہے، اس نے میرا دوست ہو کر مجھے دھوکہ دیا اور پھر مجھے یہاں اتنے

Posted On Kitab Nagri

سالوں سے قید کر رکھا ہے اب تو اس کا وقت آنا چاہیے، لیکن تو زیادہ بہتر جانتا مولا پروردگار، بس تو میرے اپنوں کی حفاظت فرما آمین" انہوں نے دعا مانگ کر منہ پہ ہاتھ پھیرا۔

صفدر جو انہیں انہماک سے دعا مانگتے دیکھ رہا تھا فوراً ان کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

"صاب دیکھنا تمہاری دعائیں جلدی پوری ہوں گی، تم اتنے یقین کے ساتھ دعا مانگتے ہو کبھی مایوس نہیں ہوتے تو اللہ سائیں ایسے لوگوں کی دعا کبھی رد نہیں کرتا تم مایوس نہیں ہوتے تو وہ تمہیں مایوس کرے گا بھی نہیں اور صاب تم جانتے ہو کہ بس اب اس ظالم صاب کے ظلم کی مدت ختم ہونے والی ہے" صفدر کی بات پر وہ چونکے۔

"ہاں صاب کل میں نے پہلی بار صاب کے چہرے پر بے بسی اور غصہ دیکھا تھا آپ کی بات سے ورنہ تو وہ ہمیشہ ہنسی میں اڑا دیا کرتے تھے آپ کی بات کو" وہ رازداری سے گویا ہوا۔

اسکی بات پر ان کے چہرے پر اطمینان پھیل گیا وہ سوچنے لگے کہ کیا واقعی الٹی گنتی شروع ہونے والی ہے کیا واقعی انکی دعائیں قبول ہونے والی ہیں؟۔

www.kitabnagri.com

وہ لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی اپنا اسائنمنٹ کمپیٹ کر رہی تھی جب یوسف آکر اس کے سر پر کھڑا ہو گیا۔
"کیا ہوا؟" وہ اسے سر سے لے کر پاؤں تک دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اٹھیں چلیں میرے ساتھ آئیں مجھے کرکٹ کھیلنی ہے، ارسلہ باجی بھی چلی گئیں اور عاریز بھائی بھی نہیں ہیں ماما اور چچی اپنی باتوں میں مصروف ہیں میں شدید بور ہو رہا ہوں آپ میرے ساتھ کھیلیں" اسکے شکایتی انداز پر وہ مسکراہٹ چھپا گئی۔

"ہاں لیکن میں تو اپنا اسائنمنٹ بنا رہی ہوں"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں آپ بعد میں بنا لیجئے گا ابھی میرے ساتھ کھیلیں" اس نے متطمرہ کی بکس وغیرہ سب بند کر دیں۔

"ارے ارے یہ کیا کر رہے ہو؟"

"دکھ نہیں رہا بند کر دیا ہے سب" وہ نروٹھے پن سے گویا ہوا۔

"ہاں لیکن مجھے تو کرکٹ کھیلنی آتی ہی نہیں ہے" اس نے مسکراتے ہوئے جھوٹ کہا۔

"کوئی بات نہیں میں سیکھا دوں گا" وہ بیٹ اور بال لے کر باہر لان میں چلا گیا متطمرہ بھی اس کے پیچھے چل پڑی۔

"یہ دیکھیں یہ بال ہے اس کو آپ نے ایسے گھما کر پھینکنا ہے" وہ اسے بالنگ کرنا سیکھا رہا تھا اور وہ مسکراہٹ روک کر اس سے بالنگ سیکھ رہی تھی جو اسے پہلے سے آتی تھی۔

"اچھا سہی ہے آگئی مجھے بالنگ اب میں بیٹنگ کروں گی" اسکی بات پر یوسف کی آنکھیں کھل گئیں۔

"ہمیں ابھی تو آپ کو کرکٹ نہیں آرہی تھی اب آپ بیٹنگ کیسے کریں گی؟" یوسف کا انداز تفتیش کرنے والا تھا۔

"جیسے ابھی تم نے بیٹ پکڑ کر بال ماری میں اس سے ہی سیکھ گئی" اب کی بار وہ کھل کر مسکرائی۔

"اچھا چلیں دیکھتے ہیں" اس نے متطمرہ کو بلا پکڑا یا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا اس کو پکڑنا کیسے ہے؟ ایسے" وہ جان بوجھ کر پوچھنے لگی۔

"ہاں"

"اور پھر ایسے گھمانا ہے نا؟"

"ہاں، آپ کو تو آگیا تھا نا؟" وہ کمر پہ ہاتھ ٹکائے تفتیشی انداز اپنائے ہوئے تھا۔

"ہاں ہاں میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی" وہ مسکرا کر پیچھے مڑ گئی۔

"چلو ریڈی"

یوسف کی پہلی بال پر ہی متطہرہ نے ہٹ کیا تو یوسف کا منہ حیرت سے کھل گیا۔

"واؤ" اسکے کہنے پر متطہرہ اپنی مسکراہٹ چھپا گئی۔

"متطہرہ آپ سچ سچ بتائیں آپ کو کرکٹ کھیلنی پہلے سے ہی آتی ہے نا؟" اس کی دوسری بال پہ

متطہرہ کا چھکارنا اسے سب سمجھا گیا تھا۔

"نہیں نہیں یارا بھی تو تم نے سیکھائی ہے مجھے" وہ کہہ کر کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

"واؤ یو ر اسمائیل از سو سوئیٹ آپی" اسکے کہنے پر متطہرہ جھینپ گئی۔

"اچھا چلو اب میں بالنگ کراتی ہوں" اس نے مسکرا کر بیٹ یوسف کو تھمایا۔

"یو آر آپچیٹر، آپ کو کرکٹ نہ صرف کھیلنی آتی ہے بلکہ بہت اچھی آتی ہے" اس کے نروٹھے پن سے

کہنے پر وہ مسکرا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو ریڈی"

"اوکے"

متطسره نے پہلی بال کرائی جو یوسف سے کھیلی ہی نہیں گئی۔

"یہ نو بال ہے اس طرح کون بال کرتا ہے؟" وہ خفا ہونے لگا۔

"کوئی نو بال نہیں ہے یوسف سیدھی طرح کہو کہ تم سے کھیلی ہی نہیں گئی" اس بار وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

"جی نہیں آپ نے گیند سہی سے نہیں پھینکی تھی"

"اچھا چلو اب کھیل لو" اس نے کہہ کر بال پھر سے سنبھالی۔

"آؤٹ آؤٹ" عاریز کی آواز پر وہ دونوں پیچھے مڑے۔

"متطسره یہ آؤٹ ہو گیا ہے اب نہیں کھیلنا اس کے ساتھ" عاریز کی بات پر یوسف نے بلا اٹھایا۔

"عاریز بھائی آپ سے کسی نے نہیں پوچھا اس لئے آپ جائیں یہاں سے"

"ہاں لیکن میں تو جانتی ہوں ناں کہ تم آؤٹ ہو گئے ہو" متطسره نے اپنی ہنسی روکی۔

"کوئی نہیں متطسره آپ آئی آپ ٹھیک سے بالنگ نہیں کر رہی ہیں" وہ ہارمانے کو تیار نہیں تھا۔

"ارے واہ خود سے کھیلی نہیں جا رہی تو میری بالنگ خراب ہے، یہ ڈرامہ اچھا ہے یوسف تمہارا" وہ

آنکھیں دکھانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی ڈرامہ نہیں ہے آپ سہی سے بالنگ کرائیں اور عاریز بھائی آپ جائیں یہاں سے" وہ متطسرہ سے کہہ کر عاریز کو بھگانے لگا جانتا تھا عاریز کی موجودگی میں وہ چیٹنگ نہیں کر سکتا۔

"نہیں عاریز کہیں نہیں جائیں گے وہ امپائرنگ کریں گے" متطسرہ کے مسکرا کر کہنے پر عاریز نے اسے فرصت سے دیکھا وہ جو یوسف کو تنگ کر رہی تھی اس لمحے اسے بہت پیاری لگ رہی تھی، وہ جو گھر میں زیادہ تر نماز کی طرح دوپٹہ لیتی تھی یا پھر اسکارف پہن کر دوپٹہ کندھوں پر پھیلاتی تھی آج اسکارف پہن کر دوپٹے کو کمر سے باندھا ہوا تھا اسکا یہ انداز عاریز نے پہلی بار دیکھا تھا۔

"متطسرہ آپ یہ فاؤل ہے" یوسف صدمے سے بولا۔

"اچھا اور خود جو کب سے چیٹنگ کر رہے ہو وہ تو جیسے بالکل سہی ہے ناں؟"

"عاریز بھائی تم جاؤ یہاں سے تھک گئے ہوناں میرے بھائی" وہ عاریز کو بھگانے کے لئے مکھن لگانے لگا۔

"متطسرہ نے کہا ہے اب تو میں کہیں بھی نہیں جانے والا" اسکی بات پر متطسرہ نے چونک کر اسے دیکھا لیکن اس کی آنکھوں میں زیادہ دیر نہیں دیکھ پائی اس لئے فوراً اپنی توجہ یوسف کی طرف کی۔

"تم کھیل رہے ہو یا میں جاؤں اپنی اسائنمنٹ بنانے؟" متطسرہ نے قدم آگے بڑھائے۔

"رکیں آئیں کھیلیں" وہ منہ بنا کر بیٹنگ کرنے لگا۔

"سیسیہ چھکا" یوسف خوشی سے بیٹ اٹھا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"چھکا نہیں بیٹا چوکہ ہوا ہے آنکھوں والے آنکھیں کھول کر دیکھو" عاریز کے کہنے پر اس نے دانت پیسے۔

"ہاں ہاں جو بھی ہے چوکہ ہی سہی ہوا تو ہے ناں" وہ خود تصحیح کرنے لگا۔
"یوسف اب تم نے چیٹنگ کی تو میں بالکل تمہارے ساتھ نہیں کھیلوں گی" متطہرہ نے وارننگ دی۔
"اچھا اچھا نہیں کرتا اب"

"چلو بیٹا آؤٹ" عاریز کے کہنے پر یوسف نے اسے مکا مارنے کا اشارہ کیا۔
"چلو اب تم بالنگ کرو" متطہرہ نے یوسف کو بال پکڑائی۔
"یوسف متطہرہ آ جاؤ اندر بہت کھیل لیا" اس سے پہلے کہ متطہرہ بیٹنگ اسٹارٹ کرتی اسکی امی نے آواز لگائی۔

"جی امی آئی، یوسف میری بیٹنگ نہیں آئی یاد رکھنا" وہ کہہ کر اندر جانے لگی۔
"ہاں ہاں کل کھیل لینا آپ" یوسف نے متطہرہ کو جواب دے کر کھا جانے والی نظروں سے عاریز کو دیکھا وہ جیسے ہی مسکرایا یوسف نے بیٹ پکڑ کر ہوا میں اٹھایا، عاریز نے سمجھ کر وہاں سے بھاگ جانے میں ہی عافیت جانی، پیچھے یوسف غصے سے بڑبڑانے لگا۔

"روکو روکو گاڑی روکو جلدی" وہ اس وقت کراچی کی سیر کو نکلی تھی جب اس نے ایک گفٹ شاپ پہ عاریز اور صمد کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میڈم آپ کو تو کہیں اور جانا تھا" ڈرائیور حیران ہوا۔

"جتنا کہا جائے اتنا کیا کرو، میں نے کہا گاڑی رو کو تو مطلب رو کو مزید کوئی بات نہیں کرنی" وہ اسے ڈپٹ کر اپنی لپ اسٹک گہری کرنے لگی پھر گاگلز آنکھوں پر چڑھا کر گاڑی سے اتر گئی۔

"ہائے عاریز" اس نے جان بوجھ کر صرف عاریز کو پکارا۔

عاریز نے اسے پہچان تو لیا تھا لیکن جان بوجھ کر نا پہچاننے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔

"کون؟" اس کے انداز پر وہ پہلو بدل کر رہ گئی۔

"آئی ایم عنایہ بڑی جلدی بھول گئے" وہ نخوت سے منہ پھیر گئی۔

"اوہ اچھا اچھا یاد آیا، فاروق انکل کی بیٹی، ہائے" اس نے سمجھ کر سر ہلایا۔

صدا ان سب باتوں سے بے نیاز ہوا ایک طرف کھڑا تھا عنایہ کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ آگئی اسے اسکی یہ ادائے بے نیازی ہی تو بھائی تھی۔

"ہائے، آپ بھی یقیناً مجھے نہیں پہچانے ہوں گے؟" اس نے مسکراتے ہوئے صدا کو مخاطب کیا جس پر اس نے عاریز کو گھور کر دیکھا۔

"عنایہ آپ نے بتایا نہیں آپ یہاں کیسے؟" عاریز نے جیسے سمجھ کر عنایہ کا دھیان صدا پر سے ہٹانا چاہا

کیوں کہ صدا سے کوئی بھید نہیں تھا وہ کب کسے کہاں ذلیل کر دے پتا نہیں چلتا تھا۔

"ایکچولی میں بھی یہاں گفٹ لینے آئی ہوں" اس نے مسکراتے ہوئے جھوٹ کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن ہم یہاں گفٹ لینے نہیں آئے" صد بے زار ہو رہا تھا اسے یہ لڑکی ویسے بھی اچھی نہیں لگی تھی جو بلاوجہ فری ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔

"اچھا پھر کس لئے آئے ہیں؟" وہ مسکرائی صد کو اسکی مسکراہٹ زہر لگ رہی تھی جو بلاوجہ اس سے فری ہو رہی تھی۔

ایکجولی عنایہ ہم یہاں گفٹ دیکھنے آئے تھے لیکن ہمیں کچھ پسند نہیں آیا اس لئے ہم جارہے ہیں یہاں سے "عجیب مصیبت گلے پڑ گئی ہے یار، عاریز سوچنے لگا۔

"تو تینوں مل کر دیکھ لیتے ہیں ناں شاید کچھ مل جائے اب اتنی بڑی شاپ پہ کچھ ڈھنگ کا نہ ملے ایسا تو ہو نہیں سکتا ناں؟" وہ بس صد کو اپنی نظروں کے سامنے دیکھنا چاہتی تھی اس لئے انہیں رکوا رہی تھی۔

"ہمیں کچھ بھی نہیں لینا ہم یہاں بلاوجہ آئے تھے آپ کو جو لینا ہے آپ لے لو، چل عاریز" اب کی بار صد سے برداشت نہیں ہوا۔

ان دونوں کے جانے کے بعد عنایہ تب تک وہیں کھڑی رہی جب تک صد اسکی نظروں سے اوجھل نہ ہوا۔

"ایڈیٹیوڈ، آئی لائک اٹ" اس نے مسکرا کر گلا گلز واپس آنکھوں پر ٹکائے اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ساتھ ہی یونیورسٹی آئے تھے لیکن متطسرہ فوراً یونیورسٹی کے اندر چلی گئی اس کے انداز پر عاریز بے ساختہ مسکرایا۔

وہ جیسے ہی اندر پہنچی آج پھر اسے خود کو دیکھتا پا کر پتی لیکن یہ اب معمول ہو گیا تھا اس کا، وہ اس کے آنے تک یونیورسٹی کے گیٹ پر اس کا انتظار کرتا رہتا پھر جیسے ہی وہ یونیورسٹی میں انٹر ہوتی وہ اسے دیکھ کر مسکراتا لیکن وہ ہمیشہ اسے نظر انداز کر کے کلاس میں چلی جاتی اس کے جانے کے بعد وہ بھی اس کے پیچھے کلاس میں آ جاتا لیکن آج اس کا دل چاہا کہ اس سے پوچھے کہ آخر اس کے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟

"متطسرہ کیا ہوا؟ آپ ابھی تک یہیں ہیں" اس سے پہلے کہ وہ شاہ ویز تک پہنچتی عاریز اسے وہاں دیکھ کر اس کے پاس چلا آیا۔

"ہاں وہ کچھ نہیں بس جا ہی رہی ہوں کلاس میں" وہ اسے بتاتے رک گئی پھر ایک نظر شاہ ویز پر ڈال کر آگے بڑھ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو نے پتا کیا کہ آخر کیا مسئلہ ہے اس کے ساتھ؟" صد یونیورسٹی پہنچتے ہی عاریز کے سر پر سوار ہو گیا۔

"ہاں میرا دماغ خراب ہے ناں جو آئیل مجھے مار والے کام کروں، تیرا ہی دماغ خراب تھا جو گفٹ شاپ پہ گیا اور ساتھ مجھے بھی گھسیٹ لیا وہ تو شکر کر کہ میں نے ساری بات خود پہ لے لی کہ مجھے گفٹ لینا ہے ورنہ تو وہ تیری جان ہی نہیں چھوڑتی" عاریز کہہ کر ہنسنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے ہی نہیں چھوڑتی، وہیں اتنی سنانی تھی میں نے کہ دماغ ٹھکانے آجاتا میڈم کا"
"ویسے مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی رشتہ میرے لئے بھیجائنٹرسٹ تجھ میں لے رہی ہے" عاریز
ٹھوڑی پہ ہاتھ رکھ کر سوچنے لگا۔

"سخت بری لگتی ہیں مجھے ایسی لڑکیاں جو بلاوجہ مجھ سے فری ہونے کی کوشش کرتی ہیں" صد کو عنایہ کا
اس سے فری ہونا یاد آیا۔

"کون فری ہوا بھائی آپ سے؟" جویریہ اور عشنا کسی کام سے لائبریری گئی تھیں اور اب جویریہ نے آ
کر صد کی آخری بات سن لی تھی۔

"کوئی بھی نہیں، چھوڑو اسے تم لوگ جانتے تو ہو اسے لڑکیوں سے الرجی ہے سوائے ایک کے" عاریز
نے آخری بات صد کے قریب ہو کر کہی جس پر صد نے اسے گھورا۔

"اچھا گائز ایک گڈ نیوز ہے سب کے لئے" جویریہ کے کہنے پر عاریز نے صد کو دیکھا اور پھر اس پر مکوں کی
بارش شروع کر دی۔
www.kitabnagri.com

"کمینے زلیل منحوس انسان روزانہ ملتا ہے لیکن بتانا گوارا نہیں کیا کہ جویریہ اور طلحہ کی بات پکی ہو گئی
ہے۔" وہ صد کو کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں دے رہا تھا اور نہ اسے روکنے دے رہا تھا۔

"ارے عاریز کیا ہو گیا ہے پوری بات تو سنو، میری اور طلحہ کی بات پکی نہیں ہوئی ابھی، عشنا کا نکاح ہے
نیکسٹ منٹھ" جویریہ کی بات پر عاریز نے صد کو چھوڑ کر اسے ایسے دیکھا جیسے اس نے کوئی بم پھوڑا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"پوری بات تو سنتے بے وقوف اب تم صمد کے ہاتھوں بچ کر دکھاؤ" عشنا کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا تھا۔
"دیکھ صمد مجھے پتا نہیں تھا م میں،،" ابھی وہ کہہ ہی رہا تھا کہ صمد اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔
"عاریز بھاگو" عشنا اور جویریہ مسلسل ہنس رہے تھے کیوں کہ اب واقعی عاریز کی خیر نہیں تھی۔
"عاریز اب تو بچ" اس سے پہلے کہ صمد عاریز سے بدلہ لیتا عاریز وہاں سے بھاگ گیا اس کے پیچھے صمد بھی
بھاگا اب وہ دونوں پوری یونیورسٹی کو سر پہ اٹھانے والے تھے۔

"شاہ ویزادھر آؤ میری جان" وہ ابھی ابھی گھر میں داخل ہوا تھا اسکی ماں جولاؤنج میں بیٹھی کسی سوچ میں
گم تھیں اسے اتنا دیکھ کر اپنے پاس بلا یا۔
"جی مام" وہ تابعداری سے جا کر ان کے پاس کھڑا ہو گیا جب انہوں نے اسے صوفے پر اپنے پاس بٹھایا۔
"ماشاء اللہ آج تو بہت خوش لگ رہا ہے میرا بچہ" انکی بات پر اس نے ان کی گود میں سر رکھا اور لیٹ گیا۔
"مام کتنا اچھا لگتا ہے ناں جب آپ کسی شخص کو چاہو اور وہ آپ کے سامنے ہو لیکن جب وہ آپ کی
نظروں سے اوجھل ہو جائے تو کتنی بے چینی ہوتی ہے ناں ایسا لگتا ہے جیسے دنیا میں کچھ بچا ہی نہ ہو دنیا
کتنی ویران لگتی ہے اور جیسے ہی وہ شخص نظر آجائے تو پھر دنیا کتنی حسین لگتی ہے بس ایک اس شخص کی
نظر کرم ہو تو زندگی خوبصورت لگنے لگتی ہے ہے ناں؟" اسکی بات پر انکی آنکھوں میں ایک عکس لہرایا۔
"مام کیا آپ کی اور ڈیڈ کی لو میرج تھی؟" وہ اب معصومیت سے پوچھ رہا تھا، اسکی بات پر وہ چو نکلیں۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں" اس لمحے انہیں کوئی شدت سے یاد آیا تھا۔

"اچھا مجھے لگا کہ شاید آپ دونوں کی لومیرج تھی"

"اچھا چھوڑو یہ بات، تم یہ بتاؤ کون ہے وہ لڑکی جس نے میرے بیٹے پر اپنا حصار باندھا ہے، ہم؟" وہ اب اس کے ماتھے پر پیار کر کے پوچھنے لگیں۔

"وہ لڑکی،، مام وہ اس دنیا میں سب سے حسین اور خوبصورت ہے، آپ کو پتا ہے میں نے آج تک اتنی لڑکیوں سے دوستی کی ہے لیکن میں نے کبھی کسی کے بارے میں دوستی سے ہٹ کر نہیں سوچا اور وہ لڑکی مام وہ لڑکی تو مجھے پسند بھی نہیں کرتی اور مجھے اسی سے شدید محبت ہو گئی ہے، دل بھی ایسے لوگوں پر ہی کیوں آتا ہے مام جو شاید آپ کو مل ہی نہ سکے" اس کی بات پر صائمہ بیگم کی آنکھیں بھیگ گئیں۔

"پتا نہیں بیٹا، تقدیر کے کھیل بھی نرالے ہیں یہ کبھی کبھی ہمیں ایسے لوگوں سے ملواتی ہے جو ہمارے نصیب میں نہیں ہوتے، لیکن تم فکر نہ کرو، میں اپنے بیٹے کو اسکی محبت ضرور دلاؤنگی" وہ اپنی آنکھیں صاف کرنے لگیں جو کسی کی یاد سے بھیگ گئی تھیں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"سچ مام، لیکن مام وہ مجھے پسند نہیں کرتی بلکل بھی" اس نے کہہ کر افسوس سے سر نفی میں ہلایا۔
"اسکی تم فکر نہ کرو، وہ تمہیں پسند بھی کرے گی لیکن بیٹا تم اب ایسے نہیں رہو گے، تمہیں پتا ہے سونیا
بھی تم سے ناراض ہے وہ تو تمہاری بیسٹ فرینڈ ہے ناں تم اسے تو بتا سکتے تھے سب" انہوں نے اپنی
خواہش کو دل میں دبایا وہ جو سونیا اور شاہ ویز کو ملانا چاہتی تھیں اب ایک اور محبت کی ناکامی ان سے
برداشت نہیں ہو رہی تھی اس لئے انہوں نے اپنے بیٹے کو اسکی محبت سے ملانے کا فیصلہ کیا لیکن وہ نہیں
جانتی تھیں کہ یہ سب قسمت کے کھیل ہیں جو ایسے بدلے نہیں جاتے۔

"اوکے مام میں اب خوش رہوں گا آپ کی اور ڈیڈ کی ہر بات مانوں گا لویو مام" وہ خوش ہو کر ان سے لپٹ
گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"لو یو ٹو میرا بیٹا"

"اچھا مام میں آتا ہوں چہنچ کر کے آپ کھانا لگوادیں" وہ کہہ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

"او کے تم آ جاؤ جلدی"

"رخشندہ کھانا لگاؤ بھی میرے بیٹے کو بھوک لگی ہے" وہ کہہ کر خود بھی کچن میں چلی گئیں۔

"عنایہ بیٹا آپ سیر کو گئی تھی ناں پھر اتنی جلدی کیسے آگئی" وہ ابھی پتا چلنے پر کہ عنایہ ہوٹل واپس آگئی ہے فوراً اپنے کام چھوڑ کر اسکے پاس آگئے۔

"آپ اتنی جلدی کیسے آگئے؟" وہ انکے سوال کا جواب دینے کے بجائے سوال کر بیٹھی۔

"مجھے پتا چلا کہ میری گڑیا ہوٹل واپس آگئی تو مجھ سے رہا نہ گیا اب تم بتاؤ کہ کیا ہوا؟ تم تو سارا شہر گھومنے گئی تھی ناں؟" وہ اسے اپنے پاس بٹھانے لگے۔

"بس ویڈیو میرا دل نہیں چاہ رہا تھا اس لیے واپس آگئی" اس نے مسکراتے ہوئے اپنے چہرے کے تاثرات چھپائے۔

"کیوں بھی کیا ہوا آپ کے دل کو؟" وہ اب اسے خود سے لگا رہے تھے۔

"کچھ بھی نہیں بس تھوڑا عجیب ہو رہا تھا اس لیے شاید تھوڑی دیر ریسٹ کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی"

"یہی بات ہے یا کوئی اور بات ہے؟" انہوں نے اس کا چہرہ اوپر کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"او کم اون ڈیڈی اور کیا بات ہو سکتی ہے؟" اس نے انکے کندھے پر سر ٹکایا۔
"چلو پھر تم کھانا کھا کر ریسٹ کرو میں زرا آفس کے کام سے نکلتا ہوں سب ایسی چھوڑ کر آ گیا تھا" وہ اٹھ کر جانے لگے۔

"ڈیڈی آئی لویو" اس نے مسکرا کر پیچھے سے انکی طرف فلائنگ کس اچھالی۔
"لویو ٹو مائی چائلڈ" جواباً انہوں نے بھی اسی کے انداز میں فلائنگ کس کی اور ہوٹل کے روم کو بند کر کے نکل گئے۔

انکے جانے کے بعد وہ کھڑکی پر جا کر کھڑی ہو گئی، وہ جب سے واپس آئی تھی صدمہ کو مسلسل سوچ رہی تھی کبھی مسکرا دیتی کبھی افسردہ ہو جاتی صدمہ اسکے دل و دماغ پر قابض ہو گیا تھا وہ کافی دیر اسے سوچتی رہی پھر کسی خیال کے تحت ڈرائیور کو فون کر کے گاڑی ریڈی کرنے کا کہہ کر اپنا فیس ٹھیک کیا اور پھر اپنا پرس اٹھا کر باہر نکل گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عافیہ بیٹا ادھر آؤ"

"جی بابا آئی" وہ باپ کی آواز پر سب چھوڑ کر انکی طرف آئی۔

"جی بابا"

"ادھر آؤ میری بیٹی" وہ اسے اپنے بیڈ پر جگہ دیتے ہوئے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"جی" وہ چونکی۔

"بیٹا یہ جو صدمہ ہے یہ کیسا لڑکا ہے؟ میرا مطلب ہے کہ یونیورسٹی میں اس کا رویہ سب کے ساتھ کیسا ہے؟" اس کے چونکنے پر وہ زرا تفصیل سے پوچھنے لگے۔

اس کا دل تو چاہا کہہ دے کہ ایک نمبر کے لڑکے ہیں اکڑو دھونس جمانے والے، شدید غصے والے لیکن اسے سمجھ نہیں آیا کہ اس کے بابا کیوں پوچھ رہے تھے اس کے بارے میں۔

"بابا آپ کس حوالے سے پوچھ رہے ہیں؟" اس نے صرف اتنا ہی پوچھا۔

"نہیں ویسے ہی، مجھے بہت اچھا لگا یہ بچہ تو میں نے سوچا کہ صرف میرے ساتھ اچھا ہے یا ویسے بھی اچھا ہے بس اس لئے پوچھا۔"

"یونیورسٹی میں بابا یہ ایک نمبر کے اکڑو ہیں کسی کو خاطر میں نہیں لاتے اور لڑکیوں سے تو انکی زرا بھی نہیں بنتی" اس کے کہنے پر انکے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

"مطلب لڑکیوں سے دوستی دوستی نہیں ہے؟"

"یہ تو نہیں پتا لیکن کوئی لڑکی انکے قریب بھی نہ بھٹکے ایسی نیچر ہے انکی" وہ انکو بتانے سے زیادہ خود کو تسلی دے رہی تھی کیونکہ اس نے واقعی صدمہ کو کسی لڑکی کے ساتھ کبھی نہیں دیکھا تھا اسے صدمہ جتنا پسند تھا اتنا ہی وہ اس کے غصے سے ڈرتی تھی۔۔

"واہ واہ پھر تو بہت اچھی بات ہے"

Posted On Kitab Nagri

"جی" انکے واہ واہ کرنے پر وہ انکو حیرانی سے دیکھنے لگی۔

"میرا مطلب ہے انسان کو اپنا کریکٹر اتنا ہی اسٹرانگ رکھنا چاہیے ناں کہ اسکی اپنے جینڈر کے علاوہ کسی سے دوستی نہ ہو" وہ وضاحت کرنے لگے۔

"جی بابا، بس آپ کو یہی پوچھنا تھا؟"

"ہاں تم جاؤ کام کرو اپنا ورنہ ابھی تمہاری ماما کی آوازیں آنی شروع ہو جائیں گی" انکے انداز پر وہ ہنسنے لگی۔

"ابھی بتاتی ہوں ماما کو جا کر کہ بابا آپ کی شکایت کر رہے ہیں"

"اوئے لڑکی کیوں اس عمر میں اپنے باپ کو زلیل کروانا چاہ رہی ہے؟"

"خیر ہے بابا اپنی بیوی سے ہی زلیل ہونگے ناں کوئی بات نہیں" وہ ہنس کر کہتی کمرے سے نکل گئی۔

"کر لے پیٹا پارٹی چینج کر لے" وہ منہ بنا کر آرام کرنے لگے۔

"مجھے چھوڑو گے تو نہیں ناں؟" وہ آگے بڑھ رہا تھا جب اس نے پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر کسی خدشے

کے تحت پوچھا۔

"تمہیں چھوڑوں گا تو جیوں گا کیسے؟ سنو تم میری روح میں بستی ہوا اگر تم سے جدا ہوا تو میری دھڑکن

رک جائے گی یہ جو میں سانس لے رہا ہوں یہ بھی نہیں آئے گی مجھے" اسکی بات پر اس لڑکی نے اس کے

منہ پہ ہاتھ رکھ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ماضی میں کھوئے ہوئے تھے جب کال کو ٹھہری کا دروازہ کھلا اور صفدر اندر داخل ہوا۔
"صاب کھانا کیوں نہیں کھایا تم نے؟" اتنے عرصے میں اس نے کبھی انہیں رزق سے منہ موڑتے نہیں دیکھا تھا لیکن آج انکا کھانا ایسے ہی پڑا تھا جیسے انہوں نے ہاتھ بھی نہیں لگایا ہو۔

"صفدر تمہارے صاحب کو زرا بھی احساس نہیں ہوتا اپنے گناہوں کا، اس نے کتنے لوگوں کو برباد کیا ہے؟ کتنی لڑکیوں کی زندگیوں سے کھیلا ہے پھر بھی وہ اب تک آزاد گھوم رہا ہے، کیا مکافات عمل صرف غریبوں کے لئے ہوتا ہے امیروں کے لئے نہیں؟" انکی آنکھوں میں آنسو تھے۔

"صاب تم تو پر یقین تھے ناں تمہارا تو اللہ پہ یقین مضبوط ہے پھر کیوں ایسا سوچتے ہو؟" وہ آگے بڑھ کر انہیں تسلی دینے لگا۔

"سنو صاب، میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں یہاں سے نکلنے میں" صفدر یہاں وہاں دیکھ کر رازداری سے کہنے لگا۔

"نہیں صفدر ہر گز نہیں، تم نہیں جانتے تم سے پہلے یہاں جو شخص تھا اس نے بھی میری مدد کرنے کی کوشش کی تھی لیکن تمہارے اس ظالم صاحب نے اسے معذور کر دیا تھا تاکہ وہ کبھی اس کے ساتھ غداری نہ کرے اور میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے تمہیں کوئی بھی نقصان ہو اس لئے میری مدد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے" انہوں نے اسے سختی سے منع کیا۔

"لیکن صاب،"

Posted On Kitab Nagri

"بس میں اس بارے میں کچھ نہیں سننا چاہتا" انہوں نے اسے خاموش کرادیا۔
"اچھا صاب جیسے تمہاری مرضی، لیکن تم مایوس نہیں ہو اللہ ظالم کی رسی ڈھیلی ضرور کرتا ہے لیکن جب اس رسی کو کھینچتا ہے تو وہ ظالم کا گلا گھونٹ دیتی ہے، تم دیکھنا اس ظالم انسان کو اسکے ناحق ظلم کی سزا ضرور ملے گی" وہ انہیں تسلی دے کر اٹھ گیا۔
"صاب کھانا کھالو" وہ کہہ کر چلا گیا جبکہ وہ بھی کچھ دیر سوچنے کے بعد کھانا کھانے لگے۔

"ابو" وہ نیند سے اٹھ بیٹھی۔
آج پھر اس نے اپنے باپ کو خواب میں شرمندہ دیکھا تھا، جیسے وہ اسے کچھ بتانا چاہ رہے ہوں لیکن کیا وہ سمجھ نہیں پارہی تھی۔
"ابو آپ جب سے گئے ہیں مجھے ایک جیسا ہی خواب کیوں آتا ہے، ایسی کیا بات ہے جو میں نہیں جانتی آپ کیوں شرمندہ ہیں؟" اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اس نے ایک نظر اپنے برابر میں سوئی ماں کو دیکھا اور پھر وضو کرنے چلی گئی۔

"اسلام و علیکم تایا ابو" وہ مسکراتے ہوئے ان کے پاس لان میں چلی آئی۔
"ارے و علیکم السلام، میری بیٹی آج اتنی صبح کیسے آگئی باہر؟"

Posted On Kitab Nagri

"تایا یونو واٹ میں صبح فجر کی نماز کے لئے اٹھنے کے بعد سوتی نہیں ہوں"
"ہاں تو آپ باہر نہیں آتی اس لئے ہمیں کیا پتا کب اٹھتی ہو" وہ اخبار سامنے پھیلا کر مسکراہٹ چھپانے لگے۔

"اب آپ کو یقین دلانے کے لئے میں باہر آیا کروں؟ چھوڑ دیں آپ یقین ہی نہ کریں" وہ منہ بنانے لگی جس پر وہ کھل کر مسکرائے۔

"کیا ہوا کہاں کھو گئی؟" کافی دیر بعد جب انہوں نے اخبار رکھا تو انہیں احساس ہوا کہ وہ کافی دیر سے چپ بیٹھی ہے جو کہ اس کے مزاج کے خلاف ہے۔

"تایا ابو مجھے آپ سے ایک بات پوچھنی ہے" وہ ہچکچار ہی تھی۔

"ہاں بیٹا پوچھو اتنا سوچ کیوں رہی ہو؟" اسے اتنا سنجیدہ دیکھ کر وہ حیران ہوئے۔

"تایا ابو کیا ابو سے کوئی ایسی غلطی ہوئی تھی جس کو وہ سدھار نہ سکے تھے؟" اسکی بات پر وہ چونک گئے۔

"تم تم ایسا کیوں پوچھ رہی ہو؟" وہ حد درجہ حیران ہوئے۔

"تایا ابو وہ بہت بے چین ہیں میں انہیں اکثر خواب میں دیکھتی ہوں وہ کافی شر مندہ ہوتے ہیں ایسا لگتا ہے

جیسے کوئی راز ہے جو مجھے نہیں معلوم اور وہ مجھے بتانا چاہتے ہوں" وہ اٹھ کر انکے پاس نیچے بیٹھ گئی۔

"بتائیں ناں تایا ابو اگر آپ جانتے ہیں تو پلیز بتائیں"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بیٹا مجھے تو ایسا کچھ بھی یاد نہیں آ رہا کہ رضا نے ایسی کوئی حرکت کی ہو، وہ تو بہت ہنس مکھ انسان تھا سب کو خوش رکھنے کی کوشش کرتا تھا ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ وہ اس لئے شرمندہ ہو کیونکہ اس نے وقار کی وجہ سے مجھے بھی چھوڑ دیا تھا" انہوں نے چھوٹے بھائی کا نام لیا۔

"نہیں تایا ابو اگر ایسی بات ہوتی تو ہمارے یہاں آنے کے بعد وہ پرسکون ہوتے یوں بے چین نہیں ہوتے، مجھے ایسا لگتا ہے بات کچھ اور ہے جو انہیں بھی اپنی زندگی میں کبھی پتا نہیں چلی" وہ سوچنے لگی۔
"لیکن ایسی کیا بات ہو سکتی ہے نور؟" اسکی بات پر وہ بھی سوچ میں پڑ گئے۔

"پتا نہیں تایا ابو، میں خود بھی وہی سوچ رہی ہوں، امی کو بھی نہیں پتا" وہ دونوں سوچ رہے تھے لیکن دونوں کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زندگی ایک حسین شام ہے

اگر وہ شخص روبرو ہو

کہ جس کو دیکھ کر

زندگی مسکراتی ہو

کہ جس کو دیکھ کر

آنکھوں کو ٹھنڈک ملے

Posted On Kitab Nagri

کہ جس کو دیکھ کر
دل کو سکوں ملے
وہ شخص اگر روبرو ہو

تو کیا ہی کمال ہو
کہ جس سے عشق کر کے
دل کو راحت نصیب ہو

وہ اپنے بیڈ پر لیٹا صرف متطہرہ کو سوچ رہا تھا نیندا سکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔
"میں اندر آ جاؤں؟ وہ اجازت لے کر مسکرائے۔

"ارے ڈیڈ آپ کو اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے آجائیں" وہ اٹھ کر ان کے بیٹھنے کا انتظار کرنے
لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کے پاس بیٹھ کر کتنی ہی دیر اسے دیکھتے رہے۔
"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟"

"دیکھ رہا ہوں یہ میرا شاہ ویز تو نہیں ہے، مجھے وہ والا شاہ ویز اب کہیں بھی نظر نہیں آتا مجھے وہی پرانا والا
شاہ ویز چاہیے، جس میں بہت بچپنا تھا"

انکی بات پر وہ اپنی جگہ سے اٹھ گیا اور ڈریسنگ کے شیشے میں خود کو دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ میں تو وہی والا شاہ ویز ہوں غور سے دیکھیں" وہ مسکرایا اسے اس طرح مسکراتے دیکھ کر انہوں نے سکون کا سانس لیا۔

"تم نے جو یہ اپنا گیٹ اپ رکھا ہے اسے بھی چنچ کر و شیو ویو بناؤ یا ر، ایسے تو تم مجنوں لگتے ہو" وہ اٹھ کر اس کے پاس آئے۔

انکی بات پر اس نے قہقہہ لگایا، وہ اسے نہ جانے کتنے دن بعد ایسے ہنستے ہوئے دیکھ رہے تھے۔

"ڈیڈ اتنا تو اچھا لگتا ہوں ایسے کیا آپ کو نہیں لگ رہا؟" اس نے مصنوعی خفگی دکھائی۔

"میرا بیٹا بہت ہینڈ سم لگ رہا ہے ایسے بھی، لیکن بس تھوڑا خود کو چنچ کرو، تم اب ویسے نہیں رہے جیسے تھے، کیا پریشانی ہے مجھے بتاؤ"

"ڈیڈ کوئی پریشانی نہیں ہے میرا زرا چنچ ہونے کا دل کر رہا تھا آپ مجھے توجہ ہی نہیں دے رہے اتنے عرصے سے تو میں نے سوچا اس طرح آپ کی توجہ حاصل کر لوں گا" وہ کہہ کر مسکرا کر لگا۔

اس کی بات پر انہوں نے اسکی گردن پکڑی۔

"بد معاش، تمہاری ماں وہاں پریشان ہوتی رہتی ہے اور میرا دماغ خراب کرتی ہے لیکن تمہیں کوئی فکر نہیں ہے ہیں؟"

"ارے ارے ڈیڈ مر جاؤں گا" وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا اس کی بات پر انہوں نے اسے غصے سے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شاہ ویز آج کہہ دیا آئندہ میں تمہارے منہ سے ایسی بات نہیں سنوں؟" انکی سختی سے کہی بات پر وہ انکے گلے لگ گیا۔

"سوری ڈیڈ مذاق کر رہا تھا"

"تم میری جان ہو بیٹا، تمہیں کچھ بھی ہوتا ہے مجھ سے برداشت نہیں ہوتا اور تم کتنی آسانی سے مرنے کی بات کر رہے ہو" انکی آنکھ سے آنسو گرا۔

"اوڈیڈ کم اون، مذاق تھا پلیز مجھے اچھا نہیں لگ رہا اب، اچھا پرومیس آئندہ ایسی بات نہیں کروں گا" اس نے انکا ہاتھ تھام کر وعدہ لیا۔

"آئندہ میں تمہیں اس طرح کی بات پر الٹا لٹکا دوں گا سمجھے" انہوں نے اس کے کان پکڑے۔

"آہ ڈیڈ چھوڑیں پلیز، مام" اس نے ماں کو آواز دی۔

"کیا ہوا بیٹا" وہ پہلی آواز پر دوڑی چلی آئیں لیکن باپ بیٹے کو اس طرح دیکھ کر وہ مسکرائیں۔

"شاہ ویز" وہ مسکرا کر آگے بڑھیں۔

www.kitabnagri.com

ایک نظر انہوں نے اپنے شوہر کو دیکھا اور پھر فوراً اپنا رخ شاہ ویز کی طرف کیا۔

"آج کتنے دن بعد میں نے تمہیں ایسے ہنستے ہوئے دیکھا ہے شاہ ویز، ایسے ہی رہا کرو بیٹا" انہوں نے

محبت سے اسکا ہاتھ چوما۔

Posted On Kitab Nagri

"مام اب آپ اسٹارٹ نہ ہو جانا پلیز، بڑی مشکل سے ڈیڈ کو سنبھالا ہے میں نے" اس نے باپ کو آنکھ ماری۔

"تجھے بتاتا ہوں میں رک" اس سے پہلے کہ وہ اسکی گردن پکڑتے وہ وہاں سے بھاگ گیا۔
صائمہ بیگم بیٹے کو یوں ہنستے مسکراتے دیکھ کر بہت خوش تھیں، اس سے پہلے کہ وہ کمرے سے نکل جاتیں
اختر عالم نے انکا بازو پکڑ کر انہیں اپنی طرف کیا۔

"گھر کے ماحول میں زرا بھی فرق نہیں آنا چاہیے سناتم نے؟" انہوں نے اپنی آنکھیں انکی آنکھوں میں
گاڑ کر انہیں تنبیہ کی۔

"مجھے اپنے بیٹے کی خوشی سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں ہے اس لئے مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے"
انہوں نے اپنا بازو چھڑوایا اور غصے سے کہہ کر شاہ ویز کے کمرے سے باہر نکل گئیں۔

"اس عورت کو اسکی اوقات یاد دلانی ہوگی"
وہ غصے سے کہہ کر فون پہ کوئی نمبر ملانے لگے۔
www.kitabnagri.com

وہ ایک چٹ ہاتھ میں پکڑے اسکے گھر کو دیکھ رہی تھی۔
وہ اس وقت صدمہ کے گھر کے باہر کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کل اس نے بڑی مشکل سے صمد کے گھر کا پتہ اور فون نمبر نکلوا یا تھا اور آج وہ اس کے گھر کے باہر کھڑی تھی۔

کچھ سوچ کر اس نے صمد کا نمبر ڈائل کیا جو کہ بڑی ملا اس نے کوفت سے اپنے موبائل کو دیکھا پھر فون واپس رکھ کر گھر کی بیل بجانے کے لئے آگے بڑھی۔

"نہیں یہ ٹھیک نہیں ہے، مجھے تو صرف صمد سے ملنا ہے اور اگر وہ گھر پہ نہیں ہوا تو، پہلے اسے فون کرنا چاہیے، ایک بار پھر ٹرائی کرتی ہوں" وہ پھر سے صمد کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔

"ہیلو" اس سے پہلے کہ وہ کوفت سے فون بند کرتی دوسری طرف سے فون اٹھالیا گیا تھا۔

"جی آپ کون؟" دوسری طرف سے ابھرنے والی نسوانی آواز پر وہ چونکی۔

"فون آپ نے کیا ہے اور پوچھ مجھ سے رہی ہو کہ میں کون؟" وہ جو کوئی بھی تھیں اب اسے ڈپٹ رہی تھیں۔

"نہیں نہیں میرا مطلب تھا کہ یہ نمبر تو مسٹر صمد کا ہے نا؟" وہ بری طرح بوکھلا گئی تھی۔

"ہاں تو اسی کا ہے میں اسکی ماں بات کر رہی ہوں لیکن تم کون ہو؟" انکے تفتیشی انداز پر اس نے اپنا سر پیٹا۔

"آنٹی میں ایکچولی انکی کلاس میٹ بات کر رہی ہوں" اسے کوئی بہانہ سمجھ نہیں آ رہا تھا تو اس نے خود کو صمد کی کلاس میٹ بنا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو پھر، فون کیوں کیا ہے تم نے؟" انہوں نے چھنے والے انداز میں پوچھا۔
"وہ ایکچولی آنٹی میں صد یعنی آپ کے گھر کے باہر کھڑی ہوں صد سے ملنے آئی تھی" اب کی بار اس نے
سچ بول ہی دیا۔

"ہیں، تو اندر کیوں نہیں آئی؟" اب کی بار انکا لہجہ تھوڑا نرم تھا۔
"پتا نہیں صد ہے یا نہیں؟ اس لئے پہلے فون کیا کہ اگر وہ ہیں تو میں اندر آ جاتی ہوں" وہ نچلا لب دبانے
لگی۔

"صد تو یونیورسٹی گیا ہے اس نے بتایا نہیں کیا تمہیں؟ خیر تم اندر آ جاؤ" انہوں نے اتنا کہہ کر فون بند
کر دیا۔

"ارے ارے" اسے کچھ بھی کہنے کا موقع دیے بغیر فون کاٹ دیا تھا اس نے بے ساختہ اپنے سر پر زور
سے ہاتھ مارا۔

"عجیب مصیبت گلے پڑ گئی ہے یار اتنی بھی کیا بے چینی تھی بعد میں آ جاتی میں" وہ کوفت سے سوچنے لگی
پھر اچانک کچھ سمجھ آنے پر مسکرائی۔

"مسٹر صد اب تمہیں میرا ہونے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا" وہ مسکرا کر گھر کے اندر بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ میری بات مان لے، وہ باقی لڑکیوں کی طرح نہیں ہے سمجھ لے بات کو، اور اب تو تیری اس حرکت کے بعد وہ تجھ پر تھوکنہ بھی پسند نہیں کرے گی" اسکی بات پر وہ آپے سے باہر ہوا فوراً اسکا گریبان پکڑ لیا۔

"کیا مطلب ہے ہاں، ابھی تو میں نے کچھ کیا بھی نہیں تھا صرف رستہ روکا تھا اسکا، مجھے وہ ہر حال میں چاہیے ورنہ میں ساری دنیا جلا دوں گا" وہ انتہائی غصے میں تھا۔

"وہ کوئی چیز نہیں ہے جیتی جاگتی لڑکی ہے سمجھے اسکے بھی احساسات ہیں وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے محبت کرتی ہے وہ کسی اور سے" اس نے اپنا گریبان چھڑوایا۔

"میں کچھ نہیں جانتا اگر مجھے نہ ملی تو پھر میں تجھے ایسی سزا دوں گا کہ تو ساری زندگی یاد رکھے گا" اس نے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔

"دیکھ میری بات سن، اسکا نکاح ہو اوا ہے اور بہت جلد شادی بھی ہونے والی ہے اس لئے اس کا خیال دل سے نکال دے یہی تیرے لیے اچھا ہے" اسکی بات پر وہ کچھ دیر اسے گھورنے لگا پھر زہریلی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"ٹھیک ہے میں اسکا خیال دل سے نکال دیتا ہوں تو بس ایک دن کے لئے اسے میرے پاس لے آؤں اور کچھ نہیں کہتا"

اس بات کو یاد کر کے وہ پھر اسے بددعائیں دینے لگے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اے اللہ اس بھیڑیے کو کڑی سے کڑی سزا دینا وہ انسان کے روپ میں جانور ہے، میں نہیں جانتا وہ اب کس حال میں ہیں لیکن میری التجا ہے کہ انکے آنچل پر کوئی داغ نہ لگنے دینا یا اللہ، وہ میری بہن کی طرح ہیں اور میں نے ہمیشہ انکی حفاظت کی کوشش کی تھی، انہیں اس بھیڑیے سے بچا کے رکھنا یا رب" انہیں اپنی سالوں پہلے کی دعا یاد آئی جو وہ اب تک کرتے تھے۔

"تمہارے ظلم اور جبر کا سورج غروب ہونے کو ہے" وہ غصے سے کہہ کر بے بسی سے اوپر دیکھنے لگے۔

"ہیلو آنٹی" اس نے مسکرا کر انہیں ہیلو کیا۔

"کیا ہوا آنٹی، آپ مجھے ایسے کیوں گھور رہی ہیں؟" وہ جب سے آئی تھی صمد کی ماں اسے بس گھورے جا رہی تھیں اسے بیٹھنے کا بھی نہیں کہا تھا جس پر اسے اب کوفت ہو رہی تھی۔

"تم فریحہ فاروق کی بیٹی ہو؟" وہ اچانک سے بولیں جس پر وہ حیرانی سے سر ہلا گئی۔

"جی لیکن آپ کیسے جانتی ہیں انہیں؟" وہ حد درجہ حیران تھی۔

"اپنی ماں کا نمبر دو فور آ مجھے" انکے کاٹ دار لہجے پر وہ بھونچکا رہ گئی۔

"جی لیکن،،"

"میں نے کہا اپنی ماں کا نمبر دو" انہوں نے اسکی بات کاٹ کر غصے سے کہا۔

"جی جی" وہ فوراً موبائل سے اپنی ماں کا نمبر نکالنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ لیں" اس نے موبائل انکی طرف بڑھایا۔

انہوں نے فوراً نمبر نوٹ کیا اور اسکا موبائل اسے واپس پکڑا کر اپنے فون سے وہ نمبر ڈائل کرنے لگیں۔
"اجی اری اواجی" اس سے پہلے کہ وہ فون کرتیں اپنے شوہر کی آواز پر رک گئیں ایک کڑوی نگاہ اس پر ڈالی اور وہاں سے چلی گئیں۔

"عفی کی اماں کہاں ہو؟" انکے کہنے کی دیر تھی وہ تینوں بہنیں کھی کھی کر کے ہنسنے لگیں لیکن جیسے ہی انکی ماں نے کمرے میں قدم رکھا وہ فوراً منہ نیچے کر گئیں۔

"ہزار دفعہ کہا ہے کہ مجھے یہ عفی کی اماں نہ کہا کریں، لیکن آپ کو سمجھ نہیں آتا ناں؟" وہ کچن سے آئیں تھیں اس لیے انکے ہاتھ میں چمچہ تھا جسے وہ مسلسل ہلارہی تھیں جو اس بات کی علامت تھا کہ کسی کو بھی پڑ سکتا ہے۔

"کیوں آخر؟ کیا عافیہ آپ کی بیٹی نہیں ہے؟" انکی بات پر عافیہ اپنی جگہ سے اٹھی اور ماں کے گلے لگ گئی جو کہ اسکی بے وقوفی تھی۔

"نہیں نہیں ماما ہی میری ماں ہیں، ماما پلینز کہہ دیں یہ جھوٹ ہے میں آپ کی ہی بیٹی ہوں پلینز ماما" اسکے ڈرامائی انداز پر باقی دونوں بہنوں کے قہقہے بلند ہوئے جبکہ اسکی ماں نے چمچہ اٹھا کر اسکی کمر پر مارا۔
"آہ ماما" وہ چیخی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہو گئے ڈرامے پورے یا ابھی اور کرنا باقی ہے؟" اس کی ماں نے اسے گھورا جس پر وہ واپس باپ کے پاس چلی گئی۔

"بابا کہاں سے لے کر آئے تھے مجھے یاد آپ، یہ آپ کی بیگم میری سوتیلی ماں تو نہیں ہے ناں؟ بہت ہاتھ چلاتی ہیں یار" وہ اپنی کمر سہلاتے ہوئے باپ سے سرگوشی کرنے لگی کیوں کہ ماں سامنے ہی کھڑی تھی، اسکی بات پر باپ سے ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا۔

"کیا کہا تم نے اپنے باپ کو؟"

"کچھ نہیں ماما، بابا میں نے آپ سے کچھ کہا کیا؟" وہ اپنے باپ سے معصومیت سے پوچھنے لگی۔

"نہیں میری بیٹی نے کچھ بھی نہیں کہا" انہوں نے اسے پیچھے کیا۔

"اچھا کیوں بلایا تھا مجھے کچن سے؟ کون سا طوفان آیا تھا جو اتنی جلدی میں بلایا ہے" انہوں نے توپوں کا رخ اپنے شوہر کی طرف کیا، وہ کچن سے آئی تھیں اور اس وقت خوب تپی ہوئی تھیں۔

"میں نے تمہیں اس لیے بلایا ہے کہ میں نے عافیہ کے لئے ایک لڑکا پسند کیا ہے، بہت اچھا اور نیک بچہ ہے ماشاء اللہ سے" اس سے پہلے کہ وہ ان پہ میزائل حملے کرتیں انہوں نے شرافت سے بتانا مناسب سمجھا۔

"کیا؟ کون ہے وہ کہاں کا رہنے والا ہے کچھ پتا بھی کیا ہے یا ایسے ہی چھوڑ رہے ہو؟ اور تم زرا شرم نہیں ہے ناں تم میں یہ نہیں کہ تمہارے رشتے کی بات ہو رہی ہے اٹھ کر چلی جاؤں یہاں سے تمہارے دل

Posted On Kitab Nagri

میں تولڈ و پھوٹ رہے ہیں؟" انہوں نے عافیہ کو لتاڑا، اس سے پہلے کہ وہ ایک بار پھر چچہ سے مار کھاتی وہاں سے کھسک گئی۔

"تم دونوں کو الگ کہنا پڑے گا" اب انہوں نے باقی دونوں کو بھی لپیٹ میں لیا۔
"مما ہماری تھوڑی بات چل رہی ہے" وہ دونوں منمنائے۔

"کوئی نہیں شاباش چلو جاؤ اپنے کمرے میں" ان کے سختی سے کہنے پر وہ دونوں بھی اٹھ کر کمرے میں آگئے اور آتے ساتھ عافیہ کو چھیڑنے لگے، وہ جو گہری سوچ میں گم ہو چکی تھی انکے اچانک تنگ کرنے پر اچھل پڑی۔

"کیا ہے بالکل گدھی ہو تم دونوں" عافیہ نے صبا کو ایک لگایا بڑی والی پہ رعب نہیں جھاڑ سکتی تھی اس لئے وہ بچ گئی۔

"ہائے کتنا مزہ آئے گا میری دونوں بہنوں کی شادی ہو جائے گی اور پھر میں اکیلی اس گھر میں راج کروں گی ہائے بلے بلے" صبا کو اچھلتے دیکھ کر عافیہ نے آرام سے پاس پڑاپانی کا جگ اٹھایا اور پانی اس پر پھینک دیا اور پھر وہ دونوں بہنیں اسے دیکھ کر ہنسنے لگیں۔

"عافیہ کی بچی، رشتہ کیا لگنے والا ہے اتنا ترار ہی ہو"

"ہاں تو اترا نا تو بنتا ہے ناں اسکا، صبا ہم چپکے سے سن کر آتے ہیں ناں کہ بابا ممما سے کیا بات کر رہے ہیں چل چل" عفت صبا کا ہاتھ پکڑ کر اسے وہاں سے لے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ کمرے میں اکیلی تھی۔

"اگر بابا نے کسی اور کو پسند کیا تو؟" اس سے آگے وہ سوچ ہی نہ پائی۔

"نہیں نہیں میں بلاوجہ زیادہ سوچ رہی ہوں صدمہ ہی ہوں گے" وہ صدمہ کو یاد کر کے مسکرا نے لگی۔

"متطہرہ آپنی ہو جائے پھر آج مقابلہ" وہ آج پھر بیٹ بال تھا مے اس کے سر پر کھڑا تھا۔

اس نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا۔

"جی نہیں" وہ کہہ کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیوں کیوں، آپ نے ہی کہا تھا ناں کہ آپ نے اپنی باری لینی ہے پھر آئیں ناں پلیز بند کریں اسے"
اس نے آج پھر اسکی کتابیں بند کرنا چاہی لیکن متطمرہ کی گرفت مضبوط تھی۔
"میں تم جیسے چیٹرز کے ساتھ کھیلنا پسند نہیں کرتی"

"اچھا ناں آج نو چیٹنگ بس"

"پکا"

"پکا"

"چلو پھر ایسا کرو اور سلہ کو بھی بلا لو" اسکے یقین دلانے پر متطمرہ نے اپنی کتابیں سمیٹیں اور اسے ارسلہ کو
www.kitabnagri.com
بلانے بھیج دیا۔

"فرسٹ بیٹنگ میری ہے آج" متطمرہ نے اس سے بیٹ چھینا۔

"ہاں تو چھین کیوں رہی ہیں آرام سے مانگ لیں" وہ منہ بنا کر بالنگ کرانے لگا۔

"ارسلہ نہیں آرہی؟" اس نے بیٹنگ کرتے ہوئے پوچھا۔

"آرہی ہیں انہوں نے کہا تم جاؤ میں آتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"ارسلہ تم کیپر ہوا بھی"

"نہیں بھی مجھے بیٹنگ کرنی ہے" ارسلہ متطسرہ سے بیٹ چھیننے لگی۔

"جی نہیں ابھی میری بیٹنگ ہے پہلے تم لیٹ آئی ہو اب لاسٹ میں بیٹنگ کرنا" اسکی بات پر ارسلہ بڑبڑاتے ہوئے اس کے پیچھے جا کر کھڑی ہو گئی۔

شور کی آواز پر عاریز نے اپنے کمرے سے نیچے دیکھا اور پھر مسکراتے ہوئے وہ بھی لان میں چلا آیا۔

"واؤ متطسرہ تم کتنی اچھی کرکٹ کھیلتی ہو" ارسلہ اسے چھکے چوکے مارتے دیکھ کر امپریس ہوئی۔

"کرکٹ تو کوئی بھی آرام سے کھیل لیتا ہے، فٹبال کھیل کے دکھاؤ تو میں مانوں" عاریز نے آتے ساتھ متطسرہ کو چیلینج کیا۔

"اسلام و علیکم" عافیہ کی آواز پر وہ سب پیچھے مڑے۔

"تم؟" متطسرہ کے منہ سے اچانک نکلا جس پر عافیہ نے اسے گھورا۔

"میرا مطلب ہے ایسے اچانک"

www.kitabnagri.com

"ہاں میں نے بلایا ہے اسے، کرکٹ کھیلنے کے لئے زیادہ لوگ ہوں تو ہی مزہ آتا ہے ناں؟" ارسلہ نے

آدھی بات چھپائی کہ اس نے صد کو بھی بلوایا ہے ورنہ متطسرہ گیم چھوڑ کر چلی جاتی۔

"تو تم نے محلے کے بچوں کو کیوں نہیں بلایا ارسلہ؟ دو ٹیمیں بن جاتیں" متطسرہ کے کہنے پر وہ سب ہنس

پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

"متطسرہ تمہیں میرا آنا اچھا نہیں لگا کیا؟" عافیہ اسکی بات پر خفا ہوئی۔

"میں نے ارسلہ کی بات پر کہا ہے بے وقوف تمہیں نہیں کہا" متطسرہ نے عافیہ کے سر پر ایک لگایا۔

"اچھا چلو کھیلتے ہیں" متطسرہ کہہ کر آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ عاریز نے چٹکی بجائی۔

"چیلینج ایکسیپٹ نہیں ہے؟" وہ مسکرایا۔

اسکی بات پر متطسرہ اسکی طرف گھومی بلا ہوا میں اٹھایا اور مسکرائی۔

"ایکسیپٹ اس کے کہنے پر وہ تینوں حیرانی سے کبھی عاریز کو دیکھتے کبھی متطسرہ کو جو مسکرا رہی تھی۔

پھر متطسرہ نے بیٹ یوسف کو پکڑایا اور فٹبال لانے کو کہا۔

"اسٹارٹ"

"شیور"

وہ تینوں حیرانی سے متطسرہ کو دیکھ رہے تھے عاریز کا تو انہیں پتا تھا کہ وہ چیمپئن ہے فٹبال کا لیکن متطسرہ

اس سے بھی اچھا کھیل لیتی ہے یہ انہیں آج پتا چلا تھا۔

www.kitabnagri.com

بالآخر عاریز تھک کر بیٹھ گیا۔

"چچا آپ نے اور کیا کیا سیکھا یا ہے اپنی بیٹی کو؟ کہیں فیوچر میں میرے ساتھ فٹبال ہی نہ کھیل لے یہ" وہ

اوپر دیکھ کر سوچنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"بس اتنی جلدی تھک گئے آپ؟ فٹبال کھیلنا بھی ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے" اسکے کہنے پر عاریز کو صدمہ لگامانا کہ وہ عاریز سے اچھا کھیل رہی تھی لیکن عاریز بھی کم نہیں تھا۔

"ہیلو ایوری بڈی" صدمہ کی آمد پر جہاں عافیہ کے دل میں ہلچل ہوئی وہیں متطسرہ کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔

وہ سب اسکی طرف بڑھے ماسوائے متطسرہ کے جو چیئر پر بیٹھی پانی پی رہی تھی اسے ویسے بھی اس کے آنے پر کوفت ہونے لگی تھی۔

"ہائے صدمہ تجھے کس نے بلایا ہے؟" عاریز نے متطسرہ کے دل کی بات کہی۔

"ارسلہ نے" ارسلہ نے ترچھی نگاہوں سے متطسرہ کو دیکھا۔

"افف یہ بھی ہونا تھا" ارسلہ دل میں سوچنے لگی۔

صدمہ کی بات پر متطسرہ کچھ دیر بیٹھی سوچتی رہی پھر اٹھ کر باہر دروازے کی طرف بڑھی۔

اسے اس طرح جاتے دیکھ کر وہ سب حیران ہوئے۔

"متطسرہ کہاں جا رہی ہو؟" ارسلہ نے اسے روک کر پوچھا۔

"اتنے سے لوگوں سے کوئی ٹیم نہیں بنتی ارسلہ، میں محلے کے بچوں کو بلا کر لاتی ہوں" وہ چبا چبا کر کہتی آگے بڑھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"یار اس کا موڈ کبھی خوشگوار ہوا ہے جب دیکھو جلی بھنی رہتی ہے" صمد نے اس کے انداز پر چوٹ کی، وہ جو آگے بڑھ رہی تھی تیزی سے پیچھے مڑی اور اسکی طرف آئی۔

"کیا کہا منہ پہ بولو" وہ صمد کے آگے ہاتھ سینے پر باندھ کر کھڑی ہو گئی۔

"ہاں تو تم سے ڈرتا تھوڑی ہوں ہر وقت جلی بھنی رہتی ہو، تم ناں ہر وقت کچھ میٹھا کھایا کرو تمہارے لہجے کے لئے بہت اچھا ہے"

"اچھا اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے، زرا اس پہ بھی روشنی ڈالیں کیوں کہ مجھ سے زیادہ کڑوے تو آپ ہیں، میرے خیال میں آپ کر لے بہت زیادہ مقدار میں کھاتے ہیں تھوڑی مقدار کم کریں آپ کے لہجے کے لئے بہت اچھا ہے" وہ اسی کے انداز میں بولی۔

ان کو ایک بار پھر لڑتا دیکھ کر اسلہ عافیہ اور عاریز نے اپنا سر پکڑ لیا۔

"عاریز تمہیں فیوچر میں کسی ایک کو چوس کر نا ہوگا، یا تولائف پارٹنریا تو فرینڈ" اسلہ اسے ڈرا رہی تھی اسے پتا تھا کہ عاریز متطہرہ کو پسند کرتا ہے۔

"میرا حال بھی کچھ ایسا ہی ہونا ہے یار" عافیہ کی بات پر اسلہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"کیا مطلب؟"

"صمد اور عافیہ کا رشتہ پکا ہونے والا ہے"

"کیا" عاریز کے بتانے پر اسلہ چیخی۔

Posted On Kitab Nagri

ارسلہ کی چیخ پر متطہرہ اور صد اپنا جھگڑا چھوڑ کر اسکی طرف دیکھنے لگے۔

"منخوس تم نے بتایا بھی نہیں" ارسلہ اس پہ غصہ ہو رہی تھی۔

"ارسلہ چپ ہو جاؤ متطہرہ کو بھی نہیں پتا، اگر اسے پتا چلا تو میرا گلا گھونٹ دے گی یار پلیز چپ ہو جاؤ" عافیہ دھیرے سے منت کر رہی تھی۔

"اچھا ہو گا بہت مزہ آئے گا مجھے" وہ اب اسے ایک لگا رہی تھی۔

"یار کچھ نہیں تو انکا ہی لحاظ کر لو پلیز" اسکی بات پر ارسلہ نے صد کو دیکھا جو اسے ہی گھور رہا تھا۔

"اب آپ دونوں کیوں لڑ رہی ہیں، ہو کیا رہا ہے یہاں آخر، بھئی سب جاؤ یہاں سے میں اور متطہرہ آپنی اچھا خاصا کھیل رہے تھے ایویں آگئے آپ لوگ بیچ میں" یوسف سے برداشت نہیں ہوا تو وہ پھٹ پڑا۔

"ادھر آؤ بچو ادھر آؤ سب، ایک گڈ نیوز سناتا ہوں سب کو" اس سے پہلے کہ وہ پھر لڑ پڑتے سکندر حسین نے انکی توجہ اپنی طرف کی۔

www.kitabnagri.com

سکندر حسین، نازیہ سکندر اور رابعہ رضاتینوں مسکراتے ہوئے انکی طرف آرہے تھے۔

"متطہرہ تم ادھر آؤ، اندر چلو میرے ساتھ" رابعہ بیگم نے متطہرہ کو اندر لے جانا چاہا۔

"ارے رہنے دونوں رابعہ" سکندر صاحب معنی خیزی سے مسکرانے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں بھائی صاحب، میری بچی کو سب نے تنگ کرنا ہے پھر مل کر" وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئیں۔

"ارے رابعہ رہنے دونوں واقعی میں بچے انجوائے کریں" نازیہ بیگم باقاعدہ ہنسنے لگیں۔
"جی نہیں میری بیٹی کنفیوز ہو جائے، متطسرہ ادھر آؤ اندر چلو" انکی بات پر متطسرہ سمیت سب نا سمجھی سے ان لوگوں کو دیکھ رہے تھے۔

"جی" متطسرہ حیرانگی سے ماں کو دیکھنے لگی۔

"چلو میرے ساتھ آؤ" وہ اسے لے کر کمرے میں آ گئیں۔

"امی آپ لوگ اتنے پر اسرار کیوں لگ رہے تھے باہر؟" وہ اب تک حیران تھی۔

"پہلے تم وعدہ کرو میری کسی بات سے انکار نہیں کرو گی؟" انہیں ویسے تو پورا بھروسہ تھا اس پہ لیکن پھر بھی کسی خدشے کے تحت انہوں نے اس سے وعدہ لینا ضروری سمجھا۔

"نہیں نہیں کروں گی لیکن بات کیا ہے آخر؟" متطسرہ نا سمجھی میں وعدہ کر گئی۔

"بیٹا ہم بڑوں نے مل کر تمہاری اور عاریز کی بات پکی کر دی، بھائی صاحب نے مجھ سے کہا بھی کہ تم سے پوچھ لوں ایک بار لیکن میں نے انہیں کہا کہ مجھے اپنی تربیت پر پورا بھروسہ ہے اور میری بیٹی مجھے کسی بات کے لئے منع نہیں کرے گی اور بیٹا سب سے بڑی بات عاریز ایک بہت اچھا بچہ ہے" اپنی ماں کی

Posted On Kitab Nagri

بات پر وہ کتنی دیر کچھ کہہ ہی نہ سکی اسکی ماں کو لگا وہ شرمناک ہے جبھی اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر اٹھ گئیں۔

"میں زرا اپنے داماد کو پیار کر کے آؤں" وہ محبت سے کہہ کر جانے لگیں تھیں جب اس نے پیچھے سے آواز دی۔

"کیا ہوا بیٹا؟" اس کے سپاٹ لہجے پر ایک لمحے کے لئے انکے دل میں خدشہ پیدا ہوا۔

"امی آپ نے اتنی جلدی پارٹی بھی بدل دی، مجھے چھوڑ کر اپنے داماد کو پیار کرنے جارہی ہیں، یہ غلط ہے"

اس کی بات پر انہوں نے سکھ کا سانس لیا اور آگے بڑھ کر اس کے سر پر ہلکے سے چپٹ لگائی۔

"تم ناں یہاں آکر بہت زیادہ بد معاش ہو گئی ہو نور، ہمیشہ خوش رہو اور اللہ کے امان میں رہو میری بچی"

"وہ مسکرا کر ایک بار پھر اسے پیار کر کے چلی گئیں۔

انکے جانے کے بعد وہ کافی دیر اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر مسکراتی رہی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بابا اتنا سسپنس کیوں ڈال رہے ہیں بتائیں ناں پلیز" یوسف سے صبر نہیں ہو رہا تھا جبکہ عاریز بالکل

شاکڈ تھا، متطہرہ کو اس طرح اندر لے جانا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا ہونے والا ہے، ایک طرح سے

اسے ڈر لگ رہا تھا کہ کہیں وہ کسی اور کی نہ ہو جائے۔

"تمہاری چچی آجائیں پھر بتانا ہوں" وہ مسکرائے۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی صاحب بتادیں آپ" وہ مسکرائیں۔

"اچھا تو پھر سنو ہم بڑوں نے مل کر عاریز کو مرغانہ نے کافی صلہ کیا ہے اور متطسرہ کو اسکی رانی اور نیکسٹ وک انکی انگلیجمنٹ ہے" انکی بات پر ان سب کو سانپ سو نگھ گیا پھر سب سے پہلے ارسلہ چلائی۔

"متطسرہ میری بھابی، اومائی گاڈ بابا آپ نے اتنی اچھی نیوز دی ہے ہم تو سمجھے تھے نا جانے کب ہوانکی بات پکی اور آپ لوگوں نے اتنی جلدی سنادی، مبارک ہو عاریز" ارسلہ نے خوشی میں عاریز کے گلے لگ کر اسے مبارک باد دی جو بالکل شکوہ تھا۔

"ایک منٹ بابا، عاریز بھائی مرغانہ تو متطسرہ آپ کی مرضی ہوئی ناں آپ نے انہیں رانی کیوں کہا پھر؟" یوسف نے ساری بات میں ایک پوائنٹ پکڑا تھا۔

"ہم متطسرہ سے مل کر آتے ہیں چلو ارسلہ" عافیہ نے انہیں مبارکباد دے کر ارسلہ کو کھینچا۔

"بیٹا شادی کے بعد مرد حضرات مرغے اور جو عورت ہوتی ہے ناں وہ رانی بن کر مرد کو مرغانہ بنا دیتی ہے اس لئے کہا" انکی بات پر نازیہ بیگم نے پیچھے سے انکے بازو پر ایک مکامارا۔

"عاریز تمہیں کیا ہوا ہے وہاں وہ متطسرہ دروازہ نہیں کھول رہی محترمہ؟" ارسلہ واپس آئی تو عاریز کو اسی طرح دیکھ کر حیران رہ گئی۔

"اسے اتنی جلدی کی امید نہیں تھی ناں انکل کچھ ٹائم بعد کر دیتے عاریز بیچارے اب تک خود کو متطسرہ کے لائق بنا دیتا" صمد کی بات پر ارسلہ نے اسے گھورا۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا آپ نے سارے فیصلے خود ہی کر لیے مجھ سے کچھ بھی پوچھنا گوارا نہیں کیا" وہ شکڈ کی کیفیت میں بولا، اسکی بات پر سکندر حسین نے فوراً اپنی بیوی کی طرف دیکھا اور رابعہ بیگم نے اپنے آنسوؤں کو روکا جو عاریز کی بات پر بہنے کو تیار تھے۔

"بیٹا متطسرہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے اور ہمیں لگاتم انکار نہیں کرو گے اس لئے ہم نے بہت سوچ کر فیصلہ کیا ہے" سکندر حسین کو لگا کہ انہوں نے عاریز سے چھپا کر غلطی کی ہے کم از کم اس سے پوچھنا چاہیے تھا۔

"بابا مجھے اس بات سے انکار نہیں ہے کہ متطسرہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے ناں مجھے آپ کے اس فیصلے سے انکار ہے بلکہ میں تو آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے میرے دل کی مراد پوری کی ہے" اسکی بات پر انہوں نے سکون سے اسکی طرف دیکھا اور رابعہ بیگم نے اپنی اٹکی ہوئی سانس بحال کی۔

"پھر تمہیں اعتراض کس بات پر ہے آخر؟" اسکی بات وہاں موجود کسی کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی لیکن صمد کو اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ کیا چاہتا ہے۔

"عاریز میں بتانا ہوں" صمد آگے بڑھا اس کی بات پر عاریز نے چونک کر اسکی طرف دیکھا اسے لگا یہ کچھ الٹا ہی کہے گا اس لئے اسے روکنے لگا۔

"میں جانتا ہوں ناں گدھے تجھے کیا کہنا ہے" وہ اب خفگی سے عاریز کو پیچھے کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"انکل عاریز چاہتا ہے کہ آپ اسکی منگنی نہیں کریں ڈائریکٹ نکاح کریں وہ متطسرہ کو اپنے نکاح میں لینا چاہتا ہے" اسکی بات پر عاریز کا دل چاہا اس کا منہ چوم لے، کیا دوستی تھی انکی جتنا لڑتے تھے اتنی ہی گہری دوستی تھی کہ دونوں ایک دوسرے کے دل کا حال بہت اچھے سے جانتے تھے۔

"عاریز تم، تم تو مجھ سے بھی آگے نکلے بھئی، میں نے تو صرف منگنی کی تھی فوراً تم تو ڈائریکٹ نکاح کرنا چاہتے ہو" اسکی بات پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑے جبکہ نازیہ بیگم انہیں گھورنے لگیں تھیں۔

"باباپلیز میں مذاق نہیں کر رہا پلیز" عاریز کے دل میں متطسرہ کو کھونے کا ڈر تھا وہ یونی میں شاہ ویز کی متطسرہ سے محبت سے واقف تھا۔

"ہاں ناں بابا ڈائریکٹ نکاح کر دیں ان دونوں کا" ارسلہ اور یوسف آگے بڑھ کر انہیں منانے لگے۔
"بھئی اس بات کا فیصلہ تمہاری چچی کریں گی ان سے پوچھو" انہوں نے ساری بات رابعہ بیگم پہ ڈال دی۔

"مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے ہاں لیکن اس بات کے لئے مجھے اپنی بیٹی سے پوچھنے کی ضرورت ہے" وہ مسکرا کر آگے بڑھیں اور عاریز کو پیار کرنے لگیں۔

"جلدی پوچھ کر آئیں آنٹی پھر ہم بھی چلیں گے چلیں چلیں" عافیہ انہیں فوراً لے کر متطسرہ کے پاس جانے لگی۔

"

Posted On Kitab Nagri

عاریز اور متطسرہ کا نکاح دو ہفتے بعد طے پایا گیا تھا کیونکہ متطسرہ کو نکاح پر کوئی اعتراض نہیں تھا وہ خود بھی منگنی جیسے جھنجھال میں پڑنے کے بجائے حلال رشتے میں بندھنا چاہتی تھی۔

"کیا مسئلہ ہے یار، ایک بار ملادو بس مجھے اس سے، عجیب دماغ خراب کر رہے ہو سب مل کر، بات پکی ہونے پر کون چھپتا ہے اپنے منگیتر سے، پردے میں ہی ملوادو لیکن ایک بار ہی سہی ملوادو" اس نے متطسرہ کو اس دن کے بعد سے نہیں دیکھا تھا ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے بھی وہ اس کے سامنے نہیں آرہی تھی اس لئے وہ بیٹھا رسلہ اور عافیہ کی منتیں کر رہا تھا جو اسکو اس طرح دیکھ کر ہنس رہی تھیں، عافیہ بھی تقریباً دن چھوڑ کر چکر لگا ہی رہی تھی۔

"بھائی میں ملواؤں آپ کو؟" یوسف ہمدردی میں آگے بڑھا۔

"یوسف" ارسلہ نے اسے آنکھیں دکھائی۔

"ہاں چل" عاریز نے فوراً اسکا ہاتھ پکڑا اور متطسرہ کے کمرے کی طرف بڑھا۔

"متطسرہ آپنی، دروازہ کھولیں یہ دیکھیں کون آیا ہے؟" عاریز دروازے کے سائیڈ میں چھپ گیا، ارسلہ اور عافیہ انکا تماشہ دیکھنے انکے پیچھے چلی آئیں۔

"کون ہے بیٹا؟"

"مرگئے چچی بھی اندر ہیں" رابعہ بیگم کی آواز پر وہ گڑبڑا گئے عاریز نے وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت جانی۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ہے؟" رابعہ بیگم نے دروازہ کھول کر انہیں دیکھا۔
"یہ یہ چچی یہ عافیہ آپ آئیں ہیں ناں تو انہیں ملنا تھا متطسرہ آپ سے" یوسف کے بہانے پر اسلہ اور عافیہ
ہنس پڑیں، یوسف انہیں گھور کر چلا گیا۔
وہ دونوں ہنستے ہوئے اندر بڑھیں۔

دو دن ہو گئے تھے اسے دیکھے ہوئے، شاہ ویز کا حال پھر ویسے ہی ہو گیا تھا دنیا جہاں سے بے خبر وہ
یونیورسٹی کے دروازے کو تکتا رہتا کہ شاید ابھی متطسرہ آجائے۔
"ہائے شاہ ویز" رائمہ کی آواز پر اس نے سر اوپر اٹھایا۔
"کس کا انتظار کر رہے ہو؟" اس کے نظر انداز کرنے پر وہ مسکرا کر اس کے پاس ہی بیٹھ گئی۔
"میں جانتی ہوں تم متطسرہ کا انتظار کر رہے ہو" اسکی بات پر شاہ ویز نے گردن اسکی طرف گھمائی۔
"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟ اب تو سب جانتے ہیں کہ تم اس سے کتنی دھواں دار محبت کرتے ہو بس ایک وہ
ہی بے خبر ہے جی بھی تو دیکھو کسی اور سے شادی کر رہی ہے" اس کے افسوس سے کہنے پر شاہ ویز نے بے یقینی
سے اسے دیکھا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں متطسرہ کی شادی ہونے والی ہے کچھ دن بعد اس لئے وہ نہیں آرہی" اس نے
اسکی معلومات میں اضافہ کیا اور پھر اس کے چہرے کو دیکھ کر مسکرائی جو سفید پڑ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"رائمہ جانی تیرا کام آسان ہونے والا ہے" وہ دل ہی دل میں خود کو سرائے لگی۔
"نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی، اسے میری چاہت کا علم نہیں ہے اس لئے وہ کسی اور سے شادی کر رہی ہے مم
میں ابھی جا کر اس سے اپنے دل کی بات کر دیتا ہوں" وہ فوراً اٹھ کر جانے لگا لیکن دو قدم چل کر رک
گیا۔

"اسکے گھر کا پتہ کس سے مانگوں؟" اس کی حالت کسی دیوانے سے کم نہیں لگ رہی تھی۔
"ہاں بابا مم میں بابا سے لیتا ہوں اس سے پہلے کہ وہ کسی اور کی ہو جائے میں اس سے بات کرتا ہوں" وہ
آگے بڑھ ہی رہا تھا جب رائمہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔
"کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں" اسکے لہجے میں چبھن تھی۔
اسکی بات پر شاہ ویز نیچے بیٹھتا چلا گیا۔

"ہاں میں سچ کہہ رہی ہوں اس لئے تمہارے پاس آئی ہوں، دیکھو تم متطہرہ سے محبت کرتے ہو اور
مجھے عاریز سکندر سے مطلب ہے کیوں نہ ہم مل کر دونوں کو جدا کر دیں" اس کے زہر خند لہجے پر شاہ ویز
نے اسے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھا۔

"میرے پاس ایک پلان ہے" وہ مسکرائی۔

"لیکن مجھے تمہاری کوئی مدد نہیں کرنی، ہاں میں متطہرہ سے بہت محبت کرتا ہوں لیکن میں یہ نہیں چاہتا
کہ اس کے ساتھ کچھ غلط ہو اگر وہ اپنی زندگی میں خوش ہے تو میں اس سے اسکی خوشی کبھی بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

چھینوں گا اور نہ کسی اور کو چھیننے دوں گا، یاد رکھنا، مجھے اسکی خوشی ہر حال میں چاہیے، چاہے اس کے لیے مجھے اس سے دور ہی کیوں نہ رہنا پڑے "شاہ ویز نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر ادا کیا اور پھر ایک کٹیلی نظر اس پہ ڈال کر وہاں سے چلا گیا۔

"تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے شاہ ویز عالم، اور رہی بات متطمرہ کی تو اسے تو میں کبھی بھی عاریز کا ہونے نہیں دوں گی یہ میرا خود سے وعدہ ہے" اس نے مسکرا کر اپنے ہاتھ پہ کس کیا اور وہاں سے اٹھ گئی۔

"فاروق میری بیٹی کو واپس اسلام آباد لے کر آؤ فوراً" فون پہ انکی بیوی انہیں عنایہ کو اسلام آباد لانے کا کہہ رہی تھیں جس پر انکا دماغ گھوم گیا۔

"کیوں آخر کیا وجہ ہے؟ وہ پہلے بھی تو میرے ساتھ گھومتی رہی ہے ابھی ہفتہ ہوا نہیں اور تم نے میرا دماغ خراب کرنا شروع کر دیا"

"یہ تم کس لہجے میں مجھ سے بات کر رہے ہو مجھ سے، مت بھولو میں آج بھی تمہیں تمہاری اوقات یاد دلا سکتی ہوں" وہ ایک پولیس آفسر کی بیٹی تھیں اور اس لیے اپنے شوہر کے کرخت لہجے پر ڈرنے کے بجائے ان کو الٹا دھمکاتی رہتی تھیں۔

"فریحہ فاروق تم اپنی حد میں رہو، میں بس اتنا کہہ رہا ہوں، عنایہ میری بھی بیٹی ہے اور جب وہ اپنے باپ کے ساتھ ہے تو تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے" اس بار انکا لہجہ تھوڑا نرم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا، مجھے ماضی یاد دلانے کی ضرورت تو نہیں ہے ناں تمہیں، جو تم نے میرے ساتھ کیا تھا یاد ہے ناں میں بھی اپنے باپ کے گھر رہتی تھی" انکے لہجے میں بلا کی کاٹ تھی۔

"او فریحہ کیا ہو گیا ہے تمہیں، اتنی پرانی بات لے کر بیٹھ گئی ہو تم اور وہ بھی فون پر" وہ بے زار ہوئے۔

"میں کچھ نہیں جانتی فاروق، مجھے میری بیٹی آج رات اسلام آباد میں چاہیے" انکا لہجہ دو ٹوک تھا۔

"اچھا ٹھیک ہے میں عنایہ سے پوچھ کر بتاتا ہوں" وہ اپنی بیوی کی ضد کے سامنے ہتھیار ڈال گئے۔

"نہیں وہ بچی ہے اس نے یہی کہنا ہے میں ابھی کچھ عرصے یہاں ہی رہنا چاہتی ہوں، اس لئے اس سے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے"

"لیکن ہوا کیا ہے آخر تم کیوں اتنی ضد کر رہی ہو؟" وہ جھنجھلائے۔

"آج اجیہ کا فون آیا تھا، اسکا بیٹا عنایہ کا کوئی کلاس فیلو ہے شاید، اس لئے وہ ان کے گھر پہنچ گئی تھی" اپنی بیوی کی بات پر وہ فوراً کھڑے ہو گئے۔

"واٹ کیا لیکن یہ کیسے ممکن ہے عنایہ تو یہاں کسی کو بھی نہیں جانتی" انہیں سو والٹ کا کرنٹ لگ چکا تھا۔

"مجھے بھی کچھ سمجھ نہیں آرہی، اس لئے کہہ رہی ہوں پلینز فاروق میری بیٹی کو واپس لے کر آجاؤ، کہیں وہ میری بیٹی سے تمہارا بدلہ نہ لے لیں" وہ کافی ڈری ہوئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیسے لیں گے میں نے تو اس کے ساتھ کچھ کیا بھی نہیں تھا صرف ڈرایا تھا اسے" انکے منہ سے اچانک نکلا۔

"تمہارا کوئی بھروسہ نہیں ہے فاروق تم اپنی تسکین کی خاطر نہ جانے کیا کیا کر چکے ہو" انہوں نے دانت پیس کر طنز کیا۔

"فریحہ یہ ان باتوں کا وقت نہیں ہے، ہمیں عنایہ کا سوچنا چاہیے کہ وہ اسکے بیٹے کو کیسے جانتی ہے؟" وہ فریحہ کے طنز پر جھنجھلاہٹ کا شکار ہوئے۔

"میں کچھ نہیں جانتی فاروق بس تم میری بیٹی کو میرے پاس لے آؤ" انکی ایک ہی رٹ تھی۔
"اچھا میں کچھ سوچتا ہوں" انہوں نے کہہ کر فون بند کر دیا اور گہری سوچ میں گم ہو گئے۔
پھر کچھ یاد آنے پر فوراً کسی کو فون ملا یا۔

"ہاں ہیلو، اس کام کو رہنے دو فحال اس سے زیادہ ضروری یہ کام ہے جو میں تمہیں بتا رہا ہوں فوراً اس پہ عمل کرو" اب وہ فون پہ ضروری ہدایت دینے لگے۔
www.kitabnagri.com

"عجیب بے چین حال ہے تمہارے دیوانے کا" ارسلہ متطہرہ کے لئے کھانا لے کر آئی تھی۔
"مجھے پتا ہے" وہ دھیرے سے مسکرائی۔

"اوہ ہو، کیا بات ہے بھئی، یعنی وہ دیوانہ اور تم دیوانی"

Posted On Kitab Nagri

"جی نہیں ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہے" متطہرہ اسکی بات پر شرما گئی۔

"اچھا پھر کیسی بات ہے؟"

"کیسی بھی نہیں، تم یہ بتاؤ عافیہ چلی گئی کیا؟" وہ تھوڑی پریشان ہوئی۔

"ہاں، کیوں کوئی پریشانی ہے کیا؟"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یار یونیورسٹی جانا ہے کتنے دن ہو گئے ہیں پتا نہیں کتنے اسائنمنٹ ملے ہوں گے" اسکی پریشان صورت دیکھ کر اسلہ نے اسے ایک تھپڑ لگایا۔

"دو دن ہوئے ہیں اور اتنی ٹینشن لے رہی ہو، ابھی تو نکاح میں پورے بارہ دن باقی ہیں" اسلہ کے اتنے ریلیکس انداز پر اس کی آنکھیں کھل گئیں۔

"تو کیا مطلب ہے اسلہ میں اتنے دن یونیورسٹی ہی نہ جاؤں؟" اسے صدمہ لگا۔

"نہیں نہیں جاؤ اور عاریز کے ساتھ ہی جاؤ اور خوب گھومو پھرو، بے وقوف لڑکی یہاں اس سے پردہ کر رہی ہو اور یونیورسٹی جانے کی بات کر رہی ہو، وہاں کیا کرو گی؟" اسلہ کے بتانے پر وہ سوچ میں پڑ گئی پھر کچھ یاد آنے پر چونکی۔

"لیکن اسلہ عاریز تو فحال یونیورسٹی نہیں جا رہے ویسے بھی، ان سے کہو ناں کہ وہ دس دن بھی چھٹیاں ہی کریں" اس کے انداز پر اسلہ اسے جس طرح دیکھ رہی تھی اس سے متطہرہ نے فوراً اپنی نظریں جھکائی۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟" آخر وہ تنک کر بولی۔

"دیکھ رہی ہوں ابھی شادی ہوئی نہیں ہے اور تمہارے آرڈرزا بھی سے شروع، اللہ میرے بھائی پر رحم کرے بے چارہ پتا نہیں کیا ہو گا اسکا" وہ اوپر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پر متطہرہ نے پاس پڑا ہینگر اٹھا کر اسکی پیٹھ پہ مارا۔
"آؤچ جاہل، ایسے کون مارتا ہے اتنی زور سے" ارسلہ اپنی پیٹھ سہلانے لگی۔
"جب تمہارے ڈرامے نہیں رکیں گے تو مجھے یہی کرنا پڑے گا" متطہرہ نے ہینگر واپس جگہ پہ رکھا۔
"اچھا اب یہ ڈرامے بند کرو اور پلیز جو میں نے کہا ہے وہ کرو"
"اور اگر عاریز نے اس کے لئے کوئی شرط رکھی تو؟" ارسلہ کی بات پر متطہرہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

"کیوں کہ اسے تم سے ملنا ہے اور وہ اتنی آسانی سے نہیں مانے گا" اس کی بات پر متطہرہ مسکرائی۔
"تم کہنا کہ متطہرہ نے کہا ہے کہ نکاح تک انتظار کریں ورنہ پھر نتائج کے ذمے دار وہ خود ہوں گے"
"دھمکی ہاں دھمکی، اللہ واقعی میرے بھائی پر رحم فرما آمین" اس سے پہلے کہ متطہرہ اسے مارنے کے لئے پھر کوئی چیز اٹھاتی ارسلہ ہنستے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی۔
متطہرہ نے بھی ہنستے ہوئے اپنی کتابیں کھول لیں۔

اس کو کھونے کا بہت دکھ ہے لیکن
ہم اسے پانے کے اسباب کہاں سے لائے
وہ لیمپ کی لائٹ کبھی کھول رہا تھا کبھی بند کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آج بھی وہ یونیورسٹی سے آکر کمرے میں بند تھا۔ اسکی ماں آج پھر اسے اس حال میں دیکھ کر پریشان ہو گئیں تھیں۔ فوراً اپنے شوہر کو فون کیا جو کہ ضروری کام سے دوسرے شہر گئے ہوئے تھے۔ وہ بھی شاہ ویز کی حالت سن کر پریشان ہو گئے تھے انہوں نے صائمہ بیگم کو تسلی دی کہ وہ فوراً پہنچ رہے ہیں۔

"مجھے ایک بار تو اس سے بات کرنی چاہیے کیا پتا وہ میری محبت دیکھ کر شادی سے انکار کر دے" یہ خیال آتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"نہیں نہیں وہ تو کسی اور سے محبت کرتی ہے اور اسی سے شادی بھی کر رہی ہے" وہ واپس بیٹھ گیا۔

"چلو مجھے نہ سہی اسے تو اسکی محبت ملے گی" ایک آنسو اسکی آنکھ سے بہہ نکلا۔

"اور جب تم بہت زیادہ اداس ہو تو اپنے پیارے رب سے رجوع کر لیا کرو، دیکھنا تم ایسے ہو جاؤ گی جیسے اداس تھی ہی نہیں، وہ اللہ ہے ناں اسے کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہوتی وہ سب جانتا ہے لیکن پتا ہے کیا وہ چاہتا ہے ہم اس سے کہیں، ہم اس کے در پہ جا کر اس سے مانگیں، تم اگر لوگوں کو بتاؤ گی ناں تو وہ صرف مذاق اڑائیں گے تمہارا لیکن تم اگر اللہ کو بتاؤ گی ناں تو خود کو پر سکون محسوس کرو گی اور خود کو صابر پاؤ گی وہ ایسا ہی ہے کبھی کبھی مجھے بھی اس سے شکایت ہوتی ہیں لیکن اب میں اس سے شکایت نہیں کرتی بس جائے نماز پہ بیٹھ کر اس کے سامنے روجاتی ہوں اور پھر پتا ہے خود کو پر سکون محسوس کرتی ہوں تم بھی اداسی میں ایسا ہی کیا کرو" چند دن پہلے متطہرہ کی عافیہ کو کہی بات جو اس نے اتفاق سے سن لی تھی اسے یاد آئی۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اس کے قدم خود بہ خود وضو کے لئے اٹھے۔

آج نہ جانے کتنے سالوں بعد وہ اللہ کے در پہ حاضری لگا رہا تھا۔ سجدے میں جاتے ہی اسکی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے، اس سے سر نہیں اٹھایا گیا۔ وہ زار و قطار رو رہا تھا۔

اتنے سالوں بعد اللہ کے حضور سجدہ کرتے ہوئے وہ بہت شرمندہ تھا۔

اس نے نماز ختم کی اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے کے بجائے ہاتھوں کو جوڑ کر روتے ہوئے استغفر اللہ پڑھنے لگا۔

وہ اس لمحے خود کو دنیا کا سب سے برا انسان سمجھ رہا تھا جو اتنے سالوں سے اپنے خالق حقیقی سے منہ موڑے ہوئے تھا جو اللہ کی اتنی عطا پر اسکا شکر ادا نہیں کرتا تھا۔

وہ با آواز بلند استغفر اللہ پڑھ رہا تھا آنسو مسلسل اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

"شاہ ویز، شاہ ویز دروازہ کھولو بیٹا، کیا ہوا ہے تمہیں شاہ ویز" اسکی ماں اسکی تیز آواز پر اسکا دروازہ بیٹنے لگیں۔ انہیں لگا وہ تیز آواز سے رو رہا ہے، کہیں کچھ کرنے دے لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھیں کہ وہ اپنا غم ہلکا کر رہا ہے اپنے رب کے آگے سجدہ کر کے۔

"مام ایوری تھنگ از فائن؟" اعظم جو اتفاق سے گھر پر موجود تھا شاہ ویز کی آواز پر وہ بھی اس کے کمرے کی طرف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"پتا نہیں بیٹا، تم دیکھو ناں پلینز، پتا نہیں کیا ہوا ہے شاہ ویز کو، بری طرح رونے کی آواز آرہی ہے، میرا دل دہل رہا ہے" وہ روتے ہوئے اعظم سے کہنے لگیں۔

"اوکے اوکے، ریلیکس، میں دروازہ کھولنے کی کوشش کرتا ہوں" اعظم نے دو تین دفعہ دروازے پر زور ڈالا لیکن وہ نہیں کھل رہا تھا۔ اندر سے شاہ ویز کے رونے کی آواز آنا بند ہو چکی تھی۔ صائمہ بیگم کے رونے میں اور تیزی آئی۔

"شاہ ویز دروازہ کھولو، دیکھو ہم تم سے بہت محبت کرتے ہیں بیٹا پلینز ہماری خاطر خود کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا" انکی بات پر شاہ ویز نے چادر رکھی منہ پر ہاتھ پھیرا اور دروازہ کھولنے لگا۔
"آریو اوکے؟" اس کے دروازہ کھولتے ہی سب سے پہلے اعظم نے پوچھا۔
"یس برو آئی ایم فائن" وہ نم آنکھوں سے مسکرایا۔

"شاہ ویز تم تم دروازہ کیوں نہیں کھول رہے تھے؟ کیا ہوا تھا اور تم رو کیوں رہے تھے؟ میری جان نکال دی تم نے بیٹا" انہوں نے اسے گلے لگا لیا۔

"کچھ نہیں مام، بس اپنے اصل کو پہنچانا تو خود سے نفرت محسوس ہو رہی تھی اس لئے برداشت نہیں ہوا" اسکی بات پر اعظم کوفت سے سر نفی میں ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا اصل، کیا برداشت نہیں ہوا، بیٹا تم کیا کہہ رہے ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا؟ دیکھو میں نے تم سے کہا ہے ناں کہ وہ لڑکی تمہاری ضرور ہوگی، مجھے تم بس اسکا نام اور پتہ بتاؤ میں آج ہی جا کر بات کرتی ہوں" انکی بات پر ایک لمحے کے لئے وہ سوچ میں پڑ گیا پھر مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں مام، وہ کسی اور کی ہونے جارہی ہے اور مجھے اسکی خوشی اپنی خواہش سے زیادہ عزیز ہے" اسکی ماں اسے دیکھنے لگیں۔

وہ ایسے شخص کا بیٹا تھا جس نے کبھی کسی کے جذبات اور احساسات کا خیال نہیں کیا تھا جو اپنی انا اور بدلے کی خاطر دوسرے کی زندگی برباد کر دیتا تھا۔ اعظم تو ہو بہو اپنے باپ کی کاپی تھا لیکن شاہ ویز، شاہ ویز اس سے بالکل الگ تھا۔

انہیں اچانک کوئی شدت سے یاد آیا۔

"مام آپ فکر نہیں کریں میں ٹھیک ہوں" شاہ ویز نے ماں کے ہاتھ چومے۔

"اچھا پکی بات ہے ناں؟" وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگیں۔

"جی مام" انہوں نے اس کا ہاتھ چوما تو وہ واپس اپنے کمرے میں آ گیا۔

اس نے اپنا رخ قبلے کی طرف کیا اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ میں تجھ سے اس لڑکی کو نہیں مانگ رہا شاید وہ میرے نصیب میں نہیں لکھی لیکن میں تجھ سے اس کی خوشیاں ضرور مانگوں گا، وہ ہمیشہ خوش رہے اسکی آنکھوں میں کبھی آنسو نہ آئیں" دعا مانگتے اسکی خود کی آنکھیں پر نم تھیں۔

وہ کتنی ہی دیر بیٹھا متطہرہ کی خوشیوں کی دعا مانگتا رہا۔

"سنو گرہم بچھڑ گئے تو؟" وہ خوفزدہ تھی انہیں کھونے سے۔

"ایسا کیوں سوچتی ہو تم؟" وہ اس کی آنکھوں میں ڈر صاف دیکھ رہے تھے۔

"پتا نہیں لیکن مجھے بہت ڈر لگتا ہے"

"دیکھو صم اللہ نہ کرے کہ ایسا ہو لیکن اگر خدا نخواستہ ایسا ہو گیا تو پھر میں ہمیشہ تمہاری خوشیوں کی دعا مانگوں گا، میرے لئے تب بھی یہ جاننا ضروری ہو گا کہ تم خوش ہو" وہ محبت سے مسکرائے گوانکی مسکراہٹ پھیل چکی تھی کیونکہ محبت کھونے کا ڈر انہیں بھی تھا۔

"وکی میں تمہارے علاوہ کسی سے شادی نہیں کر سکتی اور اگر کر بھی لی تو کبھی خوش نہیں رہ سکوں گی" وہ رو پڑی اور اسے روتا دیکھ کر وہ بوکھلا گیا۔

"صم رو کیوں رہی ہو، دیکھو تمہیں ایسا لگتا ہے لیکن ایسا ہے تو نہیں ناں" انہوں نے اس کے آنسو صاف کیے۔

Posted On Kitab Nagri

"وکی مجھے اس سے ڈر لگتا ہے وہ تمہارا دشمن ہے وہ میرے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہے کیونکہ وہ میرا کزن ہے" وہ اب رونا چھوڑ کر انہیں بھی ڈرا رہی تھی۔

"صم چھوڑو اسے تم، تمہارے پاس بہت سی باتیں ہیں سوچنے کے لئے، اسے سوچ کر اپنا دماغ خراب نہیں کیا کرو" انہوں نے اس کا دھیان ہٹانا چاہا۔

شاہ ویز کے کمرے میں جانے کے بعد وہ لاؤنج میں بیٹھی ماضی میں کھوئی ہوئی تھیں جب اختر عالم گھبرائے ہوئے اندر داخل ہوئے۔

"کہاں ہے شاہ ویز، کیا ہوا اسے؟" انکی بات پر وہ چند لمحے انہیں دیکھتی رہیں۔

"کچھ نہیں ہوا اسے، ٹھیک ہے وہ لیکن یاد رکھنا اختر عالم وہ تمہارے کیے کی سزا بھگت رہا ہے جو تم نے میرے ساتھ کیا تھا ہمارے ساتھ کیا تھا ان سب کی سزا تمہارے بیٹے کو مل رہی ہے" وہ انہیں غصے سے سنا کہ اپنے کمرے کی طرف چلی گئیں۔

صائمہ کی بات پر وہ صوفے پر گر سے گئے۔ یعنی مکافات عمل شروع ہو چکا تھا۔

وہ اسے کل سے بے چین دیکھ رہی تھیں۔ وہ جب سے آئی تھی انہیں کھوئی کھوئی بدلی بدلی سی لگی تھی چپ چاپ سی اپنے میں مگن ایک ہی جگہ کو تکتی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"عنا یہ کیا بات ہے بیٹا؟ تم اپنی ہنسی اور شرارتی طبیعت کراچی میں ہی چھوڑ کر آئی ہو کیا؟" وہ مسکراتے ہوئے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگیں۔

"نہیں مام بس ایسے ہی دل نہیں چاہ رہا" وہ مسکرا بھی نہ سکی۔

"مام آپ سے ایک بات پوچھنی تھی؟" اس کی بات پر وہ چونکیں۔
"کیا؟"

"مام اجیہ آنٹی کون ہیں؟ اور وہ آپ سے خفایوں ہیں؟" اس کی بات پر انہیں کرنٹ سا لگا۔ انکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ اتنی جلدی پوچھ لے گی۔

"تم کیوں پوچھ رہی ہو بیٹا؟" انہوں نے نظریں چرائیں۔

"بس ایسے ہی آپ بتائیں ناں پلیز" اسکا دل چاہ رہا تھا کہ کہہ دے انکے بیٹے پر آپ کی بیٹی کا دل بہت بری طرح سے آیا ہے۔ لیکن اس نے دل پہ قابو پا لیا۔

"کوئی نہیں بیٹا پرانی جان پہچان والی ہے وہ بس" انہوں نے سچ چھپایا۔

"اچھا تو پھر وہ آپ سے خفایوں ہیں؟" اس نے کچھ سوچ کر پوچھا۔

"خفا تو نہیں ہے بس ہماری اتنی بنتی نہیں تھی، لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو؟" انہوں نے اس کے چہرے پر نظریں جمائیں۔ انکی بات پر کچھ دیر کے لئے وہ چپ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں وہ بس ایسے ہی، میں انکے گھر گئی تھی ناں تو انہوں نے مجھے دیکھتے ہی غصے سے آپ کا پوچھا، پہلے تو پیار سے بات کر رہی تھیں لیکن جب انہیں پتا چلا کہ میں آپ کی بیٹی ہوں تو انہیں غصہ آگیا" وہ انکے چہرے کو دیکھنے لگی۔

"ویسے عنایہ تم انکے گھر کیوں گئی تھی؟" وہ اسکے چہرے پر کچھ کھوج رہی تھیں۔

"وہ مام بس ایسے ہی انکے بیٹے سے تھوڑی جان پہچان ہو گئی تھی تو بس جی" وہ پھیکا سا مسکرائی۔

"تھوڑی سی جان پہچان میں گھر کون پہنچتا ہے بیٹا، احتیاط کیا کرو لوگ اتنے اچھے بھی نہیں ہوتے"

"جی مام" وہ کہہ کر اٹھ گئی۔ اسکے جانے کے بعد وہ اسکے بدلنے کی وجہ ڈھونڈنے لگیں، اتنے دن کراچی رکنا، اسکا صدمہ کے گھر جانا۔ کچھ تو تھا جو انہیں کھٹک رہا تھا۔

"ارے بھی بیگم آپ کو تو خوش ہونا چاہیے آپ کے بیٹے کی بات سنی ہونے جارہی ہے اور آپ اس طرح گم صم بیٹھی ہیں" وہ اپنی بیوی کے چہرے پر تفکرات دیکھ کر چونکے۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے، میں بہت خوش ہوں، عافیہ بہت اچھی بچی ہے اور صدمہ کے ساتھ خوش بھی رہے گی انشاء اللہ، لیکن ہمیں شادی جلدی کرنی ہوگی" انکی بات پر وہ چونکے۔

"کیوں؟"

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب ہے نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہیے ناں تو کیوں ناں ہم صمد کی پڑھائی ختم ہوتے ہی اسکی شادی کر دیں، ویسے بھی اب کچھ مہینے ہی باقی ہیں" انہیں کوئی ڈر تھا۔

"ہاں لیکن اسکی جاب تو لگ جائے کہیں، صاحبزادے کو میرے بزنس میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے وہ اپنی مرضی کرنا چاہتا ہے تو پہلے کوئی جاب ڈھونڈ لے پھر کریں گے" انہیں اپنی بیوی کی بات سے اتفاق نہیں تھا۔

"جاب تو مل جائے گی ویسے بھی رزق کا وعدہ اللہ نے کیا ہے تو پھر ہم کیوں اچھے کام میں دیر کریں" وہ بضد تھیں۔ انکا بس چلتا تو وہ آج ہی اسکا نکاح کروادیتیں۔
"اچھا چلو دیکھتے ہیں" انہوں نے جیسے بات ختم کی۔
وہ پھر سوچ میں گم ہو گئیں تھیں۔

Kitab Nagri

اپنے کمرے کا دروازہ کھلنے پر اس نے مڑ کر دیکھا اور حیران رہ گیا۔
اسکی ماں اسکے کمرے کا دروازہ لاک کر رہی تھیں۔

"ماما کیا ہوا ہے؟ وہ حیرانی سے اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ کبھی اس طرح اسکے روم میں نہیں آتی تھیں اور دروازہ لاک تو دور بند بھی نہیں کرتی تھیں۔

"پہلے تم مجھے یہ بتاؤ کہ یہ عنایہ تمہیں کہاں ملی تھی؟" انہوں نے اسے گھور کر آہستہ آواز میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کون عنایہ؟" اسے واقعی یاد نہیں آیا کہ آج کل ایک عنایہ نامی لڑکی اسکے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔

"عنایہ فاروق جو تمہاری دوست ہے" انہوں نے غصے سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔

"واٹ؟ ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ میرے سب فرینڈز سے آپ واقف ہیں، لڑکیوں میں میری دوستی

صرف ایک عشنا سے ہے وہ بھی جویریہ کی وجہ سے، باقی کوئی لڑکی میری دوست نہیں ہے اور آپ اس

کا کیوں پوچھ رہی ہیں؟ وہ میری دوست تو کیا میں اسے منہ بھی نہیں لگاتا، لیکن آپ پوچھ کیوں رہی ہیں

آخر؟" اس نے تفصیل سے جواب دیا، عام طور پر وہ کسی کو صفائی نہیں دیتا تھا لیکن وہ اسکی ماں تھیں اور

انہیں ساری بات بتانا وہ خود پر فرض سمجھتا تھا۔

"تو پھر اس نے یہ کیوں کہا کہ وہ تمہاری دوست ہے" انکی بات پر وہ چونکا۔

"کیا مطلب ماما؟ وہ آپ کو کہاں ملی؟"

"وہ لڑکی ہمارے گھر آئی تھی صدم تم آج موبائل چھوڑ کر گئے تھے تو اس نے پہلے تمہیں فون کیا جو میں

نے اٹھایا اس نے کہا وہ تم سے ملنے آئی ہے اور باہر کھڑی ہے میں نے کہا اندر آ جاؤ، مجھے اچھا نہیں لگا کہ

ایک لڑکی اس طرح باہر کھڑی رہے" ان سے اس سے آگے کچھ بولا نہیں گیا۔

"واٹ ماما یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟ یعنی وہ لڑکی اس حد تک جائے گی میں نے سوچا نہیں تھا" صدم کا غصے

سے برا حال تھا اس نے فوراً اپنا موبائل اٹھایا اور عاریز کو فون ملانے لگا۔

"یہ تم کسے فون کر رہے ہو؟" وہ چونکیں۔

Posted On Kitab Nagri

"عاریز کو" اسکی بات پر انہوں نے اس سے فون چھینا۔

"عاریز کو فون کرنے کا مقصد؟" انہوں نے غصے سے موبائل اس کے بیڈ پر پھینکا۔

"ماما وہ لڑکی عاریز کے انکل کی بیٹی ہے میں اسے وارننگ دینا چاہتا ہوں کہ وہ اس لڑکی کو سمجھالے ورنہ پھر اچھا نہیں ہوگا" اسکی بات پر اسکی ماں حیرانی سے اسے دیکھنے لگیں۔

"عاریز کے انکل کی بیٹی؟ کون ہیں وہ لوگ عاریز کے؟"

"پتا نہیں عاریز کے بابا کے بزنس کے دوست ہیں شاید کوئی" اس نے واپس موبائل اٹھایا۔

اسکی بات پر اسکی ماں نے سکون کا سانس لیا۔

"دیکھو اسے کہنے سے کچھ نہیں ہوگا وہ لڑکی تمہارے پیچھے پڑی ہوئی ہے ناں؟" انہوں نے جیسے یقین دہانی چاہی۔

"جی" اس نے بھنویں اچکائی۔

"اب میں جو بتا رہی ہوں اسے غور سے سنو لیکن آپ سے باہر نہ ہونا ٹھنڈے دماغ سے سننا۔"

"اوکے آپ بتائیں" اس نے خود کو ریلیکس ظاہر کیا۔

"وہ لڑکی معمولی لڑکی نہیں ہے جہاں تک میرا خیال ہے اسے جان بوجھ کر بھیجا گیا ہے اس کا باپ صحیح آدمی نہیں ہے" وہ سوچتے ہوئے بول رہی تھیں۔

"کیا مطلب ماما؟ آپ انہیں کیسے جانتی ہیں اور کس نے بھیجا ہے اسے؟" صمد بری طرح سے چونکا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ سب میں تمہیں نہیں بتا سکتی اور نہ یہ کنفرم ہے کہ اسے بھیجا گیا ہے یا وہ اتفاقاً تم سے ٹکرائی ہے"

"پھر، آپ مجھے پلیز سب شروع سے بتائیں، ماما مجھے تجسس میں مت ڈالیں" اسکی بات پر وہ فقط اسے دیکھ کر رہ گئیں۔ وہ اسے کچھ بھی نہیں بتا سکتی تھیں کیونکہ وہ بہت جذباتی اور غصے کا تیز تھا۔

"صدمہ مجھے پلیز امتحان میں مت ڈالو تم، میں تمہیں نہیں بتا سکتی تو مطلب نہیں بتا سکتی" وہ منہ موڑ گئیں۔

"اچھا اتنا تو بتائیں کہ آپ عنایہ کے ماں باپ کو کیسے جانتی ہیں؟"

"عنایہ کی ماں سے میری بہت گہری دوستی رہ چکی ہے" انکے انداز پر وہ حیران ہوا۔

"تو پھر؟"

"تو پھر کیا، صدمہ میں تمہیں اس سے زیادہ کچھ نہیں بتا سکتی۔ بس تم احتیاط کرنا" انہوں نے صاف انکار کیا۔

"اوکے ٹھیک ہے آپ بے فکر رہیں مجھے ویسے بھی وہ لڑکی اچھی نہیں لگی تھی۔ اب اسے دیکھوں گا بھی نہیں" صدمہ نے گہری سانس لے کر کہا۔

www.kitabnagri.com

اس کی ماں مسکرا کر اس کے کمرے سے باہر نکل گئیں۔

"پہلے تو اس نے راندی رونا مچایا لیکن پھر کچھ سوچ کر منہ بنا کر اوکے کہہ دیا اور منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑانے لگا" اسلہ کی بات پر متطہرہ بے اختیار ہنس پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بہت ظالم ہو متطسرہ، بے چارے کو اتنے دن اپنے دیدار سے محروم کر رہی ہو" ارسلہ کے مزید کہنے پر متطسرہ نے اسے آنکھیں دکھائی۔

"ظالم نہیں ہوں، میں فلحال انہیں فیس نہیں کر پاؤں گی" اس نے کہہ کر نگاہیں جھکائیں جیسے عاریز اس کے سامنے موجود ہو۔

"ہائے اللہ یہ شرم، متطسرہ تمہیں اتنی شرم آتی ہے" ارسلہ کی بات پر اس نے پھر نظریں اٹھائیں۔

"تو تم نے کیا مجھے بے شرم سمجھا ہوا ہے"

"ہا ہا ہا نہیں یار لیکن اتنی شرم دیکھ کر عاریز تو اور بھی زیادہ لٹو ہو جائے گا تم پر" ارسلہ کی بات پر متطسرہ شرم سے سرخ ہو گئی۔

"بس چپ، اب جاؤ چلو تم، کل یونیورسٹی بھی جانا ہے میں نے" اس نے اپنا بستر ٹھیک کیا۔

"ہاں ٹھیک ہے سو جاؤ اور خواب میں عاریز کو دیکھ کر شرمالینا" ارسلہ کہہ کر باہر نکل گئی پیچھے وہ عاریز کو سوچ کر مسکرا دی۔

www.kitabnagri.com

"مام آپ کہاں ہو؟" عنایہ نے پورے گھر میں ماں کو نہ پا کر انہیں فون کیا۔

"بیٹا ضروری کام سے شہر سے باہر جا رہی ہوں کل پر سوں تک آ جاؤنگی" انہوں نے اسے نہیں بتایا کہ وہ کراچی جا رہی ہیں ورنہ وہ بھی پیچھے پڑ جاتی جو وہ نہیں چاہتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن کہاں اور کیوں اور آپ نے ڈیڈی کو بتایا ہے؟" اسے تجسس ہوا کیوں کہ کل تک تو اسکی ماں نے اسے کچھ بھی نہیں بتایا تھا۔

"بس ایک کام ہے وہ کر کے جلدی آ جاؤ گی کہاناں اور اپنے باپ کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے میں انہیں بعد میں بتا دوں گی" انہوں نے کہہ کر فون بند کرنا چاہا۔

"او کے مام لیکن آپ جا کہاں رہی ہیں؟" اسے لگا اسکی ماں اس سے کچھ چھپا رہی ہے۔

"تمہارے باپ کے پاس" انہوں نے تھوڑا رک کر کہا۔

"لیکن ابھی تو آپ نے کہا کہ انہیں آپ بعد میں بتائیں گی اور اور آپ کراچی جا رہی ہیں؟ تو مجھے بھی لے جاتیں ناں" اسے کچھ کھٹک رہا تھا۔

"اف عنائہ کتنے سوال کرتی ہو تم؟ کہاناں ضروری کام ہے" وہ جیسے کہہ کر پچھتاہیں۔

"مام اگر آپ نہیں نکلی تو پلیز مجھے بھی لے جائیں میرا یہاں دل نہیں لگے گا پلیز پلیز" اسکی بات پر وہ سکتے میں آ گئیں۔ کوئی بات تو ضرور تھی اب انہیں اسی کا پتا لگانا تھا۔

"کیوں تمہارا دل کیوں نہیں لگے گا؟" انہوں نے اچانک پوچھا۔

"کیوں کہ میرا دل کراچی میں ہی رہ گیا صمد کے پاس" وہ جو بات جانا چاہتی تھیں وہ انکے اچانک پوچھنے پر عنائہ کے منہ سے نکل چکی تھی۔

عنائہ کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ کیا ہوا؟ اس نے کیسے اتنی جلدی اپنے دل کی بات اپنی ماں پر عیاں کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

"عناہ تم، تم اس لیے کراچی سے نہیں آنا چاہتی تھی؟" ان سے بولا ہی نہ گیا انہیں جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا۔ انکی بیٹی اجیہ کے بیٹے پر دل ہار بیٹھی تھی۔

"مام مجھے نہیں پتا، وہ مجھے پہلی نظر میں ہی بہت اچھا لگا تھا اور پھر مجھے اس سے محبت ہو گئی مام پلیز اگر آپ ابھی نہیں نکلیں تو پلیز مجھے بھی لے جائیں پلیز میرا یہاں دل نہیں لگ رہا پلیز" وہ باقاعدہ رورہی تھی۔ وہ جو دودن سے خود پر جبر کر کے بیٹھی تھی فون پر اپنی ماں کو بتاتے ہوئے مسلسل رورہی تھی۔

"عناہ تمہیں مضبوط ہونا پڑے گا، کیونکہ وہ لڑکا تمہارا کبھی نہیں ہو سکے گا اور ویسے بھی میں نکل چکی ہوں تم اپنا خیال رکھنا میں شاید کل تک آ جاؤں، بائے" انہوں نے فون تو بند کر دیا لیکن وہ سوچ میں پڑ گئیں۔

"اجیہ سے معافی مانگنی پڑے گی مجھے بھی اور فاروق کو بھی، ہماری بیٹی کی زندگی کا سوال ہے" وہ گہری سانس بھرنے لگیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون ہے وہ لڑکی؟" اختر عالم نے اس کا ہاتھ تھام کر پوچھا۔ وہ لوگ اس وقت یونیورسٹی میں تھے۔ "ڈیڈ اب ان باتوں سے کوئی مطلب نہیں ہے پلیز لو" شاہ ویز نے دکھے دل سے مسکراتے ہوئے منع کیا لیکن وہ اسکی آنکھوں میں دکھ واضح دیکھ رہے تھے۔

"میں نے جو کہا ہے وہ بتاؤ مجھے" انہوں نے سختی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"متطمرہ نور میرے ہی ڈیپارٹمنٹ کی ہے" وہ کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"چلو میرے ساتھ مجھے دکھاؤ کہ کون ہے وہ" انہیں اٹھتا دیکھ کر وہ انہیں روکنے لگا۔

"ڈیڈ نہیں میں نے کہا نا کہ اسکی شادی ہو رہی ہے اور میں اس سے اسکی خوشیاں نہیں چھین سکتا"

"اور تمہاری خوشی، شاہ ویز مجھے میرے بچوں کی خوشی سب سے زیادہ عزیز ہے" انہوں نے اسکا ہاتھ

ہٹانا چاہا۔

"تو کیا آپ اپنے بچوں کی خوشی کی خاطر دوسرے کی خوشی کو برباد کر دیں گے" شاہ ویز کی بات پر انہوں

نے فوراً اسکی طرف دیکھا۔

انہیں لگایہ الفاظ شاہ ویز کے نہیں بلکہ اسکی ماں کے ہیں۔

"اچھا تم مجھے دکھاؤ تو کہ وہ کون ہے جس نے میرے بیٹے کا سکھ چین سب لوٹ لیا" انکے کہنے پر وہ

مسکرایا۔

"چلیں آئیں" آج اتنے دن بعد اسے یونیورسٹی میں دیکھ کر اسکا ویسے بھی بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے

سامنے بٹھا کر دیکھتا رہے۔

"وہ رہی متطمرہ نور" وہ متطمرہ کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔ اسے اس طرح مسکراتے دیکھ کر وہ سوچنے

لگے کہ وہ ایک دفعہ اس لڑکی کے ماں باپ سے بات ضرور کریں گے جو انکے بیٹے کی مسکراہٹ ہے یہی

سوچ کر جب انہوں نے اس لڑکی کی طرف دیکھا تو دنگ رہ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آج تمہیں رہا کرنے آیا ہوں لیکن تمہیں میرا ایک کام کرنا ہے" انکی بات پر انہوں نے سر اوپر اٹھایا اور غصے سے انہیں دیکھنے لگے۔

"تمہیں شرمندگی کیوں نہیں ہوتی آخر زرا بھی احساس نہیں ہوتا، وہ لڑکی تمہاری بیٹی جتنی ہے اور تم؟" انکی بات پر اختر عالم آگے بڑھے۔

"زیادہ غصہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ہاں اتنے سالوں سے میں یہی چاہتا تھا لیکن صرف بدلے کی خاطر، اور وہ لڑکی میری یونیورسٹی میں پڑھتی ہے پھر بھی میرا اس سے کبھی سامنا نہیں ہوا یہ اسکی قسمت ہے اور اب میرے بیٹے کا دل اس پہ آگیا ہے اور اس لڑکی کی شادی ہونے جارہی ہے لیکن یہ شادی نہیں ہوگی تم، تم رو کو گے اس شادی کو اور پھر وہ لڑکی میرے بیٹے کی دلہن بنے گی۔"

انہوں نے جیسے ہی متطہرہ کو دیکھا وہ دنگ رہ گئے تھے۔ وہ تو بالکل اپنی ماں کی طرح تھی بس اسکا رنگ اپنی ماں سے نہیں ملتا تھا وہ سانولی تھی لیکن باقی سب نین نقش اپنی ماں سے چرایا تھا اس نے۔ یہ تو وہی لڑکی تھی جسے وہ پچھلے کئی سالوں سے ڈھونڈ رہے تھے اور وہ انکی یونیورسٹی میں ہی پڑھتی تھی اس بات کا پتا انہیں لگا بھی تو تب جب انکا بیٹا اس لڑکی پہ دل ہار گیا۔ اب وہ اس لڑکی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے تھے ورنہ انکا بیٹا ان سے دور ہو جاتا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہو نہہ تم چاہے یہاں مجھے مار ہی کیوں نہ ڈالو، میں اس لڑکی کی زندگی برباد نہیں کروں گا، ویسے بھی اب تمہارے ظلم اور گھٹیا پن کا سورج ڈوبنے والا ہے تمہارا بیٹا میری بچی کے عشق میں مبتلا ہے سنا عشق میں، اب وہ تڑپے گا اتنا تڑپے گا کہ اسکی تڑپ دیکھ کر تم مچھلی کی طرح تڑپو گے اور وہ اسی طرح تڑپ تڑپ کر مر جائے گا لیکن تمہیں موت نہیں آئے گی تم ساری زندگی تڑپتے رہو گے یہی سزا ہوگی تمہارے برے اعمال کی کیوں کہ میرے رب کا وعدہ ہے وہ ظالم کو چھوٹ دیتا ہے لیکن جب اسکی رسی کھینچتا ہے ناں تو ظالم تڑپ تڑپ کر مر جاتا ہے" وہ آگے بڑھ کر انہیں آنکھیں دکھانے لگے۔ انکی بات پر اختر عالم زور سے چیخنے لگے۔

"نہیں، میرے بیٹے کو کچھ نہیں ہوگا کچھ بھی نہیں ہوگا" وہ بہت بری طرح چیخ رہے تھے جیسے انہیں پاگل پن کا دورہ پڑا ہو اور پھر انہوں نے اچانک سے انکا منہ پکڑا۔

"تم یہ شادی رکواؤ گے ورنہ میں اس لڑکی کے ساتھ کیا کر سکتا ہوں یہ تم اچھے سے جانتے ہو" اختر عالم نے بے دردی سے انکا منہ جھٹکے سے چھوڑا۔

"تم اب ایسا کچھ بھی نہیں کر سکتے عالم" وہ مسکرائے اور زندگی میں پہلی دفعہ اختر کو انکی مسکراہٹ سے ڈر لگا۔

"مت بھولو مجھ میں اب بھی اتنی طاقت ہے کہ میں اس کی زندگی برباد کر سکتا ہوں" اختر کی بات پر انہوں نے غصے سے انہیں دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اپنے بیٹے کو کیا منہ دکھاؤ گے پھر؟ کیا بتاؤ گے کہ جس لڑکی سے وہ محبت نہیں عشق کرتا ہے تم نے اسی کے ساتھ،" ان سے آگے بولا ہی نہ گیا انہیں سوچتے ہوئے ہی غصہ آرہا تھا کہ جنگی حفاظت کی وہ اتنے سالوں سے دعا کرتے آرہے ہیں وہ بیچ انسان اس تک پہنچ چکا ہے۔

انکی بات پر اختر عالم نے انہیں گھورا اور بغیر کوئی جواب دیے دروازہ بند کر کے چلے گئے۔

"یا اللہ یا میرے مولا پروردگار ان دونوں ماں بیٹی کی حفاظت کرنا آمین" وہ بے اختیار سراو پر کر کے دعا مانگنے لگے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیوں آئی ہو یہاں تم؟" وہ منہ پھیر کر کھڑی ہو گئیں۔

"تم سے معافی مانگنے اپنی اور فاروق کی طرف سے، ہمیں معاف کر دو اجیہ" ان کی بات پر وہ حیرانی سے انہیں دیکھنے لگیں۔

"کیا کیا کہا معاف کر دوں؟ فریحہ فاروق تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہارے شوہر کو معاف کروں گی؟ وہ انسان نہیں بھیڑیا ہے بھیڑیا، تم نے ایک بھیڑیے سے شادی کی تھی میرے لاکھ روکنے پر بھی تم نہیں رکی تم نے ہماری اتنی گہری دوستی کی بھی پرواہ نہ کی اس انسان نے ہمارے درمیان کتنی بڑی دراڑ ڈالی لیکن تب تمہاری آنکھوں پر اسکی محبت کی پٹی بندھی تھی تمہیں لگا کہ میں غلط ہوں اور تمہارا فاروق بے قصور ہے" وہ اتنے سالوں کا غصہ آج نکال رہی تھیں۔

"میں مانتی ہوں کہ فاروق غلط تھے لیکن اب وہ بدل چکے ہیں اور اپنے کیے پر شرمندہ ہیں" فریحہ کی بات پر وہ طنزیہ مسکرائیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ہونہ وہ شرمندہ ہونے والوں میں سے نہیں ہے فریحہ وہ ایک انتہائی بے غیرت انسان ہے اور یاد رکھنا میں اسے کبھی بھی معاف نہیں کروں گی، اس وقت میں کمزور تھی تمہارے شوہر کے ڈرانے پر میں نے شہر چھوڑ دیا تھا میرے ماں باپ نے میری وجہ سے کیا کیا نہیں سہا لیکن آج میں کمزور نہیں ہوں کہہ دینا اپنے بے غیرت شوہر سے "انہوں نے غصے سے فریحہ کو دیکھا۔

"اجیہ وہ میرے شوہر ہیں اور میں تمہیں آج بھی انکی انسٹ کرنے نہیں دوں گی" فریحہ نے انگلی اٹھا کر اپنے شوہر کی بے عزتی کرنے سے روکا۔

"اچھا کیا واقعی؟ وہ صرف تمہارا ہی شوہر ہے نا؟" انہوں نے طنز کیا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا اجیہ؟"

"تم اچھے سے جانتی ہو میرا کیا مطلب ہے، فاروق نے نہ جانے کتنی شادیاں کر رکھی ہیں کون جانتا ہے اور نہ جانے کتنوں سے اسکے ناجائز تعلقات رہ چکے ہیں" انہوں نے اسے آئینہ دکھایا۔

www.kitabnagri.com

"اجیہ، اپنی حد میں" فریحہ سے برداشت نہیں ہوا تو وہ چیخ پڑی۔

"آرام سے یہ تمہارا گھر نہیں میرا گھر ہے اور میرے شوہر کے آنے کا ٹائم ہو گیا ہے اس لئے تم جاسکتی ہو اب" انہوں نے فریحہ کو باہر کا راستہ دکھایا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں یہاں تم سے معافی مانگنے آئی تھی اجی، ہماری پرانی دوستی کو پھر سے تازہ کرنے آئی تھی کہنے آئی تھی کہ ہم اپنی دوستی کو ایک اور موقع دیتے ہوئے اسے رشتہ داری میں بدل سکتے ہیں" فریحہ کی بات پر اجیہ کو سوا لٹ کا کرنٹ لگا۔

"واہ فریحہ واہ تم نے بھی اپنے شوہر کی طرح کیا چال چلنی چاہی، تم یہاں صرف اپنی بیٹی کے لئے آئی تھی جو کہ میرے بیٹے میں انٹر سٹڈ ہے اور اسی کی خاطر تم نے معافی بھی مانگی لیکن تم بھول رہی ہو کہ تمہاری بیٹی میری بہو کسی صورت نہیں بنے گی نہ میری زندگی میں نہ میرے مرنے کے بعد یاد رکھنا یہ بات" انہوں نے انگلی اٹھا کر انتہائی غصے سے تنبیہ کی۔

فریحہ کی آنکھوں سے ایک آنسو گرا جسے اس نے رگڑ کر صاف کیا اور اسکے گھر سے نکل گئی۔ اس نے جو سوچا تھا ویسا کچھ بھی تو نہیں ہوا تھا۔

اسکے جانے کے بعد اجیہ نے گہری سانس لی۔

وہ عورت آج بھی دوستی کی خاطر نہیں آئی تھی انہیں دکھ ہوا۔

"ہیلو متطسره" جانی پہچانی آواز پر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا لیکن مقابل کو دیکھ کر اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

"مبارک ہو سنا ہے تمہاری اور عاریز کی شادی ہونے والی ہے" اسکی مسکراہٹ پر اسرار تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی شکریہ" وہ کہہ کر آگے بڑھنے لگی جب اس نے روک دیا۔

"ارے روکو تو سہی" اسکے روکنے پر ناچار اسے رکنا ہی پڑا۔

"عاریز نے بتایا تھا مجھے، یونواٹ عاریز پہلے مجھ سے محبت کرتا تھا پھر ہماری لڑائی ہو گئی اور اس دوران اسے تم ملی تو وہ تمہیں پسند کرنے لگا لیکن اب ہماری لڑائی تو ختم ہو گئی پر دوستی اب بھی بہت گہری ہے ایک ایک بات سنیر کرتے ہیں ہم" وہ مسکراتے ہوئے آگ لگا رہی تھی۔

لیکن مقابل متطسرہ تھی وہ یہ بھول رہی تھی اس کی بات پر متطسرہ نے اپنے مخصوص انداز میں سینے پر ہاتھ باندھے اور مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگی۔ رائمہ جو اپنی ٹون میں اسے سب بتا رہی تھی اسے مسکراتے دیکھ کر چپ ہو گئی۔

"جی عاریز نے بتایا تھا مجھے کہ وہ آپ کو آپ کی خوبصورتی کی وجہ سے پسند کرنے لگے تھے لیکن پھر آپ کی یہاں وہاں منہ مارنے کی عادت سے لاجول پڑھ کر آپ کو ناپسند کرنے لگے ہیں اور عاریز نے یہ بھی بتایا تھا کہ آپ صلح کر کے واپس انکی زندگی میں آنا چاہتی ہیں لیکن وہ اب آپ کو قطعی برداشت نہیں کرنا چاہتے" اسکے انداز پر رائمہ دنگ رہ گئی۔ وہ جو متطسرہ کو عاریز کے خلاف کرنا چاہتی تھی متطسرہ نے اسے اسکی اوقات یاد دلائی تھی اور وہ تو پھر متطسرہ تھی ایسے لوگوں کو سیدھا کرنا اسے اچھے سے آتا تھا۔

"میں چلتی ہوں میری کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے" وہ کہہ کر آگے بڑھنے لگی جب رائمہ نے ایک بار پھر پیچھے سے اسے آواز دی۔

Posted On Kitab Nagri

"سنو تمہیں مس بشرہ نے یونیورسٹی کے ٹاپ فلور پر بلایا تھا میں تمہیں بتانا بھول گئی" رائمہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔

"مس بشرہ نے ٹاپ فلور پر کیوں بلایا ہے؟" وہ رائمہ کو دیکھنے لگی جس پر وہ گڑبڑا گئی پھر سنبھل کر بولی۔
"میرے خیال میں کچھ ڈسکس کرنا ہوگا" وہ زبردستی مسکراتی لگی۔ متطہرہ نے اسے گھورا اور کچھ سوچ کر ٹاپ فلور پر جانے لگی۔

اسے اوپر جاتے دیکھ کر رائمہ مسکرائی۔
"جتنا زہرا گلنا تھا اگل لیا تم نے اب بس دیکھتی جاؤ تمہارے ساتھ ہوتا کیا ہے؟" پھر فوراً اپنے پلان پر عمل کرنے کے لئے فون ملانے لگی۔

"مس بشرہ نے سب سے ٹاپ پر کیوں بلایا ہوگا مجھے؟" وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی سوچتے ہوئے اوپر جا رہی تھی۔

"کہیں اس میں رائمہ کی کوئی چال تو نہیں ہے؟" یہ سوچ آتے ہی اسکے قدم رک گئے۔
"لیکن اگر سچ میں بلایا ہوا تو، کیا کروں عافیہ بھی یہاں نہیں ہے کہ اس سے کہوں کہ جا کر دیکھ لے مس اپنے آفس میں ہیں یا نہیں؟" وہ پریشانی سے اپنے پیر اوپر نیچے کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھاڑ میں جائے رائمہ اگر نہیں بلایا ہو تو وہ مجھ سے بچے گی نہیں" وہ دانت پیس کر اوپر بڑھنے لگی۔
اس سے پہلے کہ وہ ٹاپ پر پہنچتی کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کھینچ کر سائیڈ میں بنے کاٹھ
کباڑ میں لے گیا۔

وہ جوش میں آگے بڑھ رہی تھی بنا کچھ سوچے سمجھے وہ اوپر جا رہی تھی بالآخر وہ اوپر پہنچ گئی اور اوپر پہنچتے ہی
وہاں موجود دو لڑکوں نے اسے پکڑ لیا اور بنا کسی بات کا موقع دیے اسکی عزت پامال کرنے لگے۔
وہ چیختی رہی "میں وہ نہیں، میں وہ نہیں" لیکن انہوں نے اسکی ایک نہ سنی۔

وہ اسے مختصر سب بتا کر فوراً اوپر پہنچا اور وہاں کا منظر دیکھ کر اس کے پیروں سے زمین نکل گئی۔
وہ فوراً آگے بڑھا اور ان دونوں لڑکوں کو خوب پیٹا۔ ان پہ مکوں اور لاتوں کی بارش کی اور پھر انہیں زخمی
کر کے رسی سے باندھ دیا۔
www.kitabnagri.com
اگر تھوڑی دیر اور ہو جاتی تو وہ لوگ اسے یونیورسٹی کے ٹاپ فلور سے نیچے پھینک چکے ہوتے، اسے سوچ
کر ہی خوف محسوس ہوا۔

اگر اس نے رائمہ کو فون پہ بات کرتے اور متطہرہ کے پیچھے جا کر اسے نہ بچایا ہوتا تو، اس سے آگے وہ
سوچ نہ سکا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں فوراً بھیجوا اپنے بندوں کو یونیورسٹی کے ٹاپ پر، ہاں ہاں وہاں کوئی بھی نہیں ہوگا اس وقت وہ اکیلی گئی ہے، کہہ دینا انہیں کہ جو لڑکی اوپر پہنچ رہی ہے وہ ہی لڑکی ہے۔ ہاں اور جیسا میں نے کہا ہے ویسا ہی کرنا کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے بتا دینا انہیں، بائے" اس نے زہریلی مسکراہٹ کے ساتھ فون بند کیا۔ شاہ ویز جو کئی دن سے اس پر نظر رکھے ہوئے تھا چونک گیا وہ فوراً اس کے پاس پہنچا۔

"ہائے رائے سنو" شاہ ویز کے خود مخاطب کرنے پر پہلے وہ تھوڑی گھبرائی پھر سنبھل کر نخرہ دکھانے لگی۔

"جلدی بولو میرے پاس ٹائم نہیں ہے"

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارے منہ لگنے کا، وہ عاریز سکندر کو میں نے ٹاپ پر جاتے ہوئے دیکھا تھا کافی پریشان لگ رہا تھا، تم نے کہا تھا کہ تم عاریز کو حاصل کرنا چاہتی ہو تو یہ اچھا موقع ہے تمہارے لئے"

شاہ ویز کی بات پر اس نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا پھر سوچ میں پڑ گئی۔

"تم نے تو اس دن کافی بڑی بڑی باتیں کی تھیں ناں تو اب کیا ہوا؟" اس نے سمجھنے کی کوشش کی۔

"مجھے سمجھ آ گیا ہے کہ میں متطہرہ کو کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکوں گا اس لئے مجھے اسے حاصل کرنا ہی ہے" شاہ ویز کے کہنے پر رائے مسکرانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تم جاؤ جلدی اس سے پہلے کہ متطسرہ اس تک پہنچے" اسکی بات پر رائمہ کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ در آئی۔ اس نے شاہ ویز کی طرف فلائنگ کس اچھالی اور اپنے قدم آگے بڑھا دیے۔ اسے جاتا دیکھ کر شاہ ویز جلدی سے دوسرے راستے سے اوپر جانے لگا۔

"اچھا ہے مجھے عاریز کے اتنے قریب دیکھ کر تو وہ ڈائن خود عاریز کو چھوڑ دے گی، لو یو شاہ ویز یو آر گریٹ" وہ اپنی سوچوں میں گم یہ سوچے بغیر کہ اس نے خود متطسرہ کے پیچھے لڑکوں کو بھیجا ہے اس سے پہلے ہی اوپر نکل گئی۔

"متطسرہ آریو اوکے؟" صمد نے جب اسے اس طرح گھبرا یا ہوا دیکھا تو اس سے رہا نہیں گیا۔ عاریز نے متطسرہ کی وجہ سے اسے زبردستی یونیورسٹی بھیجا تھا کہ اسے کوئی پروبلم نہ ہو اس لئے اسے اس طرح اکیلی اوپر جاتا دیکھ کر وہ اس کے پیچھے آیا لیکن اسے اس طرح دیکھ کر وہ چونک گیا تھا۔ "صمد وہ وہ" متطسرہ سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا وہ بہت بری طرح گھبرا رہی تھی۔

اسے پتا چل چکا تھا کہ رائمہ اس کے ساتھ کیا کرنے جا رہی تھی۔ شاہ ویز اسے وہاں سے کھینچ کر کاٹھ کباڑ میں لا کر سب نہ بتاتا تو، اس سے آگے وہ سوچ بھی نہ سکی۔ لڑکی چاہے جتنی بھی بری ہو لیکن وحشی

Posted On Kitab Nagri

دردوں کا مقابلہ اکیلی نہیں کر سکتی اور اپنی عزت کے لئے تو ہر لڑکی محتاط رہتی ہے۔ وہ بھی اس لئے بہت ڈر گئی تھی۔

"متطسرہ ریلیکس رہو بتاؤ کیا ہوا ہے؟ دیکھو ہماری لڑائیاں اپنی جگہ لیکن تم عاریز کی ہونے والی بیوی ہو اور میری بھابی اس لحاظ سے تمہارا خیال کرنا میری ذمہ داری ہے بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے؟" صد اس کی حالت کے پیش نظر بہت پیار سے بات کر رہا تھا، اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا یہ وہی متطسرہ ہے جو ہر وقت سر پھاڑنے کے لئے تیار رہتی ہے۔

"صد وہ اوپر ررائمہ" متطسرہ کے اتنا کہنے کی دیر تھی صد غصے سے اوپر بڑھا لیکن اوپر پہنچ کر جو اس نے دیکھا وہ اس کے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھا۔

شاہ ویز اپنی جیکٹ ررائمہ پہ ڈال رہا تھا جس کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی۔ اس نے نظریں گھمائیں تو اسے وہاں دو عجیب سے شخص نظر آئے جن کو مار پیٹ کر باندھا ہوا تھا۔

"شاہ ویز یہ سب کیا ہے؟" وہ بہت بری طرح حیران ہوا۔

"اس نے متطسرہ کو جان سے مارنے کی کوشش کی تھی لیکن یہ خود اپنے جال میں پھنس گئی وہ تو شکر ہے کہ میں ٹائم پہ پہنچ گیا ورنہ تو وہ لوگ اسے یہاں سے نیچے پھینک چکے ہوتے" شاہ ویز کی بات پر صد کا دماغ گھوم گیا۔ وہ ررائمہ پہ لعنت بھیجنے لگا وہ اس وقت اس کے علاوہ کچھ کر نہیں سکتا تھا کیونکہ قدرت اسے خود سزا دے چکی تھی وہ فوراً متطسرہ کے پاس پہنچا جو ابھی تک گھبرا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو عافیہ جلدی سے ٹاپ فلور پر پہنچو جلدی" اس کی حالت دیکھتے ہوئے اس نے فوراً عافیہ کو اوپر بلا دیا۔
صمد نے کچھ دیر انتظار کیا پھر عافیہ کے آتے ہی متطہرہ کو اس کے ساتھ گھر بھیجنے لگا۔
"لیکن ہوا کیا ہے آپ بتائیں تو؟" متطہرہ کی حالت دیکھ کر عافیہ شاکڈ تھی۔

"عافیہ میں سب بعد میں بتاؤں گا فلحال اسے گھر لے جاؤ پلزز"
"اوکے اوکے" وہ جیسے حالات کو سمجھتے ہوئے اسے وہاں سے لے گئی۔
انہیں بھیج کر صمد واپس اوپر پہنچا۔

"شاہ ویز تھینک یو سوچ متطہرہ کی جان بچانے کے لئے" صمد نے ایک قہر برساتی نظر رائٹہ پر ڈالی جو
ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی تھی اور پھر شاہ ویز کا ممنون ہوا۔

"یہ میرا فرض تھا" شاہ ویز نے پھینکی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔ وہ کہنا چاہتا تھا کہ یہ اس کا فرض تھا
اپنی محبت کی حفاظت کرنا، اسکی عزت کی حفاظت کرنا پر کہہ نہ سکا۔
"اب انکا کیا کرنا ہے؟" صمد نے غصے سے ان دونوں کا لے آدمیوں کو دیکھا۔

"ان کا جو کرنا ہے پولیس نے کرنا ہے میں نے ڈیڈ کو فون کر دیا ہے وہ پولیس کو لے کر آرہے ہیں اوپر"
شاہ ویز نے رائٹہ کو دیکھا اور سر جھٹکا۔

"اور اس کا؟" صمد نے رائٹہ کی طرف اشارہ کیا۔

"اسے اس کے کیے کی سزامل چکی ہے ایمربولینس کو فون کیا ہے وہ اسے ہسپتال پہنچا دیں گے"۔

Posted On Kitab Nagri

رائمہ اپنا ذہنی توازن کھو چکی تھی اس لئے وہ سزا سے بچ گئی تھی لیکن قدرت نے اسے سزا ضرور دی تھی جو اس کے لئے کافی تھی۔ دوسروں کا برا سوچنے والوں کے ساتھ کبھی کبھی قدرت ایسے ہی انتقام لیتی ہے۔

شاہ ویز کو رائمہ کے لئے برا بھی لگ رہا تھا۔ ہاں وہ غلط تھی، اس نے جو کیا وہ بہت غلط کیا لیکن اسے اس طرح دیکھا نہیں جا رہا تھا۔

وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے ساتھ ایسا ہو وہ تو صرف متطہرہ کو بچانے گیا تھا اسے نہیں پتا تھا کہ رائمہ اتنا گر سکتی ہے اسے رائمہ پہ ترس بھی آرہا تھا اور غصہ بھی جو وہ متطہرہ کے ساتھ اتنا غلط کرنے جا رہی تھی۔

لیکن اب افسوس کے علاوہ وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا اس کے لئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آخر ہو کیا گیا ہے آپ دونوں کو؟ میں کافی دنوں سے نوٹ کر رہا ہوں کہ آپ دونوں کے بیچ کچھ ٹھیک نہیں ہے" وہ ویسے ہی پریشان تھا اور پھر آج اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے سامنے لڑتے دیکھا تھا وہ کافی دفعہ نوٹ کر چکا تھا لیکن کچھ کہتا نہیں تھا مگر آج اس سے برداشت نہیں ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا چھوڑیں یہ سب، مام ڈیڈ میں بہت ٹینس ہوں آپ لوگ بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے ہیں کیوں ناں ہم آج لنچ باہر کرتے ہیں" وہ اس ماحول سے نکلنا چاہتا تھا۔

"مجھے نہیں جانا" اس سے پہلے کہ وہ کہہ کر اندر چلی جاتیں اس نے انہیں روک دیا۔

"مام پلیز میری خاطر پلیز چلیں" اسکی منت کو وہ انکار نہیں کر سکیں انہوں نے ایک شکوہ کناں نظر اپنے شوہر پر ڈالی جو پہلے ہی انہیں گھور رہے تھے اور پھر تیار ہونے چل دیں۔

"ڈیڈ موڈ ٹھیک کریں پلیز ویسے ہی آج جو یونیورسٹی میں ہوا ہے میرا دماغ گھوم گیا ہے وہ سب دیکھ کر" اس کی بات پر انہوں نے پہلو بدلا۔

"پتا نہیں لوگ کیوں کسی کا اتنا برا چاہتے ہیں؟ کیا انہیں اللہ سے خوف نہیں آتا؟" وہ جب سے بدلا تھا اسے ہر بات میں اللہ سے خوف محسوس ہوتا تھا۔

اسکی بات پر اختر عالم نے اسے گہری نظروں سے دیکھا۔

"ڈیڈ آپ بھی ریڈی ہو جائیں میں آتا ہوں" وہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا جبکہ وہ پیچھے سوچ میں گم ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"عنا یہ میری جان! کیا ہو گیا ہے بیٹا وہ دنیا کا آخری مرد نہیں ہے جو تم اس طرح کر رہی ہو اور ویسے بھی اسے تو تمہارے نام سے بھی چڑ ہے ناں تو پھر تم کیوں اپنے آپ کو یوں اسکے پیچھے خوار کرنا چاہ رہی ہو؟" وہ فون پہ بات کرتیں ریسٹورینٹ کے اندر داخل ہوئیں۔

"اچھا تم فون بند کرو میں آتی ہوں کل ہی، بس ایک بار تمہارے نانا جان سے مل لوں" انہوں نے فون بند کیا اور سوچ میں گم ہو گئیں۔

انہیں سمجھ آگئی تھی کہ انکی بیٹی کا دل صد پہ کیوں آیا تھا۔ انسان کو اس کے برے اعمال کا بدلہ اس دنیا میں بھی ملتا ہے اور آخرت میں بھی۔ یہ دنیا مکافات عمل ہے انہیں یقین آ گیا تھا کہ انکے شوہر کے گناہوں کی سزا انکی بیٹی کو بھگتنی ہوگی لیکن وہ ڈر رہی تھیں کیونکہ عنا یہ انکی اکلوتی اولاد تھی۔

"ڈیڈام آپ لوگ اپنے اختلافات دور کریں میں ابھی آیا" شاہ ویز نے انہیں کچھ دیر اکیلا چھوڑنا مناسب سمجھا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ اسے بہت مہنگا پڑنے والا ہے۔

اس کے جانے کے بعد وہ دونوں ٹیبل پر رکھے گلدان کو گھورنے لگے۔

"میرا دل تو چاہ رہا ہے کہ تمہیں فوراً فارغ کردوں یہ آئے دن کی چک سے تنگ آ گیا ہوں میں" انہوں نے دانت پیس کر دھیمی آواز میں کہا۔

انکی بات پر صائمہ بیگم نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا اور پھر نظریں نیچے کر لیں لیکن بولا کچھ بھی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"چپ کیوں ہوا؟ بولوناں اس دن تو بہت بڑی بڑی باتیں کر رہی تھی تم؟" اب کی بار انکی آواز پہلے کے مقابلے میں تھوڑی تیز تھی۔

"ہاں نہیں رہنا مجھے آپ کے ساتھ، بس ہو گئی ہے میری اب" وہ رو پڑیں۔ انکی آواز پر آگے پیچھے کے لوگ مڑ کر انہیں دیکھنے لگے، شاہ ویز جو دور کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا بھاگ کر ان کے پاس آیا۔

"مام کیا ہوا ہے؟ ڈیڈ کیا کہا ہے آپ نے مام کو؟" وہ شدید پریشان ہوا۔

فریحہ جو گہری سوچ میں گم تھیں انہیں یہاں دیکھ کر شاکڈ رہ گئیں۔

وہ فوراً سے کھڑی ہوئیں اور آہستہ آہستہ کر کے انکی ٹیبل کے پاس جا کر کھڑی ہو گئیں۔

"فاروق"

"فریحہ تم؟" وہ فریحہ کو یہاں دیکھ کر گڑ بڑا گئے۔

"کون ہیں یہ ڈیڈ؟" شاہ ویز ویسے ہی پریشان تھا اسے مزید پریشانی نے آگھیرا۔

"ڈیڈ؟" فریحہ بہت شاکڈ تھی۔

www.kitabnagri.com

"جی یہ میرے ڈیڈ ہیں لیکن آپ کون ہیں؟" شاہ ویز نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا۔

"مم مم میں بتاتا ہوں یہ یہ یہ میری،،" وہ ہکھلانے لگے لیکن اس سے پہلے کہ وہ جھوٹ کا سہارا لیتے فریحہ

ان سے پہلے بول پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں انکی بیوی ہوں، تم نے کیا سوچا تھا بھیس بدل کر مجھے دھوکہ دے دو گے؟" فریحہ کو یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

فریحہ کی بات پر شاہ ویز کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں جبکہ صائمہ تو پہلے سے جانتی تھیں کہ وہ کس طرح کے انسان ہیں ان سے انہیں کوئی اچھی توقع تھی بھی نہیں۔

"آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے انکی بیوی تو یہ ہیں میری مام" شاہ ویز انکاری تھا۔

"اچھا تو پوچھوان سے کہ میں کون ہوں؟ فاروق تم نے مجھے دھوکہ دیا یعنی اجیہ سچ کہہ رہی تھی وہ تمہیں بہت اچھے سے پہچان گئی تھی جبھی اس نے مجھے منع کیا تھا لیکن میں بے وقوف تھی" وہ سوچ سوچ کر بول رہی تھیں انہیں یقین نہیں آ رہا تھا کہ انکا شوہر اس قدر گر سکتا ہے۔ انہیں لگا تھا کہ وہ بیٹی کے بعد بدل چکے ہیں لیکن انہوں نے تو نہ جانے کتنوں کو برباد کیا تھا۔

"دیکھیں یہ فاروق نہیں ہیں انکا نام تو اختر عالم ہے" اسے لگا اس خاتون کو غلط فہمی ہو رہی ہے۔ اسکی بات پر اسکی ماں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ چونک سا گیا۔

"انکا نام فاروق اختر عالم ہے بیٹا اور یہ انکی بیوی ہی ہیں" انہوں نے گہری سانس لے کر کہا۔

"نہیں یہ نہیں ہو سکتا، یہ جھوٹ ہے ڈیڈ آپ بتائیں یہ کیا کہہ رہی ہیں دونوں؟" شاہ ویز سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

"ہم گھر چل کر آرام سے بات کرتے ہیں بیٹا چلو فریحہ تم بھی گھر چلو" وہ آس پاس دیکھ کر اٹھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کہیں نہیں جاؤں گی فاروق تم نے نہ صرف مجھے دھوکہ دیا ہے بلکہ اپنی بیٹی کو بھی دھوکہ دیا ہے اور نہ جانے کتنے عرصے سے دے رہے ہو کاش میں نے اس وقت اجیہ کی بات مان لی ہوتی تو آج میرے ساتھ یہ نہیں ہوتا نہ میری اس سے دوستی ختم ہوتی" انکی آنکھ سے آنسو گرا۔

"میں ابھی اپنے پاپا کو فون کرتی ہوں" انہوں نے غصے سے اپنا موبائل نکالنا چاہا لیکن ان کے شوہر نے انہیں نکلنے نہیں دیا۔

"نہیں فریجہ پلیز ایسا نہ کرو، میں اسے ابھی اسی وقت فارغ کر دوں گا" وہ انتہائی خود غرضی کا مظاہرہ کر رہے تھے انکی بات پر شاہ ویز نے صدمے سے انکی طرف دیکھا اور پھر انکار خ اپنی طرف کیا اور انکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہنے لگا۔

"ڈیڈ آپ میری ماں کو چھوڑیں گے؟" وہ شکڈ تھا۔

"بیٹا سمجھنے کی کوشش کرو فریجہ کے پاپا پولیس میں ہیں وہ مجھے اندر کر وادے گی اور ویسے بھی تمہاری ماں میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اب" انہوں نے جیسے جان چھڑائی۔

"آپ کو اپنی پڑی ہے، میں کچھ بھی نہیں ہوں آپ کے لئے، ڈیڈ کیوں کیا آپ نے ایسا؟" وہ انہیں جھنجھوڑنے لگا۔

فاروق نے آس پاس دیکھا سارے انکی طرف متوجہ تھے۔

"اگر چلو سب وہاں جا کر ہی بات ہوگی" انکی برداشت سے باہر ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں میں کہیں بھی نہیں جاؤں گی فاروق، تمہارا فیصلہ میں ابھی کروں گی" فریحہ غصے سے موبائل نکالنے لگیں۔

"میں فاروق اختر عالم بقائمی ہوش و حواس میں صائمہ مختار تمہیں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں" وہ فریحہ کا ہاتھ پکڑ کر فوراً صائمہ کو طلاق دے گئے کہ کہیں وہ اپنے باپ کو واقعی یہاں نہ بلا لے اور انکی درگت نہ بن جائے۔

شاہ ویز، صائمہ اور فریحہ اپنی جگہ شاکد رہ گئے انکی خود غرضی پر۔
صائمہ تو وہیں چسیر پر بیٹھتی چلی گئیں وہ کہتی ضرور تھیں لیکن انہوں نے سوچا نہیں تھا کہ وہ اتنے گر جائیں گے کہ پبلک پلیس کی بھی پرواہ نہیں کریں گے۔

شاہ ویز نے انتہائی دکھ اور صدمے سے اپنے باپ کو دیکھا اور پھر اسکی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے۔
وہ اٹھا اپنی ماں کو پکڑ کر کھڑا کیا اور اپنے باپ کو انگلی دکھا کر بولا۔

"میرا آپ سے اب کوئی تعلق کوئی رشتہ نہیں ہے ڈیڈ آپ نے خود کو اتنا گرایا ہے کہ میرے دل میں جو آپ کا اونچا مقام تھا وہ سب زمین بوس ہو گیا ہے آج کے بعد میرا اور میری ماں کا آپ سے کوئی تعلق نہیں ہے لہذا ہم سے ملنے کی یا ہمیں ڈھونڈنے کی کبھی کوشش نہیں کیجئے گا" اس سے پہلے کہ اپنی ماں کو لے کر آگے بڑھتا انہوں نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں شاہ ویز، دیکھو بیٹا تم میرے بیٹے ہو، میں میں تمہیں دنیا کی ہر خوشی لا کر دوں گا، وہ لڑکی بھی تمہاری ہی دلہن بنے گی میں نے اپنے بندے سے بات کر لی ہے دیکھو تم اپنے باپ کو نہیں چھوڑ سکتے شاہ ویز میری جان" وہ بے چین ہو گئے تھے۔

"آپ نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے ڈیڈ میں آپ کی طرح نہیں ہوں آپ کا بیٹا ضرور ہوں لیکن میری رگوں میں میری ماں کا خون دوڑتا ہے جو اتنے عرصے سے سب جان کر بھی آپ سے وفابھار ہی تھیں میں نے محبت کی ہے اس سے میں اسکی خوشیاں نہیں چھینوں گا اور کس خوشی کی بات کر رہے ہیں آپ؟ ارے آپ نے ہی تو مجھ سے میری ساری خوشیاں چھین لی ڈیڈ، میں کبھی بھی آپ کو معاف نہیں کروں گا، چلیں مام" وہ ایک ملا متی نظر ان پہ ڈال کر چلا گیا۔

فریحہ جو اتنی دیر سے سارا تماشا دیکھ رہی تھیں آگے آئیں اور ان پہ ہاتھ اٹھایا لیکن پھر رک گئیں۔

"دل تو کر رہا ہے کہ تمہیں اپنے ہاتھوں سے مار ڈالوں میں فاروق، میں نے کب تمہیں کہا کہ اس مظلوم عورت کو طلاق دو لیکن تمہیں صرف اپنی فکر ساری زندگی رہی ہے دوسروں کی خوشی دوسروں کا دکھ درد تم کبھی محسوس نہیں کر سکتے، تم انسانیت کے درجے سے گر چکے ہو بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہو گا کہ تم میں انسانیت کبھی تھی ہی نہیں، تمہیں خلع کا نوٹس جلدی مل جائے گا میں تمہارے ساتھ گزارہ نہیں کر سکتی" وہ کہہ کر آگے بڑھیں۔

"فریحہ نہیں تم تو نہیں جاؤ مجھے چھوڑ کر، میں اکیلا ہو جاؤں گا پلیز" وہ گڑ گڑائے۔

Posted On Kitab Nagri

فریحہ نے اپنے ہاتھ بے دردی سے چھڑوائے۔

"تم اکیلے ہی رہو گے اب سے فاروق اور اپنے بچوں کو یاد کر کر کے تڑپ تڑپ کر مر جاؤ گے، تمہاری یہی سزا ہے" وہ آگے بڑھیں پھر مڑ کر انہیں دیکھا۔

"تمہیں ان سب لڑکیوں کی آہ لگی ہے فاروق جو تمہاری وجہ سے برباد ہو گئیں اور جنہیں تم نے ڈرا کر رکھا تھا" وہ انہیں احساس جرم میں مبتلا کر کے آگے بڑھیں۔

پیچھے وہ تنہا کھڑے اپنے گناہوں کو یاد کرنے لگے۔

"عافیہ کیا ہوا ہے متطہرہ کو بتاؤ مجھے" عاریز متطہرہ کی حالت دیکھ کر پاگل ہو رہا تھا، اسے خود پہ غصہ آرہا تھا جو اس نے متطہرہ کی بات مانی۔

"عاریز بھائی مجھے نہیں پتا اس کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ صدمہ کو پتا ہے انہوں نے کہا کہ فلحال اسے گھر لے جاؤ وہ بعد میں بتائیں گے سب" عافیہ خود پریشان تھی

"شاہ ویز عالم تمہیں میں چھوڑوں گا نہیں" عاریز کو لگا کہ شاہ ویز نے اس کے ساتھ کچھ برا کرنے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں عاریز شاہ ویز نہیں، شاہ ویز کا تمہیں شکر گزار ہونا چاہیے جو اس نے متطہرہ کی حفاظت کی اور اسے بچا یا رائمہ کے جال سے" صمد نے اسکی بات سن لی تھی، وہ یونیورسٹی سے سیدھا عاریز کے گھر آیا تھا۔

"رائمہ کے جال سے، کیا مطلب؟" عافیہ اور عاریز ایک ساتھ بولے۔

"ہاں رائمہ نے متطہرہ کو جان سے مارنے کی کوشش کی تھی لیکن شاہ ویز نے اسے بچا لیا" صمد کے کہنے پر عاریز کا خون کھول اٹھا وہ فوراً باہر جانے لگا۔

"عاریز کہاں جا رہے ہو؟" صمد نے اس کے خطرناک ارادے دیکھ کر اسے روکا۔

"رائمہ کو اسکی اوقات یاد دلانے" عاریز کا غصے سے برا حال تھا۔

"اب اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے، میں جی بھی تجھے اس لڑکی سے دور رہنے کا کہتا تھا" صمد نے اس کا بازو نہیں چھوڑا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب؟"

"مطلب یہ کہ رائمہ اپنے جال میں خود پھنس گئی اس نے جن لڑکوں کو متطہرہ کے ساتھ برا کرنے کے لیے بھیجا تھا وہ اسی کے ساتھ برا کر گئے اور اب وہ ہسپتال میں ہے" صمد نے مختصر سب بتایا جس پر عاریز اور عافیہ دونوں شاکڈ رہ گئے۔

"عاریز پتا چلا بیٹا کہ کیا ہوا ہے متطہرہ کو؟" رابعہ بیگم روتی ہوئی آرہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"آئی متطہرہ کیسی ہے اب؟" صد کے پوچھنے پر وہ فوراً اسکی طرف آئیں۔

"تم، تم گئے تھے ناں آج بیٹا یونیورسٹی، تم بتاؤ ناں کیا ہوا ہے میری بیٹی کو؟" وہ ڈر گئیں تھیں انہیں لگا وہ بھیڑیا واپس آ گیا ہے جس نے کئی سال پہلے انہیں ہر اسماں کرنے کی کوشش کی تھی۔

"آئی سب چھوڑیں یہ بتائیں کہ وہ کیسی ہے اب؟" اسے فکر تھی۔

"وہ اپنے ہوش میں نہیں ہے بیٹا، بہت ڈری سہمی یہ میری متطہرہ نہیں ہے" وہ رو پڑیں۔

"آئی ریلیکس، ایسا کچھ بھی نہیں ہوا بس وہ ڈر گئی ہے اب آپ لوگوں پر ہے اسکا نکاح جلد از جلد کر کے اسکا ڈر ختم کریں" اس کی بات پر انہوں نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

"کیا مطلب کیوں ڈری ہے وہ یہی جاننا ہے میں نے بتاؤ مجھے" انکی بات پر صد نے عاریز کو دیکھا۔

"آئی یونی میں ایک لڑکی عاریز کو پسند کرتی تھی اور اس نے اسی وجہ سے متطہرہ کو ڈرانے کی کوشش کی ہے لیکن آپ بے فکر رہیں وہ لڑکی اب یونیورسٹی سے باہر ہو گئی ہے" اس نے عاریز کو دیکھتے ہوئے بات بنائی۔

www.kitabnagri.com

"عاریز یہ کیا کہہ رہا ہے، بیٹا اگر تمہیں یہ رشتہ،، "عاریز نے انکی بات پوری بھی نہیں ہونے دی اور گردن نفی میں ہلا کر انکے آنسو صاف کیے اور انہیں تسلی دینے لگا۔

"چچی میں صرف متطہرہ سے محبت کرتا ہوں اور میری زندگی میں متطہرہ کے علاوہ کسی کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے" اس کے مضبوط لہجے پر وہ سکون کا سانس لینے لگیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا آنٹی میں چلتی ہوں آپ متطہرہ کا بہت خیال رکھیے گا میں فون کرتی رہوں گی" عافیہ کہہ کر نکلنے لگی۔

"آنٹی میں بھی نکلتا ہوں، یونی سے ڈائریکٹ آیا تھا، چل عاریز میں چلتا ہوں خیال رکھنا متطہرہ کا" وہ بھی جلدی سے کہہ کر عافیہ کے پیچھے نکلنے لگا۔

"اوئے چائے نہیں پیے گا آج؟" عاریزان سب میں پہلی بار مسکرایا۔

"نہیں جگر، ادھار ہے کل آکر پیوں گا" وہ مسکرا کر باہر نکل گیا۔

"عافیہ رکو، میں ڈراپ کر دیتا ہوں تمہیں" وہ اسے روکنا چاہتا تھا جی عاریز کی آفر کو اتنی آسانی سے چھوڑ دیا۔

"نن نن نہیں، میں چلی جاؤں گی" وہ گھبرا رہی تھی اس کے ساتھ جانے میں۔

اسکی بات پر صمد نے اسے آنکھیں دکھائی۔

"چپ چاپ گاڑی میں بیٹھو ویسے ہی میرا دماغ گھوما ہوا ہے" وہ حکمیہ انداز میں کہہ کر گاڑی کا دروازہ کھولنے لگا۔

وہ دروازہ کھول کر اس کے بیٹھنے کا انتظار کر رہا تھا جبکہ وہ گھبرا رہی تھی۔

"عافیہ تمہیں گھر جانا ہے؟" اس نے مصنوعی غصے سے اسے دیکھا۔

"جج جی" وہ فوراً اندر بیٹھی۔ اس کے انداز پر صمد کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنا کیوں گھبرارہی ہو؟ مجھ سے نکاح ہونے والا ہے تمہارا، ماما نے کہا ہے کہ منگنی و نکنی کی کوئی ضرورت نہیں ہے ڈائریکٹ نکاح ہوگا" وہ اپنی مسکراہٹ چھپانے لگا۔

"کیا مطلب، میری منگنی کے ارمان بس ارمان ہی رہ جائیں گے" صد کی بات پر اسکی ساری گھبراہٹ ہوا ہو گئی اور اسکی جگہ پریشانی نے لے لی۔

"اوہ تو تمہیں منگنی کرنی ہے" وہ معنی خیزی سے مسکرایا۔

"ہاں تو، منگنی کی بات ہی اور ہوتی ہے کتنا مزہ آتا ہے جب منگنی ہوتی ہے تو" وہ بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی وہ اسے اس طرح پہلی بار دیکھ رہا تھا وہ بہت اچھی لگ رہی تھی اس طرح۔

"ہاں تو کیا ہوا پہلے نکاح کر لیں گے پھر منگنی کر لیں گے، کتنا اچھا لگے گاناں کہ منکوحہ سے منگنی" اسکی بات وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔

"یہ تو بالکل حیا اور جہان کی طرح ہو جائے گا، ہائے کتنا اچھا آئیدیا ہے" اب کی بار حیران ہونے کی باری صد کی تھی۔

www.kitabnagri.com

"یہ کون لوگ ہیں؟"

"آپ نے جنت کے پتے نہیں پڑھا؟" وہ ایسے پوچھنے لگی جیسے اس نے خود پتا نہیں کون سا معرکہ سر کیا ہوا ہے۔

"اب یہ کیا چیز ہے؟" وہ اسے گھورنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ ناول ہے نمرہ احمد کا اتنا زبردست ناول ہے آپ ضرور پڑھیے گا بہت مزے کا ہے" وہ جوش سے بتانے لگی۔

"ہاں مزے کا تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے کوئی اہلی کی چٹنی ہے" وہ مصنوعی خفگی دکھانے لگا۔
"ارے تو بتا رہی ہوں آپ کو کہ بہت اچھا ناول ہے آپ پڑھ کر تو دیکھیں"
"تم نے پڑھا ہے؟" اس نے ایک نظر اسے دیکھا۔

"ہاں جی تو بتا رہی ہوں"

"تو بس کافی ہے مجھے نہیں پڑھنا کوئی ناول وغیرہ، بس اتنا جھوٹ بول کر لوگوں کو پاگل بناتی ہیں یہ ورائٹرز" صمد کی بات پر عافیہ نے اسے گھورا۔

"جھوٹ نہیں بولتیں وہ فرضی کہانیاں لکھتی ہیں لیکن آپ جیسے بد مزہ لوگوں کو کیا پتا کہ ناول ہوتا کیا ہے؟ ہونہ بڑے آئے ناول کی برائی کرنے والے" اس کے انداز پر صمد کو ہنسی آگئی، چلو اسکی گھبراہٹ اور ہچکچاہٹ تو دور ہوئی، وہ مطمئن ہوا۔
www.kitabnagri.com

اب زندگی آرام سے گزر سکے گی، وہ اسے دیکھ کر مسکرایا جو منہ بنا کر اب باہر کے نظارے کر رہی تھی۔

وہ انہیں لے کر اپنے نانا کے پرانے گھر آیا تھا جو انہوں نے اپنی بیٹی کے نام کر دیا تھا۔
"مام آپ ٹینشن نہ لیں سب ٹھیک ہو جائے گا" وہ انہیں گلے لگا کر اپنے آنسو پونچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اب تو سب ٹھیک ہو ہی جائے گا انشاء اللہ" وہ رو نہیں رہی تھیں بلکہ مطمئن تھیں انہیں دکھ تھا تو اس بات کا تھا کہ اختر عالم نے ان سے انکی محبت چھین لی تھی۔

"مام! کیا آپ جانتی تھیں ڈیڈ کی دوسری شادی کے بارے میں؟" وہ یاد آنے پر حیرانگی سے پوچھنے لگا۔ اسکی بات پر انہوں نے گہری سانس لی پھر سر نفی میں ہلایا۔

"تو پھر آپ نے کیوں کہا کہ وہ عورت انکی بیوی ہے؟" وہ مزید حیران ہوا۔

"کیوں کہ میں تمہارے باپ کو بہت اچھے سے جانتی ہوں، دھوکہ دینے میں اس سے کوئی جیت نہیں سکتا۔ وہ عورت کو مذاق سمجھتا ہے، ان سے کھیلتا ہے جب دل بھر جاتا ہے تو انہیں پھینک دیتا ہے، مجھے تو اس نے دھوکے سے بدلے کے چکر میں حاصل کیا تھا اور اس عورت کو شاید اس کے باپ کی وجہ سے" وہ آج ساری بھڑاس اپنے بیٹے کے سامنے نکال رہی تھیں۔

"مام ڈیڈ نے آپ کو بدلہ لینے کے لئے" شاہ ویز کو یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

"ہاں میری جان، خیر تم چھوڑو یہ باتیں بس ایک بات یاد رکھنا، تم اپنی ماں کے بیٹے ہو تمہیں ٹوٹنا نہیں ہے تم کمزور نہیں ہو اور اعظم، اسے بھی فون کر کے کہہ دو کہ اپنے باپ کے ساتھ نہ رہے، وہ ویسے ہی بگڑ چکا ہے انکے ساتھ اکیلے رہے گا تو اس کا حال بھی انکے جیسا ہو جائے گا، شاہ ویز تم بلاؤ اسے" وہ جیسے ڈر گئیں تھیں، جو بھی تھا وہ بھی انکا بیٹا ہی تھا انہیں اس سے بھی بہت محبت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"مام ڈونٹ وری، آپ اسکی فکر نہ کریں، آپ مجھے یہ بتائیں کہ ڈیڈ نے آپ سے کس بات کا بدلہ لیا تھا؟" وہ جیسے شاکڈ ہوا۔

"مجھ سے نہیں کسی اور سے بدلے کے چکر میں مجھے اندر سے مار دیا تمہارے باپ نے" انہیں کوئی شدت سے یاد آ رہا تھا۔

"کیا مطلب مام؟" اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

"چھوڑو تم" وہ اٹھنے لگیں لیکن اس نے انکا ہاتھ پکڑ لیا۔

"نہیں مام، اب جب ڈیڈ کی حقیقت میرے سامنے آچکی ہے تو مجھ سے اور کچھ نہ چھپائیں، پلیز، جب ایک بار ٹوٹ چکا ہوں تو تھوڑا اور ٹوٹ جاؤں گا لیکن اگر بعد میں پتا چلا تو ٹوٹنے کے بعد بکھر جاؤں گا اور پھر کوئی بھی نہیں سنبھال پائے گا مجھے، پلیز بتائیں پلیز" وہ منت کرنے لگا۔

"تم سہہ نہیں پاؤ گے شاہ ویز، اپنے باپ کی اصلیت جان کر تم ان سے نفرت کرنے لگو گے جو میں نہیں چاہتی، میں نے تمہیں ویسے ہی بہت کچھ بتا دیا جو مجھے نہیں بتانا چاہئے تھا کیونکہ جو بھی ہو وہ شخص تمہارا باپ ہے اور انکی عزت کرنا تم پر فرض ہے" وہ اپنا ہاتھ چھڑا کر اٹھنے لگیں۔

"مام کیا آپ یہ چاہتی ہیں کہ میں یا اعظم ان کے جیسا بنیں، کیا آپ بھی ہمیں لڑکیوں کی زندگی برباد کرتے دیکھنا چاہتی ہیں؟" اس کی بات پر انہوں نے بے اختیار اس پہ ہاتھ اٹھایا لیکن پھر رک گئیں اور منہ موڑ کر کھڑی ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مام آپ ایسا کبھی بھی نہیں چاہیں گی، آپ نہیں چاہیں گی کہ جو آپ کے ساتھ ہوا وہ کسی اور کے ساتھ بھی ہو، آپ نہیں چاہیں گی کہ ڈیڈ کی طرح ہم بھی لڑکیوں کو دھوکہ دے کر انہیں اندر سے مار دیں" اس نے جان بوجھ کر انہی کی بات انہیں لوٹائی۔

"تو پھر خود کو مضبوط کر لو شاہ ویز، کیونکہ تم اپنے باپ کو نہیں جانتے اور جاننے کے بعد تم ان سے صرف نفرت کرو گے" وہ جیسے خود نفرت کی آگ میں جل رہی تھیں۔

"میں" اس نے آنکھیں بند کیں۔

"میں تیار ہوں مام" وہ دقت سے بول رہا تھا جیسے نہ جانے کیا ہونے والا ہے۔

وہ اس کی طرف مڑیں اسے افسوس سے دیکھا اور پھر ماضی میں کھو گئیں۔

وہ نارمل ہو چکی تھی لیکن کوئی بے کلی سی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیوں ایسا ہے؟

اگر آج شاہ ویز اسے نہ بچاتا تو شاید وہ اس کی عزت روند کر اسے نیچے پھینک چکے ہوتے۔

"میں تو اس سے چڑتی تھی اس پہ غصہ آتا تھا مجھے لیکن وہ،،" وہ مسلسل شاہ ویز کو سوچ کر پریشان ہو رہی تھی۔

"کیا نہیں تھا اسکی نظروں میں، عزت، محبت، احترام۔

تو کیا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے جی جی میرا انتظار کرتا ہے" اسے جیسے ساری بات سمجھ میں آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن عاریز، وہ بھی تو،" بالآخر اس نے اپنا سر پکڑا اور بیڈ پر لیٹ گئی۔

"مام کیا ہوا ہے؟ بتائیں تو، آپ روکیوں رہی ہیں؟ ڈیڈی تو ٹھیک ہیں؟" انہوں نے عنایہ کو فون کیا اور رونے لگ گئیں۔

"نام مت لو اپنے باپ کا، دھوکے باز ہے وہ، اس نے یہاں ایک اور شادی کی ہوئی ہے اور انکے دو بیٹے بھی ہیں" وہ چیخنے لگیں۔

"واٹ مام آپ کو غلط فہمی ہوئی ہوگی، ڈیڈی ایسے نہیں ہیں" عنایہ انکاری ہوئی۔
"اچھا تو خود پوچھ لو اپنے باپ سے" انہوں نے غصے سے فون بند کر دیا۔
"مام، مام" وہ پکارتی رہ گئی لیکن وہ فون بند کر چکی تھیں۔

"لگتا ہے مجھے ہی جانا پڑے گا کراچی" وہ اٹھ کر کراچی جانے کی تیاری کرنے لگی۔

www.kitabnagri.com

"اجیہ مجھے معاف کر دو، میں فاروق کے پیار میں اندھی ہو گئی تھی، تم نے اسے صحیح پہچانا تھا میں سمجھ ہی نہ سکی کہ وہ گھٹیا انسان جب تمہیں ہراساں کر سکتا ہے تو نہ جانے کتنوں کے ساتھ تعلقات رکھ سکتا ہے" وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دیں انہیں زیادہ دکھ اس بات کا تھا کہ انہوں نے اپنی عزیز جان سہیلی کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب کیا فائدہ ان سب باتوں کا فری، جو ہونا تھا وہ ہو چکا، ہاں اگر تم اس وقت میری بات مان لیتی تو شاید آج تم بہت خوش اور ایک مطمئن زندگی گزار رہی ہوتی" وہ انہیں سمجھانے لگیں۔
"اجیہ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم دوبارہ سے دوست بن جائیں" وہ آس سے پوچھنے لگیں۔
انکی بات پر اجیہ سوچ میں پڑ گئیں۔

"دیکھو فری، میں صد کارشتہ پکا کر چکی ہوں اور ہمارے ہاں زبان کی بڑی اہمیت ہے، میں تم سے دوستی کا رشتہ دوبارہ تو جوڑ لوں لیکن میں تمہاری بیٹی کو اپنی بہو کبھی نہیں بنا سکوں گی" انہوں نے صاف گوئی اختیار کی۔

"نہیں نہیں اجی مجھے غلط مت سمجھو، میں تم سے صرف دوستی کا رشتہ دوبارہ جوڑنا چاہتی ہوں، مجھے میری نظروں میں مزید مت گراؤ پلیز" وہ پھر رو پڑیں۔
"ٹھیک ہے فریجہ، ہم پہلے جیسے گھر سے دوست نہ سہی پر دوبارہ سے دوست بن سکتے ہیں" انہوں نے اپنا دل بڑا کیا۔

www.kitabnagri.com

"تھینک یو اجی تھینک یو سوچ" وہ تشکر سے بولیں اور الوداعی کلمات کہہ کر فون بند کر دیا۔

"ابھی تو بھیا کا نکاح ہوا ہے یار، تھوڑے دن انتظار کر لو ورنہ سب کہیں گے کہ مجھے بہت جلدی ہے" وہ اسے سمجھانے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا ہوا کی سمجھنے دو سب کو، مجھے ڈر لگتا ہے" وہ انکا ہاتھ تھامنے لگی۔

"صم ادھر دیکھو میری طرف" اس نے پلکیں اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"کس بات کا ڈر ہے تمہیں، تم میری ہو اور میں صرف تمہارا ہوں، آئی پر امس تمہارے علاوہ کسی اور

سے شادی نہیں کروں گا کبھی بھی" انہوں نے اس کا ہاتھ دبایا۔

"پھر بھی وکی" اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا۔

"کیا ڈر ہے تمہیں؟" اس نے صائمہ کی ٹھوڑی اوپر کی۔

"جیسے کوئی ہمیں جدا کر دے گا"

"صائمہ ایسا کچھ نہیں ہو گا یقین رکھو" اس نے اسے تسلی تو دے دی لیکن وہ خود پریشان تھا۔

"وکی تو نے میری بات نہیں مانی ناں" وہ آتے ہی غصے سے اسکا گریبان پکڑنے لگا۔

"صائمہ تم جاؤ، بعد میں بات کریں گے" اس نے اسے وہاں سے بھیج دیا۔

وہ تھوڑا سا آگے بڑھی جیسے ان سے چھپ گئی ہو لیکن وہاں سے گئی نہیں۔

"دیکھو اختر تم میرے دوست ہو اس لئے میں تمہیں بار بار سمجھا رہا ہوں کہ تم جو کچھ کر رہے ہو وہ غلط

ہے گناہ ہے چھوڑ دو یہ سب، کیوں دھوکہ دیتے ہو تم لڑکیوں کو، کیوں برباد کرتے ہو انکی زندگی؟ کیا

تمہیں آخرت سے ڈر نہیں لگتا؟" وہ ہر بار کی طرح ایک بار پھر اسے سمجھا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوائے مجھے نہ سیکھا، تو بس اس لڑکی کو میرے پاس لے کر آ، میرا دماغ خراب نہ کر، وہ لڑکی مجھے ہر حال میں چاہیے" اس نے جھٹکے سے اس کا گریبان چھوڑا وہ گرتے گرتے بچا۔

"اختر عالم اپنی حد میں رہو وہ لڑکی میرے گھر کی عزت ہے اور میرے گھر کی عزت پر بری نظر رکھنے والے کو میں کبھی نہیں چھوڑتا، اتنے دن سے تمہیں سمجھا رہا ہوں کہ شاید تم سمجھ جاؤ، برے کام چھوڑ دو لیکن نہیں تم کبھی باز نہیں آنے والے" اس نے اختر عالم کے منہ پر مکارا۔

اسے سمجھ نہیں آیا کہ ہوا کیا ہے؟ اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا جہاں سے خون نکلنے لگا تھا اور حیرت اور غصے کی ملی جلی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

اس نے ایک خونخوار نظر اختر پر ڈالی اور وہاں سے آگے بڑھ گیا۔

اس نے صائمہ کو وہیں حیران پریشان دیکھ کر اس کا ہاتھ پکڑا اور وہاں سے لے گیا۔
اختر نے انہیں جاتا دیکھا پھر اپنا منہ صاف کر کے خود بھی وہاں سے نکل گیا۔

www.kitabnagri.com

"وکی تمہارا پرسوں اختر کے ساتھ جھگڑا ہوا تھا ناں تو آج تم اس کے ساتھ اتنا ہنس ہنس کر کیوں باتیں کر رہے تھے؟" وہ حیران تھی اس وقت رات کے گیارہ بج رہے تھے اور انکی عادت تھی کہ وہ رات میں سارے دن کی بات ایک دوسرے کو ضرور بتاتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اس نے مجھ سے معافی مانگی ہے صم اور سارے غلط کام چھوڑنے کا وعدہ کیا ہے" وہ جیسے مطمئن تھا لیکن اسکی بات سے وہ مطمئن نہیں ہوئی۔

"نہیں وکی وہ سدھر نے والوں میں سے نہیں لگتا، پلیر اس سے دور رہو وہ اچھا لڑکا نہیں ہے" وہ اسے سمجھانے لگی۔

"صائمہ مجھے بھی ایسا ہی لگتا تھا، لیکن وہ بہت شرمندہ تھا اپنی غلطی پر بہت پشیمان تھا، مجھ سے کہہ رہا تھا کہ اگر میں نے اسے معاف نہیں کیا تو وہ یہ یونیورسٹی ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا اور کبھی میرے سامنے نہیں آئے گا، اب تم خود سوچو جب ایک انسان اتنا شرمندہ ہے کہ آپ کے سامنے نہیں آنا چاہتا تو کیا اسے معاف نہیں کرنا چاہیے؟" اس کی بات پر وہ سوچ میں پڑ گئی۔

"دیکھو تم ٹینشن نہ لو وہ اب سدھر چکا ہے اس لئے اپنے دل میں کوئی برائی نہیں رکھو" وہ اسے سمجھانے لگا۔

"ہاں خیر چھوڑو" پھر وہ کافی دیر ادھر ادھر کی بات کرتے رہے۔

"ہائے بھابی کیسی ہو؟" وہ اس کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی جب اختر وہاں آیا، وہ اب زیادہ تروکی کے ساتھ ہی پایا جاتا تھا۔

"ٹھیک ہوں، اچھا وکی میں چلتی ہوں اب" نہ جانے کیوں اسے یہ شخص اداکار لگتا تھا۔

"ارے بھابی کہاں جا رہی ہو، ہماری وجہ سے جا رہی ہو تو نہ جاؤ ہم چلے جاتے ہیں" وہ مسکراتے ہوئے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں وہ میری کلاس اسٹارٹ ہونے والی ہے تو میں اس وجہ سے جارہی ہوں" وہ مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر وہاں سے چلی گئی لیکن جاتے جاتے پیچھے مڑ کر دیکھنا نہ بھولی۔

"مجھے خوشی ہے فاروق کہ تم بدل رہے ہو" فاروق جو صائمہ کو جاتے دیکھ رہا تھا اس کے مخاطب کرنے پر اسکی طرف مڑا۔

"یہ تمہاری وجہ سے ہی ہوا ہے یار، میں تمہارا شکر گزار ہوں" وہ ممنونیت سے اس کے گلے لگ گیا۔

"بابا یہ وہ شخص نہیں ہے، اختر بتاؤ بابا کو کہ تم وہ شخص نہیں ہو، وکی کو بلاؤ کہاں ہے وہ؟" ان دونوں کی کیا بات ہوئی تھی وہ نہیں جانتی تھی اسے وکی نے بس فون پہ اتنا بتایا تھا کہ اختر اسکے گھر والوں کو منانے میں مدد کرے گا اور یہاں وہ اپنے گھر والوں کو منائے گا لیکن یہاں تو ساری کہانی ہی الٹ گئی تھی۔

"صائمہ وہ انسان تمہارے لائق نہیں ہے، وہ تمہیں دھوکہ دے رہا تھا وہ تو اچھا ہوا مجھے پتا چل گیا" اختر کی بات پر صائمہ نے سر نفی میں ہلایا۔

www.kitabnagri.com

"وہ نہیں تم غلط انسان ہو، میں جبھی وکی کو منع کرتی تھی کیوں کہ مجھے تم ٹھیک انسان نہیں لگتے تھے، وکی کو بلاؤ میں صرف اسی سے شادی کروں گی" اس سے پہلے کہ فاروق اسکی بات کا جواب دیتا اس کے باپ نے آگے بڑھ کر اس کے منہ پر تھپڑ مار دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بے غیرت، باپ کا زرا لحاظ نہیں ہے یہی سیکھایا ہے تمہاری محبت نے تمہیں اور کہہ رہی ہو کہ وہ شخص صحیح ہے اور یہ غلط، کان کھول کر سن لو تمہارا نکاح آج ہی ہو گا وہ بھی اس انسان کے ساتھ جس نے تمہیں دلدل میں جانے سے روکا ہے" وہ جلال میں آگئے، صائمہ کو اس لمحے اپنی جان سولی پہ لٹکتی نظر آرہی تھی۔

"نہیں بابا، آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے یہ انسان نہیں بھیڑیا ہے بابا، آپ بھلے وکی سے میری شادی نہیں ہونے دیں لیکن مجھے اس سے بھی شادی نہیں کرنی یہ میری زندگی برباد کر دے گا بابا" کتنا مشکل ہوتا ہے ناں اپنوں کو یقین دلانا وہ رو پڑی۔

"صائمہ میں نہیں وہ تمہاری زندگی برباد کرنا چاہتا تھا" اختر نے اس کا بازو پکڑ کر اپنی بات پر زور دیا۔
"تم جاؤ بیٹا تیار ہو جاؤ اسکو میں تیار کرواتا ہوں" انہوں نے ایک قہر آلود نظر صائمہ پہ ڈالی اور خود وہاں سے چلے گئے۔

اختر نے اس کے سر پہ کو ایک طنزیہ مسکراہٹ سے دیکھا اور وہاں سے چلا گیا۔
پچھے وہ روتے ہوئے شکوہ کنناں نظروں سے آسمان کی طرف دیکھنے لگی۔

"وکی کہاں ہے؟" نکاح کے بعد وہ جیسے ہی کمرے میں آیا اس نے پسٹل اس کے سر پر تان لی جو اسے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ملی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"وکی تو اب کبھی نہیں آئے گا جان من" وہ بے خوفی سے مسکرایا جیسے یقین ہو کہ وہ کبھی گولی نہیں چلائے گی۔

"کیا کیا ہے تم نے اس کے ساتھ؟" دو آنسو اسکی آنکھ سے گرے۔

"مار دیا میں نے اسے، اس نے میری بات نہیں مانی اگر وہ میری بات مان لیتا تو آج میری جگہ وہ یہاں ہوتا، اگر وہ اس لڑکی کو میرے پاس لے آتا تو آج نہ صرف زندہ ہوتا بلکہ تمہارے ساتھ خوشگوار زندگی کی شروعات کر رہا ہوتا لیکن اس نے تم پہ اس لڑکی کو فوقیت دی بچا لیا اسے اور تمہاری زندگی داؤ پر لگا دی اور ساتھ خود بھی مر گیا۔ (گالی)۔

"اختر تم انسانیت کے درجے سے گر چکے ہو تم انسان کہلانے کے قابل ہی نہیں ہو" صائمہ نے پسٹل نیچے کی اور زور زور سے رونے لگی۔

"اے نوٹنکی بند کر اپنی، میں وکی نہیں ہوں جو تمہارے آنسوؤں سے پگھل جاؤں گا، میرے جوتے نکالو" اختر نے اس کے ہاتھ سے گن چھین کر سائیڈ ٹیبل میں ڈالی اور خود بیڈ پر کسی بادشاہ کی طرح بیٹھ کر اسے حکم دینے لگا۔

اسکی بات پر صائمہ نے روتے ہوئے غصے سے سراٹھایا۔

"تم جیسے انسان یہی تو کرتے ہو عورت کو کھلونا سمجھتے ہو اپنی ملکیت سمجھتے ہو، جائیداد سمجھتے ہو، جہالت تو جیسے کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے تم جیسے لوگوں میں، ارے تم جیسے لوگوں سے بہتر تو جانور ہوتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

انہیں بھی اپنے پالنے والے سے محبت ہوتی ہے لیکن تم، تم نے تو اپنے دوست کی پیٹھ میں ہی چھڑا گھونپا ہے، یاد رکھنا یاد رکھنا فاروق اختر عالم مجھے تم اپنی پاؤں کی جوتی کبھی بھی نہیں بنا پاؤ گے، میرا تم سے بس ایک ہی رشتہ ہے وہ بھی بے انتہا نفرت کا بس! "اس نے غصے سے انگلی اٹھا کر اسے اچھی خاصی سنائی اور پھر اسکی سنے بغیر تیزی سے واش روم میں جا کر بند ہو گئی۔

"اسکی عقل کو تو میں ٹھکانے پر لا کر رہوں گا" وہ غصے سے دانت پیسنے لگا۔

"مام کیا ہوا ہے بتائیں تو؟" وہ جیسے ہی پہنچیں عنایہ انکے سر پر سوار ہو گئی۔

"تمہارا باپ ایک نمبر کا دھوکے باز، فراڈ، اوباش اور گھٹیا قسم کا انسان ہے" وہ صوفے پر گرسی گئیں، انہیں رہ رہ کر اجیہ کی بات یاد آرہی تھی جو اس نے اسے فاروق سے شادی کرنے پر کہی تھی۔

"مام پلیز ڈیڈی کے بارے میں اس طرح کی بات نہیں کریں" عنایہ کی بات پر وہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔

"اچھا بڑی محبت ہے ناں تمہیں اپنے باپ سے تو جا کر پوچھو ان سے کہ اجیہ اور صائمہ کون ہیں؟" ان کے اتنے خطرناک تیور پر عنایہ چونکی، کچھ تو تھا جو وہ اتنے وثوق سے کہہ رہی تھیں۔

"تم کہاں جا رہی ہو؟" کافی دیر بعد انہوں نے اس کے حلیے پر نظر ڈالی وہ کہی جانے کو تیار کھڑی تھی۔

"مم میں کراچی جا رہی" وہ اٹک اٹک کر بمشکل بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ درست ہے عنایہ، وہ شخص تمہیں میرے خلاف بھی کر سکتا ہے" انہیں سنتے ہی غصہ آگیا۔

"مام ایک بار بس ایک بار مجھے جانے دیں، میں ان سے خود پوچھنا چاہتی ہوں، اور آپ کو ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جب آپ صحیح ہیں تو" اس نے اپنی ماں کے ہاتھ تھامے۔

اس کی بات پر انہوں نے گہری سانس لی اور پھر سر اثبات میں ہلایا۔

"ٹھیک ہے جاؤ اور اپنے باپ کے کرتوت اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آؤ" انکی بات پر وہ انکے ہاتھ چوم کر اٹھنے لگی۔

"لیکن خود کو مضبوط کر کے جاؤ عنایہ، کیونکہ تمہیں اپنے باپ کو باٹنے کی عادت نہیں ہے" ان کے کہنے پر وہ چونکی پھر جھٹکے سے پیچھے مڑی۔

"کیا مطلب مام؟"

"میں نے تمہیں بتایا تھا کہ ان کے دو بیٹے ہیں اور انہیں ان سے بھی ویسی ہی محبت ہے جیسی تم سے ہے" بھلے کچھ بھی ہو وہ یہ بات مانتی تھیں کہ فاروق اپنے بچوں سے بہت محبت کرتا ہے اور ان کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

ماں کی بات پر اس نے کچھ دیر انہیں دیکھا اور پھر گگلز آنکھوں پر ٹکا کر انہیں اللہ حافظ کر کے باہر نکل گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ماں کی بات سن کر اسے اپنے باپ سے نفرت محسوس ہو رہی تھی۔

"اس کا مطلب ہے کہ آپ اتنے سالوں سے ایکٹنگ کرتی رہی ہیں خوش رہنے کی، وائے مام وائے، آپ مجھے تو کہتیں "وہ بہت جذباتی ہو رہا تھا۔

"تمہاری خوشی کے لئے تو اب تک نبھا رہی تھی میں تاکہ تمہاری زندگی ہماری وجہ سے خراب نہ ہو اور میں مرتے دم تک نبھاتی بھی لیکن تمہارے باپ نے،،، "وہ کہتے کہتے رک گئیں دو موتی انکی آنکھوں سے گر پڑے۔

"مجھے اس بات کا قطعی دکھ نہیں ہے کہ اس نے مجھے چھوڑ دیا میں تو اسے کب کا چھوڑ دیتی اگر بابا مجھے نہ روکتے تو، مجھے دکھ اس بات کا ہے کہ اس نے تمہارے بارے میں بھی نہیں سوچا "انہوں نے اپنے آنسو صاف کیے۔

Kitab Nagri
اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ننانے آپ کے ساتھ غلط کیا انہیں پہلے پتالگانا چاہیے تھا کہ ڈیڈ کیسے انسان ہیں"

"بابا کو شادی کے فوراً بعد ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ اختر صحیح انسان نہیں ہے اس لئے انہوں نے یہ گھر فوراً میرے نام کر دیا تھا لیکن مجھے سختی سے تاکید کی کہ اس بات کا ذکر میں بالکل بھی اختر سے نہیں کروں" وہ جیسے ماضی میں کھو چکی تھیں۔

www.kitabnagri.com

"مام آپ اس دنیا کی سب سے عظیم ترین عورت ہیں" وہ انکے ہاتھ عقیدت سے چوم کر آنکھوں میں لگانے لگا۔

اس کی محبت پر وہ سکون سے مسکرا دیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے کمرے کی چوکھٹ پہ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا یہ اس منتطہرہ سے قدرے مختلف لگ رہی تھی جو ہر وقت طوفان کی شکل میں اس کے سر پر سوار ہو جاتی تھی، اس نے چند لمحے انتظار کیا کہ شاید وہ اس کی طرف متوجہ ہو جائے لیکن وہ تو بس ایک جگہ کو تکے جا رہی تھی بالآخر اس نے دروازے پر دستک دی۔ منتطہرہ خیالوں کی دنیا سے باہر آئی اور فوراً دروازے کی طرف دیکھا۔

"آپ" اسے حیرت ہوئی۔

"جی میں، کیوں میں یہاں نہیں آسکتا کیا؟" وہ وہیں دروازے پر ہی کھڑا رہا۔

اس کی بات پر وہ منہ موڑ گئی۔ جبکہ وہ شش پنج میں مبتلا رہا کہ آگے بڑھے یا نہیں۔

"آپ اپنے دوست سے ملنے آئیں ہوں گے" وہ رخ موڑے ہی کھڑی رہی۔

"نہیں میں آپ سے ملنے آیا تھا کیسی طبیعت ہے اب تمہاری؟" وہ آپ سے تم پہ آگیا صمد کی بات پر وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی۔

"اتنی حیران کیوں ہو رہی ہو؟ مانا کہ تم میری دشمن ہو لیکن ہم دشمنوں سے بھی خوش اخلاقی سے ملتے ہیں" اس نے جان بوجھ کر اسے غصہ دلانا چاہا۔

"ہو نہہ خوش اخلاقی، خوش اخلاقی کہتے کسے ہیں یہ آپ جانتے بھی نہیں ہوں گے" وہ طنزیہ مسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے پرانے والے انداز میں دیکھ کر صمد نے بے اختیار سکون کا سانس لیا اس کی کوشش رائیگاں نہیں گئی تھی لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ متطسرہ کو اس کے پرانے والے انداز میں لا کر وہ اپنے پیر پر خود کلہاڑی مارے گا۔

"میں تو جانتا ہوں لیکن شاید تم نہیں جانتی اس لئے مجھے اب تک دروازے پر ہی کھڑا کیا ہوا ہے" اس نے طنز کیا۔

اس کے کہنے پر متطسرہ نے بھنویں اچکا کر اسے دیکھا۔

"ہاں تو کس نے کہا ہے یہاں کھڑے رہیں، جائیں آپ اپنے دوست کے پاس وہ اپنے روم میں ہیں" اسکی بات پر وہ چند قدم آگے بڑھا۔

"میں جانتا ہوں جو تمہارے ساتھ ہونے والا تھا بہت بھیانک تھا لیکن اللہ کی مہربانی کہ اس نے تمہیں بچا لیا" اس کی بات پر متطسرہ چونکی پھر اپنا رخ کھڑکی کی طرف موڑ دیا۔

چند لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے پھر متطسرہ نے دھیرے سے "الحمد للہ" کہا۔

"میں آپ کی شکر گزار ہوں صمد"

"میرا نہیں شاہ ویز کا شکریہ ادا کرو کیونکہ اس نے تمہیں بچا یا تھا" صمد کے کہنے پر اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اگر وہ لڑکی عاریز میں اس قدر انوالو تھی تو عاریز کو اسے ریجیکٹ نہیں کرنا چاہیے تھا" وہ بہت تکلیف سے بول رہی تھی وہ اس کے چہرے پر کرب با آسانی دیکھ سکتا تھا۔
"عاریز کو صرف اس لڑکی کی بیوٹی نے امپریس کیا تھا بس" وہ لب بھیج کر بولا۔
"لیکن وہ تو عاریز سے محبت کرتی تھی ناں؟"

"نہیں، رائمہ صرف عاریز سے ہی نہیں بلکہ ہر خوبصورت اور ہینڈ سم لڑکے سے محبت کرتی تھی بس اسے میں ہی نظر نہیں آیا ویسے اچھا ہی ہوا اور نہ وہ چڑیل میرے ہاتھ سے بچتی نہیں" اس کی بات پر متطسرہ جو اس وقت کو یاد کر رہی تھی جب رائمہ نے اسے آکر اپنی اور شاہ ویز کی دوستی کے بارے میں بتایا تھا سرائٹھا کر اسے گھورنے لگی۔

"ہاں تو آپ کون سے ہینڈ سم ہیں؟ اسی کی ذات کے تو ہیں" اس کے طنز پر صمد نے اسے گھور کر دیکھا۔
"مجھے اس ڈائن سے کامپئیر نہیں کرو"

"ہاں خیر آپ اس سے تھوڑے بہتر ہیں، وہ چڑیل ہے تو آپ مگر مچھ ہیں" متطسرہ کی بات پر وہ نارمل ہونے ہی لگا تھا کہ اسکی اگلی بات پر صمد کو پتنگے لگ گئے۔

"خود کو دیکھا ہے کبھی شیشے میں کسی دم کٹی چپکلی سے کم نہیں لگتی تم، آئی بڑی مجھے مگر مجھ کہنے والی" وہ جو اس کو نارمل کرنا چاہتا تھا وہ اس کا ہی موڈ غارت کر گئی تھی۔

اس کی بات پر متطسرہ نے غصے سے اسے کمرے سے باہر نکالا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا کر رہی ہو؟" وہ بوکھلا گیا۔

"میرے گھر میرے کمرے میں کھڑے ہو کر مجھے ہی گالی دے رہے ہو؟ نکلو میرے کمرے سے باہر" اس نے اسے باہر نکال دیا۔

انکی آواز سن کر باقی سارے وہیں آگئے اور انہیں لڑتا دیکھ کر پریشان ہو گئے۔

"یہ کیا ہو رہا ہے یہاں؟" رابعہ بیگم متطہرہ کی امی نے دونوں کو خفگی سے دیکھا۔

"یہ مجھے گالی دے رہے تھے" متطہرہ نے عاریز کو دیکھ کر اپنے دوپٹے کو اس طرح منہ پر ڈالا کہ اس کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھیں۔

"صمد" عاریز غصے سے آگے بڑھا۔

"یہ جھوٹ بول رہی ہے، چپکلی کب سے گالی ہو گئی؟" صمد کو صدمہ لگا اس نے غصے سے متطہرہ کو دیکھا، یہ لڑکی ہمیشہ اسکے موڈ کو خراب کر دیتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں تو میرے لئے یہ گالی ہی ہے"

"اور جو پہلے تم نے مگر مجھ کہا مجھے وہ بھی پھر گالی ہی ہوئی" صمد نے حساب برابر کیا۔

"متطہرہ اور صمد یہ کیا بچپنا ہے؟" عاریز کی ماں نے دونوں کو ڈپٹا۔

"صمد تم جانتے ہونا کہ متطہرہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے؟" ارسلہ نے صمد کو آنکھیں دکھائیں جس پر

اسے اور پتنگے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مجھے بھی یہی لگتا تھا لیکن اسکی طبیعت نہیں اسکا دماغ خراب ہے" صمد غصے سے بول کر چلا گیا جبکہ متطسرہ بھی ہنکارا بھر کر وہاں سے چلی گئی۔

"عجیب نا سمجھ بچے ہیں دونوں، چلو رابعہ ہم شاپنگ پر جا رہے تھے ایویں ہمارا ٹائم ضائع کر دیا دونوں نے" ان دونوں کے جاتے ہی ارسلہ نے عاریز کو دیکھا اور پھر ہنستی چلی گئی۔

"عاریز تیرا کیا ہو گا کالیا؟" وہ مسلسل ہنس رہی تھی۔

"ہنسو نہیں بلکل زہر لگ رہی ہو اس وقت مجھے تم" عاریز نے اسے خفگی سے گھورا اور پھر وہ بھی اپنے کمرے میں چلا گیا پیچھے وہ کھڑی ہنستی رہی۔

"چلو متطسرہ اس فیس سے تو باہر نکلی" وہ شکر ادا کرنے لگی۔

"میں یہ کیا سن رہا ہوں؟" ابھی وہ تھکے ہارے گھر لوٹے ہی تھے جب اعظم آکر انکے سر پر کھڑا ہو گیا۔

اختر عالم نے ایک نظر اپنے بڑے بیٹے پر ڈالی ایک وہی تو تھا جسے ان سب سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا اس کے لئے تو بس یہی کافی تھا کہ اسکے پاس باپ کی دولت ہے جس سے وہ دل بھر کر عیاشی کر سکتا ہے۔

"کیا ہوا؟" انہوں نے گہری سانس لی جانتے ہوئے بھی کہ وہ کس بارے میں پوچھ رہا ہے انہوں نے لاعلمی ظاہر کی۔

"مام کو آپ نے ڈیوارس دے دی؟" اس نے بد تمیزی سے پوچھا اسکے انداز پر وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو تمہیں کیا فرق پڑتا ہے اس سب سے تمہاری تو ساری خواہشات پوری ہو رہی ہیں تم اب بھی جی بھر کر عیاشیوں میں ہی لگے رہو گے پھر کیوں ان سب معاملات میں پڑ رہے ہو؟" انہیں لگا وہ کہے گا کہ کیوں کہ وہ میری ماں ہیں لیکن وہ یہ بھول گئے کہ وہ اعظم تھا شاہ ویز نہیں جسے فرق پڑتا۔

انکی بات پر وہ پہلے انہیں دیکھتا رہا پھر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔

"ہاں صحیح کہتے ہو آپ مجھے واقعی کوئی فرق نہیں پڑتا میں تو آپ کی کاپی ہوں تو مجھے ان سب باتوں سے کیا مطلب سوری" اس نے کہہ کر اپنے ہاتھ انکے کندھے پر رکھا اور پھر اس پہ زور دے کر سوری کر کے چلا گیا۔

لیکن جاتے جاتے وہ انہیں مزید احساسِ ندامت میں چھوڑ کر چلا گیا۔

"میں آپ کی کاپی ہوں مجھے واقعی کوئی فرق نہیں پڑتا" وہ اسکی بات سوچ کر بیڈ پر گر پڑے۔ دو آنسو انکی آنکھ سے گرے اس لمحے انہیں وہ شدت سے یاد آیا۔

"تم گڑ گڑا کر معافی مانگو گے تو بھی تمہیں معافی نہیں ملے گی کیونکہ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا" اختر عالم کو بے اختیار انکی کہی بات یاد آئی۔

Posted On Kitab Nagri

کراچی پہنچ کر وہ سب سے پہلے اپنے باپ کے آفس گئی تھی لیکن انہیں وہاں نہ پا کر وہیں سے انکے گھر کا ایڈریس لے کر اب وہ انکے گھر کے باہر کھڑی تھی وہ گھر کیا ایک بہت ہی خوبصورت بنگلہ تھا وہ تعریف کیے بغیر نہ رہ سکی۔

"ڈیڈی اتنے رچ ہیں تو انہوں نے ایسا بنگلہ میرے لئے کیوں نہیں بنوایا" وہ خفگی سے منہ پھلا کر اندر بڑھ گئی۔

"کیا کبھی کوئی لڑکی نہیں دیکھی جو اس طرح گھور رہے ہو مجھے؟" ابھی وہ لاؤنج میں پہنچی ہی تھی کہ ایک ہینڈ سم لڑکے سے اسکا ٹکراؤ ہوا اور وہ اس کے گرد گھوم کر اسکا جائزہ لینے لگا۔
"دیکھیں تو کافی ہیں لیکن تمہارے جیسی حسین کہیں نہیں دیکھی" اس کے لفنگوں والے اسٹائل پر عنایہ کا دل کیا کہ کھینچ کر ایک تھپڑ لگائے اس کے منہ پر لگائے لیکن وہ ضبط کر گئی۔
وہ اسے انور کر کے آگے بڑھنا چاہ رہی تھی لیکن اس نے سامنے آ کر اسکا رستہ روک دیا۔
"کیا بد تمیزی ہے یہ، ہٹو سامنے سے" وہ غصے سے کھول اٹھی۔

"نہیں ہٹوں گا، وہ کیا ہے ناں مجھے تم بہت اچھی لگی ہو اور خوبصورت لڑکیاں تو ویسے بھی میری کمزوری ہیں" وہ کہہ کر پھر اس کے گرد منڈلانے لگا۔

"یہ نخرہ یہ چال یہ ادا افف کیا کہنے ہیں تمہارے" اس کی برداشت ختم ہونے لگی تھی لیکن وہ صرف اپنے باپ کی وجہ سے اسے برداشت کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو" اس نے انگلی اٹھائی۔

"دیکھاؤ" اعظم نے اس کی انگلی پکڑ لی اور اس کے قریب ہوا جس پر عنایہ کا دماغ ہی گھوم گیا۔

"چٹاخ" عنایہ نے اپنی انگلی چھڑوا کر اس کے منہ پر تھپڑ لگایا جس پر اعظم نے پہلے بے یقینی سے اسے دیکھا اور پھر غصے سے اس کی طرف بڑھا۔

"کمینی مجھ پر ہاتھ اٹھایا تو نے اب تو دیکھ میں تیرے ساتھ کیا کرتا ہوں" اس نے عنایہ کو اٹھا کر اپنے کندھوں پر ڈالا وہ ہاتھ پاؤں چلا کر چلانے لگی۔

"اعظم" اپنے باپ کی دل خروش چیخ پر وہ مڑا عنایہ اس کی گرفت سے نکل کر فوراً اپنے باپ کی طرف بھاگی۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اوپر چڑھتی وہ سیڑھیوں سے گر پڑے۔

"ڈیڈی" عنایہ چلا کر ان کی طرف بڑھی اسکے ڈیڈی کہنے پر اعظم چونکا۔

"ڈیڈی" وہ حیران پریشان رہ گیا۔

www.kitabnagri.com

"خبردار جو تم نے اس کی طرف بری نظر سے دیکھا تو، میں تمہاری آنکھیں نکال دوں گا یہ تمہاری بہن ہے" انہوں نے بمشکل اپنی بات پوری کی اور وہ مزید بھی کچھ کہنا چاہتے تھے لیکن کہہ نہیں سکے اور بے ہوش ہو گئے ان کے سر سے خون نکل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"انکی بات پر عنایہ ششدر رہ گئی یعنی اس کی ماں صحیح کہہ رہی تھی انہوں نے اسے اور اسکی ماں کو دھوکہ دیا تھا۔

"ڈیڈ" اعظم فوراً ہوش میں آیا اور انہیں بازوؤں میں بھر کر فوراً گاڑی میں ڈالا اور ہسپتال نکل گیا۔
پیچھے وہ بیٹھی پہلے دھیرے اور پھر زور زور سے رونے لگی۔
اسے اپنے باپ سے یہ امید نہیں تھی۔

"صاب! تم آزاد ہو گئے" صفدر خوشی خوشی اسے بتانے لگا اسکی بات پر انہوں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"ہاں صاب میں سچ کہہ رہا ہوں وہ جو بڑے صاب ہیں ناں وہ ہسپتال میں ہیں اور انہوں نے تمہیں چھوڑنے کا کہا ہے" اسکی بات پر وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگے۔
"تم سچ کہہ رہے ہو صفدر؟"

"ہاں صاب میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں مجھے جیسے ہی خبر ملی کہ بڑے صاب ہسپتال میں ہیں تو میں ان سے ملنے گیا وہاں انہوں نے اشارے سے آپ کو آزاد کرنے کا حکم دیا مجھے" انہیں اسکی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"صاب بڑے صاب کو فالج کا ٹیک ہوا ہے اور وہ معذور ہو گئے ہیں انکی زبان بھی متاثر ہوئی ہے اس سے "صفدر سمجھ گیا تھا کہ انہیں بات سمجھ نہیں آئی اس لئے تفصیل سے بتانے لگا۔

اسکے بتانے پر وہ بے اختیار سجدے میں گر گئے اور دیر تک روتے رہے۔

"یا اللہ بے شک تو ظالموں کو ایک عرصے تک ڈھیل دیتا ہے اور پھر انکے ظلم کی مدت ختم ہو جاتی ہے، تیرا انصاف اس دنیا کے سبھی لوگوں سے زیادہ بہتر ہے، میں نے سب تجھ پر چھوڑا تھا اور تو نے میرا بدلہ لیا مولا، میں کیسے تیرا شکر ادا کروں کہ تو نے مجھے مایوس نہیں ہونے دیا، اب اس شخص کی باری ہے اس نے جتنے ظلم کیے ہیں اسے ان گناہوں کی سزا ضرور ملے گی" انہوں نے سر اٹھایا اور ہاتھ اپنے منہ پر پھیرا۔

"صاب تم نے بہت صبر کیا ہے لیکن اس انسان کی باتوں میں آکر غلط کام نہیں کیا اللہ تمہاری نیکی ضائع نہیں ہونے دے گا" صفدر نے انکی زنجیریں کھولیں اور انہیں آزاد کر دیا انہوں نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا اور پھر انہیں دائیں بائیں موڑا جیسے تکلیف کم کرنے کی کوشش کر رہے ہوں۔

"تم اچھے انسان ہو صفدر، تم نے اپنے صاحب کی غلامی تو کی لیکن اس کی باتوں پر عمل نہیں کیا، اللہ تمہیں اور تمہارے بچوں کو خوش رکھے" انہوں نے اسے دعا دی اور گلے لگایا اور پھر باہر نکل گئے۔

باہر نکلتے ہی انکی آنکھیں چندھیا گئیں اتنے سالوں بعد انہوں نے اس طرح روشنی کو دیکھا تھا بے اختیار انکی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور وہ آسمان کی طرف دیکھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

فاروق اختر عالم کے سر پر گہری چوٹیں آئیں تھیں اس کے علاوہ انہیں فالج کا شدید اٹیک ہوا تھا جس سے انکی ٹانگیں اور زبان متاثر ہوئی تھیں وہ اعظم کو عنایہ کے ساتھ زبردستی کرتے دیکھ کر برداشت نہیں کر سکے تھے۔

اعظم انکے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا وہ جیسے ہی ہوش میں آئے وہ فوراً انکے پاس آیا۔ وہ چند لمحے انکی ٹانگوں کو گھورتا رہا۔

"ڈیڈ آئی ایم سوری" اعظم میں ان سے نظریں ملانے کا حوصلہ نہیں تھا اس لیے بس اتنا کہہ کر وہ پھر باہر نکل گیا۔

"وہ تمہاری بہن ہے" اس کے ذہن میں اپنے باپ کے الفاظ گونجنے لگے اس نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ دیے۔

اگر وہ اس کے ساتھ کچھ غلط کر دیتا تو اس سے آگے سوچ کر اسکی روح کانپ گئی اسے وہ ساری لڑکیاں یاد آئیں جن کے ساتھ اس نے غلط کیا اور پھر چھوڑ دیا وہ بھی تو کسی کی بہن اور بیٹیاں تھیں۔ وہ بے آواز رونے لگا۔

اسکے ذہن میں اپنی ماں کی برسوں پہلے کہی گئی بات یاد آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا تم برائی کی طرف بڑھنے والے اپنے قدموں کو ابھی روک لو ورنہ پھر ساری کیچڑ تمہارے منہ پر آکے گرے گی اور پھر تب تم اس کیچڑ کو صاف نہیں کر سکو گے" اسے واقعی لگ رہا تھا کہ اب شاید وہ ساری زندگی اسی پچھتاوے کے ساتھ جیے گا۔

"رزاق بھائی"

"وقار سکندر" وہ اسے اتنے سالوں بعد اپنی چوکھٹ پر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔

وہ اس کے دونوں بڑے بھائیوں کے دوست تھے وہ فوراً انکے گلے لگا۔

"رزاق بھائی کیا آپ جانتے ہیں کہ بھیا اور بھائی جان کہاں رہتے ہیں اب؟" وہ بے تابی سے اپنے بھائیوں کا پوچھنے لگا۔

"ہاں میں جانتا ہوں لیکن تم کہاں تھے اتنے سالوں سے؟" وہ انکے ساتھ چلتے اپنی گاڑی کی طرف بڑھے اسکی بے تابی سے وہ سمجھ گئے تھے کہ وہ فوراً اپنے بھائیوں سے ملنا چاہتا ہے انہوں نے اسے فلحال کچھ بھی بتانا مناسب نہیں سمجھا۔

"وہ ایک لمبی کہانی ہے رزاق بھائی، ابھی بس آپ مجھے میرے بھائیوں کے پاس لے چلیں" وہ خاموش ہو گئے۔

اور اسے لے کر سکندر ہاؤس پہنچے۔

Posted On Kitab Nagri

"سکندر میں آج تمہیں ایک سر پرانزدینے آیا ہوں" علیک سلیک کے بعد انہوں نے کہا وہ ابھی اندر نہیں گئے تھے صرف دروازے پر ہی کھڑے تھے۔

"وہ کیا؟" سکندر حسین تجسس سے مسکرائے۔

"آجاؤ" رزاق صاحب نے اتنا ہی کہا جس پر سکندر حسین نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا لیکن پھر وہ ششدر رہ گئے۔

اتنے سالوں بعد اپنے چھوٹے بھائی کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ بے یقین تھے وہ بھول گئے کہ انہوں نے اسے کبھی معاف نہیں کرنا تھا۔

بس انہیں یاد تھا تو بس اتنا کہ انکا چھوٹا بھائی انکے سامنے زندہ سلامت کھڑا ہے۔

"وکی" انہوں نے بے یقینی سے پکارا آنسو انکی آنکھوں سے جاری ہو چکے تھے۔

"بھائی جان" وہ فوراً ان سے لپٹ گیا اور رونے لگا اتنے سالوں کی قید کے بعد کسی اپنے کو دیکھ کر وہ خود پہ قابو نہیں رکھ سکے۔

www.kitabnagri.com

"بھائی جان بھیا کہاں ہیں؟" کافی دیر ان سے لپٹ کر رونے کے بعد اسے رضا حسین کا خیال آیا اسکی

بات پر سکندر حسین کو یاد آیا کہ اسکی وجہ سے انکے جگر کا ٹکڑا ان سے جدا ہو گیا تھا انہوں نے اسے فوراً خود سے الگ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تم پوچھ رہے ہو؟" انکے بدلتے انداز پر وہ کی گہری سانس لی وہ سمجھ گیا کہ وہ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں۔

"سکندر میری بات سنو" رزاق صاحب نے اس لمحے انہیں سمجھانا ضروری سمجھا اور نہ وہ شاید اسکی کوئی بات نہیں سنتے۔

"ایک دفعہ آرام اور صبر و تحمل سے وقار کی بات سن لو، وہ تم سب کی غلط فہمی دور کر دے گا پلینز" ان کے کہنے پر سکندر حسین نے رخ موڑ لیا۔

"سکندر یہ نہ ہو کہ تمہیں سچائی پتا چلنے پر بعد میں پچھتاوا ہو" انکے مزید کہنے پر سکندر حسین نے چونک کر اپنے دوست کو دیکھا۔

"بھائی جان آپ سب کو بلائیں پلینز" وقار کے کہنے پر انہوں نے سب کو وہیں بلوایا۔

رابعہ بیگم نے جیسے ہی اسے اپنے سامنے دیکھا انکا چہرہ خوف سے زرد پڑنے لگا تھا۔

"یہ ہم سب سے کچھ کہنا چاہتا ہے" انہوں نے رابعہ کی حالت دیکھ کر جلدی سے کہا۔

"بھابی آپ کو یاد ہے ایک بار بازار میں آپ کی ایک لڑکے سے لڑائی ہو گئی تھی تب آپ کا اور بھیا کا نکاح

نہیں ہوا تھا" وہ کہتے کہتے رکا چانک اس نے سب کی طرف دیکھا اور پھر سکندر حسین کی طرف مڑا۔

"بھیا کہاں ہیں بھائی جان؟" اس کے کہنے پر رزاق نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا کیونکہ باقی کسی میں

ہمت نہیں تھی کہ وہ کچھ بتاتے۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہیں رزاق بھائی ایسا نہیں ہو سکتا" وہ بے یقینی سے انکے کندھے جھٹکنے لگا۔

"ہاں یہی سچ ہے، چلا گیا رضا ہمیں چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مجھے چھوڑ کر چلا گیا وہ" سکندر حسین زور سے رونے لگے۔

"بابا پلینز" عاریز اور اسلہ آگے بڑھے۔

"اور یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے وقار میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا" انہوں نے اسے غصے سے دیکھا۔

"سکندر ایک بار اسکی بات سننی پڑے گی تم سب کو، کمال ہے ایک طرف کی بات سن کر تم لوگوں نے اسے مجرم بنادیا" رزاق صاحب مضبوط لہجے میں بول رہے تھے وقار انہیں دیکھ کر رہ گیا ایک وہی تو تھے جو ساری حقیقت جانتے تھے۔

"رزاق بھائی رہنے دیں، ساری زندگی قید میں کاٹی ہے اب مجرم سمجھ کر گزار لوں گا" وہ واپسی کے لئے اپنے قدم پیچھے موڑنے لگا جب رزاق نے اسے روک دیا۔

"نہیں وکی تمہیں آج ساری حقیقت دنیا کے سامنے لانی ہوگی جب تم گناہگار نہیں ہو تو پھر کس بات کی سزا بھگت رہے ہو، بلکہ ہم سب تمہارے مجرم ہیں جو اتنے سالوں سے تمہیں ڈھونڈنے کی کوشش تک نہ کی" وہ ان سب کو افسوس کی نگاہوں سے دیکھنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"بتاؤ انہیں کہ تم مجرم نہیں ہو" رزاق صاحب کے اتنے پختہ یقین پر سکندر حسین اپنی جگہ سے اٹھ کر وقار کے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے۔

"مجھے حقیقت جانی ہے ساری"

وقار نے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر رابعہ بیگم کے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے۔

"آپ کو یاد ہے ایک بار بازار میں آپ کا ایک شخص سے جھگڑا ہوا تھا اور پھر آپ نے اسے تھپڑ مارا تھا؟" وقار کے کہنے پر وہ چونکیں۔

"ہاں مجھے یاد ہے پھر تم نے مجھے وہاں سے بھگا دیا تھا" انہوں نے یاد آنے پر اسے دیکھا۔

"وہ میرا دوست تھا بلکہ دشمن نہاد دوست تھا اس نے مجھے کہا کہ وہ آپ سے بدلہ ضرور لے گا اپنی تذلیل کا اور آپ نہیں جانتیں وہ کتنا گھٹیا قسم کا انسان ہے میں نے اسے یہ نہیں بتایا کہ آپ میری ہونے والی بھابی ہیں ورنہ وہ اسی وقت کچھ کر دیتا لیکن پھر ایک دن اسے پتا چل گیا تو اس نے مجھ سے جو کہا اس پہ میرا دماغ گھوم گیا میں نے اسے پہلے پیار سے سمجھایا پھر ایک دن اس کو مار پیٹ کر اس سے دوستی ختم کر دی اس کے بعد وہ میرا دشمن نہاد دوست بن گیا میرے قریب ہوا مجھ سے معافی مانگی۔" وہ کچھ دیر کور کے۔

"پھر اس نے اپنا مطالبہ پھر شروع کیا کچھ اس طرح کہ وہ آپ کو حاصل کرنا چاہتا ہے ورنہ اسے سکون نہیں ملے گا اس نے مجھے دھمکی دی دھوکہ دیا میری محبت مجھ سے چھین لی اور پھر مجھے قید میں ڈال دیا، آپ کو ہمیشہ یہی لگتا تھا کہ میں آپ کو گھورتا رہتا ہوں نہیں بھابی میں آپ کو گھورتا نہیں تھا آپ جب

Posted On Kitab Nagri

جب میرے سامنے آتی تھیں تو میں ہمیشہ اللہ سے دعا کرتا تھا کہ وہ آپ کی حفاظت کرے آپ کی عزت کی حفاظت کرے کیوں کہ میں اپنے دوست کو جانتا تھا اس سے دوستی میری مجبوری تھی کیوں کہ اس نے شروع میں میری کافی مدد کی تھی لیکن اسکی آپ پر بری نظر تھی "وہ کہہ کر چپ ہو گئے۔
متطہرہ آنسو صاف کر کے اندر چلی گئی اور جب واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا اس نے وہ چچا کو دیا وہ حیران ہو گئے۔

"آپ کون بیٹا؟" انہوں نے اسے نہیں پہنچانا تھا۔

"یہ رضا کی بیٹی ہے وقار" نازیہ بیگم آگے بڑھیں اور وقار کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

انہیں ہمیشہ لگتا تھا کہ وقار غلط نہیں ہو سکتا لیکن وہ اپنے شوہر کے سامنے اسکی حمایت کرتے ہوئے ڈرتی تھیں کیونکہ وہ اس کی حمایت میں کچھ نہیں سنتے تھے۔

"نور" انہیں بس اتنا پتا تھا کہ اس کا نام نور ہے وہ بھی انہیں فاروق نے بتایا تھا۔

انہوں نے اسے کھینچ کر گلے لگایا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔
www.kitabnagri.com

انہیں اختر کی باتیں یاد آرہی تھیں اچھا ہوا جو اس نے اسے نہیں دیکھا تھا بس وہ یہ جانتا تھا کہ رابعہ کی ایک بیٹی ہے اور اس لئے پھر اس نے اپنا مطالبہ بدل دیا تھا وہ جو کل تک رابعہ سے بدلہ لینا چاہتا تھا اس کی بیٹی کا سن کر اس کے پیچھے پڑ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس دن جب گھر میں کوئی نہیں تھا تو تم رابعہ کے پاس کیوں گئے تھے پھر؟" سکندر حسین نے یاد آنے پر پوچھا رابعہ بھی یہی پوچھنا چاہتی تھیں۔

"میں انہیں یہی کہنے گیا تھا کہ یہ محتاط رہیں فاروق انکے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا ہے اور وہ کسی بھی طرح انہیں ڈھونڈ کر انکے ساتھ غلط کرنے کی کوشش کرے گا لیکن میں جانتا تھا کہ یہ میرا یقین نہیں کریں گی اس لئے میں نے بھیا کا نام لیا" انکے کہنے پر سکندر حسین چونک کر انکی طرف آئے۔

"فاروق کون؟" انہوں نے اس کا بازو پکڑا۔

"فاروق اختر عالم میرا وہی گھٹیا دوست" انکے کہنے پر عاریز اور متطہرہ دونوں نے چونک کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

"بابا وہ یہاں بھی آئے تھے آپ کے بزنس کے دوست یہ تو انکی ہی بات کر رہے ہیں" عاریز آگے بڑھا۔
"کک کک کیا مطلب اس نے رابعہ یا نور کے ساتھ کچھ غلط تو نہیں کیا؟" وقار طیش میں آگئے۔
"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے سمجھ نہیں آ رہا؟" سکندر حسین چیر پر بیٹھ گئے۔

"بابا یہ جس انسان کی بات کر رہے ہیں وہ آپ کے دوست ہیں مجھے بھی نور نے بتایا کہ وہ ہمارے یونی کے ڈین سے ملتے ہیں اور ہمارے ڈین کا نام اختر ہے اور آپ کے دوست کا نام فاروق" عاریز کے تفصیل سے بتانے پر وقار حسین آگے بڑھے۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی جان وہ یونیورسٹی میں ڈین ہی ہے اور اس نے مجھے کہا تھا کہ نور انکی یونیورسٹی میں پڑھتی ہے لیکن اسے کبھی پتا نہیں چل سکا اور اب اس کا بیٹا نور کو پسند کرتا ہے تو وہ چاہتا تھا کہ نور کی شادی ٹوٹ جائے اور اسکے بیٹے سے ہو جائے"

"ویسے نور کی شادی کس سے ہو رہی ہے؟" انہوں نے متطمرہ کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"عاریز سکندر سے چچا اور اب آپ آگئے ہیں ناں تو اب آپ ہی ساری تیاریاں کروائیں گے" ارسلہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھی۔

"یہ آپ نے بہت اچھا کیا بھائی جان عاریز ادھر آؤ" انہوں نے عاریز کو گلے لگایا اور پھر ارسلہ کی طرف دیکھا۔

"تم ارسلہ ہونا؟" انہوں نے اسے پہچان لیا تھا۔

"جی شکر ہے آپ نے مجھے پہچان لیا" انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر بھی ہاتھ رکھا۔

"وقار تم نے ہمیں اس انسان کے بارے میں کبھی بتایا کیوں نہیں" سکندر حسین جو کافی دیر سے چپ بالآخر بول پڑے۔

"کیوں کہ وہ انسان بہت ہی گھٹیا اور اثرورسوخ والا شخص ہے وکی نے مجھے سب بتایا تھا جب رضانے اسے مار پیٹ کر گھر سے نکالا تھا تو یہ میرے پاس آیا تھا اور اس نے ہی مجھے کہا تھا کہ میں رضا کو کہوں کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

گھر چھوڑ کر کہیں اور شفٹ ہو جائے تاکہ فاروق ان سے کبھی نہیں ملے لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ وہ تمہیں بھی چھوڑ دے گا "رزاق صاحب کے کہنے پر وہاں موجود سب کی آنکھیں بھیگ گئیں۔

"چچا جان ابو میرے خواب میں آتے ہیں بہت شرمندہ ہوتے ہیں مجھے کبھی سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیوں روتے ہیں لیکن آج سمجھ آ گئی، میرے ابو کو معاف کر دیں چچا انہیں حقیقت کا علم نہیں تھا "متطمرہ کے ہاتھ جوڑنے پر وقار حسین نے تڑپ کر اس کے ہاتھ پکڑ لیے۔

"میں بھیا سے ناراض نہیں ہوں نہ ہی مجھے کسی سے کوئی گلہ ہے مجھے سب کو بتانا چاہئے تھا لیکن میں ڈر گیا تھا اس لیے کسی سے کچھ بھی نہیں کہا "

"لیکن وہی تم اس کے بعد کہاں چلے گئے تھے؟ "رزاق صاحب کو یاد آیا۔

"آپ سے بات کر کے میں جیسے ہی نکلا فاروق نے مجھے کڈنیپ کر لیا وہ تو مجھے اسی وقت مارنا چاہتا تھا جب اس نے مجھے رابعہ بھابی کے بارے میں بات کی اور میں مکر گیا تو اس نے مجھ پر پستل تان لی لیکن میں کسی طرح وہاں سے بھاگ گیا "

www.kitabnagri.com

"وقار مجھے معاف کر دو، اور آپ سب بھی مجھے معاف کر دیں کیوں کہ میری غلط فہمی کی وجہ سے آپ سب ایک دوسرے سے دور ہوئے تھے "رابعہ بیگم زار و قطار رو رہی تھیں متطمرہ فوراً آگے بڑھی۔

"امی ایسے نہیں روئیں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی "

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بھابی آپ کی غلطی نہیں ہے عورت کو ایسا ہی ہونا چاہیے ہر آنکھ سے بچنا چاہیے کیونکہ ہر مرد کی نظریں ٹھیک نہیں ہوتیں"

"وقار میں بھی تمہارا مجرم ہوں مجھے تمہیں ڈھونڈنا چاہیے تھا" سکندر حسین رو پڑے۔

"بھائی جان یہاں کسی کی کوئی غلطی نہیں ہے اور جس نے غلط کیا گناہ کیا ظلم کیا وہ آج اپنے ظلم و زیادتی کی سزا بھگت رہا ہے" ان کی بات پر سب نے چونک کر انہیں دیکھا۔

"ہاں فاروق کو فالج کا ٹیک ہوا ہے اور وہ معذور ہو گیا ہے"

انکی بات پر رزاق صاحب مسکرائے۔

"بے شک ہر ظلم کو زوال ہے ظلم کرنے والا کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو ایک دن ضرور منہ کے بل گرتا ہے"

"وقار تم اتنے سالوں بعد لوٹے ہو چلو آؤ نہادھو لو میں آج تمہارے لئے تمہارے پسند کا مٹر پلاؤ ہی بنواؤں گی" نازیہ بیگم انہیں کھینچ کر اندر لے جانے لگیں۔

"نہیں بھابی بنوائیں گی نہیں خود بنائیں گی آپ" وہ کتنے سال بعد اپنی بھابی سے ایسے فرمائش کر رہے تھے انہوں نے بے اختیار الحمد للہ کہا۔

"تیری بھابی میں اب وہ ہمت اور طاقت نہیں ہے اب" پیچھے سے سکندر حسین نے مسکرا کر کہا جس پر نازیہ بیگم نے انہیں خفگی سے گھورا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بھائی اتنے عرصے بعد مجھ سے فرمائش کر رہا ہے میں تو ضرور بناؤں گی" وہ کہہ کر اندر بڑھ گئیں۔ وہ ہنسنے لگے۔

"آؤ رزاق میں نے تو اس چکر میں تم سے چائے پانی پوچھا ہی نہیں" وہ رزاق صاحب کو لے کر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھے۔

اب وہاں ارسلہ، عاریز اور متطسرہ بچے تھے وہ تینوں کسی سوچ میں گم تھے۔
"عاریز یہ ڈین کا بیٹا کون ہے؟" ارسلہ نے عاریز کو دیکھا۔

"شاہ ویز اختر عالم" عاریز کا خون کھول رہا تھا جب سے وقار حسین نے بتایا تھا۔

اس کی بات پر متطسرہ نے اسے دیکھا اور پھر اسے وہ دن یاد آیا جب شاہ ویز نے اسے بچایا تھا۔

"متطسرہ چلو اندر چلتے ہیں" عاریز کے اشارہ کرنے پر ارسلہ اسے اندر لے گئی۔

"مام ڈیڈ" وہ زار و قطار رو رہا تھا اس سے کچھ بتایا ہی نہیں گیا۔

"کیا ہوا بیٹا؟" صائمہ بیگم پریشان ہو گئیں۔

"مام ڈیڈ کو فاج کا اٹیک ہوا ہے" شاہ ویز نے روتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ خیر" وہ لاکھ اس انسان سے نفرت کا اظہار کرتی لیکن وہ یہ نہیں چاہتی تھیں کہ انکے بچوں کے باپ کے ساتھ کچھ برا ہو، وہ شخص جیسا بھی تھا لیکن انکے بچوں کا باپ تھا اور اسے اپنے بچوں سے بہت محبت تھی۔

"مام میں ان سے مل کر آتا ہوں" وہ کہہ کر باہر نکل گیا۔

"انسان جتنا بھی طاقتور ہو دنیا اور آخرت میں سزا سے نہیں بچ سکتا" وہ آسمان کی طرف دیکھنے لگیں دو موتی انکی آنکھوں سے گر پڑے۔

"مام" اعظم کی آواز پر وہ پیچھے مڑیں۔

"اعظم ادھر آؤ بیٹا، میں تمہیں یاد کر رہی تھی" وہ اس کی طرف بڑھیں۔

"بیٹا تم جانتے ہو میں یہاں کیوں آئی ہوں؟" انہوں نے محبت سے اسے اپنے پاس بٹھایا۔

"مام" وہ ان سے لپٹ کر بچوں کی طرح رونے لگا۔

"اعظم کیا ہوا؟" وہ پریشان ہوئیں کیوں کہ اسے کبھی کسی کی فکر نہیں ہوتی تھی۔

"مام میں بہت گناہ گار ہوں مام، آپ نے مجھے بہت روکا میں نہیں رکا ڈیڈ کے راستے پر چلتا رہا وہ جیسے تھے

میں انہیں ہی کاپی کرتا گیا یہاں تک کہ عورت کو کبھی بھی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا، ڈیڈ کی طرح

میرے لئے بھی عورتیں دل بہلانے کا کھلونا تھیں، میں نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ ہماری پرورش کرنے

والی بھی ایک عورت ہوتی ہے ہمیں جنم دینے والی بھی ایک عورت ہوتی ہے، میری نظر میں عورت کی

Posted On Kitab Nagri

کوئی اہمیت کوئی عزت نہیں تھی لیکن آج، مام آج میری زندگی میں ایک ایسا حادثہ ہوا ہے کہ اسکے گھاؤ میرے دل میں بہت بری طرح لگے ہیں "وہ اب باقاعدہ ہچکیوں سے رو رہا تھا۔

"اعظم کیا ہوا ہے؟" انہوں نے بس اتنا ہی پوچھا۔

"مام میں نہیں جانتا تھا کہ میری ایک اسٹیپ سسٹر بھی ہے،،،" پھر اس نے انہیں ساری بات بتائی جس پر وہ سکتے میں آ گئیں۔

"یقین کریں مام میں نہیں جانتا تھا کہ وہ میری سسٹر ہے، میں اپنی ہی نظروں میں بہت بری طرح گرچکا ہوں مام، مجھے سکون نہیں مل رہا، ڈیڈ کو فالج اسی وجہ سے آیا ہے" اس نے روتے ہوئے ساری بات بتائی جس پر وہ سوچنے لگیں کہ انسان کے برے اعمال کی سزا کبھی کبھی اس کے بچوں کو بھگتنی پڑتی ہے، عنایہ کے ساتھ جو بھی ہونے والا تھا اور اعظم جو کچھ بھی اس کے ساتھ کرنے والا تھا وہ مکافات عمل تھا فاروق اختر عالم کے برے کام کی سزا اس کے بچوں کو مل رہی تھی۔

"تمہاری وجہ سے کچھ بھی نہیں ہوا اعظم، یہ اس انسان کے برے کرتوت کی سزا ہے" انہوں نے اس کا ہاتھ تھاما۔

انکی بات پر اس نے سراٹھایا۔

"ہاں میرے بیٹے تم انکی طرح اس لئے بنے کیوں کہ اللہ کو انہیں مکافات عمل دکھانا تھا اور وہ اس طرح دکھانا چاہتا تھا، مجھے خوشی ہے کہ تمہیں احساس ہو گیا ہے تم اپنی بہن سے معافی مانگ لو اور اللہ سے

Posted On Kitab Nagri

گڑ گڑا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگو وہ تمہیں ضرور معاف کرے گا " انہوں نے اس کے ماتھے پر پیار کیا اور اٹھ گئیں۔

وہ اکیلا بیٹھا کافی دیر تک روتا رہا۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کس طرح تم سے معافی مانگوں، مجھ میں تمہارا سامنا کرنے کی بھی ہمت نہیں تھی لیکن اگر میں نے تم سے معافی نہیں مانگی تو میں زندگی بھر بے چین اور بے سکون رہوں گا " وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا۔

"تمہیں بھائی کہتے ہوئے بھی شرم آرہی ہے مجھے، کس منہ سے کہوں تمہیں بھائی، کیا بھائی ایسے ہوتے ہیں؟ لیکن اس میں تمہاری غلطی نہیں ہے ڈیڈی کے برے اعمال کا نتیجہ ہے یہ سب، نہ تم جانتے تھے کہ میں تمہاری بہن ہوں نہ میں جانتی تھی تم بھی ڈیڈی کے سیکھائے راستے پر چلتے ہوئے لڑکیوں کی عزت کرنا بھول گئے تھے اس لئے شاید انکی بیٹی کے ساتھ براہونے جارہا تھا۔

اللہ بڑا رحیم ہے وہ کبھی کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کرتا " وہ کہہ کر چپ ہو گئی۔

"بے شک، عنایہ کیا تم نے مجھے معاف کیا؟" عنایہ نے اس کے جھکے سر کو دیکھا۔

"بھائی میں نے تمہیں معاف کیا اس امید پر کہ آئندہ تم لڑکیوں کی عزت کرو گے انہیں کبھی بری نظر

سے نہیں دیکھو گے " اس نے اعظم کے جڑے ہاتھ پکڑے "

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا بھائی تمہاری اس امید کو کبھی ٹوٹنے نہیں دے گا اب" اعظم کی آنکھوں میں پختہ عزم دیکھ کر وہ مسکرا دی۔

انہیں جب سے پتا چلا تھا کہ وہ کی زندہ ہے وہ بہت بے چین تھیں۔ اپنی عدت کے دن گن گن کر گزار رہی تھیں۔

ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کسی بھی طرح اس کے سامنے جا کر کھڑی ہوں اور اس سے اپنے اتنے سالوں کا حساب مانگیں۔

"تمہیں مجھ سے کبھی محبت نہیں ہوئی کی؟ کیوں تم نے مجھے اس درندے کے پاس رہنے دیا کیوں؟" وہ خیالوں میں وہی سے بات کرتے ہوئے رو پڑیں۔

آج سکندر ہاؤس میں ایک نہیں دو نکاح ہوئے تھے عاریز اور منتطسرہ کا اور وقار اور صائمہ کا۔

صائمہ بیگم کی عدت کی وجہ سے عاریز اور منتطسرہ کا نکاح آگے بڑھا دیا گیا تھا۔

وقار کا جب صائمہ سے سامنا ہوا تو انہوں نے اسے ساری حقیقت بتائی جس پر وہ رونے کے علاوہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھیں کیونکہ جس نے سب کچھ کیا تھا وہ اپنی سزا کاٹ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صائمہ بیگم نے اعظم اور شاہ ویز کی وجہ سے منع کر دیا تھا لیکن ان دونوں نے پھر انہیں راضی کیا اس نکاح کے لئے۔

"مام آپ نے ساری زندگی ہماری وجہ سے ڈیڈ کو برداشت کیا ہے اب جب آپ کو آپ کی محبت مل رہی ہے تو پھر آپ ہماری وجہ سے اسے کیوں ٹھکرا رہی ہیں ہمیں اچھا لگے گا اگر آپ اپنی زندگی میں خوش رہیں گی تو، ہم یہی چاہتے ہیں مام" وہ دونوں ماں کے گلے لگے۔

ان دونوں کے بہت اصرار پر انہوں نے وقار حسین یعنی اپنی محبت کا ہاتھ تھام لیا۔ وہ دور کھڑے شاہ ویز کو دیکھ رہی تھیں انہیں پتا چل چکا تھا کہ وہ متطہرہ سے محبت کرتا تھا انہیں بہت دکھ ہوا تھا انہوں نے جب اس سے بات کی تو وہ مگر گیا کہ وہ اسے بس پسند کرتا تھا اور کوئی بات نہیں لیکن وہ ماں تھیں اسکا دکھ سمجھتی تھیں۔

"کیا ہوا بیگم؟" وقار حسین انکے پاس آئے اور مسکرا کر انکی ٹھوڑی اوپر کی۔
"وکی میرا بیٹا شاہ ویز" انکی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

"صم، انسان اپنے نصیب اور قسمت سے نہیں لڑ سکتا، شاہ ویز اچھا لڑکا ہے لیکن اسے اس کے باپ کی وجہ سے یہ سب بھگتنا پڑ رہا ہے" آج انکی سوچ شاہ ویز کے لئے بدل چکی تھی۔

انہیں جب پتا چلا تھا کہ وہ اختر کا بیٹا ہے اور متطہرہ کو پسند کرتا ہے تو وہ طیش میں آ گئے تھے۔

"اسی باپ کا بیٹا ہے ناں، وہ ماں کے پیچھے تھا اور یہ بیٹی کے پیچھے ہے" انکی بات پر صائمہ آگے آئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اسے اس شخص سے نہیں ملاؤ وکی یہ میرا بیٹا ہے اس انسان کا نہیں، اس میں میرا خون گردش کرتا ہے اس کے باپ کا نہیں" صائمہ کی بات پر وہ اس وقت خاموش ہو گئے تھے اور جیسے جیسے وہ اس سے ملتے رہے انہیں یقین ہو گیا کہ صائمہ ٹھیک کہتی ہے۔

لیکن اپنی ماں کے الفاظ سن کر شاہ ویز کو اپنا ماضی یاد آیا تھا جب وہ بھی بہت ساری لڑکیوں سے دوستی رکھتا تھا۔ اسے دکھ ہوا تھا۔

"عاریز" متطمرہ نے دھیرے سے اسے پکارا۔

"جی مسز عاریز" عاریز محبت سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"کیا میں شاہ ویز کا شکریہ ادا کر سکتی ہوں؟" اس نے ہچکچا کر پوچھا۔

"لو تو آپ نے ابھی تک شکریہ نہیں کہا اسے، میں نے تو کب کا کر لیا" عاریز کے دل میں شاہ ویز کو لے کر جو غلط خیالات تھے وہ سب ختم ہو چکے تھے۔

"نہیں مجھے لگا کہ شاید آپ کو اچھا نہ لگے اس لئے میں نے آپ سے پوچھنا ضروری سمجھا" متطمرہ کی بات پر عاریز چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔

"کیا ہوا؟" وہ عاریز کے دیکھنے پر کنفیوز ہو رہی تھی۔

"کیا پوری زندگی اسی طرح میری پسند ناپسند کا خیال کرو گی؟" اس کے کہنے پر متطمرہ نے سامنے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوشش کروں گی لیکن زیادہ خوش فہمیاں نہیں پالے" متطہرہ کے جواب پر عاریز ہنس پڑا۔
"چلو سیدھے ہو کر بیٹھو دونوں، فیملی نوٹوشوٹ ہو گا ایک" ارسلہ نے آکر دونوں کو حکم دیا۔
"ارسلہ بس پلینز" متطہرہ تھک چکی تھی۔

"ارے میری جان بس یہ لاسٹ ہے" متطہرہ وائٹ پیروں تک آتی فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی ارسلہ نے اسے کئی بار کہا بھی۔

"اوئے چڑیل میری مسز کو نظر لگاؤ گی کیا؟" عاریز نے اسے ٹوکا۔
"اتراؤ نہیں زیادہ، متطہرہ میری سائیڈ ہوگی، متطہرہ بتاؤ زرا، میں چڑیل ہوں کہ یہ زکوٹا جن؟"
متطہرہ کی ہنسی چھوٹی۔

"بھئی دونوں ہی ہوئے ناں پھر، تم چڑیل اور یہ جن" وہ مسکرا نے لگی۔
"ہیں" ان دونوں کو صدمہ لگا۔

"اور اس طرح تم مسز زکوٹا جن ہوئی" ارسلہ کے جل کر کہنے پر عاریز کا قہقہہ بلند ہوا جبکہ متطہرہ
بمشکل اپنی ہنسی روک رہی تھی۔

شاہ ویزا سے دور سے ہنستا ہوا دیکھ رہا تھا۔
کتنی اجلی اور خوبصورت ہنسی ہے اس لڑکی کی، وہ اسے ہنستے دیکھ مسکرایا۔

اور پھر دھیرے دھیرے چلتا سیٹج پر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مبارک ہو تم دونوں کو" وہ بظاہر مسکراتے ہوئے بولا لیکن متطہرہ کو اسکی مسکراہٹ زبردستی کی لگی۔
"خیر مبارک جناب" عاریز مسکرا کر اس کے گلے لگا۔

"ہاں میں آتا ہوں" عاریز جان بوجھ کر وہاں سے اٹھ گیا تاکہ متطہرہ شاہ ویز کو ٹھیک سے شکریہ کہہ سکے۔

وہ روکنا چاہتی تھی عاریز کو لیکن اس نے موقع نہیں دیا۔ چند لمحے خاموشی کی نذر ہو گئے پھر متطہرہ دھیرے سے گویا ہوئی۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں؟ میں مانتی ہوں اس بات کو کافی دن گزر گئے لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا اس لیے میں آپ سے بات بھی نہیں کر سکی" متطہرہ کی بات پر شاہ ویز نے اسے ایک نظر دیکھ کر اپنی نظریں سامنے جمادیں کہ اسے اسکی ہی نظر نہ لگ جائے۔

"آپ کو شکریہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے نور، اب تو میں آپ کو صرف نور بلا سکتا ہوں ناں؟" شاہ ویز کی بات پر وہ شرمندہ ہوئی۔

www.kitabnagri.com

"جج جی"

دونوں کے درمیان گہری خاموشی تھی کہنے کو کچھ بچا ہی نہیں تھا کہ وہ کہتا اور وہ سنتی کیوں کہ سامنے بیٹھی یہ لڑکی اسکی محبت ضرور تھی لیکن اس پر اسکا کوئی حق نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شاہ ویز آپ اپنی زندگی میں آگے ضرور بڑھیے گا، مجھے خوشی ہوگی آپ کو خوش دیکھ کر" وہ اٹھ کر جانے ہی لگا تھا جب متطسرہ کی بات پر رک گیا۔

"جب ایک انسان کے دل میں کسی کے لئے سچے جذبات پیدا ہوں تو اس جذبے سے دوسرا انسان زیادہ عرصہ بے خبر نہیں رہ پاتا" اسے حیران دیکھ کر وہ نظریں جھکا کر بولی۔

"میں آپ کو کبھی بتانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ آپ کسی اور کی امانت تھیں اور میں آپ کی زندگی کا سکون خراب نہیں کرنا چاہتا تھا" اس نے گہری سانس لے کر بتایا۔

"لیکن آپ کے جذبے کی شدت میرے دل تک پہنچ چکی تھی" متطسرہ کے کہنے پر وہ مسکرایا۔

"ہاں لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی، خیر آپ خوش رہیں میں آپ کو بس ہمیشہ خوش دیکھنا چاہتا ہوں" وہ اتنا کہہ کر فوراً اسٹیج سے اتر گیا وہ اسے جاتا دیکھتی رہی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

5 سال بعد:

"کنول تم اب بچ کر دکھاؤ" ار مغان نے غصے سے اسے دیکھا۔

"پہلے دھتا تم نے دیا تھا" وہ اپنی تو تلی زبان میں بول کر وہاں سے بھاگ گئی۔

"میں نے نہیں دیا تھا تم خود گری تھی" وہ دونوں بھاگتے ہوئے اپنے ماں باپ کے پاس پہنچے۔

"بابا یہ دیکھیں مدے مارنے آلا ہے" کنول نے اپنی تو تلی زبان میں صمد کو پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارمغان کیا ہوا کیوں مار رہے ہو اسے؟" صمداٹھ کھڑا ہوا۔ صمد عافیہ اور اپنی بیٹی کے ساتھ اس وقت سکندر ہاؤس آیا تھا۔

"انکل پہلے اس نے مجھے دھکا دیا ہے" ارمغان کی شکایت پر کنول نے نفی میں سر ہلایا۔
"نوباوا ایسا نہیں ہے"

"ماما آپ ادھر آئیں کنول نے مجھے دھکا دیا ہے" ارمغان نے اپنی ماں کو آگے کیا۔

"کنول کیوں دیا تم نے دھکا؟" متطسرہ کے پوچھنے پر کنول نے رونی صورت بنا کر باپ کو دیکھا۔

"اس نے دیا نہیں ہے غلطی سے ہوا ہو گا جان کر کیوں دے گی وہ" صمد نے اسے پیچھے کیا۔

"آپ کی بیٹی ہے کیا پتا چلتا ہے کب کیسے ہوشیاری دکھا دے" متطسرہ نے طنز کیا۔

"اور تمہارا بیٹا کون سا کم ہے، تمہاری طرح ہی غصہ ناک پہ رہتا ہے اسکے" صمد نے دو بدو جواب دیا۔

انکو پھر لڑتا دیکھ کر وہ دونوں عاریز اور عافیہ کے پاس آئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سوری ماما"

"سوری بابا"

"آئندہ ہم نہیں لڑیں گے" انکو لڑتا دیکھ کر وہ دونوں عاریز اور عافیہ سے سوری کرنے لگے۔

"بیٹا تم دونوں لڑو کہ نہیں لیکن یہ دونوں اپنی جنگ کبھی ختم نہیں کریں گے" عاریز نے منہ بنا کر

متطسرہ اور صمد کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"متطسرہ اور صد تم دونوں پھر شروع ہو گئے، بچے ہو گئے تم لوگوں کے لیکن تم لوگوں کا بچپنا نہیں گیا"
نازیہ بیگم نے آکر دونوں کو ڈانٹا۔

"متطسرہ وقار کا فون ہے" انہوں نے اسے فون کا بتایا جس پر وہ صد پہ ایک کٹیلی نظر ڈال کر آگے بڑھ گئی۔

شاہ ویزان کی شادی کے فوراً بعد انگلینڈ چلا گیا تھا اور پھر کچھ عرصے بعد وقار، صائمہ اور اعظم کو بھی وہیں بلا لیا تھا۔

"کیا ہوا؟ کیا کہہ رہی تھی متطسرہ؟" صائمہ بیگم نے مسکرا کر پوچھا جس پر وہ انکی طرف جھکے۔
"وہ کہہ تھی محبت عظیم ہوتی ہے" love is great "وہ مسکرا دیے۔

{ ختم شد }

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595